رجسٹر نمبر۔ایم۔۳۰۲\ایل۔۷۶۴۶

# گزٹ آف پاکستان

## اتھارٹی کی جانب سے

## غیر معمولی اشاعت

## اسلام آباد، بدھ، ۳۱ مئی، ۲۰۱۷

## حصہ ایک

## ایکٹ، آرڈیننس، صدارتی فرامین اور ضوابط

## قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

اسلام آباد، ۳۰ مئی ۲۰۱۷

نمبر۔ط۔ ۲۲(۴۰)/۲۰۱۶۔ قانون سازی۔- مجلسِ شوریٰ (پارلیمان) کے درج ذیل ایکٹ کو تیس مئی ۲۰۱۷ کو صدر کی منظوری حاصل ہوئی، لہٰذا بذریعہ ہٰذا اسے معلوماتِ عامہ کے لئے شائع کیا جارہا ہے۔

ایکٹ نمبر ۱۹، بابت ۲۰۱۷

**کمپنیات اور اس منسلکہ سے معاملات کی بابت قانون کی اصلاح اور دوبارہ توضیع کا ایکٹ؛**

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قانون کمپنیات کو کارپوریٹائزیشن کو سہل بنانے اور کارپوریٹ شعبے کی ترقی کو فروغ دینے، اور کاروباری سرگرمی میں ٹیکنالوجی اور الیکٹرانک ذرائع کے استعمال اور اس کے انضباط کے مقصد سے حصص داران، قرض دہندگان اور دیگر سٹیک ہولڈروں اور عوام الناس کے مفادات کے تحفظ کے پیش نظر کارپوریٹ اداروں کو منضبط کرنے، کارپوریٹ گورننس اور کارپوریٹ اداروں میں اقلیتی حصص داران کے مفادات کے تحفظ کے اصولوں کی

تلقین کرتے ہوئے،اور کارپوریٹ تنازعات اور ان سے رونما ہونے والے یا ان سے منسلکہ معاملات کا متبادل اور تیز ترین تصفیہ کے نظام کی فراہمی کے لئے اس میں اصلاح کی جائے ۔

بذریعہ ہذا، حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

## حصہ ایک

## ابتدائیہ

**۱۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ:-**(۱) یہ ایکٹ کمپنیات ایکٹ، ۲۰۱۷ کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ کل پاکستان پر وسعت پذیر ہو گا۔

(۳) ماسوائے دفعہ ۴۵۶ کے، یہ ایکٹ فی الفور نافذ العمل ہو گا، اور دفعہ ۴۵۶ ایسی تاریخ کو نافذ العمل ہو گی جیسا کہ وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کر کے، مقرر کرے۔

**۲۔ تعریفات:-**(۱) اس ایکٹ میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو:-

(۱) **"وکیل"** کا وہی مفہوم ہو گا جیسا کہ پیشہ وارانہ قانون اور مجالس وکلاء، ایکٹ، ۱۹۷۳ (نمبر ۳۵ بابت ۱۹۷۳) کی دفعہ ۲ کے تحت اسے تفویض کیا گیا ہے؛

(۲) **"تبدیل کرنا" یا "تبدیلی"** اس میں دستاویز کے مرکزی خیال کو ضائع یا تبدیل کئے بغیر اضافہ یا حذف کرنا شامل ہیں؛

(۳) **"آرٹیکلز"** سے قانون کمپنیات یا اس ایکٹ کی مطابقت میں وضع کردہ کمپنی کی شرائط تاسیس شرکت مراد ہیں؛

(۴) **"منسلک کمپنیوں" اور "انڈرٹیکنگز"** سے دو یا دو سے زائد کمپنیاں یا انڈرٹیکنگز یا ایک کمپنی یا ایک انڈرٹیکنگ مراد ہے، جو حسب ذیل انداز میں ایک دوسرے کے ساتھ باہم مربوط ہوں، یعنی:-

(الف) اگر کوئی شخص جو کسی کمپنی یا انڈرٹیکنگ میں مالک یا حصہ دار یا ڈائریکٹر ہو، یا جو مذکورہ کمپنی یا انڈرٹیکنگ میں براہِ راست یا بلواسطہ طور پر بیس فیصد یا اس سے زائد کے ووٹنگ حصص کا مالک ہو یا اس کے کنٹرول میں ہو، یا کسی دوسری کمپنی یا انڈرٹیکنگ کا بھی مالک یا حصہ دار یا ڈائریکٹر ہو یا بلاواسطہ یا بلواسطہ طور پر مذکورہ کمپنی یا انڈرٹیکنگ میں بیس فیصد یا اس سے زائد ووٹنگ حصص کا مالک ہو یا اس کا کنٹرول اس کے پاس ہو؛ یا

(ب) اگر کمپنیاں یا انڈرٹیکنگز ایک مشترکہ انتظام یا کنٹرول کے تحت ہوں یا کوئی ایک دوسرے کی ذیلی ہو؛ یا

(ج) اگرادارہ مضاربہ ہو جس کا انتظام کمپنی کے پاس ہو؛

اور وہ شخص جو اس کمپنی یا انڈر ٹیکنگ کا مالک حصہ دار یا ڈائریکٹر ہو یا جو مذکورہ کمپنی یا انڈر ٹیکنگ میں بلاواسطہ یا بلواسطہ طور پر دس فیصد یا اس سے زائد ووٹنگ حصص کا مالک ہو یا اس کے کنٹرول میں ہوں، تو وہ شخص ہر دوسرے شخص کا جو کسی دوسری مذکورہ کمپنی یا انڈر ٹیکنگ کا مالک یا حصہ دار یا ڈائریکٹر ہو "شریک شخص"، متصور ہوگا، یا جو مذکورہ کمپنی یا انڈر ٹیکنگ میں مذکورہ حصص رکھتا ہو یا کنٹرول یا کرتا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ،

(اول) کسی شخص کی طرف سے حصص اس وقت زیرِ ملکیت، زیرِ قبضہ یا زیر کنٹرول متصور ہوں گے اگر وہ مذکورہ شخص یا اس کی زوج یا اس کے نابالغ بچوں کی زیرِ ملکیت یا زیر قبضہ یا زیر کنٹرول ہوں؛

(دوم) وفاقی حکومت یا جیسی بھی صورت ہو، صوبائی حکومت کے متعلقہ وزیر انچارج کی جانب سے یا مالیاتی ادارہ جسے متعلقہ حکومت بلاواسطہ یا بلواسطہ کنٹرول کرتی ہو یا قومی سرمایہ کاری ٹرسٹ کی جانب سے نامزدگی کے سبب کسی شخص یا اشخاص کی ڈائریکٹر شپ؛ یا

(سوم) بطور "آزاد ڈائریکٹر" تقرر کیئے گئے کسی بھی شخص کی ڈائریکٹر شپ؛ یا

(چہارم) وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے زیر ملکیت یا زیر کنٹرول قومی سرمایہ کاری ٹرسٹ یا مالیاتی ادارہ کی جانب سے ملکیتی حصص؛ یا حصص جو مرکزی امانت خانہ کے نام پر رجسٹرڈ شدہ ہوں، جہاں مذکورہ حصص سود مند طور پر مرکزی امانت خانہ کے ملکیتی نہ ہوں؛

کسی بھی کمپنی، ادارہ یا شخص کا بطور منسلکہ کمپنی منسلکہ ادارہ یا منسلکہ شخص کی حیثیت تعین کرتے وقت شمار نہیں کئے جائیں گے؛

(۵) **"منظور شدہ سرمایہ"** سے مراد ایسا سرمایہ ہے جسے کمپنی کی یادداشت میں بطور انتہائی رقم سرمایہ حصص مجاز کیا گیا ہو؛

(۶) **"بینکی کمپنی"** سے مراد بینکی کمپنی ہے جیسا کہ بینکار کمپنیات آرڈیننس ۱۹۶۲ (نمبر ۵۷ بابت ۱۹۶۲) کی دفعہ ۵ کی شق (ج) میں صراحت کیا گیا ہے؛

(۷) **"حصّہ داران یا کمپنی کے افسر کی سود مند ملکیت"** سے مراد حصص کی سود مند ملکیت ہے جو بلاواسطہ یا بلواسطہ طور پر کمپنی کے کسی افسر یا حقیقی حصہ دار کی ملکیت، قبضے یا کنٹرول میں ہوں، خواہ؛

الف۔اس کے یااس کی جانب سے؛

ب۔ کمپنی کے افسر کی بیوی یاخاوند کی جانب سے، جو بذات خود کمپنی کاافسر نہ ہو؛

ج۔افسر کا کمسن بیٹا یابیٹی جہاں ''بیٹے'' میں سوتیلا بیٹااور بیٹی میں سوتیلی بیٹی بھی شامل ہے؛اور کمسن سے ۱۸ سال سے کم عمر شخص مراد ہے؛

د ۔ا کمپنی کی صورت میں، جہاں ایساافسر یا حقیقی حصص دار ایک حصہ دار ہو، مگر کمپنی میں متناسب حصص کی حد تک:

مگر شرط یہ ہے کہ سکیورٹیز کے ضمن میں ''کنڑول'' سے مراد ہے جو کہ اس سے منسلک حق رائے دہی پر اثر کو کنڑول کرنے کااختیار رکھتاہو:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ حقیقی حصہ دار غیر حقیقی شخص ہو، صرف ان ہی سکیورٹیز کواس کی حقیقی ملکیت سمجھا جائے گا، جو اس کے نام پر ہوں گی۔

**وضاحت:-**

اس ایکٹ کی اغراض کے لئے ایک کمپنی کے ضمن میں، ''حقیقی حصہ دار'' سے ایک ایسا شخص مراد ہے جس کا کمپنی کے حصص میں مفاد وابستہ ہو:-

(الف) جس کی برائے نام قدر کمپنی کے جاری کردہ سرمایہ حصص کے دس فیصد کے برابر یااس سے زائد ہو؛یا

(ب)جوایک شخص کواس قابل بناتے ہوں کہ کمپنی کے اجلاس عام میں حق رائے دہی کے دس فیصد سے زائد کو کا استعمال کرے یااس کے استعمال کو کنڑول کرے؛

(۸)**''بورڈ''** کمپنی کے ضمن میں، بورڈ سے کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز مراد ہیں؛

(۹)**''باڈی کارپوریٹ'' یا''کارپوریشن''** میں حسب ذیل شامل ہیں:-

(الف) اس ایکٹ یا قانون برائے کمپنی کے تحت تشکیل کردہ کمپنی؛یا

(ب) بیرون پاکستان تشکیل کردہ کمپنی؛یا

(ج) قانون کے تحت قائم شدہ ادارہ(statutory body) جس کی سکیورٹیز، سکیورٹیز ایکسچینج میں لسٹڈ ہوں؛

لیکن حسب ذیل باڈی کارپوریٹ میں شامل نہیں ہیں،-

(اول) ایک کوآپریٹو سوسائٹی جو کوآپریٹو سوسائٹیز سے متعلقہ کسی بھی قانون کے تحت رجسٹرڈ ہو؛یا

(دوم) کوئی بھی دوسرا ادارہ، جو کمپنی نہ ہو جیسا کہ اس ایکٹ یا کسی بھی دوسرے فی الوقت نافذ العمل قانون میں تعریف کیا گیا ہو، جیسے وفاقی حکومت کا متعلقہ وزیر انچارج، سرکاری جریدے میں، اس سلسلے میں صراحت کر سکتا ہے؛

(۱۰) **"کتاب اور کاغذ"** اور **"کتاب یا کاغذ"** بشمول کتبِ اکاؤنٹ، کاسٹ اکاؤنٹنگ ریکارڈز، ڈیڈز، رسیدیں، تحریریں، دستاویزات، رُوداد (minutes) اور بہی کھاتے خواہ کاغذی شکل میں ہوں یا برقیاتی صورت میں برقرار رکھے گئے ہوں شامل ہیں؛

(۱۱) **"کتب حسابات"** بشمول حسب ذیل کی نسبت قائم کردہ ریکارڈ شامل ہے:-

(الف) کمپنی کی جانب سے وصول کردہ اور خرچ کردہ تمام رقوم کا مجموعہ اور معاملات جن کے ضمن میں وصولیاں اور اخراجات وقوع پذیر ہوئے؛

(ب) کمپنی کی جانب سے تمام اشیاء کی خرید و فروخت اور خدمات؛

(ج) کمپنی کے تمام اثاثہ جات اور وجوبات؛ اور

(د) پیداوار، پراسیسنگ، صنعت کاری یا چھوٹے پیمانے پر تجارتی سرگرمیوں کی بابت اشیاء کی لاگت؛

(۱۲) **"مرکزی امانت خانہ"** کا وہی مفہوم ہوگا جیسا کہ سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ (نمبر ۳ بابت ۲۰۱۵) کے تحت اسے تفویض کیا گیا ہے؛

(۱۳) **"چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ"** کا وہی مفہوم ہوگا جیسا کہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ آرڈیننس ۱۹۶۱ (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۶۱) کے تحت اسے تفویض کیا گیا ہے؛

(۱۴) **"چیف ایگزیکٹو"** کمپنی کے سلسلے میں وہ انفرادی شخص ہے، جسے بورڈ کے کنٹرول و ہدایت کے تابع، مالیاتی کمپنی کے جملہ یا اکثر انتظامی امور سونپے گئے ہوں اس میں ڈائریکٹر یا ایسا دوسرا شخص شامل ہوگا جو چیف ایگزیکٹو کی حیثیت کا حامل ہو، خواہ اسے کسی بھی نام سے موسوم کیا جائے، خواہ سروس کا معاہدہ دار ہو یا نہ ہو؛

(۱۵) **"چیف فنانشل افسر"** سے مراد وہ شخص ہے جسے ایسے تمام فرائض و ذمہ داریاں سرانجام دینے کے لئے مامور کیا گیا ہو جو کہ عموماً ایک چیف فنانشل افسر انجام دیتا ہے؛

(۱۶) **"کمیشن"** کا وہی مفہوم ہوگا جیسا کہ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ۱۹۹۷ (نمبر ۴۲ بابت ۱۹۹۷) کے تحت تفویض کیا گیا ہے؛

(۱۷) **"کمپنی"** سے مراد وہ کمپنی جو اس ایکٹ یا قانون کے تحت بنائی یا رجسٹرڈ کی گئی؛

(۱۸)**"قانون برائے کمپنی"** قانون سے مراد ہے تنسیخ شدہ کمپنیات ایکٹ ۱۹۱۳(نمبر ۷ بابت ۱۹۱۳)، کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴(نمبر ۴۷ بابت ۱۹۸۴) اور کمپنیات آرڈیننس، ۲۰۱۶(نمبر ۶ بابت ۲۰۱۶) اور اس ایکٹ میں یہ بھی شامل کیا جائے گا تاوقتیکہ سیاق وسباق میں بصورت دیگر فراہم نہ کر دیا گیا ہو ؛

(۱۹)**"بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی"** سے ایسی کمپنی مراد ہے جس پر اس کے ارکان کی ذمہ داری ایسی رقم کی یادداشت کے ذریعے محدود کر دی گئی ہو جیسا کہ ارکان علی الترتیب کمپنی کے اثاثہ جات میں اس کے بند ہونے کی صورت میں، از خود دینے کے ذمہ دار ہوں؛

(۲۰)**"بذریعہ حصص لمیٹڈ کمپنی"** سے ایک ایسی کمپنی مراد ہے جس کے اراکان کی ذمہ داری رقم کی حد تک محدود کر دی گئی ہو، اگر کوئی ہو، حصص پر بقایا غیر اداشدہ علی الترتیب ان کے قبضے میں ہو؛

(۲۱)**"کمپنی سیکرٹری"** سے مراد کوئی بھی فرد جسے سیکرٹری کے فرائض کی انجام دہی اور دیگر فرائض جو ایک کمپنی سیکرٹری کی جانب سے حسب معمول سرانجام دئے جاتے ہیں کے لئے مامور کیا گیا اور جسے اس طرح قرار دیا گیا ہو، مذکورہ تجربہ اور قابلیت کا حامل ہو، جیسا کہ صراحت کیا جا سکتا ہے؛

(۲۲)**"کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ"** کے وہی مفہوم ہو گا جیسا کہ کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ ۱۹۶۶(نمبر ۱۴ بابت ۱۹۶۶) میں اسے تفویض کیا گیا ہے؛

(۲۳)**"عدالت"** سے عدالت عالیہ کا کمپنی بینچ مراد ہے جس کے پاس اس ایکٹ کے تحت اختیار سماعت ہو؛

(۲۴)**"سند مقروضیت"** میں سٹاک، بانڈز، مالی مدتی سرٹیفکیٹ یا کمپنی کے کوئی دیگر انسٹرومنٹ جو ایک قرض کا ثبوت ہوں شامل ہیں خواہ کمپنی کے اثاثہ جات پر بار قائم کر رہی ہو یا نہ ہوں؛

(۲۵)**"ڈائریکٹر"** بشمول کوئی بھی شخص جو ڈائریکٹر کے عہدے پر فائز ہو، خواہ اسے کسی بھی نام سے پکارا جاتا ہو؛

(۲۶)**"دستاویز"** میں کوئی بھی ڈیٹا یا معلومات شامل ہیں جو کسی بھی واضح صورت میں ہوں یا کسی بھی برقی/ الیکٹرانک/ تکنیکی ذریعے سے، جو کوئی بھی ہوں، جس میں کتاب اور کاغذات، گوشوارے، نوٹسز، سرٹیفکیٹ، ڈیڈز، فارمز، رجسٹرز، پراسپیکٹس، مراسلے، مالیاتی گوشوارے، اکاؤنٹ کی سٹیٹمنٹس جو کہ مالیاتی ادارے اپنے صارفین کی بابت برقرار رکھتے ہیں شامل ہیں؛

(۲۷)**"ای سروس"** سے کمیشن کی جانب سے دستاویزات کا الیکٹرانک اندراج کرنے یا فائلنگ کے لئے مہیا کی گئی کوئی بھی سروسز یا ذرائع مراد ہیں؛

(۲۸) ''**الیکٹرانک دستاویز**''میں الیکٹرانک صورت میں کوئی بھی دستاویزات اور مادی دستاویزات کے خاکوں کی نقول شامل ہیں؛

(۲۹)''**ملازمین کا سٹاک آپشن**'' سے مراد وہ اختیار ہے جو کہ کسی کمپنی کے ڈائریکٹروں، افسروں یا ملازمین یا اس کی ہولڈنگ کمپنی یا ذیلی کمپنی یا کمپنیوں، اگر کوئی ہو، کو دیا گیا ہو کہ اگر کمپنی کے ڈائریکٹر، افسران یا ملازمین چاہیں تو طے شدہ قیمت پر مصرحہ طریق کار کے مطابق کمپنی کے حصص خرید یا سبسکرائب کر سکتے ہیں۔

(۳۰)''**ماہر**''،بشمول ایک انجینئر، ایک تشخیص کنندہ مالیت، ایک ایکچوری، ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا ایک کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ اور کوئی بھی دوسرا شخص یا کمیشن کی جانب سے مطلع کیا گیا کوئی دوسرا شخص جس کے پاس کسی بھی فی الوقت نافذ العمل قانون کی پیروی میں ایک سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا اختیار یا اتھارٹی ہو؛

(۳۱)''**مالیاتی ادارے**''میں حسب ذیل شامل ہیں:-

(الف)کوئی بھی کمپنی خواہ پاکستان میں یا بیرونِ پاکستان تشکیل کی گئی ہو جو بینکاری کے کاروبار یا اس کے کسی بھی منسلک یا ذیلی کاروبار کو اپنی شاخوں کے ذریعے پاکستان میں یا بیرونِ پاکستان سرانجام دے رہی ہو اور اس میں حکومت کے بچت بینک بھی شامل ہیں، مگر اس میں بینک دولت پاکستان خارج ہے؛

(ب) مضاربہ یا مضاربہ مینجمنٹ کمپنی، لیزنگ کمپنی، سرمایہ کاری بینک، وینچر کیپٹل کمپنی، مالیاتی کمپنی، اثاثہ انتظامی کمپنی اور قرض فراہم کرنے والے یا سرمایہ کار ادارے، کارپوریشن یا کمپنی؛اور

(ج) قانون کی طرف سے کوئی بھی کمپنی جو اسی طرح کا کوئی بھی کاروبار کرنے کے لئے مجاز ہو، جیسا کہ وفاقی حکومت کا متعلقہ وزیر انچارج اس مقصد کے لئے سرکاری جریدے میں نوٹیفکیشن کے ذریعے صراحت کر سکتا ہے؛

(۳۲)''**مالی مدت**'' کمپنی یا کسی دیگر باڈی کارپوریٹ کے ضمن میں، وہ عرصہ (مالیاتی سال کے علاوہ) جس کی نسبت ان کے کوئی بھی مالی گوشوارے جن کا اس ایکٹ کی پیروی میں وضع کیا جانا مطلوب ہو مراد ہے؛

(۳۳)''**مالی گوشوارے**''ایک کمپنی کے ضمن میں اس میں حسب ذیل شامل ہیں:-

(الف)جیسا کہ مدت کے اختتام پر مالی گوشواروں کی پوزیشن؛

(ب) نفع و نقصان کے گوشوارے اور دیگر جامع آمدنی یا جامع آمدنی یا نفع یا نقصان کا جامع بیان یا اگر کمپنی غیر منافع بخش سرگرمیوں میں سرگرم ہو تو اس مدت کے لئے آمدنی و اخراجات کا بیان؛

(ج)اس مدت میں ایکویٹی میں تبدیلی کے گوشوارے؛

(د)اس مدت میں کیش فلو کے گوشوارے؛

(ہ)اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے خلاصے اور دیگر وضاحتی معلومات پر مشتمل نوٹس؛

(و)ما قبل مدت کی بابت تقابلی معلومات؛اور

(ز) کوئی بھی دیگر معلومات جیسا کہ مقررہ ہوں؛

(۳۴)**"مالیاتی سال"** سے کمپنی یا کسی دوسری باڈی کارپوریٹ کے ضمن میں، وہ عرصہ جس کی نسبت ان کی کمپنی یا باڈی کارپوریٹ کے کوئی بھی مالی گوشوارے مراد ہے، جیسی بھی صورت ہو ، بنانے سے پہلے سالانہ عام اجلاس میں رکھے جائیں، خواہ اس کی مدت ایک سال ہو یا نہ ہو؛

(۳۵)**"غیر ملکی کمپنی"** سے پاکستان سے باہر تشکیل دی گئی کوئی بھی کمپنی یا باڈی کارپوریٹ مراد ہے:-

(الف) جس کے پاس کاروبار یا رابطہ دفتر کی جگہ ہو خواہ بذات خود یا بذریعہ ایجنٹ، مادی یا برقیاتی طریق کار سے، پاکستان میں ہو؛ یا

(ب)اپنی کسی بھی کاروباری سرگرمی کا پاکستان میں انصرام کرتا ہو کسی بھی دیگر طرز پر جیسا کہ صراحت کیا جا سکتا ہے؛

(۳۶)**"حکومت"** بشمول وفاقی حکومت یا، جیسی بھی صورت ہو، صوبائی حکومتیں شامل ہیں تاوقتیکہ اس ایکٹ میں علاوہ ازیں فراہم کیا گیا ہو؛

(۳۷)**"ہولڈنگ کمپنی"** سے کمپنی مراد ہے جو کسی بھی دیگر کمپنیوں کی ہولڈنگ کمپنی ہو اگر، مگر صرف اگرچہ، وہ دوسری کمپنی اس کی ذیلی کمپنی ہو؛

(۳۸)**"لسٹڈ کمپنی"** سے ایک پبلک کمپنی، دستوری باڈی یا کوئی دوسرا ادارہ جس کی سیکورٹیز سیکورٹیز ایکسچینج پر لسٹڈ ہوں مراد ہے؛

(۳۹)**"لسٹڈ سیکورٹیز"** سے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج پر لسٹڈ سیکورٹیز مراد ہیں؛

(۴۰)**"یادداشت "** سے کمپنی کی یادداشت مراد ہے جیسا کہ اصل میں تیار کی گئی ہو یا جو وقتاً فوقتاً قانون برائے کمپنی یا اس ایکٹ کی پیروی میں تبدیل کی گئی ہو؛

(۴۱)**"مضاربہ"** اور **"مضاربہ کمپنی"** کا وہی مفہوم ہو گا جو مضاربہ کمپنیوں اور مضاربہ (فلوٹیشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس ۱۹۸۰ (نمبر ۳۹ بابت ۱۹۸۰) میں اسے تفویض کئے گئے ہیں؛

(۴۲) **"رہن یا بار"** سے کمپنی کے اثاثہ جات یا املاک پر یا اس کی کسی بھی انڈر ٹیکنگز یا دونوں پر بطور سکیورٹی ایک سود یا استحقاق قائم کرنا مراد ہے؛

(۴۳) **"خالص مالیت"** سے مراد ایسی رقم جس کی روسے کل اثاثہ جات کل وجوب سے متجاوز ہوں؛

(۴۴) **"نوٹیفکیشن"** سے سرکاری جریدے میں شائع کیا گیا ایک تحریری نوٹس مراد ہے اور اس عبارت " مشتہر کردہ" کو بحسبہ متصور کیا جائے گا؛

(۴۵) **"افسر"** میں کمپنی کا کوئی بھی ڈائریکٹر، چیف ایگزیکٹو افسر، چیف فنانشل افسر، کمپنی سیکرٹری یا کوئی بھی دیگر مجاز افسر شامل ہیں؛

(۴۶) **"غیر معمولی قرارداد"** سے کمپنی کے نامزد مذکورہ اراکین کی جانب سے سادہ اکثریت کے ساتھ منظور کی گئی ایک قرارداد یا بذات خود ووٹ ڈالنا یا پراکسی کے ذریعے یا پوسٹل بیلٹ یا الیکٹرانک طریق کار کے ذریعے ووٹ کا حق دیا گیا ہو جیسا کہ کمپنی آرٹیکلز میں مہیا کیا گیا ہے یا جیسا کہ کمپنی کے سالانہ اجلاس عام میں صراحت کیا جا سکتا ہے مراد ہے؛

(۴۷) **"پوسٹل بیلٹ"(ballot)** سے ڈاک یا کسی بھی الیکٹرانک طریق کار کے ذریعے رائے دہی مراد ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ پوسٹل بیلٹ کے توسط سے ووٹنگ کمپنی کی تاسیس شرکت کے حکم کے تابع ہو گی بجز اس کے کہ جیسا کہ اس ایکٹ میں فراہم کیا گیا ہے؛

(۴۸) **"مقرر کردہ"** سے اس ایکٹ کے تحت وفاقی حکومت کے متعلقہ وزیر انچارج کی جانب سے وضع کردہ قواعد کی روسے مقرر کردہ مراد ہے؛

(۴۹) **"نجی کمپنی"** سے وہ کمپنی مراد ہے جو اپنی دفعات کی روسے:-

الف۔ اپنے حصص، کے حقوق کی منتقلی کو محدود کردے؛

ب۔ اپنے ارکان کی تعداد پچاس تک محدود کرے جس میں کمپنی کے ملازمین شامل نہیں ہوں گے ؛

ج۔ کمپنی کے حصص یا سند مقروضیت یا قابل بازیابی کیپٹل، اگر کوئی ہو، میں عوام الناس کی شراکت داری یا رکنیت حاصل کرنے کے لئے کسی پیشکش پر پابندی ہو گی:

مگر شرط یہ ہے کہ، جہاں دو یا دو سے زائد اشخاص ایک کمپنی میں مشترکہ طور پر ایک یا ایک سے زائد حصص رکھتے ہوں، تو وہ، اس تعریف کے اغراض کے لئے، رکن واحد متصور ہوں گے؛

(۵۰) **"پروموٹر"** سے ایک ایسا شخص مراد ہے:-

الف۔ جس کو کمپنی کی تاسیس شرکت میں بطور صارف نامزد کیا گیا ہو؛ یا

ب۔ جس کو پراسپیکٹس میں ایسے شخص کے طور پر نامزد کیا گیا ہو؛ یا

ج۔ جس کو کمپنی کے معاملات پر براہ راست یا بلواسطہ طور پر کنٹرول حاصل ہو خواہ بطور حصہ دار، ڈائریکٹر یا بصورت دیگر؛ یا

د۔ جس کے مشورے، ہدایات یا احکام پر کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کام کرنے کے عادی ہوں؛

مگر شرط یہ ہے کہ،

(اول) ذیلی شق (د) میں کوئی بھی شئے فقط پیشہ وارانہ حیثیت سے جو کام کر رہا ہو اس پر لاگو نہ ہو گی؛ اور

(دوم) اس ایکٹ کے احکامات کے قواعد یا، کسی بھی قواعد وضوابط، ہدایات یا احکامات فرامین پر عمل درآمد یا ان کو نافذ کرنے کی وجہ سے اس ذیلی شق (د) میں موجود کسی بھی امر کا اطلاق، کمیشن، رجسٹرار یا کسی بھی مجاز افسر پر نہیں ہو گا؛

(۵۱) **"پراسپیکٹس"** کے وہی معنی ہوں گے جیسا کہ سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ (نمبر ۳ بابت ۲۰۱۵) میں اسے تفویض کئے گئے ہیں؛

(۵۲) **"سرکاری کمپنی"** سے مراد وہ کمپنی ہے جو کہ نجی کمپنی نہ ہو؛

(۵۳) **"پبلک انٹرسٹ کمپنی"** سے ایک ایسی کمپنی مراد ہے جو ایکٹ کے جدول سوم میں بیان کردہ معیار پر پورا اترتی ہو یا دفعہ ۲۱۶ کے تحت مذکورہ کمپنی متصور ہو گی؛

(۵۴) **"پبلک سیکٹر کمپنی"** سے ایک ایسی کمپنی مراد ہے جو کہ نجی ملکیت میں خواہ پبلک سیکٹر کی ملکیت ہو اور جس کے اکیاون فیصد ووٹنگ حصص کی براہ راست ملکیت یا بلواسطہ طور پر حکومت یا حکومت کی کسی ایجنسی یا کسی قانونی ادارے کے اختیار میں ہو پاس ہو یا اس کمپنی کے ڈائریکٹرز کو نامزد کرنے، منتخب کرنے کا اختیار حکومت یا حکومت کی کسی ایجنسی یا کسی قانونی ادارے کے پاس ہو اور اس میں پبلک سیکٹر کی غیر منافع بخش ایسوسی ایشن شامل ہیں جو کہ دفعہ ۴۲ کے تحت لائسنس یافتہ ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن کی جانب سے سکیورٹیز ایکسچینج کے بورڈ میں ڈائریکٹرز کی نامزدگی یا کسی دوسرے ادارے یا قانون کا نفاذ اسے ایک پبلک سیکٹر کمپنی نہیں بنائے گا؛

(۵۵) **"قابل بازیابی سرمایہ"** میں سکوک اور مالیات کی دیگر صورتیں جو شراکتی مدتی سرٹیفکیٹ (پی ٹی سی)، مشارکہ سرٹیفکیٹ، مالیاتی مدتی سرٹیفکیٹ (ٹی ایف سی) یا کوئی بھی دیگر سکیورٹی کی بنیاد پر حاصل کئے گئے یا وجوب جو کہ

سود کی بنیاد پر نہ ہو شامل ہیں، جو مخصوص نام کی دستاویز یا سرٹیفکیٹ کی نمائندگی کر رہے ہوں یا اس کی ظاہری قدر یا برائے نام قدر کے بارے میں بتائے جو کمپنی کے سرمایہ میں حامل سرمایہ کاری کو ظاہر کر رہی ہو علاوہ ازیں سرمایہ حصص کے، مذکورہ دستاویز یا سرٹیفکیٹ کے اجرا کے لئے معاہدے کی شرائط و قیود پر یا ایسے دیگر سرٹیفکیٹ یا دستاویز جیسا کہ وفاقی حکومت کے متعلقہ انچارج وزیر نوٹیفکیشن کے ذریعے سرکاری جریدے میں، اس غرض کے لئے صراحت کر سکتا ہے۔

**وضاحت:** ''سکوک'' برائے نام قدر کے سرٹیفکیٹس کے قابل بازیابی سرمایہ کاری کو ظاہر کرتی ہے جو کسی بھی مخصوص منصوبے کے غیر مادی اثاثوں کی ملکیت میں غیر تقسیم شدہ حصص کو یا مخصوص سرمایہ کاری کی سرگرمی، حق استفادہ اور خدمات کو ظاہر کر رہے ہوں؛

(۵۶) **''کمپنیوں کے رجسٹر''** سے اس ایکٹ کے تحت رجسٹرار کی جانب سے، کمپنیوں کے رجسٹر کی کاغذوں میں یا کسی بھی برقیاتی صورت میں دیکھ بھال کرنا مراد ہے؛

(۵۷) **''رجسٹرار''** سے اس ایکٹ کے تحت فرائض اور کارہائے منصبی سرانجام دینے والا رجسٹرار، ایڈیشنل رجسٹرار، ایڈیشنل جوائنٹ رجسٹرار، جوائنٹ رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار یا اسسٹنٹ رجسٹرار یا ایسے دیگر افسر جنہیں کمیشن کی جانب سے نامزد کیا جا سکتا ہے مراد ہے؛

(۵۸) **''ضوابط''** سے اس ایکٹ کے تحت کمیشن کی جانب سے وضع کردہ ضوابط مراد ہیں؛

(۵۹) **''قواعد''** سے اس ایکٹ کے تحت وفاقی حکومت کے متعلقہ وزیر انچارج کی جانب سے وضع کردہ قواعد مراد ہیں؛

(۶۰) **''شیڈول بینک''** سے مراد شیڈول بینک ہے جیسا کہ سٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ ۱۹۵۶ (نمبر ۳۳ بابت ۱۹۵۶) اسے تفویض کئے گئے ہیں؛

(۶۱) **''سکیورٹیز''** میں وہ سکیورٹیز شامل ہیں جو سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ (نمبر ۳ بابت ۲۱۰۵) کی ذیلی دفعہ ۲ کی شقات (الف) کے (اول) شق (ل اوّل اوّل) میں فراہم کیا گیا ہے، خواہ لسٹڈ ہو یا نہ ہوں، شامل ہیں؛

(۶۲) **''سکیورٹیز ایکسچینج''** سے ایک پبلک کمپنی مراد ہے جو سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ کے تحت بطور سکیورٹیز ایکسچینج کمیشن کی جانب سے لائسنس یافتہ ہو؛

(۶۳) **''حصص''** سے کمپنی کے سرمایہ حصص کے حصص مراد ہیں؛

(۶۴) **''شریعہ مطیع کمپنی''** سے ایسی کمپنی جو اپنا کاروبار شرعی اصولوں کے مطابق چلاتی ہو مراد ہے؛

(۶۵)"**یک رکنی کمپنی**" سے ایسی کمپنی مراد ہے جس کا صرف ایک رکن ہو؛

(۶۶)"**خصوصی قرارداد**" سے ایک ایسی قرارداد مراد ہے جو کم از کم تین چوتھائی ایسے خاضر رائے دہندگان کی اکثریت سے منظور ہوئی ہو جنہیں کم از کم اکیس ایام کا اس مضمون کے حامل اجلاس کے انعقاد کا نوٹس دیا گیا، وہ بذات خود یا پراکسی کے ذریعے یا پوسٹل بیلٹ کے ذریعے اس اجلاس عام میں موجود ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ، جملہ ارکان جنہیں ایسے اجلاس میں شرکت کرنے اور ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہو، بایں طور پر متفق ہوں تو ایسی قرارداد، ایسے اجلاس میں پیش اور منظور ہو سکتی ہے، جس میں اکیس ایام سے بھی کم اجلاس کے انعقاد کا نوٹس دیا گیا ہو؛

(۶۷)"**صراحت کردہ**" سے اس ایکٹ کے تحت کمیشن کی جانب سے وضع کردہ ضوابط کے ذریعے مصرحہ مراد ہیں؛

(۶۸)"**ذیلی کمپنی**" یا "**ذیلی**" کسی بھی دیگر کمپنی کے ضمن میں (جسے ہولڈنگ کمپنی کہتے ہیں) سے ایک ایسی کمپنی مراد ہے جس میں ہولڈنگ کمپنی:-

(الف) بورڈ کی تشکیل کو کنٹرول کرتی ہو؛ یا

(ب) اپنی ووٹنگ سکیورٹیز کا نصف خواہ بذات خود یا اس کی ایک یا ایک سے زائد ذیلی کمپنیات کے ساتھ مل کر استعمال کرتا ہو یا کنٹرول کرتا ہو:

مگر چرط یہ ہے کہ مذکورہ قسم یا اقسام کی ہولڈنگ کمپنیاں مذکورہ تعداد سے ماوراء ذیلی کمپنیاں نہیں رکھیں گی، جن کے بارے میں آگاہ کیا جا سکتا ہے؛

**وضاحت**:- اس شق کی اغراض کے لئے:

(الف) ایک کمپنی ہولڈنگ کمپنی کی ذیلی کمپنی متصور ہو گی حتی کہ اگر ذیلی شق (الف) یا ذیلی شق (ب) میں محولہ کنٹرول، ہولڈنگ کمپنی کی ایک اور ذیلی کمپنی کا ہو؛

(ب) ایک کمپنی کے بورڈ کی تشکیل ایک اور کمپنی کے ذریعے کنٹرول کردہ متصور ہو گی اگر وہ کمپنی اپنی صوابدید میں اس کے حاصل اختیارات کو بروئے کار لا کر کمپنی کے ڈائریکٹرز کی اکثریت یا جملہ کو تقرر یا عہدہ سے برخاست کر سکتی ہو؛

(ج) عبارت "**کمپنی**" میں کوئی بھی باڈی کارپوریٹ شامل ہے؛

(د)**"ماتحت"** ہولڈ نگ کمپنی کے ضمن میں ماتحت سے اس کی ذیلی کمپنی یا ضمنی کمپنیاں مراد ہے؛

(۶۹)**"جدول"** سے اس ایکٹ کے شیڈول میں دیا گیا جدول مراد ہے؛

(۷۰)**"ٹرن اووَر"** سے کسی کمپنی کی جانب سے مالیاتی سال کے دوران فروخت، سپلائی یا تقسیم کی گئی کسی شے یا فراہم کی گئی خدمت یا دونوں کی مجموعی قدر، پر دی گئی رعایت منہا کر کے، اگر کوئی ہو، مراد ہے۔

(۷۱)**"اَن لمیٹڈ کمپنی"** سے ایک کمپنی جس کی اپنے ارکان کے وجوب کی کوئی حد مقرر نہ ہو مراد ہے؛

(۷۲)**"قدر"** سے کمیشن کی جانب سے برقرار تشخیص کنندہ مالیت کے پینل پر لسٹڈ تشخیص کنندہ مالیت مراد ہے؛

(۷۳)**"ووٹنگ کا حق"** سے کمپنی کے اجلاس میں کسی معاملے پر بذات خود یا ویڈیو لنک کے ذریعے یا پراکسی کے ذریعے یا پوسٹل بیلٹ ذرائع سے کمپنی کے رکن کو ووٹ ڈالنے کا حق مراد ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کمپنی کی جانب سے فراہم کردہ سہولت کے تابع ہو گا، اور ایسے طریق کار پر ہو گا جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہے، بجز اس کے کہ جیسا کہ اس ایکٹ میں فراہم کیا گیا ہو؛ اور

(۷۴)**"کلی ملکیتی ذیلی ادارہ"** ایک کمپنی دوسری کمپنی کی یا آئینی ادارہ کی کلی ملکیتی ذیلی کمپنی متصور ہو گی اگر اس کے تمام حصص اس دیگر مذکورہ کمپنی یا آئینی ادارہ کے ملکیتی ہوں۔

۲۔ وہ الفاظ یا اصلاحات جن کا استعمال یہاں کیا گیا ہے مگر ان کی وضاحت اس ایکٹ میں نہیں کی گئی لیکن سکیورٹیز ایکٹ 2015ء (نمبر ۳ بابت 2015ء) یا سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷ء (نمبر ۴۲ بابت ۱۹۹۷ء) یا مرکزی امانت خانہ ایکٹ ۱۹۹۷ء (نمبر ۱۹ بابت ۱۹۹۷ء) میں استعمال کئے گئے کے وہی معنی و مفاہیم ہوں گے جو بالترتیب ان ایکٹس میں ان کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

**۳۔ ایسی غیر تجارتی کمپنیوں پر ایکٹ کا اطلاق جو کہ صوبائی صدارت کی حامل ہوں:۔** (۱) وفاقی حکومت کے متعلقہ انچارج وزیر یا کمیشن کو اس ایکٹ کے رو سے مرحمت کئے گئے اختیارات، ان کمپنیوں کے ضمن جو کہ تجارتی کارپوریشنز نہیں ہیں اور جن کے مقاصد کسی ایک صوبے تک محدود ہوں، مذکورہ صوبائی حکومت کے متعلقہ انچارج وزیر کی جانب سے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں لائسنس صوبائی حکومت یا، جیسی بھی صورت ہو، اس کے متعلقہ انچارج وزیر کی جانب سے جاری ہوا ہو، تو اس دفعہ کے تحت مرحمت اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے، کمپنی ان حقائق کو اپنے تمام دستاویزات میں بیان کرے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تشکیل دی گئی غیر تجارتی کارپوریشن اپنے متعلقہ صوبے کی علاقائی حدود سے ماوراءاپنی عملی سرگرمیوں کوتوسیع دیتی ہے تومعیاری پیمانے پر درجہ سوم کے جرمانے کی سزاکامستوجب ہوگی اور کمیشن کی جانب سے درخواست پراسے تحلیل کردیاجائے گا۔

**۴۔ایکٹ حاوی ہوگا:۔**بجزاس کے کہ اس میں کچھ اور صراحت کیا گیاہو:۔

(الف) اس ایکٹ کے احکام یادداشت یا کمپنی کے آرٹیکل یادداشت یااس کے عمل پذیر کسی بھی معاہدے یا اقرارنامہ میں موجود یا کمپنی کے اجلاس عام یا ڈائریکٹرز کی جانب سے منظور کردہ قرارداد، خواہ وہ متذکرہ رجسٹرڈ ہونے، نفاذپذیر ہونے، یامنظور ہونے سے، جیسی بھی صورت ہو، سے قبل یامابعد منظور ہوں،اس میں شامل کسی امر کے باوجود مؤثر ہوں گے؛اور

(ب) کمپنی کی یادداشت، قواعد وضوابط، معاہدے،اقرارنامے یامذکورہ قرارداد میں شامل کوئی بھی احکامات اس حد کے لئے جواس ایکٹ کے مذکورہ احکامات کے منافی ہوں،کالعدم ہیں یاکالعدم ہوجائیں گے، جیسی بھی صورت ہو۔

## حصہ دو

## عدالت کادائرہ اختیار

**۵۔عدالت کا دائرہ اختیاراور بینچوں کی تشکیل:۔**(۱)اس ایکٹ کے تحت جس عدالت کو قانون کے نفاذ کا اختیار ہے وہ عدالت عالیہ ہوگی جس کواس جگہ قانون کے نفاذکااختیار حاصل ہوگا جہاں کمپنی کارجسٹرڈ دفتر واقع ہے۔

(۲) بلاوصف اس کے کوئی امر کسی دوسرے فی الوقت نافذ العمل قانون پر مشتمل ہے کوئی بھی دیوانی عدالت جس طرح مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸(نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸) میں فراہم کیاگیاہے یاکوئی بھی دوسری عدالت کوکسی بھی درخواست یاکسی بھی معاملے کی نسبت کارروائی کی سماعت کرنے کے لئے فیصلہ کرنے کااختیار نہیں ہوگا جسے عدالت اس ایکٹ کی طرف سے یا اس ایکٹ کی جانب سے تعین کرنے کی مجازہےاور کوئی بھی حکم امتناعی کسی بھی عدالت کی طرف سے نہیں دیاجائے گا۔

(۳) حدِاختیار کے مقاصد کے لئے کمپنیوں کوختم کرنے کی،اس عبارت ”رجسٹرڈ دفتر“ سے مراد وہ جگہ ہے جو کمپنی کی تحلیل کے لئے فوری طورپر پٹیشن پیش کرنے سے پہلے ایک سواسی ایام کے دوران سب سے زیادہ عرصہ کمپنی کارجسٹرڈ دفتر رہاہو۔

(۴) اس ایکٹ کے تحت عدالت عالیہ کی طرف سے دئے گئے عدالت عالیہ کے دائرہ اختیار کو بروئے کار لاتے ہوئے، چیف جسٹس کی جانب سے ہر عدالت عالیہ میں ایک یا ایک سے زائد بینچوں کی تشکیل کی جائے گی، ہر ایک کمپنی بینچ کے نام سے موسوم ہو گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ کمپنیات آرڈیننس ۱۹۸۴(نمبر ۴۷ بابت ۱۹۸۴) کے تحت تشکیل دئے گئے بینچ اس کے مطابق کام کرتے رہیں گے بجز اس کے کہ عدالت عالیہ کے متعلقہ چیف جسٹس کی جانب سے بصورتِ دیگر مطلع کیا گیا ہو؛

مزید شرط یہ ہے کہ دفعہ ٦ کے احکامات اس ایکٹ کے آغاز نفاذ کی تاریخ کے ایک سو اسی ایام کے اندر اندر عدالت عالیہ کے متعلقہ چیف جسٹس کی جانب سے نوٹیفکیشن کی تاریخ سے مؤثر ہو جائیں گے؛

(۵) متعلقہ عدالت عالیہ کے چیف جسٹس کی جانب سے باضابطہ طور پر مطلع کیا گیا ایک رجسٹرار "کمپنی بینچ کے رجسٹرار" کے طور پر جانا جائے گا جس کی ایسے مذکورہ افسران کی جانب سے معاونت کی جائے گی جسے متعلقہ عدالت عالیہ کے چیف جسٹس کی جانب سے مقرر کیا جا سکتا ہو۔

(٦) اس ایکٹ کے تحت کمپنی بینچ کا رجسٹرار تمام تفویض کردہ فرائض سرانجام دے گا بشمول کمپنی بینچ کے تمام وزارتی اور انتظامی امور جیسا کہ شکایات کی وصولی، تحریری جوابات، نوٹسز کا اجرا، پروانہ طلبی بھجوانا اور دیگر مذکورہ فرائض اور ذمہ داریاں جسے دفعہ ۴۲۳ کے تحت صراحت کیا جا سکتا ہے۔

(۷) متعلقہ عدالت عالیہ کا چیف جسٹس، اگر مناسب سمجھے، تو متعلقہ عدالت عالیہ کے ہر کمپنی بینچ میں مذکورہ انداز اور طریق کار کے مطابق سیکرٹیریل سپورٹ مہیا کرنے کے لئے اور مذکورہ کارہائے منصبی سرانجام دینے کے لئے ایک سیکرٹریٹ بھی قائم کر سکتا ہے جیسا کہ دفعہ ۴۲۳ کے تحت صراحت کیا جا سکتا ہے۔

**٦۔ کورٹ کے ضابطے:**-(۱) بلاوصف اس کے کوئی بھی امر کسی بھی فی الوقت نافذ العمل قانون میں دیا گیا ہو، اس ایکٹ کے تحت تحریری صورت میں عدالت کو پیش کی گئی تمام درخواستیں کمپنی بینچ کے رجسٹرار کو جمع کروائی جائیں گی۔

(۲) اس ایکٹ کے مقاصد کے لئے تحریری درخواستیں منجملہ دیگر اشیا کے حسب ذیل پر مشتمل ہوں گی:-

(الف) کوئی اپیل یا درخواست جس میں حقائق کے جامع بیان، وجہ اور دادرسی کے لئے کئے گئے دعوے کو پیش کیا گیا ہو؛

(ب) تفصیلات کے آغاز کے ساتھ تحریری جواب، اگر کوئی ہو؛

(ج) کسی اپیل کنندہ یادرخواست دہندہ یا مدعاالیہ کی طرف سے حقائق کا حلف نامہ، جیسی بھی صورت ہو، بشمول ان تمام مذکورہ اشخاص کے حلف نامے جو مقدمے کی حمایت میں ہوں، اگر ضرورت ہو تو؛ یا جسے قواعد کے تحت مہیا کیا جا سکتا ہے؛

(د) کسی اپیل کنندہ یادرخواست دہندہ یا مدعاعلیہ کے قبضے میں موجود کوئی بھی دیگر متعلقہ دستاویزات، جیسی بھی صورت ہو؛

(ہ) دستاویزات یا عبوری حکم امتناعی کی تحقیق کے لئے کوئی بھی درخواست؛

(و) بہمراہ خلاصہ کسی بھی عدالتی فیصلہ جات کی فہرست کے جن پر اپیل کنندہ یادرخواست دہندہ بھروسہ کریں؛

(ز) سروسز کو مؤثر کرنے کے لئے پتہ، موبائل نمبر، ای میل اور فیکس یا عدالت کی جانب سے مطلع کئے گئے کوئی بھی دیگر طریق کار ؛اور

(ح) کوئی بھی دیگر ذرائع جسے کمپنی بینچ کے رجسٹرار کی جانب سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

(۳) جہاں کوئی بھی درخواست اس ایکٹ کے کسی بھی شق کے تحت دائر کی گئی ہو تو، ایک سمن یا نوٹس بہمراہ درخواست کی نقل اور درخواست کے ساتھ لف دستاویزات کمپنی بینچ کے رجسٹرار کی جانب سے جاری کیا جا سکتا ہے اور اسی کو مدعاالیہ کو عدالتی بیلف، یا کسی بھی عدالتی طریق کار، رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے جس کی وصولی کی تصدیق کی جائے، کسی کوریئر کے ذریعے یا کثیر الاشاعت اردو اور انگریزی اخبارات میں یا اگر عدالت کی جانب سے ہدایت کی جائے تو الیکٹرانک ذریعے سے بھجوایا جائے گا اور اس ذیلی دفعہ کے مطابق تذکرہ کیا گیا کوئی بھی باضابطہ مؤثر طریق کار درست و قانونی تصور ہو گا۔

**وضاحت:-"الیکٹرانک طریقِ کار"** سے ایک فریق یا شخص کو الیکٹرانک ٹرانسمیشن کے ذریعے بذریعہ آلات پروانہ طلبی بجھوانے کا طریق کار مراد ہے، یعنی ہو بہو نقل، ای میل، یا مذکورہ دیگر طریقِ کار یا ذریعہ جسے عدالت کی جانب سے مطلع کیا جا سکتا ہے۔

(۴) مدعاالیہ ذیلی دفعہ (۳) میں دئے گئے کسی بھی طریقِ کار کے ذریعے پہلی بار بجھوانے کی تاریخ کے ساٹھ ایام کے اندر اندر متعلقہ کمپنی بینچ کے رجسٹرار کو تحریری جواب اور وضع کی گئی تفصیلات، اگر کوئی ہوں، جیسے ذیلی دفعہ (۲) میں وضع کردہ ہیں، داخل کروائے گا۔

(۵) جہاں مدعاالیہ ذیلی دفعہ (۴) میں صراحت کی گئی مدت کے اندر تحریری جواب جمع کروانے میں ناکام ہو تو، عدالت سے پہلے کمپنی بینچ کے رجسٹرار کی جانب سے ایک رپورٹ جمع کروائی جائے گی اور عدالت یک طرفہ طور پر

کارروائی جاری رکھنے کے لئے ضروری احکامات کی منظوری دے سکتی ہے اور ریکارڈ میں دستیاب دستاویزات کی بنیاد پر حتمی فیصلہ صادر کر سکتی ہے۔

(٦) کمپنی بینچ کا رجسٹرار مذکورہ تمام تحریری درخواستوں کی موصولی مکمل ہونے پر اور اس بات کو یقینی بنانے کے بعد کہ درخواستوں کی تمام نقول عدالت کی جانب سے دئے گئے طریق کار کے مطابق فریقین کو باضابطہ طور پر فراہم کر دی گئی ہیں، مقررہ روز فریقین کو دئے گئے نوٹس کے مطابق پہلی دفعہ نوٹس بھجوانے کی تاریخ کے پنتالیس ایام کے اندر یا مذکورہ توسیعی مدت کے اندر جسے عدالت کی جانب سے منظور کیا جا سکتا ہو، مقدمے کی فائل عدالت میں پیش کرے گا۔

(٧) پارٹیوں کے صلاح مشورے کے بعد عدالت تاریخ مقرر کرے گی اور کیس کی سماعت کے لئے وقت مصرحہ کرے گی۔

(٨) ذیلی دفعہ (٧) کے تحت عدالت کی جانب سے ایک بار سماعت کی تاریخ مقرر ہونے کے بعد کسی بھی التوا کی منظوری نہیں دی جائے گی اور یہ فریقین کی ذمہ داری ہو گی کہ وہ اپنے متعلقہ قانونی مشیروں کی موجودگی کو یقینی بنائیں یا قانونی مشیر کی عدم موجودگی میں متبادل انتظام کریں:

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت ایک فریق کے کنٹرول سے باہر صرف غیر معمولی حالات کی صورت میں دوسرے فریق کی رضامندی سے دس ہزار روپے کی رقم جمع کروانے سے مشروط شنوائی کا ایک اور موقع دے سکتی ہے یا مذکورہ بڑی رقم جسے عدالت، عدالتی اخراجات کے طور پر عدالت کو ادائیگی کے لئے مقرر کر سکتی ہے۔

(٩) عدالت کارروائی کرنے کے لئے فریقین کی جانب سے جمع کروائے گئے حلف نامے، جوابی حلف نامے اور دیگر دستاویزات کو بطور عدالتی ثبوت قبول کرے گی اور عدالت کے سامنے سمری کے طور پر پیش کئے گئے دستاویزات اور حلف نامے کی بنیاد پر معاملے کا تصفیہ کرے گی اور ذیلی دفعہ (١١) میں مقرر کئے گئے وقت کے اندر حتمی فیصلہ کرے گی۔

(١٠) کسی بھی غیر معمولی حالات میں جہاں عدالت کی رائے میں کسی بھی واقعہ سے متعلقہ حقائق کی جانچ پڑتال کے لئے جرح کی ضرورت ہو، تو عدالت جرح کے مقاصد کے لئے دوسرے فریق کے گواہ کو حاضری کا حکم دے سکتی ہے اور اس دفعہ کے مقاصد کے لئے مذکورہ گواہ کی جانب سے جمع کروایا گیا حلف نامے اس کا بیان ہی سمجھا جائے گا :

مگر شرط یہ ہے کہ،

(اول) عدالت کمپنی بینچ کے رجسٹرار کو یا کسی بھی دوسرے شخص کو حلفی گواہ کی جرح محفوظ کرنے کے لئے یہ معاملہ بھجوا سکتی ہے اور وہ عدالت کے حکم کی تاریخ کے تیس ایام کے اندر جرح کی ریکارڈنگ مکمل کرے گا، یا مذکورہ توسیعی مدت کے

اندر جسے عدالت کی جانب سے منظور کیا جاسکتا ہے جو کم سے کم دس ہزار روپے کی رقم کی ادائیگی پر پندرہ ایام سے متجاوز نہیں ہو گا یا مذکورہ بڑی رقم جسے عدالت، عدالتی اخراجات کے طور پر مقرر کر سکتی ہے اور اس کے مطابق ایک رپورٹ جمع کروائے گا:

(دوم) کسی بھی فریق کی جانب سے اٹھائے گئے کسی بھی اعتراض کے ہمراہ تمام سوالات و جوابات باضابطہ طور پر تحریری صورت میں سنبھال کر رکھے جائیں گے:

(سوم) عدالت کے حکم کے مطابق اپنے فرائض کی ادائیگی، فریقین و گواہوں کی طلبی اور جانچ پڑتال اور جرح کے لئے، کمپنی بینچ کے رجسٹرار کو مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ (نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸) کے تحت دئے گئے سول عدالت کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔

(۱۱) عدالت کو دائر کی گئی درخواستوں کا مقدمے کی تاریخ کے ایک سو بیس ایام کی مدت کے اندر فیصلہ کیا جائے گا اور اس مقصد کے لئے عدالت، انصاف کے لئے، روزمرہ کی بنیاد پر کارروائیاں کر سکتی ہے اور اگر عدالت مناسب سمجھے تو عدالتی اخراجات کو عائد کر سکتی ہے جس میں ہر روز ایک لاکھ روپے تک توسیع کی جاسکتی ہے یا مذکورہ بڑی رقم جسے عدالت کسی بھی فریق کے خلاف کارروائی کے لئے مقرر کر سکتی ہے۔

(۱۲) عدالت، کارروائی کے لئے کسی بھی فریق کی جانب سے سنگین غلط بیانیوں اور اہم حقائق کے عدم افشا کے بارے میں وقتاً فوقتاً نوٹس لے سکتی ہے اور عرضی یا درخواست کو خارج کر سکتی ہے یا حلفی گواہ کے دفاع کے حق کو کارروائیوں کے اخراجات کے ساتھ ختم کر سکتی ہے اور جرمانہ عائد کر سکتی ہے جس میں ایک لاکھ روپے تک توسیع کی جاسکتی ہے یا ان میں سے جو بھی زیادہ ہو اور حتمی حکم کی منظوری دے سکتی ہے۔

(۱۳) اس دفعہ میں کسی بھی امر کی موجودگی کے باوجود، کمپنی بینچ کا رجسٹرار انصاف کے لئے اس درخواست کو فی الفور عدالت میں عارضی دادرسی بشمول کسی بھی وسط مدتی حکم کے لئے جمع کروائے گا۔

(۱۴) کوئی بھی شخص جو عدالت کے فیصلے اور حتمی آرڈر سے متاثر ہو تو، وہ ساٹھ ایام کے اندر اندر پاکستان کی عدالتِ عظمیٰ میں اپیل سے رخصت کے لئے درخواست جمع کرواسکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی بھی اپیل عدالت کے کسی بھی وسط مدتی حکم کے خلاف نہیں کی جائے گی۔

(۱۵) بجز اس کے کہ اس ایکٹ کے تحت اس میں کچھ اور صراحت کیا گیا ہو، قانونِ شہادت آرڈر ۱۹۸۴ (پی او نمبر ۱۰ بابت ۱۹۸۴) اور مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ (نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸) کے احکامات کا اس دفعہ کے تحت کی جانے والی کارروائیوں پر اطلاق نہیں ہو گا، ماسوائے مذکورہ حد کے جسے عدالت اپنی صوابدید سے مصرحہ کر سکتی ہے۔

## حصہ تین

## سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے اختیارات و فرائض

**۷۔ کمیشن کے اختیارات و فرائض:-**(۱) کمیشن مذکورہ اختیارات بروئے کار لائے گا اور مذکورہ فرائض سرانجام دے گا جیسے اس ایکٹ کی طرف سے یا اس ایکٹ کے تحت اس کو مرحمت کئے جائیں گے۔

(۲) اس ایکٹ کے تحت کمیشن کے اختیارات و فرائض اس کے علاوہ ہوں گے اور سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷ (نمبر ۴۲ بابت ۱۹۹۷) کے تحت کمیشن کے اختیارات و فرائض کی کمی میں نہیں ہوں گے۔

**۸۔ وفاقی حکومت یا کمیشن کی جانب سے عدالت سے رجوع:-**(۱) اس ایکٹ کے تحت وفاقی حکومت کا متعلقہ انچارج وزیر یا اس کا کوئی عہدے دار یا کمیشن کو حاصل اختیارات، دائرہ اختیار اور اتھارٹی کو مضرت پہنچائے بغیر، وفاقی حکومت کا متعلقہ انچارج وزیر یا کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کسی کمپنی یا کمپنیوں کی جماعت یا گروہ کے معاملات یا اس کے کسی بھی افسر کی کسی بھی عمل سے متعلق کسی بھی سوال یا معاملے پر جسے خصوصی اہمیت کا حامل سمجھا جائے، حکم نامہ، رہنمائی یا فیصلہ کے حصول کے لئے عدالت سے رجوع کر سکتی ہے۔

**وضاحت:-** اس ذیلی دفعہ میں ''افسر'' میں کمپنی کا محاسب، کمپنی کا خاتمہ کرنے والا افسر یا ایجنٹ شامل ہیں۔

(۲) جب ذیلی دفعہ (۱) کے تحت عدالت میں ایک ریفرنس کیا جائے، تو عدالت جسے ان حالات کے تحت منصفانہ اور قرین عدل سمجھے مذکورہ حکم جاری کر سکتی ہے۔

## حصہ چار

## کمپنیوں کی تشکیل اور اس سے متعلقہ معاملات

**۹۔ مخصوص ایسوسی ایشنز، شراکتی کو بطور کمپنیاں رجسٹر کرنے کی ذمہ داری:-**(۱) بیس فیصد سے زائد اشخاص پر مشتمل کسی بھی ایسوسی ایشن، شراکت دار یا ادارے کا کاروبار چلانے کی غرض سے تشکیل نہیں دیا جائے گا جو کہ ایسوسی ایشن، شراکت دار یا ادارے کی طرف سے یا اس کے واحد رکن کی جانب سے اپنے مقصد منافع کے حصول کے لئے ہو، جب تک یہ اس ایکٹ کے تحت بطور کمپنی رجسٹرڈ نہ ہو اور اس دفعہ کے کسی بھی تقاضے کی خلاف ورزی اس دفعہ کے تحت جرم متصور ہوں گی۔

(۲)اس دفعہ کے تحت ایک شخص جو جرم کا مرتکب ہوا ہے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا جو معیاری پیمانے پر درجہ اول سے تجاوز نہ کرے اور مذکورہ کاروبار میں ہونے والے تمام واجبات کے لئے بھی ذاتی طور پر ذمہ دار ہو گا۔

(۳) اس دفعہ میں کچھ بھی حسب ذیل پر لاگو نہیں ہو گا:-

(الف)ایک شراکت دار کی بجائے پاکستان میں کسی بھی فی الوقت نافذ العمل قانون کے تحت تشکیل شدہ یا بنائی گئی کوئی بھی سوسائٹی، باڈی کارپوریٹ یا ایسوسی ایشن؛ یا

(ب)ایک مشترکہ خاندان جو مشترکہ خاندانی کاروبار چلا رہا ہو؛ یا

(ج)دو یا دو سے زائد مشترکہ خاندانوں کی شراکت داری جہاں مذکورہ خاندانوں کے اراکین کی کل تعداد، نابالغ اراکین کو چھوڑ کے، بیس سے تجاوز نہ کرے؛ یا

(د) وکلاء، اکاؤنٹنٹس یا کسی بھی دیگر پیشے کے طور پر پریکٹس کرنے کے لئے تشکیل دی گئی ایک پارٹنر شپ، جہاں مذکورہ پریکٹس کے متعلقہ قوانین اور قوائد وضوابط کے تحت لمیٹڈ لائیبلیٹی کمپنی(Limited Liability Company) کے طور پر پریکٹس کی اجازت نہ ہو۔

## کمپنیوں کے ناموں کے حوالے سے احکامات

**۱۰۔ مخصوص ناموں کی ممانعت:-**(۱) کسی بھی کمپنی کو اس نام کے ساتھ رجسٹرڈ نہیں کیا جائے گا جو مذکورہ ناموں یا عبارتات پر مشتمل ہوں، جسے کمیشن کی جانب سے مطلع کیا جا سکتا ہے یا رجسٹرار کی رائے میں ہو کہ؛-

(الف) کمپنی کے نام کے جیسا ہو، ملتا جلتا ہو یا ہو بہو ویسا ہو؛ یا

(ب) غیر موزوں ہو؛ یا

(ج) قابل اعتراض ہو؛ یا

(د) گمراہ کن ہو؛ یا

(ہ) بالقصد لوگوں کے مذہبی جذبات کا استحصال کریں یا جذبات کو ٹھیس پہنچائیں؛ یا

(و) کوئی بھی دیگر وجہ جسے صراحت کیا جا سکتا ہے۔

(۲)ماسوائے کمیشن کی پیشگی تحریری منظوری کے کوئی بھی کمپنی ایسے نام سے رجسٹرڈ نہیں کی جائے گی جس میں ایسا لفظ شامل ہو جو کہ کچھ تجویز کرے یا تجویز کرنے کا اشارہ دے:-

(الف) کسی بھی ماضی یا موجودہ پاکستانی یا غیر ملکی ریاست کے سربراہ کی معاونت؛

(ب)وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا کسی محکمے یا اتھارٹی یا کسی بھی مذکورہ حکومت کے قانون کے تحت قائم شدہ ادارے کے ساتھ کوئی بھی رابطہ؛

(ج)کسی بھی وفاقی یا صوبائی قانون کے ذریعے یا کے تحت قائم کی گئی کسی بھی کارپوریشن کے ساتھ کوئی بھی رابطہ؛ یا

(د) کسی بھی غیر ملکی حکومت یا کسی بھی غیر ملکی بین الاقوامی آرگنائزیشن کے ساتھ کوئی بھی رابطہ یا کی معاونت؛

(ہ)مضاربہ مینجمنٹ کمپنی کی تشکیل یا مضاربہ کو چلانا یا کوئی دوسرا کاروبار جسے کمیشن کی جانب سے لائسنس کی ضرورت ہو؛

(و)کوئی بھی دوسرا کاروبار جس کے لئے کمیشن کی جانب سے لائسنس مطلوب ہو؛

(۳)جب بھی یہ سوال پیدا ہو کہ آیا کمپنی کا نام اس دفعہ کے مندرجہ بالا احکامات کی خلاف ورزی ہے یا نہیں، تو کمیشن کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

(۴)ایک شخص، مذکورہ طریق کار اور انداز میں اور بمراہ مذکورہ فیس کے، رجسٹرار کو درخواست میں وضع کئے گئے طریق کار کے مطابق نام مختص کرنے کے لئے جو ساٹھ ایام کی مدت سے تجاوز نہ کرے درخواست کر سکتا ہے، جسے صراحت کیا جاسکتا ہے۔

(۵)جہاں ذیلی دفعہ (۴) کے تحت یہ پتہ چلے کہ غلط اور گمراہ کن معلومات کے ذریعے نام کے لئے درخواست دی گئی تھی تو، مختص نام منسوخ کر دیا جائے گا اور اگر کمپنی تشکیل دی جاچکی ہو تو، اسے اپنا نام تبدیل کرنے کی ہدایت کی جائے گی اور ذیلی دفعہ (۴) کے تحت درخواست دینے والا شخص جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا جو معیاری پیمانے پر درجہ اول سے متجاوز نہ ہو۔

(۶) اگر ذیلی دفعہ (۴) کے تحت مختص نام رجسٹرار کی جانب سے مسترد کر دیا جائے، تو متاثرہ شخص، انکار کے حکم کے تیس ایام کے اندر اندر کمیشن میں اپیل کر سکتا ہے۔

(۷)ذیلی دفعہ (۶) کے تحت کمیشن کا حکم حتمی ہو گا اور کسی بھی عدالت یا دوسری اتھارٹی کے سامنے چیلنج نہیں کیا جائے گا

**۱۱۔ کمپنی کے نام کی درستگی:-**(۱)ایک کمپنی جو دفعہ ۱۰ کے احکامات کی خلاف ورزی میں غفلت کی وجہ سے ایک نام سے رجسٹرڈ ہو یا جس کا نام غلط یا گمراہ کن معلومات مہیا کر کے حاصل کیا گیا ہو یا بصورت دیگر:-

(الف) رجسٹرار کی منظوری سے اس کا نام تبدیل کر سکتی ہے؛ اور

(ب) اگر رجسٹرار ہدایت کرے، تو مذکورہ ہدایات کی موصولی کے روز سے تیس ایام کے اندر اندر رجسٹرار کی منظوری سے اس کا نام تبدیل کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ، رجسٹرار نام تبدیل کرنے کے لئے ہدایات جاری کرنے سے پہلے کمپنی کو مجوزہ ہدایات کے خلاف اظہار کا ایک موقع فراہم کرے گا۔

(۲) اگر کوئی کمپنی دفعہ (۱) کے تحت جاری کی گئی ہدایات پر مخصوص کئے گئے وقت کے اندر عملدرآمد کے بارے میں مطلع کرنے میں ناکام ہو جائے، تو رجسٹرار اس ایکٹ کے تحت جس نام پر کمپنی کو رجسٹر کیا جا سکتا ہے اپنی طرف سے منتخب کردہ نیا نام رجسٹر میں داخل کر سکتا ہے، اور دفعہ ۱۳ کے مقاصد کے لئے نام کی تبدیلی پر تشکیل کے سرٹیفکیٹ کا اجرا کر سکتا ہے۔

(۳) اگر ایک کمپنی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رجسٹرار کی جانب سے جاری کی گئی ہدایات پر عملدرآمد میں غفلت برتے یا ذیلی دفعہ (۲) کے تحت رجسٹرار کی جانب سے تبدیل کئے گئے نام کے بعد بھی سابقہ نام کا استعمال جاری رکھے، تو معیاری پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

**۱۲۔ کمپنی کی طرف سے نام کی تبدیلی:-** ایک کمپنی خصوصی قرارداد کے ذریعے اور رجسٹرار کی تحریری صورت میں منظوری سے اپنا نام تبدیل کر سکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی بھی ایسی منظوری مطلوب نہیں ہو گی جہاں ان دفعات ۴۶تا۴۹ کے احکامات کے مطابق ایک کمپنی کی حیثیت میں تبدیلی کے نتیجے میں اس عبارت "پرائیویٹ" یا "ایس ایم سی" یا "(گارنٹی لمیٹڈ)" یا "لمیٹڈ" یا اَن لمیٹڈ، جیسی بھی صورت ہو، کا کمپنی کے نام میں تبدیلی صرف اضافہ یا حذف ہو۔

**۱۳۔ نام کی تبدیلی کی رجسٹریشن اور اس کی تعمیل:-** (۱) جب ایک کمپنی اپنا نام تبدیل کرتی ہے، تو رجسٹرار پرانے نام کی جگہ نئے نام کا اندراج کرے گا، اور کیس کی صورت حال پر پورا اترنے والے ترمیم شدہ تشکیل کے سرٹیفکیٹ کا اجرا کرے گا؛ اور، مذکورہ سرٹیفکیٹ کے اجرا پر، نام کی تبدیلی مکمل ہو جائے گی۔

(۲) جب ایک کمپنی اپنا نام تبدیل کرے تو دفعہ (۱) کے تحت رجسٹرار کی جانب سے سرٹیفکیٹ کے اجرا کی تاریخ سے نوے ایام کی مدت کے لئے اپنے ہر دفتر یا اس جگہ جہاں اس کا کاروبار چل رہا ہو کے باہر یا ہر دستاویز یا دفعہ ۲۲ میں حوالہ دئے گئے نوٹس میں اپنے نئے نام کے ساتھ ساتھ اپنے پرانے نام کا ذکر جاری رکھے گی :

(۳)نام کی تبدیلی کمپنی کی ذمہ داریوں یا کسی بھی حقوق کو متاثر نہیں کرے گی یا کمپنی کی طرف سے یا کمپنی کے خلاف کوئی بھی ناقص قانونی کارروائی نہیں کرے گی؛اور کمپنی کے خلاف اس کے پرانے نام سے جاری رکھی گئی یا شروع کی گئی کوئی بھی قانونی کارروائی اس کے نئے نام سے کمپنی کے خلاف جاری رکھی جاسکتی ہے یا شروع کی جاسکتی ہے۔

**۱۴۔ کمپنی کی تشکیل کا طریق کار:**-(۱) کوئی بھی:-

(الف) تین یا تین سے زائد منسلکہ اشخاص کسی بھی جائز مقصد کے لئے، کمپنی کے دستور کے لئے اپنے ناموں کی رکنیت کے ذریعے اور رجسٹریشن کی نسبت اس ایکٹ کے تقاضوں پر عملدرآمد کرکے ایک پبلک کمپنی تشکیل دے سکتے ہیں؛ یا

(ب)اسی طرح دو یا دو سے زائد اشخاص اسی انداز میں ایک پرائیویٹ کمپنی تشکیل دے سکتے ہیں؛یا

(ج)ایک شخص پرائیویٹ کمپنی کی رجسٹریشن کی نسبت تقاضوں اور مذکورہ تقاضوں جیسے بھی صراحت کیا جاسکتا ہے پر عملدرآمد کرکے یک رکنی کمپنی تشکیل دے سکتا ہے۔ کمپنی کے دستور کی طرف سے سبسکرائبر ایک شخص کو نامزد کرے گا، جو واحد رکن کی وفات کے موقع پر حسب ذیل کے لئے ذمہ دار ہوگا:-

(اول)وراثت کے اسلامی قانون کے تحت جانشینی کے تابع مقرر کئے گئے متوفی کے قانونی وارث کو اور غیر مسلم ہونے کی صورت میں ان کے متعلقہ قانون کے مطابق حصص کی منتقلی؛اور

(دوم)بطور ٹرسٹی کمپنی کے امور کو مینج کرے جب تک کہ حصص کا حق استحقاق منتقل نہ ہو جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں اس ذیلی دفعہ کی وجہ سے ایک سے زائد قانونی ورثاء کو حصص کی منتقلی کی جائے، تو کمپنی دفعہ ۴۷ کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے یک رکنی کمپنی کے طور پر کام کرنا بند کردے گی۔

(۲)اس دفعہ کے تحت تشکیل دی گئی کمپنی محدود ذمہ داری کے ساتھ یا محدود ذمہ داری کے بغیر ایک کمپنی بن سکتی ہے، اس کو حسب ذیل کہتے ہیں:-

(الف)لمیٹڈ کمپنی بذریعہ حصص؛یا

(ب)لمیٹڈ کمپنی بذریعہ ضمانت؛یا

(ج)ایک اَن لمیٹڈ کمپنی۔

**۱۵۔ تین سے کم اراکین یا نجی کمپنی کی صورت میں دو سے کم تعداد میں ارکین کے ساتھ کاروبار چلانے کی ذمہ داری:**- اگر کسی بھی وقت میں ایک کمپنی کے اراکین کی تعداد، یک رکنی کمپنی کے علاوہ نجی کمپنی کی صورت میں دو سے کم، یا کسی بھی دیگر کمپنی کی صورت میں تین سے کم ہو جائے اور اسی حالت میں کمپنی ایک سو اسی ایام سے زائد عرصہ تک اس کم تعداد کے ساتھ کاروبار جاری رکھے، ہر وہ شخص جو کہ اس عرصہ کے دوران کمپنی کا رکن رہا اور ان ایک سو اسی ایام کے عرصہ کے بعد کاروبار

جاری رکھے رکھا اوراس بات سے آگاہ ہو کہ وہ دو یا تین کی تعداد سے کم اراکین کو، جو بھی صورت حال ہو، کے ساتھ کاروبار چلا رہا ہے، اس عرصے کے دوران کمپنی کے معاہدہ کئے گئے قرضوں کی مکمل ادائیگی کے لئے اپنی علیحدہ حیثیت میں ذمہ دار ہو گا، اور کسی بھی دوسرے رکن کے مقدمے میں اس کو شامل کئے بغیر قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے، جیسی بھی صورت ہو۔

## کمپنی کے دستور اور شرائطِ تاسیسِ شرکت کی رجسٹریشن کے حوالے سے عمومی شرائط

**۱۶۔ کمپنی کی یادداشت اور شرائطِ تاسیسِ شرکت کی رجسٹریشن:-**(۱) کمپنی کی تشکیل کے لئے صراحت کردہ فارم میں حسب ذیل معلومات اور دستاویزات پر مشتمل درخواست رجسٹرار کو جمع کروائی جائے گی، یعنی:-

(الف) کسی مجاز متوسل یا کسی ایسے شخص جس کا نام کمپنی کے شرائطِ تاسیسِ شرکت میں بطور ڈائریکٹر درج ہو، کی جانب سے رجسٹریشن کے حوالے سے اور اس کے بعد کے معاملات میں اس ایکٹ کی تمام شرائط اور اس کے تحت ترتیب دیئے گئے تمام قواعد وضوابط اور اس کے تقاضوں کی تعمیل کے حوالے سے مختص کردہ فارم پر حلف نامہ جمع کرایا جائے۔

(ب) مجوزہ کمپنی کے شرائطِ تاسیسِ شرکت تمام سبسکرائبرز کی جانب سے باضابطہ طور پر شہادت اور تاریخ کے ساتھ دستخط شدہ ہوں؛

(ج) اور اگر، کمپنی بذریعہ حصص لمیٹڈ ہو، اور اگر کمپنی بذریعہ ضمانت لمیٹڈ ہو یا کوئی اَن لمیٹڈ کمپنی ہو تو لازمی ہے کہ اس کی تاسیس شرکت، اس کے تمام سبسکرائبرز کی جانب سے باضابطہ طور پر شہادت اور تاریخ کے ساتھ دستخط شدہ ہوں؛

(د) اس کا رجسٹرڈ دفتر بنانے اور مطلع کرنے تک خط وکتابت کے لئے پتہ ہو۔

(۲) جہاں رجسٹرار کی رائے میں کمپنی کی تشکیل کے بارے میں جمع کروائی گئی کوئی بھی دستاویز یا معلومات قانون کے کسی بھی امور کے برعکس ہو یا قانون کے تقاضوں پر پوری نہ اترتی ہو یا کسی بھی کوتاہی، غلطی یا غفلت کی وجہ سے مکمل نہ ہو یا مناسب طریقے سے تصدیق شدہ نہ ہو؛ رجسٹرار چاہے تو کمپنی سے نظرثانی شدہ دستاویز جمع کروانے یا اس کی جانب سے صراحت کی گئی مدت کے اندر اندر خامیوں اور کمیوں کو دور کرنے کا تقاضا کر سکتا ہے۔

(۳) جہاں درخواست دہندہ رجسٹرار کی جانب سے صراحت کئے گئے وقت کے اندر بتائی گئی خامیوں کو دور کرنے میں ناکام ہو جائے، تو رجسٹرار کمپنی کی رجسٹریشن مسترد کر سکتا ہے۔

(۴) اگر رجسٹرار مطمئن ہو کہ اس ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے شرائطِ تاسیسِ شرکت کے تمام تقاضوں پر عملدرآمد کیا گیا ہے، تو وہ اس کو بھیجا گیا کمپنی کا دستور اور دیگر دستاویزات رجسٹر کرے گا۔

(۵) کمپنی کے دستور کی رجسٹریشن پر، رجسٹرار ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا کہ کمپنی کو انکارپوریٹ کر لیا گیا ہے۔

(۶) سرٹیفکیٹ حسب ذیل کو بیان کرے گا:-

(الف) کمپنی کا نام اور رجسٹریشن نمبر؛

(ب) اس کو کارپوریٹ کرنے کی تاریخ؛

(ج) آیا یہ نجی یا پبلک کمپنی ہے؛

(د) آیا یہ ایک لمیٹڈ یا اَن لمیٹڈ کمپنی ہے؛

(ہ) اگر یہ لمیٹڈ ہے، تو آیا یہ بذریعہ حصص لمیٹڈ ہے یا بذریعہ ضمانت لمیٹڈ ہے۔

(۷) ذیلی دفعہ (۵) کے تحت سرٹیفکیٹ رجسٹرار کی جانب سے دستخط یا رجسٹرار کی سرکاری مہر کے ذریعے تصدیق کی جائے گا۔

(۸) ذیلی دفعہ (۵) کے مطابق سرٹیفکیٹ اس بات کا حتمی ثبوت ہو گا کہ اس ایکٹ کے تقاضوں کی بحوالہ رجسٹریشن تعمیل کی گئی ہے اور یہ کہ کمپنی کو اس ایکٹ کے تحت باضابطہ طور پر رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔

(۹) اگر کمپنی کے دستور کی رجسٹریشن مسترد کر دی گئی ہے، تو کمپنی دستور کا سبسکرائبر یا ان کی جانب سے کوئی ایک جسے اختیار دیا جائے، تحریری صورت میں انکار کے حکم کے تیس ایام کے اندر اندر کمیشن کو اپیل کر سکتا ہے۔

(۱۰) ذیلی دفعہ (۹) کے تحت کمیشن کا حکم حتمی ہو گا اور کسی بھی عدالت یا دیگر مجاز حکام کے سامنے چیلنج نہیں کیا جائے گا۔

**۱۷۔ کمپنی کی یادداشت اور شرائطِ تاسیس شرکت کی پابندی:**-(۱) کمپنی کا دستور (میمورنڈم اور آرٹیکلز) جب رجسٹرڈ ہو جائیں، تو کمپنی اور اس کے تمام اراکین کو اسی طرح پابند کرتا ہے جیسا کہ ہر ایک ممبر نے اسے بالترتیب دستخط کیا ہو اور اس میں ہر ممبر، اس کے قانونی ورثاء اور نمائندوں کی جانب سے اس ایکٹ کی دفعات کے تابع کمپنی کے تمام شرائطِ تاسیسِ شرکت پر عمل کرنے اور پابندی کرنے کے لئے ایک اقرار نامہ شامل ہو۔

(۲) ایک سبسکرائبر کی طرف سے، خریدے گئے حصص کے عوض، کمپنی کے شرائطِ تاسیسِ شرکت میں اس کی طرف سے دیئے گئے حلف نامے کے تحت، تمام قابل ادا رقم اس کی جانب سے واجب الادا قرض تصور ہو گی اور کمپنی کی تشکیل کے تیس ایام کے اندر اندر نقد صورت میں قابل ادا ہو گی۔

"مگر شرط یہ ہے کہ ایسی صورت میں کہ حصص کی رقم مصرحہ وقت کے اندر جمع نہیں کروائی گئی، تو حصص منسوخ شدہ متصور ہوں گے اور ایسے سبسکرائبر کا نام رجسٹر سے نکال دیا جائے گا اور ہر دو صورتوں میں رجسٹرار کمپنی کو

ایسی ہدایات جاری کرے گا جیسا کہ قانون برائے کمپنی کے احکامات کی موزوں تعمیل کے لئے مناسب متصور کرے۔''؛

(۳) کمپنی سبسکرائبرز سے سبسکرپشن رقم کی رسید کی توثیق، کمپنی کی تشکیل کی تاریخ کے پنتالیس ایام کے اندر اندر صراحت کی گئی صورت میں بہمراہ پیشہ ور اکاؤنٹنٹ یا کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ جو سبسکرائب کی گئی رقم کی تصدیق کرے، کے بارے میں رجسٹرار کو مطلع کرے گی۔

(۴) اس کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی ایک جرم متصور ہو گا جو معیاری پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

**۱۸۔ رجسٹریشن کے اثرات:۔** کمپنی کی رجسٹریشن کے تشکیل کی تاریخ سے حسب ذیل اثرات ہوں گے:۔

(الف) کمپنی کے دستور کے سبسکرائبرز، کمپنی کی تشکیل کے سرٹیفکیٹ میں موجود نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہیں، مذکورہ دیگر اشخاص کے ساتھ جو وقتاً فوقتاً کمپنی کے اراکین ہو سکتے ہیں؛

(ب) باڈی کارپوریٹ تشکیل دی گئی کمپنی کے تمام افعال فی الفور استعمال کرنے کے اہل ہوں گے اور ان کے پاس دوامی جانشینی اور سرکاری مہر ہوں گی؛

(ج) کمپنی کی حیثیت اور رجسٹریشن کے دفتر جیسا کہ کمپنی کی رجسٹریشن کی درخواست میں دیا گیا ہو؛

(د) ایک کمپنی کے پاس سرمایہ حصص کی صورت میں، دستور کے سبسکرائبر ابتدائی حصص کے حاملین ہوں گے؛

(ہ) کمپنی کی تاسیس شرکت میں جن اشخاص کے نام بطور مجوزہ ڈائریکٹرز ہیں، اس عہدے کے لئے تعینات کئے گئے متصور ہوں گے۔

## پبلک کمپنی کی جانب سے کاروبار کا آغاز

**۱۹۔ پبلک کمپنی کی جانب سے کاروبار کا آغاز:۔** (۱) ایک پبلک کمپنی کام شروع نہیں کرے گی یا کسی بھی قسم کا قرض لینے کے اختیارات کو بروئے کار نہیں لائے گی تاوقتیکہ۔

(الف) تمام رقم کی نقد ادائیگی سے مشروط رکھے گئے حصص کو کم از کم سبسکرپشن کی بجائے جو کل رقم سے کم نہ ہو کو الاٹ کیا گیا ہو اور رقم کمپنی کی جانب سے موصول کی گئی ہو؛

(ب) کمپنی کا ہر ڈائریکٹر، کمپنی سے حاصل کئے گئے ہر ایک حصص یا جن کو لینے کے لئے اس کی جانب سے معاہدہ کیا گیا ہو اور ان کے لئے جن کی ادائیگی کا وہ ذمہ دار ہے، کے عوض کمپنی کو پوری رقم/قیمت ادا کرے گا؛

(ج) کسی بھی حصص کے لئے درخواست دہندگان کو کوئی بھی رقم دوبارہ ادا کرنے کے لئے ذمہ دار نہیں یا نہیں ہو سکتی جس کی پیشکش عوامی رکنیت کے لئے کی گئی ہو؛

(د) چیف ایگزیکٹو یا کسی ایک ڈائریکٹر اور سیکرٹری کی جانب سے صراحت کئے گئے فارم میں ایک باضابطہ تصدیق شدہ بیان رجسٹرار کو جمع کروایا گیا ہے کہ مذکورہ بالا شرائط پر عملدرآمد کیا گیا ہے؛ اور

(ہ) ایک کمپنی کی صورت میں جس نے اپنے حصص کی سبسکرپشن کے لئے عوام کو مدعو کرنے کے لئے پراسپیکٹس جاری نہیں کیا ہے، وہاں پراسپیکٹس کی بجائے رجسٹرار کو ایک بیان اس ایکٹ کے ساتھ لف شیڈول دوم کے مطابق جمع کروایا گیا ہے۔

**وضاحت:-** ''کم از کم سبسکرپشن'' سے مراد ایسی رقم، اگر کوئی ہو، جسے کم از کم سبسکرپشن کے طور پر کمپنی کے یادداشت شرکت یا تاسیس شرکت کے ذریعے مقرر کیا جائے جس پر ڈائریکٹرز الاٹمنٹ کر سکتے ہیں یا اگر کوئی بھی رقم مقرر یا مخصوص نہیں کی گئی ہے تو سرمایہ حصص کی ساری رقم ماسوائے جو کہ نقد کے علاوہ اداشدہ سرمائے کے طور پر جاری کی گئی ہو یا کرنے کی رضامندی دی گئی ہو۔

(۲) رجسٹرار ذیلی دفعہ (۱) کے احکامات کے مطابق باضابطہ بیان جمع کروانے پر اور مذکورہ پوچھ گچھ کے بعد جیسے بھی وہ خود کو مطمئن کرنے کے لئے مناسب سمجھے کاروبار کے آغاز کی نسبت اس ایکٹ کے تمام تقاضوں کی تعمیل کی گئی ہے اور اس کے بعد کے تمام معاملات اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ کمپنی کو کاروبار کا آغاز کرنے کا حق حاصل ہے، تو وہ تمام متعلقہ دستاویزات منظور اور رجسٹر کرے گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت دستاویزات کی قبولیت اور رجسٹریشن اس بات کا حتمی ثبوت ہوگی کہ کمپنی اپنے کام کو شروع کرنے اور کسی بھی قرض لینے کے اختیار کو بروئے کار لانے کی حقدار ہے۔

(۴) اس دفعہ میں کچھ بھی حسب ذیل پر لاگو نہیں ہوگا:-

(الف) ایک کمپنی پر جو نجی کمپنی سے پبلک کمپنی میں تبدیل ہو؛

(ب) ایک کمپنی پر جو بذریعہ ضمانت لمیٹڈ ہو اور اس کے پاس سرمایہ حصص نہ ہو۔

**۲۰۔ دفعہ ۱۹ کی عدم تعمیل کے نتائج:-**(۱) اگر کوئی کمپنی دفعہ ۱۹ کی خلاف ورزی میں اپنے کاروباری آپریشنز شروع کرے یا قرض لینے کے اختیار کو بروئے کار لائے، تو ہر افسر یا دیگر اشخاص جو اس خلاف ورزی کے ذمہ دار ہیں دیگر ذمہ داریوں کو مضرت پہنچائے بغیر جرمانے کی سزا کے مستوجب ہوں گے جو معیاری پیمانے پر درجہ دوم سے متجاوز نہ ہو۔

(۲) ایک کمپنی کی جانب سے، کاروبار شروع کرنے کی تاریخ سے قبل کیا گیا کوئی بھی معاہدہ عبوری معاہدہ تصور ہو گا، اور کمپنی پر اس تاریخ تک لازم نہ ہو گا جب تک کہ اس کے آغاز کی تاریخ آجائے اور معاہدہ نافذ العمل ہو جائے۔

## رجسٹرڈ دفتر، نام کی اشاعت

**۲۱۔ کمپنی کا رجسٹرڈ آفس:-**(۱) ایک کمپنی کے پاس ایک رجسٹرڈ آفس ہو گا جس کو تمام ترسیلات اور نوٹسز بھیجے جائیں گے اور اس کی تشکیل کے تیس ایام کے اندر اندر رجسٹرار کو مصرحہ انداز میں مطلع کیا جائے گا۔

(۲) رجسٹرڈ آفس کی جگہ میں تبدیلی کا نوٹس رجسٹرار کو صراحت کردہ فارم میں تبدیلی کی تاریخ کے پندرہ ایام کے اندر اندر دیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ایک کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر کی تبدیلی:-

(الف) ایک صوبے میں ایک شہر سے کسی دوسرے شہر میں؛ یا

(ب) پاکستان کے کسی دوسرے شہر کے ایسے حصے میں جو کہ کسی صوبے کا حصہ نہ ہو؛

کو خصوصی قرارداد کے ذریعے اجلاس عام کی منظوری مطلوب ہو گی۔

(۳) اگر کمپنی ذیلی دفعہ (۱) یا (۲) کے تقاضوں پر عملدرآمد میں ناکام ہو جائے، تو کمپنی اور اس کا ہر افسر جو مذکورہ عدم تعمیل کے لئے ذمہ دار ہو، جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا جو معیاری پیمانے پر درجہ اول سے متجاوز نہ ہو۔

**۲۲۔ کمپنی کی طرف سے نام کی اشاعت:-** ہر کمپنی:

(الف) رجسٹرڈ دفتر اور ہر دفتر یا وہ جگہ جہاں یہ اپنا کاروبار چلا رہی ہو کے باہر انگریزی یا اردو حروف میں جسے آسانی سے پڑھا جا سکے نمایاں جگہ پر اپنا نام، تشکیل کا نمبر، ظاہر کرے گی؛

(ب) کمپنی کے کاروبار کی ہر جگہ پر تشکیل کے سرٹیفکیٹ کی تصدیق شدہ نقل کو نمایاں آویزاں کرے گی؛

(ج) اپنا نام ، اپنے رجسٹرڈ دفتر کا پتہ ، ٹیلی فون نمبر ، فیکس نمبر ،ای میل اور ویب سائٹ کے پتے ، اگر کوئی ہوں، لیٹر ہیڈ اور ،اس کے تمام دستاویزات، نوٹسز اور دیگر دفتری اشاعتوں میں شائع شدہ ہوں گے ؛اور

(د) ہر کمپنی اپنے تمام مبادلہ کے بلوں، تحریری معاہدوں، تصدیق کے کاغذات اور نقدی اور اشیاء کے حصول کے لئے کمپنی کے ایما پر دستخط کئے گئے چیکوں، بلوں، پارسل، رسیدوں اور کمپنی کے لیٹر آف کریڈٹ پر واضح طور پر کمپنی کا نام انگریزی اور اردو حروف میں درج کرے گی۔

**۲۳۔ کمپنی کی ملکیتی مہر ہو سکتی ہے:-**(۱) ایک کمپنی کے پاس ملکیتی مہر ہو گی۔

(۲) ایک کمپنی کی کمپنی مہر ایسی مہر ہونی چاہئے جس پر اس کمپنی کا نام واضح طور پر کنندہ ہو۔

(۳) اگر اس دفعہ کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی کی جائے یا کمپنی کا ایک افسر یا کوئی شخص، کمپنی کی جانب سے کمپنی کی مہر استعمال کرے یا اس کے استعمال کی اجازت دے جو کہ کمپنی کی ملکیتی مہر ہو تو ایسا شخص جرمانے کی ادائیگی کا مستوجب ہو گا جو معیاری پیمانے پر درجہ اول یک سے متجاوز نہ ہو۔

**۲۴۔ نام کی عدم اشاعت کے لئے جرمانے:-**(۱) اگر ایک کمپنی اس ایکٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق اپنا نام نمایاں نہیں کرتی، تو یہ جرمانے کی سزا کی مستوجب ہوں گی جو معیاری پیمانے پر درجہ اول سے متجاوز نہ ہو،اور کمپنی کا ہر افسر جس نے عدم تعمیل کی اجازت یا اختیار دیا ہو ایسے جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

(۲) اگر لمیٹڈ کمپنی کا کوئی بھی افسر، کوئی بھی بل ہیڈ، لیٹر پیپر، دستاویز نوٹس یا کمپنی کی دیگر سرکاری اشاعت جاری کرے یا جاری کرنے کا اختیار دے یا کمپنی کی جانب سے یا کمپنی کی طرف سے مبادلہ کے کسی بھی بل، تحریری معاہدے ، تصدیق کے کاغذات، نقدی یا مال کے لئے چیک یا آرڈر کے لئے دستخط کرے یا دستخط کرنے کا اختیار دے یا کوئی بھی پارسلز کے بل،انوائس، رسید یا کمپنی کا صداقت نامہ جاری کرے یا جاری کرنے کا اختیار دے، جس میں مذکورہ بالا وضع کئے گئے انداز میں اس کے نام کا ذکر نہ ہو تو وہ جرمانے کا مستوجب ہو گا جو معیاری پیمانے پر درجہ اول سے متجاوز نہ ہو گی،مزید یہ کہ ذاتی طور پر رکھے ہوئے کسی بھی مذکورہ مبادلہ کے بل، تحریری معاہدے یا نقدی یا مال کے لئے آرڈر کا ذمہ دار ہو گا،اس رقم کے لئے تاوقتیکہ اسی کو باضابطہ طور پر کمپنی کی جانب سے ادا نہ کر دیا جائے۔

**۲۵۔ مجاز کے ساتھ ساتھ ادا شدہ سرمائے کی اشاعت:-**(۱) جہاں کمپنی کا کوئی بھی نوٹس، اشتہار یا دیگر سرکاری اشاعت کمپنی کے مجاز سرمائے کی رقم کے بیان پر مشتمل ہو، تو مذکورہ نوٹس، اشتہار یا دیگر سرکاری اشاعت مساوی نمایاں پوزیشن میں اور ادا شدہ سرمائے کی رقم کے یکساں طور پر نمایاں حروف میں ایک بیان پر بھی مشتمل ہوں گی۔

(۲) کوئی بھی کمپنی جو ذیلی دفعہ (۱) کے تقاضوں کی عدم تعمیل کرے اور کمپنی کا ہر افسر عدم تعمیل کا فریق ہے تو وہ جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا جو معیاری پیمانے پر درجہ اول سے متجاوز نہ ہو۔

**۲۶۔ کمپنی کے مقاصد اور کاروبار:-**(۱)ایک کمپنی کوئی بھی جائز کاروبار چلا سکتی ہے یا سرگرمی کے لئے حلف دے سکتی ہے اور کوئی بھی ایسا کام کر سکتی ہے یا اس میں ضمنی یا ذیلی کسی بھی لین دین کا معاہدہ کر سکتی ہے جو اس کی کاروباری سرگرمیوں کے حصول کے لئے ضروری ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ ،

(اول) کمپنی کے لائن آف بزنس کے کسی بھی پرنسپل کا کمپنی کے دستور میں ذکر کرنا ضروری ہے جو ہمیشہ کمپنی کے نام کے ساتھ موافق ہو گا:

(دوم) پرنسپل لائن آف بزنس میں کسی بھی تبدیلی کی صورت میں تبدیلی کی تاریخ کے تیس ایام کے اندر اندر رجسٹرار کو جیسے فارم میں صراحت کیا گیا ہے رپورٹ کیا جائے گا اور اگر یہ اس دفعہ کی خلاف ورزی ہو تو رجسٹرار نام کی تبدیلی کی ہدایت کر سکتا ہے۔

**وضاحت:-**"پرنسپل لائن آف بزنس" سے ایک کاروبار مراد ہے جس میں ،ایک کمپنی کی جانب سے حقیقی اثاثے زیرِ تصرف رکھے جاتے ہیں، یا ممکنہ طور پر زیرِ تصرف رکھے جائیں یا حقیقی منافع کمایا جاتا ہو یا کمائے جانے کا امکان ہو،ان میں سے جو بھی زیادہ ہو۔

(۲) کوئی بھی کمپنی ایسا کاروبار نہیں کرے گی:-

(الف) جس کی ممانعت پاکستان میں فی الوقت نافذ العمل قانون کی طرف سے کی گئی ہو؛ یا

(ب) جسے پاکستان میں فی الوقت نافذ العمل کسی بھی قانون، شرائطِ تاسیسِ شرکت کی طرف سے پابند کیا گیا ہو، بجز اس کے کہ مطلوبہ لائسنس، رجسٹریشن، اجازت یا منظوری یا کسی دیگر بنائی گئی شرائط پر عملدرآمد نہ کیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (۱) میں کوئی بھی امر مذکورہ کمپنیوں کی حد تک لاگو نہیں ہو گا۔

## کمپنی کی یادداشت اور تاسیس شرکت

**۲۷۔ بذریعہ حصص لمیٹڈ کمپنی کا دستور:-** بذریعہ حصص لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں:-

(الف) کمپنی کا دستور حسب ذیل بیان کرے گا—

(اول)ایک پبلک لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں، کمپنی کا نام لفظ ''لمیٹڈ'' کمپنی کے نام کا آخری لفظ ہو گا؛ پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں جملہ متعرضہ اور لفظ ''پرائیویٹ لمیٹڈ'' آخری الفاظ ہوں گے ؛اور یک رکنی کمپنی کی صورت میں جملہ متعرضہ کے ساتھ ''ایس ایم سی پرائیویٹ'' کے الفاظ آخری الفاظ ہوں گے۔

(دوم) پاکستان کا ایسا حصہ یا صوبہ جو کہ کسی صوبے کا حصہ نہ ہو جس میں کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر واقع ہے، جیسی بھی صورت ہو؛

(سوم) پرنسپل لائن آف بزنس؛

مگر شرط یہ ہے کہ،

(الف)موجودہ کمپنیاں اپنے موجودہ کمپنی کے دستور کو برقرار رکھیں گی اور ابجیکٹ کلاز کے سیریل نمبر ایک میں بیان کئے گئے مقاصد پرنسپل لائن آف بزنس کے طور پر سمجھے جائیں گے :

(ب) اگر ابجیکٹ کلاز کے سیریل نمبر ایک میں بیان کئے گئے مقاصد کمپنی کے پرنسپل لائن آف بزنس نہیں ہیں، تو تمام مذکورہ کمپنوں کو اس ایکٹ کے نفاذ کی مذکورہ مدت کے اندر اندر پرنسپل لائن آف بزنس کے بارے میں اور جسے فارم میں صراحت کیا گیا ہے،ابجیکٹ کلاز کے سیریل نمبر ایک میں کمپنی کے نظر ثانی شدہ دستور کے ساتھ جو متعلقہ کاروبار کو ظاہر کریں رجسٹرار کو مطلع کرنا مطلوب ہو گا۔

(ج)موجودہ کمپنیاں یا کسی بھی کاروبار کو کرنے یا چلانے کے لئے تشکیل دی گئی کمپنیاں جو لائسنس، رجسٹریشن ،اجازت یا منظوری سے مشروط ہیں وہ کاروبار کو ظاہر کریں گی جیسے متعلقہ قانون اور اس کے تحت مرتب کئے گئے شرائطِ تاسیسِ شرکت کے تحت تقاضا کیا گیا ہے؛

(چہارم)ایک انڈرٹیکنگ جیسا کہ صراحت کیا جا سکتا ہے؛

(پنجم) کہ اراکین کی ذمہ داری محدود ہے؛اور

(ششم) سرمایہ حصص کی رقم جس کے ساتھ کمپنی کو رجسٹرڈ کرنے کی تجویز دی گئی ہو اور حصص کی مقررہ رقم میں اس کی تقسیم؛

(ب) کمپنی دستور کا کوئی بھی سبسکرائبر ایک حصے سے کم نہیں لے گا؛اور

(ج) کمپنی دستور کا ہر سبسکرائبر اپنے نام کے دوسری جانب حصص کی تعداد لکھے گا جنہیں لینے کے لئے وہ متفق ہو۔

**۲۸۔بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی کا دستور:-**(ا)بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں کمپنی کا دستور حسب ذیل بیان کرے گا—

(الف) کمپنی کا نام جملہ متعرضہ اور لفظ ''(ضمانت لمیٹڈ)''اس کے نام کے آخری الفاظ ہوں گے؛

(ب)پاکستان کا ایسا حصہ یا صوبہ جو کہ کسی صوبے کا حصہ نہ ہو جس میں کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر واقع ہے، جیسی بھی صورت ہو؛

(ج)پرنسپل لائن آف بزنس؛

مگر شرط یہ ہے کہ،

(اول) موجودہ کمپنیاں اپنے موجودہ کمپنی کے دستور کو برقرار رکھیں گی اور ابجیکٹ کلاز کے سیریل نمبر ایک میں بیان کئے گئے مقاصد پرنسپل لائن آف بزنس کے طور پر سمجھے جائیں گے:

(دوم)اگر ابجیکٹ کلاز کے سیریل نمبر ایک میں بیان کئے گئے مقاصد کمپنی کے پرنسپل لائن آف بزنس نہیں ہیں، تو تمام مذکورہ کمپنوں کو اس ایکٹ کے نفاذ کی مذکورہ مدت کے اندر اندر پرنسپل لائن آف بزنس کے بارے میں رجسٹرار کو مطلع کرنا مطلوب ہو گا اور جیسے فارم میں صراحت کیا گیا ہے، ابجیکٹ کلاز کے سیریل نمبر ایک میں کمپنی کے نظرثانی شدہ دستور کے ساتھ متعلقہ کاروبار کو ظاہر کریں:

(سوم)موجودہ کمپنیاں یا کسی بھی کاروبار کو کرنے یا چلانے کے لئے تشکیل دی گئی کمپنیاں جو لائسنس، رجسٹریشن ،اجازت یا منظوری سے مشروط ہیں کاروبار کو ظاہر کریں گی جس طرح متعلقہ قانون کے تحت تقاضا کیا گیا ہے؛

(د)ایک انڈرٹیکنگ جسے صراحت کیا جا سکتا ہے؛

(ہ)کہ اراکین کی ذمہ داری محدود ہے؛اور

(و) کمپنی کو بند کرنے کی صورت میں، کمپنی کا ہر ایک ممبر جو کہ اس کے بند کئے جانے کے وقت اس کا ممبر ہو، یا اس کے بعد کے ایک سال کی مدت میں ممبر رہا ہو، کمپنی کو بند کرنے کے اخراجات اور اس کی فیس، حصہ داروں کے مابین ان کے حقوق کی منصافانہ تقسیم وغیرہ کے لئے کمپنی کے اثاثہ جات میں، اس رقم جس کا تقاضا کیا گیا ہو اور جو مصرحہ کردہ رقم سے متجاوز نہ ہو، کی ادائیگی کے لئے حلف دے گا؛اور

(۲) اگر کمپنی کے پاس کوئی سرمایہ حصص ہو، تو کمپنی کے دستور، جس کو کمپنی رجسٹرڈ کروانا چاہتی ہے، میں سرمایہ حصص کی رقم اور حصص کی مقررہ رقم میں اس کی تقسیم اور ہر سبسکرائبر کو تفویض کئے گئے حصص کی تعداد اس میں درج کی جائے۔

**۲۹۔ان لمیٹڈ کمپنی کا دستور:۔** ان لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں کمپنی کا دستور حسب ذیل بیان کرے گا۔

(الف) کمپنی کا نام لفظ ''ان لمیٹڈ''اس کے نام کے آخری الفاظ ہوں گے؛اور

(ب) پاکستان کا ایسا حصہ یا صوبہ جو کہ کسی صوبے کا حصہ نہ ہو جس میں کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر واقع ہے، جیسی بھی صورت ہو؛

(ج) پرنسپل لائن آف بزنس:

مگر شرط یہ ہے کہ،

(اول) موجودہ کمپنیاں اپنی کمپنی کے موجودہ دستور کو برقرار رکھیں گی اور ابجیکٹ کلاز کے سیریل نمبر ایک میں بیان کئے گئے مقاصد پرنسپل لائن آف بزنس کے طور پر سمجھے جائیں گے:

(دوم) اگر ابجیکٹ کلاز کے سیریل نمبر ایک میں بیان کئے گئے مقاصد کمپنی کے پرنسپل لائن آف بزنس نہیں ہیں، تو تمام مذکورہ کمپنوں کو اس ایکٹ کے نفاذ کی مذکورہ مدت کے اندر اندر پرنسپل لائن آف بزنس کے بارے میں رجسٹرار کو مطلع کرنا مطلوب ہو گا اور جیسے فارم میں صراحت کیا گیا ہے، ابجیکٹ کلاز کے سیریل نمبر ایک میں کمپنی کے نظر ثانی شدہ دستور کے ساتھ متعلقہ کاروبار کو ظاہر کریں:

(سوم) موجودہ کمپنیاں یا کسی بھی کاروبار کو کرنے یا چلانے کے لئے تشکیل دی گئی کمپنیاں جو لائسنس، رجسٹریشن، اجازت یا منظوری سے مشروط ہیں کاروبار کو ظاہر کریں گی جس طرح متعلقہ قانون کے تحت تقاضا کیا گیا ہے؛اور

(د) ایک انڈرٹیکنگ جسے صراحت کیا جا سکتا ہے؛

(ہ) کمپنی کے اراکین کی ذمہ داریاں ان لمیٹڈ/لامحدود ہوں گی۔

(۲) اگر کمپنی کے پاس کوئی سرمایہ حصص ہو، تو کمپنی کے دستور، جس کو کمپنی رجسٹرڈ کروانا چاہتی ہے، میں سرمایہ حصص کی رقم اور حصص کی مقررہ رقم میں اس کی تقسیم اور ہر سبسکرائبر کو تفویض کئے گئے حصص کی تعداد اس میں درج کی جائے۔

**۳۰۔اختیار قرض کاری کمپنی دستور کا حصہ:۔** اس ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل کسی بھی قانون یا کمپنی کے دستور میں کسی امر کی موجودگی کے باوجود، کمپنی کی یادداشت اور شرائطِ تاسیسِ شرکت میں، کسی شیڈول بینک یا مالی ادارے سے وسائل کے

حصول کے لئے قرضوں، ایڈوانسز، مالیات یا کریڈٹ کے لئے کسی بھی معاہدہ کو،جیسا کہ بینکنگ کمپنیات آرڈیننس ۱۹۶۲ (نمبر ۵۷ بابت ۱۹۶۲) میں وضاحت کی گئی ہے،اور دیگر سکیورٹیز کا اجرا کرنے کے لئے مفاد پر مبنی نہ ہوں، کے اختیار کو ہر صورت شامل کیا جائے گا۔

**۳۱۔ کمپنی کا دستور دستخط اور تاریخ کے ساتھ شائع کیا جائے گا:-** کمپنی کا دستور۔

(الف) اس طریقے سے چھاپا جائے گا جس طرح عمومی طور پر قابل قبول ہو؛

(ب) لگاتار نمبر نگ کے ساتھ پیرا گراف الگ الگ ہوں؛

(ج) ہر سبسکرائبر کی جانب سے دستخط شدہ ہو، جو اپنا موجودہ پورا نام، اپنے پیشہ اور اپنے والد کا نام یا، شادی شدہ ہونے کی صورت میں اپنے شوہر کا پورا نام یا بیوہ ہونے کی صورت میں متوفی شوہر کا پورا نام، اپنی قومیت اور عموماً اپنا رہائشی پتہ شامل کرے گا اور مذکورہ دیگر تفصیلات جس طرح صراحت کیا جاسکتا ہے، گواہ کی موجودگی میں جو دستخط کی تصدیق کرے گا اور اسی طرح اس کی تفصیلات کو شامل کرے گا؛اور

(د) بتاریخ۔

**۳۲۔ کمپنی دستور کی تبدیلی:-** (۱) اس ایکٹ کے احکامات کے تابع، ایک کمپنی اپنے دستور کی شرائط خصوصی قرارداد کے ذریعے تبدیلی کرسکتی ہے۔

جیسا کہ:-

"(الف) اس کے رجسٹر شدہ دفتر کا مقام تبدیل کرنے،-

(ایک) ایک صوبے سے دوسرے صوبے میں یا اسلام آباد کی وفاقی حدود میں اور اس کے بالعکس؛ یا

(دو) ایک صوبے یا اسلام آباد کی وفاقی حدود سے پاکستان کے کسی حصہ میں جو کسی صوبہ کا حصہ نہیں بنتا یا اس کے بالعکس؛ یا"۔

(ب) اس کے پرنسپل لائن آف بزنس کی تبدیلی؛ یا

(ج) کوئی بھی کاروباری سرگرمی اختیار کرنا جو کسی قانون کے تحت لائسنس، یا رجسٹریشن، اجازت یا منظوری سے مشروط ہو۔

(۲) تبدیلی اس وقت تک مؤثر نہیں ہو گی جب تک کہ درخواست پر ماسوائے کمیشن کی جانب سے اس کی تصدیق ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر، تبدیلی اس کے پرنسپل لائن آف بزنس یا شعبے سے متعلق ہو تو اس صورت میں کمیشن سے تصدیق کی ضرورت نہیں ہو گی۔

(۳) کمیشن کے مجاز افسر کی جانب سے تبدیلی کے حکم کی ایک تصدیق شدہ باضابطہ نقل کمپنی اور رجسٹرار کو حکم کی تاریخ کے سات ایام کے اندر اندر بھیجی جائے گی۔

(۴) اس دفعہ کے تحت حکم کے مطابق کمپنی کے دستور کی نقل جس طرح تبدیل کی گئی ہے حکم کی تاریخ کے تیس ایام کے اندر اندر کمپنی کی جانب سے رجسٹرار کو جمع کرائی جائے گی، اور وہ اسی کو رجسٹر کرے گا اور ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا جو اس بات کا حتمی ثبوت ہو گا کہ تبدیلی کی نسبت اس ایکٹ کے تمام تقاضوں اور اس کی توثیق پر عملدرآمد کیا گیا ہے، اور آج کے بعد سے جمع کروایا گیا دستور کمپنی کا دستور ہو گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن، کمپنی کی جانب سے درخواست پر معقول وجہ ظاہر کرنے پر کسی بھی وقت حکم کے ذریعے، اس ایکٹ کے تحت رجسٹرار کو کمپنی دستور جمع کروانے کی مدت میں مذکورہ مدت کے لئے توسیع کر سکتا ہے جسے وہ مناسب سمجھے۔

(۵) اگر تبدیلی کسی کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر کی کسی ایک کمپنی رجسٹریشن دفتر سے دوسرے رجسٹریشن دفتر کے دائرہ اختیار کی منتقلی سے متعلق ہو تو اس کمپنی کا محفوظ ریکارڈ بھی اس رجسٹریشن دفتر کے رجسٹرار کو منتقل کیا جائے گا جس کے دائرہ اختیار میں کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر منتقل ہو رہا ہو۔

(۶) جہاں پرنسپل لائن آف بزنس میں ترمیم ضروری ہو، تو کمپنی ترمیم شدہ کمپنی دستور رجسٹرار کو جمع کروائے گی، جسے اس ایکٹ کے مقاصد کے لئے سنبھال کر رکھا جائے گا۔

**۳۳۔ ترمیم کی توثیق کے وقت کمیشن کے اختیارات:-** کمیشن مذکورہ شرائط و قیود پر جنہیں وہ مناسب سمجھے تبدیلی کی توثیق، آیا مکمل یا جزوی طور پر کرنے کے لئے اور اس سے متعلق اخراجات کے بارے میں کوئی بھی ایسا حکم جیسا کہ وہ موزوں سمجھے، جاری کر سکتا ہے۔

**۳۴۔ کمیشن کی جانب سے صوابدید کو بروئے کار لانا:-** کمیشن، کمپنی کے اراکین یا ان کے کسی بھی طبقے کے مفادات اور حقوق کے تحفظ کے لئے، اور اس کے ساتھ قرض دہندگان کے حقوق و مفادات کے تحفظ کے لئے، دفعات ۳۲اور ۳۲

کے تحت اپنی صوابدید کو بروئے کار لاتے ہوئے، اگر مناسب سمجھے، تو ایسی ہدایات جاری کرے گا اور ایسے احکامات دے گا جو کہ وہ ایسے کسی بھی انتظام کو سہولت بہم پہنچانے کے لئے قرین مصلحت سمجھے۔

**۳۵۔ کمپنی کے دستور یا قواعد و ضوابط (میمورنڈم یا آرٹیکلز) میں ترمیم کے اثرات:-** کمپنی کے دستور میں کسی امر کی موجودگی کے باوجود، کمپنی کا کوئی بھی ممبر اس بات کے لئے پابند نہیں ہوگا کہ وہ اس تاریخ کے بعد جبکہ وہ کمپنی کا ممبر بن چکا ہو، کمپنی کے میمورنڈم یا آرٹیکل میں کی گئی کسی ترمیم یا تبدیلی کے نتیجے میں حصص کی اس زائد تعداد کو خریدے یا حاصل کرے جو کہ اس ترمیم کے ذریعے مصرحہ کی گئی ہو یا کسی بھی طور پر کمپنی کے حصص کے سرمائے میں اس کے حصے کے واجبات میں اضافہ کرے یا کسی بھی طور پر کمپنی کو رقم کی ادائیگی کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی ممبر، اس تبدیلی یا ترمیم سے پہلے یا بعد میں، تحریری طور پر اس کا پابند ہونے کا اقرار کرے تو اس صورت میں یہ دفعہ لاگو نہیں ہوگی۔

## تاسیس شرائط

**۳۶۔ رجسٹریشن کی شرائط:-**(۱) اور اگر، کمپنی بذریعہ حصص لمیٹڈ ہو تو، اور اگر کمپنی بذریعہ ضمانت لمیٹڈ ہو یا کوئی اَن لمیٹڈ کمپنی ہو تو لازمی ہے کہ دستور، دستور کے لئے سبسکرائبرز کی جانب سے دستخط شدہ تاسیس شرکت اور کمپنی کے لئے ترتیب دئے گئے ضوابط کو رجسٹرڈ کیا جائے گا؛

(۲) بذریعہ حصص ایک لمیٹڈ کمپنی کے تاسیس شرکت اس ایکٹ کے پہلے شیڈول میں جدول الف پر مشتمل تمام یا کسی بھی ضوابط کو اختیار کر سکتے ہیں۔

(۳) بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی یا اَن لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں، اگر کمپنی کے پاس سرمایہ حصص ہوں، تو آرٹیکلز سرمایہ حصص کی رقم جس کے ساتھ کمپنی کو رجسٹرڈ کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے کو ظاہر کرے گا۔

(۴) بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی یا اَن لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں، اگر کمپنی کے پاس سرمایہ حصص نہ ہوں، تو آرٹیکلز اراکین کی تعداد کو جس کے ساتھ کمپنی کو رجسٹرڈ کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے کو ظاہر کرے گا۔

(۵) بذریعہ حصص لمیٹڈ کمپنی اور اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد رجسٹرڈ کی گئی کمپنی کی صورت میں، اگر آرٹیکلز رجسٹرڈ نہیں ہیں، یا، آرٹیکلز رجسٹرڈ ہیں، تو جب تک اس ایکٹ کے پہلے شیڈول کے جدول الف میں ضوابط کو آرٹیکلز میں

خارج یا تبدیل نہیں کیا جاتا، وہ ضوابط کمپنی کے ضوابط کے طور پر تب تک اسی طریق کار کے مطابق اور اسی حد تک لاگو ہوں گے جیسا کہ وہ آرٹیکلز میں باضابطہ طور پر موجود تھے۔

(۶)ہر کمپنی کے آرٹیکلز مکمل طور پر واضح اور ابہام سے پاک ہونے چاہیئے اور اس میں مذکورہ بالا کی تفصیل کو مضرت پہنچائے بغیر اوران میں حصص اور دیگر سکیورٹیز، جو کہ اس نے جاری کئے یا جاری کرنے ہوں، کے حصہ داروں، اگر کوئی ہیں، کے ووٹنگ یا دیگر اختیارات کی تفصیلاً فہرست منسلک ہونی چاہیئے۔

(۷)اگر ایک کمپنی اپنے تاسیس شرکت کی خلاف ورزی کرے جس کے لئے اس ایکٹ میں کوئی سزا تجویز نہیں کی گئی، تو کمپنی اور کمپنی کا ہر افسر جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا جو معیاری پیمانے پر درجہ اول سے متجاوز نہ ہو۔

**۳۷۔ کمپنی آرٹیکلز دستخط اور تاریخ کے ساتھ چھاپا جائے:**-آرٹیکلز-

(الف)اس طریقے سے چھاپا جائے گا جس طرح عمومی طور پر قابل قبول ہو؛

(ب)لگاتار نمبرنگ کے ساتھ پیرا گراف الگ الگ ہوں؛

(ج)ہر سبسکرائبر کی جانب سے دستخط شدہ ہو، جو اپنا موجودہ پورا نام، اپنے پیشہ اور اپنے والد کا نام یا، شادی شدہ ہونے کی صورت میں اپنے شوہر کا پورا نام یا بیوہ ہونے کی صورت میں متوفی شوہر کا پورا نام، اپنی قومیت اور عموماً اپنا رہائشی پتہ شامل کرے گا اور مذکورہ دیگر تفصیلات جس طرح صراحت کیا جا سکتا ہے، گواہ کی موجودگی میں جو دستخط کی تصدیق کرے گا اور اسی طرح اس کی تفصیلات کو شامل کرے گا؛اور

(د)بتاریخ۔

**۳۸۔آرٹیکلز کی ترمیم:**-(۱) اس ایکٹ کے احکامات اور اس کے دستور میں موجود شرائط کے تابع، ایک کمپنی کسی خصوصی قرارداد کے ذریعے ترمیم کر سکتی ہے اور اس میں کی جانے والی کوئی بھی تبدیلی اسی طرح جائز ہوں گی جیسا کہ حقیقت میں آرٹیکلز میں موجود ہو اور خصوصی قرارداد کے ذریعے اسی طریقے سے ترمیم سے مشروط ہوں گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ، جہاں مذکورہ ترمیم کی وجہ سے اراکین یا اراکین کے گروہ کے اہم واجبات یا حقوق متاثر ہو تو، اسے صرف اس صورت میں ختم کر دیا جائے گا اگر اراکین یا اراکین کے گروہ کی کم از کم تین چوتھائی اکثریت مذکورہ ترمیم کی وجہ سے متاثر ہوئی ہو، جیسی بھی صورت ہو تو، مذکورہ ترمیم کے لئے ذاتی طور پر یا پراکسی ووٹ کے ذریعے اپنے حق کو استعمال لا سکتے ہیں۔

(۲) کمپنی کے تاسیس شرکت کی نقل میں جیسے ہی ترمیم کی جائے قرارداد کی منظوری کی تاریخ کے تیس ایام کے اندر اندر کمپنی کی جانب سے رجسٹرار کو جمع کروائی جائے گی، اور وہ اسی کو رجسٹر کرے گا اور اس کے بعد سے جمع کروائے گئے آرٹیکلز کمپنی آرٹیکلز ہوں گے۔

**۳۹۔ کمپنی کی یادداشت اور تاسیسِ شرکت کی نقول اراکین کو دی جائیں:-**(۱) ہر کمپنی مذکورہ رقم کی ادائیگی پر، جسے کمپنی مقرر کرسکتی ہے، ہر رکن کو اس کی درخواست پر اور اس کے چودہ ایام کے اندر اندر، کمپنی کی یادداشت اور تاسیسِ شرکت کی ایک نقل بھجوائے گی، اگر کوئی ہو۔

(۲) اگر کوئی کمپنی ذیلی دفعہ (۱) کے تقاضوں کی عدم تعمیل کرے، تو یہ جرمانے کی سزا کی مستوجب ہو گی جو معیاری پیمانے پر درجہ اول سے متجاوز نہ ہو۔

**۴۰۔ کمپنی کی یادداشت اور تاسیسِ شرکت کی ترمیم ہر نقل میں درج کی جائے:-**(۱) جب کمپنی کے دستور اور آرٹیکلز میں کوئی تبدیلی کی جائے تو، ترمیم کے بعد جاری کردہ دستور یا قواعد وضوابط کی ہر نقل کمپنی کے دستور اور آرٹیکلز کے مطابق ہوں گی جس طرح ترمیم شدہ ہو۔

(۲) اگر، جہاں بھی کوئی مذکورہ ترمیم کی گئی ہو، تو کمپنی ترمیم کی تاریخ کے بعد کسی بھی وقت دستور اور آرٹیکلز کی نقول جاری کرتی ہے جو دستور اور آرٹیکلز کے مطابق نہ ہوں جس طرح ترمیم کیا گیا یا ہر نقل جسے جاری کیا گیا کے لئے جرمانے کی مستوجب ہو گی جو معیاری پیمانے پر درجہ اول سے متجاوز نہ ہو اور کمپنی کا ہر افسر جو نادہندہ ہے اسی سزا کے لئے مستوجب ہو گا
۔

**۴۱۔** کمپنی کی یادداشت اور تاسیسِ شرکت **کے فارم:-**(الف) بذریعہ حصص لمیٹڈ کمپنی کی یادداشت اور تاسیس شرکت کے فارم؛

(ب) بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی اور جس کے سرمایہ حصص نہیں ہیں کی یادداشت اور تاسیس شرکت کے فارم؛

(ج) بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی اور جس کے سرمایہ حصص ہیں کی یادداشت اور تاسیس شرکت کے فارم؛ اور

(د) اَن لمیٹڈ کمپنی کی یادداشت اور تاسیس شرکت کے فارم جس کے پاس سرمایہ حصص ہیں، کو پہلے شیڈول میں جدول ب، ج، د اور ہ میں وضع کئے گئے فارمز یا اس سے ملتے جلتے جس طرح حالات اجازت دیں کے مطابق ترتیب دیا جائے گا؛

**۴۲۔ مخیراتی اور غیر منافعتی مقاصد کے حامل اداروں کی لائسنسنگ:-**(۱) جہاں کمیشن کے اطمینان کے لئے اس بات کی تصدیق ہو جائے کہ ایک ایسوسی ایشن لمیٹڈ کمپنی کے طور پر تشکیل دی گئی ہے:-

(الف) کامرس، آرٹ، سائنس، مذہب، صحت، تعلیم، ریسرچ، سپورٹس، ماحول کا تحفظ سماجی بہبود، چیریٹی یا کسی دیگر مفید مقاصد کے فروغ کے لئے؛

(ب) اور مذکورہ کمپنی:-

(اول) کمپنی کے منافع اور دیگر آمدنی کو اپنے مقاصد کو فروغ دینے کے لئے استعمال کرنے کا عزم کرے؛ اور

(دوم) کمپنی کے اراکین کو منافع منقسمہ کی ادائیگی سے روکے؛ اور

(ج) مذکورہ کمپنی کے مقاصد اور سرگرمیاں کسی بھی وقت پاکستان کے قانون، پبلک آرڈر، سکیورٹی، خود مختاری اور عوامی مفاد کمپنی کے خلاف نہیں ہوں گی؛

کمیشن، مخصوص مدت کے لئے لائسنس کے ذریعے، ایسوسی ایشن کو بذریعہ ضمانت پبلک کمپنی کے طور پر، بغیر اضافی لفظ ''لمیٹڈ'' یا ''(ضمانت) لمیٹڈ''، اس کے نام کے ساتھ رجسٹرڈ کرنے کی اجازت دے سکتی ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ایک لائسنس کی مذکورہ شرائط پر اور مذکورہ ضوابط سے مشروط منظوری دی جاسکتی ہے جسے کمیشن مناسب سمجھے اور یہ شرائط کمپنی کے دستور اور قواعد و ضوابط یا ان دستاویزات میں سے کسی ایک میں داخل کی جائیں گی اور اس کا حصہ تصور کی جائیں گی۔

(۳) اس دفعہ کے تحت ایک لائسنس یافتہ کمپنی کی یادداشت اور شرائطِ تاسیسِ شرکت پہلے شیڈول میں جدولوں میں وضع کئے گئے فارمز یا اس سے ملتے جلتے جس طرح حالات اجازت دیں کے مطابق ہوں گے اور کمیشن کی جانب سے منظور کردہ ہوں گے؛

(۴) اس دفعہ کے تحت رجسٹریشن پر ایسوسی ایشن تمام مراعات سے استفادہ کرے گی اور جو لمیٹڈ کمپنی کے تمام واجبات سے مشروط ہو گی۔

(۵) کمیشن، کسی بھی وقت تحریری صورت میں حکم نامے کے ذریعے، مذکورہ ہدایات جسے وہ مناسب تصور کرے، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مطمئن ہونے پر دیا گیا لائسنس منسوخ کر سکتا ہے کہ:-

(الف) کمپنی یا اس کی مینجمنٹ کسی بھی شرائط و قیود سے مشروط جس پر لائسنس کی منظوری دی گئی تھی کی تعمیل کرنے میں ناکام ہو جائے؛ یا

(ب) ذیلی دفعہ (۱) میں مخصوص کئے گئے کسی تقاضے یا اس دفعہ کے تحت بنائے گئے کسی ضوابط پر پورا نہ اترے یا تعمیل نہ کرے؛ یا

(ج) کمپنی کے معاملات عوامی مفاد کے منافی انداز میں چلائے جا رہے ہوں؛ یا

(د) ایک کمپنی لگاتار سابقہ دو سال سے بلاتاخیر رجسٹرار کو اپنے مالی گوشوارے یا سالانہ گوشوارے جمع کروانے میں ناکام رہی ہو؛ یا

(ہ) ایک کمپنی نے پاکستان کے مفاد، خود مختاری اور سالمیت، ریاست کی سلامتی یا غیر ملکی ریاستوں جن کے ساتھ دوستانہ تعلقات ہیں کے خلاف کام کیا ہو؛ یا

(و) اراکین کی تعداد، تین سے کم کر دی گئی ہو؛ یا

(ز) مذکورہ کمپنی،

(اول) غیر قانونی اور دھوکہ دہی جیسی سرگرمیوں کے لئے بنائی گئی یا لائی گئی یا ملوث ہے؛ یا

(دوم) ایسے اشخاص کے ذریعے مینج کی جائے یا چلائی جائے جو درست اور حقیقی حسابات سنبھال کر رکھنے میں ناکام رہا ہو یا وہ کمپنی کے ضمن میں دھوکہ دہی، بدعنوانی یا غیر قانونی فعل کا مرتکب ہوا ہو؛ یا

(سوم) ایسے اشخاص کی جانب سے چلائی یا مینج کی جائے جو دہشت گردوں کی مالی امداد یا تطہیر زر میں ملوث رہا ہو؛ یا

(چہارم) ایسے اشخاص کی جانب سے چلائی جائے جو اس ایکٹ کے احکامات یا کمپنی کے شرائطِ تاسیسِ شرکت یا دستور کے تقاضوں کے مطابق کام کرنے سے انکار کرے یا اس دفعہ کی جانب سے دئے گئے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے کمیشن یا رجسٹرار کی ہدایات یا فیصلوں کی تعمیل میں ناکام ہو؛

(پنجم) ایک سال سے اپنا کاروبار نہ چلا رہی ہو یا نہ جاری رکھے ہو؛ یا

(ح) یہ انصاف اور قرین عدل ہوگا کہ اس کمپنی کا لائسنس منسوخ کر دیا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ، اس سے پہلے کہ لائسنس کو منسوخ کر دیا جائے، کمیشن ایسوسی ایشن کو اپنے ایسا کرنے کی ارادے کے بارے میں تحریری نوٹس دے گا اور ایسوسی ایشن کو سننے کا ایک موقع فراہم کرے گا۔

(۷) اس ایکٹ یا کسی بھی فی الوقت نافذ العمل قانون میں کسی بھی امر کی موجودگی کے باوجود، کسی بھی ایسوسی ایشن کو اس دفعہ کی پیروی میں لائسنس کے لئے دی گئی منظوری کے بغیر جسے ان مقاصد جیسے شق (الف) میں تذکرہ کیا گیا ہے اور ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ب) میں مہیا کی گئی شرائط کے مطابق ایک کمپنی کے طور پر رجسٹرڈ کیا جائے گا۔

**۴۳۔لائسنس کی تنسیخ کے اثرات:-** (۱) کمیشن کی جانب سے، دفعہ ۴۲ کے تحت ایک کمپنی کے لائسنس کی منسوخی پر۔

(الف) ایک کمپنی ماسوائے اس پر واجب الادا رقم کی وصولی کے اپنی تمام سرگرمیوں کو روک دے گی؛

(ب) ایک کمپنی کسی بھی ذرائع سے امداد کی درخواست یا تقاضا نہیں کرے گی؛

(ج) مصرحہ کردہ طریق کار کے مطابق، تمام قرضوں اور واجبات کی ادائیگی کے بعد، کمپنی کے تمام اثاثہ جات اس کمپنی کا لائسنس منسوخ کئے جانے کے نوے ایام کے اندر اندر یا کمیشن کی جانب سے طے کردہ کسی مخصوص مدت کے اندر، اس کمپنی سے ملتے جلتے مقاصد رکھنے والی، دفعہ ۴۲ کے تحت لائسنس یافتہ کسی دوسری کمپنی کو منتقل کردئے جائیں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (۳) کی شرائط کے مطابق رضاکارانہ طور پر کمپنی کو بند کرنے یا رجسٹر سے کمپنی کے نام کی منسوخی کے لئے درخواست دائر کرنے کے لئے کمپنی ایک معقول رقم اپنے پاس رکھ سکتی ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں تذکرہ کئے گئے تقاضوں کی تعمیل کے بعد کمپنی کا بورڈ، مذکورہ معاون دستاویزات کے ساتھ جسے صراحت کیا جاسکتا ہے اور مذکورہ معلومات پر مشتمل ایک رپورٹ مذکورہ تعمیل کی تاریخ کے پندرہ ایام کے اندر اندر رجسٹرار کو جمع کروائے گا۔

(۳) رجسٹرار کی جانب سے، ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کمپنی کی جانب سے جمع کروائی گئی، رپورٹ کی منظوری کے تیس ایام کے اندر اندر، بورڈ رضاکارانہ طور پر کمپنی کو بند کرنے یا جہاں اس کے کوئی بھی اثاثہ جات یا واجبات نہیں ہیں رجسٹر سے کمپنی کے نام کی منسوخی کے لئے درخواست دائر کرنے کے لئے کارروائی کو آگے بڑھائے گا۔

(۴) اگر ایک کمپنی مخصوص مدت یا مذکورہ توسیعی مدت جسے کمیشن کی جانب سے صراحت کیا جاسکتا ہے کے اندر اندر اس دفعہ کے کسی بھی تقاضے کو پورا کرنے میں ناکام ہو جائے تو کمیشن، قانون کے تحت کسی بھی کارروائی کو مضرت پہنچائے بغیر، مذکورہ شرائط و قیود سے مشروط جسے حکم نامے میں صراحت کیا جاسکتا ہے کمپنی کے معاملات کو چلانے کے لئے ایک منتظم کا تقرر کرسکتا ہے اور کمپنی کو بند کرنے کے لئے ضروری کارروائی کرسکتا ہے۔

(۵) دفعہ ۲۹۱ کے احکامات، ماسوائے جو اس کی ذیلی دفعہ (۱) میں ہیں اس دفعہ کے تحت مقرر کئے گئے منتظم پر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ لاگو ہوں گے۔

(۶) جہاں کمپنی کے کوئی بھی اثاثہ جات، لائسنس کی منسوخی کے نتیجے میں دفعہ ۴۲ کے تحت لائسنس یافتہ کسی دوسری کمپنی کو منتقل کئے جائیں تو، تذکرہ کی گئی کمپنی کے اراکین اور افسران یا ان کے خاندان کے کوئی بھی اراکین مذکورہ اثاثہ جات کی منتقلی کی تاریخ کے پانچ سال کی مدت کے لئے بعد والی کمپنی میں کسی بھی دفتر کو چلانے اہل نہیں ہوں گے۔

(۷) جہاں ایک کمپنی کا لائسنس اس دفعہ کے نفاذ سے پہلے منسوخ ہو چکا ہو اور مذکورہ کمپنی ختم کرنے کے عمل میں نہ شامل ہو تو، یہ دفعہ جیسا کہ لائسنس اس ایکٹ کے نفاذ کے فوری بعد منسوخ کردیا گیا تھا پر لاگو ہوگی۔

**۴۴۔ جرمانے:**-اگر ایک ایسو سی ایشن دفعہ ۴۲ کے تحت لائسنس یافتہ ہو یا اس کا کوئی بھی ملازم اس حصے یا اس کے تحت بنائے گئے شرائطِ تاسیسِ شرکت کے تقاضوں کی عدم تعمیل کرے تو وہ بلا مضرت کسی دوسری کارروائی کے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا جو معیاری پیمانے پر درجہ دوم سے متجاوز نہ ہو۔

**۴۵۔ بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنیوں کے حوالے سے شقیں:**- (۱) ایک بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی سرمایہ حصص (سرمایہ حصص) رکھ سکتی ہے۔

(۲) اگر ایک کمپنی لمیٹڈ بذریعہ گارنٹی ہو لیکن سرمایہ حصص نہ رکھتی ہو تو اس صورت میں کمپنی کے دستور یا آرٹیکل یا کسی بھی قرارداد کی ہر ایسی شق جو کہ کسی بھی شخص کو، علاوہ کمپنی کے ممبر، کمپنی کے قابل تقسیم منافع میں حصہ داری کا مستحق ٹھہرائی ہو، کالعدم تصور ہو گی۔

(۳) بذریعہ **ضمانت** لمیٹڈ کمپنی کے میمورنڈم اور ذیلی دفعہ (۲) سے متعلقہ، اس ایکٹ کے مقاصد کے لئے، بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی کے دستور یا آرٹیکل یا کسی بھی قرارداد کی ہر ایسی شق جو کہ کمپنی کے اثاثہ جات کے حصص یا منافع میں تقسیم سے متعلق ہو، سرمایہ حصص سے متعلق شق تصور کی جائے گی، باوجود اس کے کہ اس میں حصص یا منافع کی برائے نام تعداد یا رقم کا تعین نہ کرتی ہو۔

## کسی بھی قسم کی کمپنی کی کسی دوسری قسم میں تبدیلی اور اس سے متعلقہ امور

**۴۶۔ پبلک کمپنی کی نجی کمپنی میں تبدیلی اور اس کے برعکس:**-(۱) ایک پبلک کمپنی کو، کمیشن کی پیشگی تحریری منظوری کے ساتھ، پبلک کمپنی کی جانب سے ایک خصوصی قرارداد کے ذریعے اس کی یادداشت اور تاسیس شرکت میں اس طریقے سے ترمیم کرکے کہ اس کے تاسیس شرکت میں نجی کمپنی سے متعلقہ شرائط شامل کرلی جائیں اور مصرحہ کردہ تمام شرائط کو پورا کیا جائے، جسے صراحت کیا جاسکتا ہے، تو نجی کمپنی میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ لسٹڈ کمپنی کی نجی کمپنی میں تبدیلی کی صورت میں، کمیشن سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کے لئے اس کو کی گئی ہر درخواست کا نوٹس جاری کرے گا اور اس کے لئے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کی جانب سے کی گئی نمائندگی پر غور کرے گا، اگر کوئی ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کمپنی کی حیثیت میں تبدیلی کے لئے دی گئی درخواست پر، اگر کمیشن مطمئن ہو کہ کمپنی اس تبدیلی کی مستحق ہے، تو کمپنی کو تحریری حکم نامے کے مطابق تبدیلی کی اجازت دی جائے گی۔

(۳)ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کمیشن کے مجاز افسر کی جانب سے باضابطہ طور پر تصدیق شدہ تبدیلی کی تصدیق کے حکم نامے کی نقل کمپنی اور رجسٹرار کو حکم کی تاریخ کے سات ایام کے اندر اندر کو بھجوائی جائے گی۔

(۴)ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کمپنی کی یادداشت اور تاسیس شرکت کی نقل حکم کے مطابق جس طرح تبدیل کی گئی رجسٹرار کو کمپنی کی جانب سے حکم کی تاریخ کے پندرہ ایام کے اندر اندر جمع کروائی جائے گی، اور وہ اسی کو رجسٹر کرے گا اور اس کے بعد ایسا جمع کروائی گئی یادداشت اور تاسیس شرکت کے نئے تبدیل شدہ کمپنی کی یادداشت اور تاسیس شرکت ہوں گے۔

(۵)اگر ایک کمپنی، پرائیویٹ کمپنی کے طور پر، اپنے تاسیس شرکت کو مذکورہ طریق کار کے مطابق تبدیل کرے جو کہ ان شرائط میں شامل نہ ہو، جو دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نجی کمپنی کے طور پر قائم کرنے کی غرض سے کمپنی کے تاسیس شرکت میں شامل کرنے مطلوب ہوں، تو کمپنی حسب ذیل کرے گی،۔

(الف) تبدیلی کی تاریخ پر، ایک نجی کمپنی کو ختم کرے گی: اور

(ب) کمپنی کی یادداشت اور تاسیس شرکت کی نقل جس طرح تبدیل کی گئی خصوصی قرارداد کے ساتھ رجسٹرار کو جمع کروائے گی۔

(٦)اگر سابقہ ذیلی دفعات کی کسی بھی شرائط کی تعمیل میں غفلت برتی جائے، تو کمپنی اور کمپنی کا ہر افسر جس نے غفلت برتی ہو تو، جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا جو معیاری پیمانے پر درجہ دوم سے متجاوز نہ ہو۔

**۴۷۔ نجی کمپنی کی یک رکنی کمپنی میں تبدیلی اور اس کے برعکس:-** (۱) ایک نجی کمپنی کو، کمیشن کی پیشگی تحریری منظوری کے ساتھ، نجی کمپنی کی جانب سے ایک خصوصی قرارداد کے ذریعے اس کی یادداشت اور تاسیس شرکت میں اس طریقے سے ترمیم کر کے کہ اس کے تاسیس شرکت میں یک رکنی کمپنی سے متعلقہ شرائط شامل کر لی جائیں اور مصرحہ کردہ تمام شرائط کو پورا کیا جائے، جیسے صراحت کیا جاسکتا ہے، تو یک رکنی کمپنی میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کمپنی کی حیثیت میں تبدیلی کے لئے دی گئی درخواست پر، اگر کمیشن مطمئن ہو کہ کمپنی اس تبدیلی کی مستحق ہے، تو کمپنی کو تحریری حکم نامے کے مطابق تبدیلی کی اجازت دی جائے گی۔

(۳)ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کمیشن کے مجاز افسر کی جانب سے باضابطہ طور پر تصدیق شدہ تبدیلی کی تصدیق کے حکم نامے کی نقل کمپنی اور رجسٹرار کو حکم کی تاریخ کے سات ایام کے اندر اندر کو بھجوائی جائے گی۔

(۴) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کمپنی کی یادداشت اور تاسیس شرکت کی نقل حکم کے مطابق جس طرح تبدیل کی گئی رجسٹرار کو کمپنی کی جانب سے حکم کی تاریخ کے پندرہ ایام کے اندر اندر جمع کروائی جائے گی، اور وہ اسی کو رجسٹر کرے گا اور اس کے بعد ایسا جمع کروائی گئی یادداشت اور تاسیس شرکت کی نئی تبدیل شدہ کمپنی کی یادداشت اور تاسیس شرکت ہوں گے۔

(۵) اگر ایک کمپنی، لمیٹڈ کمپنی کے طور پر، اپنی تاسیس شرکت میں مذکورہ طریق کار کے مطابق تبدیل کرے جو کہ ان شرائط میں شامل نہ ہو، جسے یک رکنی کے طور پر قائم کرنے کی غرض سے کمپنی کی تاسیس شرکت میں شامل کرنا مطلوب ہوں، تو کمپنی حسب ذیل کرے گی،-

(الف) تبدیلی کی تاریخ پر، یک رکنی کمپنی کو ختم کرے گی: اور

(ب) کمپنی کی یادداشت اور تاسیس شرکت کی نقل جس طرح تبدیل کی گئی خصوصی قرارداد کے ساتھ رجسٹرار کو جمع کروائے گی۔

(۶) اگر سابقہ ذیلی دفعات کی کسی بھی شرائط کی تعمیل میں غفلت برتی جائے، تو کمپنی اور کمپنی کا ہر افسر جس نے غفلت برتی ہو تو، جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا جو معیاری پیمانے پر درجہ دوم سے متجاوز نہ ہو۔

**۴۸۔ اَن لمیٹڈ کمپنی کی بطور لمیٹڈ کمپنی میں تبدیلی اور اس کے برعکس:-** (۱) ایک اَن لمیٹڈ کمپنی کو، کمیشن کی پیشگی تحریری منظوری کے ساتھ، اَن لمیٹڈ کمپنی کی جانب سے ایک خصوصی قرارداد کے ذریعے اس کی یادداشت اور تاسیس شرکت میں اس طریقے سے ترمیم کر کے کہ اس کے آرٹیکلز میں بذریعہ حصص لمیٹڈ کمپنی سے متعلقہ شرائط شامل کر لی جائیں اور مصرحہ کردہ تمام شرائط کو پورا کیا جائے، جسے صراحت کیا جا سکتا ہے، تو بذریعہ حصص لمیٹڈ کمپنی میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کمپنی کی حیثیت میں تبدیلی کے لئے دی گئی درخواست پر، اگر کمیشن مطمئن ہو کہ کمپنی اس تبدیلی کی مستحق ہے، تو کمپنی کو تحریری حکم نامے کے مطابق تبدیلی کی اجازت دی جائے گی۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کمیشن کے مجاز افسر کی جانب سے باضابطہ طور پر تصدیق شدہ تبدیلی کی تصدیق کے حکم نامے کی نقل کمپنی اور رجسٹرار کو حکم کی تاریخ کے سات ایام کے اندر اندر کو بھجوائی جائے گی۔

(۴) اگر ایک کمپنی، لمیٹڈ کمپنی کے طور پر، اپنے آرٹیکلز مذکورہ طریق کار کے مطابق تبدیل کرے جو کہ ان شرائط میں شامل ہو، جسے یہ ایک کمپنی کے طور پر قائم کرے جس کے اراکین کی ذمہ داریاں لامحدود ہوں، تو کمپنی حسب ذیل کرے گی،-

(الف) تبدیلی کی تاریخ پر، ایک لمیٹڈ کمپنی کو ختم کرے گی: اور

(ب) کمپنی کی یادداشت اور تاسیس شرکت کی نقل جس طرح تبدیل کی گئی خصوصی قرارداد کے ساتھ رجسٹرار کو جمع کروائے گی۔

(۵) اگر سابقہ ذیلی دفعات کی کسی بھی شرائط کی تعمیل میں غفلت برتی جائے، تو کمپنی اور کمپنی کا ہر افسر جس نے غفلت برتی ہو تو، جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا جو معیاری پیمانے پر درجہ دوم سے متجاوز نہ ہو۔

**۴۹۔ بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی کی بذریعہ حصص لمیٹڈ کمپنی میں تبدیلی اور اس کے برعکس:-** (۱) ایک بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی کو، کمیشن کی پیشگی تحریری منظوری کے ساتھ، لمیٹڈ کمپنی کی جانب سے ایک خصوصی قرارداد کے ذریعے اس کی یادداشت اور شرائطِ تاسیسِ شرکت میں اس طریقے سے ترمیم کر کے کہ اس کے آرٹیکلز میں بذریعہ حصص لمیٹڈ کمپنی سے متعلقہ شرائط شامل کر لی جائیں اور مصرحہ کردہ تمام شرائط کو پورا کیا جائے، جسے صراحت کیا جا سکتا ہے، تو بذریعہ حصص لمیٹڈ کمپنی میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کمپنی کی حیثیت میں تبدیلی کے لئے دی گئی درخواست پر، اگر کمیشن مطمئن ہو کہ کمپنی اس تبدیلی کی مستحق ہے، تو کمپنی کو تحریری حکم نامے کے مطابق تبدیلی کی اجازت دی جائے گی۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کمیشن کے مجاز افسر کی جانب سے باضابطہ طور پر تصدیق شدہ تبدیلی کی تصدیق کے حکم نامے کی نقل کمپنی اور رجسٹرار کو حکم کی تاریخ کے سات ایام کے اندر اندر کو بھجوائی جائے گی۔

(۴) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کمپنی کی یادداشت اور تاسیس شرکت کی نقل حکم کے مطابق جس طرح تبدیل کی گئی رجسٹرار کو کمپنی کی جانب سے حکم کی تاریخ کے پندرہ ایام کے اندر اندر جمع کروائی جائے گی، اور وہ اسی کو رجسٹر کرے گا اور اس کے بعد ایسا جمع کروایا گیا دستور اور آرٹیکلز نئی تبدیل شدہ کمپنی کے دستور اور آرٹیکلز ہوں گے۔

(۵) اگر ایک کمپنی، بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی کے طور پر، اپنے آرٹیکلز مذکورہ طریق کار کے مطابق تبدیل کرے جو کہ ان شرائط میں شامل ہو، جو بذریعہ ضمانت لمیٹڈ ایک کمپنی تشکیل دے، تو کمپنی حسب ذیل کرے گی،-

(الف) تبدیلی کی تاریخ پر، بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی کو ختم کرے گی: اور

(ب) کمپنی کے دستور اور آرٹیکلز کی نقل جس طرح تبدیل کی گئی خصوصی قرارداد کے ساتھ رجسٹرار کو جمع کروائے گی۔

(۶) اگر سابقہ ذیلی دفعات کی کسی بھی شرائط کی تعمیل میں غفلت برتی جائے، تو کمپنی اور کمپنی کا ہر افسر جس نے غفلت برتی ہو تو، جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا جو معیاری پیمانے پر درجہ دوم سے متجاوز نہ ہو۔

**۵۰۔ کمپنی کی حیثیت میں تبدیلی کے سرٹیفکیٹ کا اجرا:**-(۱) رجسٹرار دفعات ۴۶تا۴۹ کے تحت کمپنی کی جانب سے کمپنی کی یادداشت اور شرائطِ تاسیسِ شرکت جس طرح ترمیم کئے گئے ہوں کی رجسٹریشن کی تبدیلی پراس کو مؤثر کرنے کے لئے ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

(۲) دفعات ۴۶تا۴۹ کے تحت کمپنی کی حیثیت میں تبدیلی سے حسب ذیل متاثر نہیں ہوں گے۔

(الف) تبدیلی سے پہلے کمپنی کے ذریعے یا کمپنی کی جانب سے اٹھائے گئے کوئی بھی قرضے، واجبات، ذمہ داریاں یا کئے گئے معاہدے اور مذکورہ قرضے، واجبات، ذمہ داریاں یا معاہدے اسی طریق کار کے مطابق لاگو ہو سکتے ہیں اگر مذکورہ رجسٹریشن نہیں کی گئی تھی؛

(ب) کمپنی کے حقوق و ذمہ داریاں یا کمپنی کی جانب سے یا خلاف مہیا کی گئی کوئی بھی ناقص قانونی کارروائیاں اور کوئی بھی قانونی کارروائیاں جو کہ تبدیلی سے پہلے کمپنی کے خلاف جاری کی گئی ہو یا شروع کی گئی ہو اس کی تبدیلی پر جاری رکھی جاسکتی ہیں یا شروع کی جاسکتی ہیں۔

**۵۱۔ لمیٹڈ کمپنی کی حیثیت میں تبدیلی پر سرمایہ حصص کے ذخائر(reserve share capital)فراہم کرنے کے لئے اَن لمیٹڈ کمپنی کا اختیار:**- ایک اَن لمیٹڈ کمپنی جس کے پاس سرمایہ حصص / شیئر کیپٹل ہوں، اس ایکٹ کی مطابقت میں اپنی قرارداد کے ذریعے لمیٹڈ کمپنی کے طور پر رجسٹریشن حاصل کرنے کے لئے، اپنے ہر ایک حصص کی برائے نام رقم میں اضافہ کرکے اس کے سرمایہ حصص کی برائے نام رقم میں اضافہ کر سکتی ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اس رقم کا کوئی بھی حصہ، جس کے ذریعے سرمایہ حصص میں اضافہ ہوا ہو، واپس نہیں لیا جاسکے گا ماسوائے کمپنی کو ختم کرنے کے موقع پر اور ختم کرنے کے مقاصد کے لئے۔

**۵۲۔ بطور نجی کمپنی ایک کمپنی تشکیل دینے کی شرائط کی تعمیل میں غفلت کے نتائج:**- جہاں ایک کمپنی کے آرٹیکلز جس میں دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت شامل شرائط کو ایک نجی کمپنی تشکیل دینے کے لئے ایک کمپنی کے آرٹیکلز میں شامل کرنا مطلوب ہو، مگر شرط یہ ہے کہ ان میں سے کسی بھی شرائط کی تعمیل میں برتی گئی غفلت کی وجہ سے، ایک کمپنی کو دیا گیا حق استحقاق اور اس ایکٹ کے تحت یا کے ذریعے نجی کمپنیوں کو دیا گیا استثنا ختم کر دیا جائے گا، اور اس ایکٹ کا نفاذ اس کمپنی پر ہو گا جو کہ نجی کمپنی نہیں تھی:

مگر شرط یہ ہے کہ، اگر کمیشن مطمئن ہو کہ مذکورہ شرائط پر عمل درآمد میں ناکامی حادثاتی یا نادانستہ طور پر ہوئی یا اس کی کوئی اور مناسب وجہ موجود ہے یا کسی دوسری وجہ سے جہاں رعایت دینا قرین انصاف ہے یا کمپنی یا دلچسپی رکھنے والے کسی بھی دوسرے فرد کی جانب سے دائر درخواست پر کمیشن اگر مناسب سمجھے تو ایسی شرائط و قیود سے مشروط کر کے جیسی کہ وہ مناسب اور ضروری سمجھے، کمپنی کو مندرجہ بالا نتائج سے مبرا قرار دے سکتا ہے۔

## دستاویزات بجھوانے کا طریق کار اور تصدیق

**۵۳۔ کمپنی کو دستاویزات بجھوانے کا طریق کار:-** کوئی بھی دستاویز یا معلومات کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں یا ڈاک یا کوریئر کے ذریعے یا برقیاتی ذرائع سے یا مخصوص کئے گئے کسی دوسرے طریق کار کے مطابق کمپنی یا اس کے کسی افسر کو بھجوائی جا سکتی ہیں۔

**۵۴۔ رجسٹرار یا کمیشن کو دستاویزات بجھوانے کا طریق کار:-** کوئی بھی دستاویز یا معلومات کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں یا ڈاک یا کوریئر کے ذریعے یا برقیاتی ذرائع سے یا مخصوص کئے گئے کسی دوسرے طریق کار کے مطابق رجسٹرار یا کمیشن کو بھجوائی جا سکتی ہیں۔

**۵۵۔ رکن کو نوٹس بجھوانے کا طریق کار:-**(۱) کوئی بھی دستاویز یا معلومات، اس کے رجسٹرڈ پتے پر ایک رکن کو بجھوائی جا سکتی ہیں یا، اگر پاکستان میں اس کا کوئی رجسٹرڈ پتہ نہ ہو تو، اس کی جانب سے کمپنی کو نوٹسز کے لئے دئے گئے پتے پر بذریعہ ڈاک یا کوریئر یا کسی برقیاتی ذرائع سے یا کسی دوسرے مخصوص کئے گئے طریق کار کے مطابق وصولی کی تصدیق کے تحت بجھوائی جا سکتی ہیں۔

(۲) اگر کوئی نوٹس بذریعہ ڈاک بھیجا گیا ہو، تو نوٹس کی ترسیل مناسب طریقے سے پتہ درج کرنے، پیشگی ادائیگی اور نوٹس سے منسلک بھیجے گئے خط سے مؤثر تصور ہو گی اور، بجز اس کے کہ ثابت نہ کر دیا جائے کہ اسے اس وقت مؤثر کیا گیا جب خط کو بذریعہ عمومی ڈاک بھیجا جائے گا۔

(۳) کمپنی کی جانب سے، حصص کے رجسٹر میں پہلے لکھے گئے مشترکہ حصص داران کو نوٹس جاری کر کے، حصص کے مشترکہ ہولڈر کو نوٹس جاری کئے جا سکتے ہیں۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کمپنی کے کسی ممبر کے انتقال یا اس کے دیوالیہ ہو جانے کی صورت میں، اس ممبر کی جانب سے اس کے انتقال کی صورت میں اس کے حصّے کے لئے نامزد شخص /اشخاص یا نمائندوں کو یا دیوالیہ ہونے کی صورت میں ان کے ضمانتیوں کو کمپنی کی جانب سے ان کے ورثاء/ نمائندگان یا اس کے ضمانتیوں کو براہ راست مخاطب کر کے، اس مقصد کے لئے ان کی جانب سے فراہم کئے گئے پتہ /ایڈریس پر بذریعہ ڈاک خط لکھا جائے گا، جس کے اخراجات/فیس بھیجنے والے کی جانب سے ادا کر دی گئی ہو گی۔

**۵۶۔ دستاویزات اور کارروائیوں کی تصدیق:-**بجز اس کے اس ایکٹ میں کچھ اور صراحت کیا گیا ہے، کوئی دستاویز یا کارروائی جس کی کمپنی کی جانب سے تصدیق مطلوب ہو کو آیا کمپنی کے افسر یا بورڈ کے مجاز نمائندے کی جانب سے دستخط کیا جا سکتا ہے

۔

## حصہ پانچ
## پراسپیکٹس، الاٹمنٹ، حصص کا اجرا اور منتقلی اور دیگر سیکورٹیز پراسپیکٹس

**۵۷۔ پراسپیکٹس:**-(۱) کمپنی کی جانب سے یا کی طرف سے کوئی بھی پراسپیکٹس جاری نہیں کیا جائے گا بجز اس کے کہ اس کی اشاعت کی تاریخ سے پہلے یا بعد میں، ہر شخص کی جانب سے اس کی دستخط شدہ نقل رجسٹرار کو جمع کروائی گئی ہے جن کے ناموں کا ذکر اس میں کمپنی کے ڈائریکٹر یا مجوزہ ڈائریکٹر کے طور پر رجسٹرار کو جمع کروایا گیا ہو۔

(۲) اس دفعہ کی خلاف ورزی کی صورت میں ایک کمپنی اور اس کا ہر شخص جو پراسپیکٹس کو جاری، شائع یا سرکلیٹ کرنے کا فریق ہو تو جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا جو معیاری پیمانے پر درجہ دوم سے متجاوز نہ ہو۔

## حصص کی درجہ بندی اور اقسام

**۵۸۔ حصص کی درجہ بندی اور اقسام:**-ایک کمپنی جس کے پاس سرمایہ حصص/ سرمایہ حصص ہیں صرف مکمل طور پر ادا شدہ حصص کا اجرا کرے گی جن کی مختلف اقسام اور درجہ بندی ہو سکتی ہو جس طرح اس کے دستور اور آرٹیکلز میں فراہم کیا گیا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ حصص کی مختلف اقسام اور درجوں سے متعلقہ مختلف حقوق اور مراعات صرف مذکورہ طریق کار کے مطابق بروئے کار لائی جاسکتی ہیں جسے صراحت کیا جاسکتا ہے۔

## حصص داروں کے حقوق میں تبدیلی

**۵۹۔ حصص داروں کے حقوق میں تبدیلی:**-(۱) حصص یافتگان کی کسی بھی کلاس کے حقوق کی تبدیلی صرف دفعہ ۳۸ میں مقرر کئے گئے طریق کار کے مطابق متاثر ہوں گی۔

(۲) حصص یافتگان کی کلاس کے کم از کم دس فیصد جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اپنے حقوق کی تبدیلی کی وجہ سے متاثر ہوئے ہیں، اپنے حقوق کی تبدیلی کی تاریخ کے تیس ایام کے اندر اندر قرارداد کی منسوخی کے حکم کے لئے عدالت کو درخواست کر سکتے ہیں:

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت مذکورہ حکم نامہ منظور نہیں کرے گی بجزاس کے کہ وہ اپنا اطمینان ظاہر نہ کردیں کہ کچھ حقائق ہیں جس کا اثر حصص یافتگان کے فیصلے پر پڑ سکتا تھا کو مندرجہ بالا قرارداد کی منظوری حاصل کرنے کے لئے یا، مقدمے کے تمام حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے کمپنی کی طرف سے روک دیا گیا تھا، کہ یہ تبدیلی درخواست گزار کی جانب سے ظاہر کی گئی حصص یافتگان کی کلاس کو غیر منصفانہ طور پر مضرت پہنچائے گی۔

(۳) کوئی بھی ایک یا زائد اراکین، جن کو حصص یافتگان نے ان کی جانب سے درخواست دینے کے لئے تحریری طور پر نامزد کیا، ذیلی دفعہ (۲) کے تحت درخواست دے سکتے ہیں۔

(۴) کمپنی، مذکورہ درخواست پر پندرہ ایام کے اندر اندر کمپنی کو بھجوائے گئے کسی بھی حکم کے بعد، رجسٹرار کو حکم نامے کی نقل بھجوائے گی اور اگر، ان احکامات کی تعمیل میں کوتاہی برتی گئی، تو اس دفعہ کے تحت جرم کا مرتکب شخص جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا جو معیاری پیمانے پر درجہ اول سے متجاوز نہ ہو۔

(۵) اس دفعہ کے تحت اس عبارت ''تبدیلی''میں تنسیخ، واپس لینا یا اضافہ شامل ہیں۔

## حصص کے سرٹیفکیٹ اور نمبرنگ، نوعیت اور سرمایہ حصص (سرمایہ حصص)

**۶۰۔ حصص کی نمبرنگ:-** سرمایہ حصص / سرمایہ حصص رکھنے والی کمپنی کے ایک ایک حصص اس کے مخصوص نمبر سے واضح کئے جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ میں کسی بھی امر کا ایک شخص کی ملکیت میں موجود حصص پر اطلاق نہیں ہوگا جس کا نام مرکزی امانت خانہ نظام کے ریکارڈ میں مذکورہ حصص میں بطور حامل حق استفادہ لکھا گیا ہو۔

**۶۱۔ حصص کی نوعیت یا دیگر سیکورٹیز:-** ایک کمپنی میں کسی بھی رکن کے حصص یا دیگر سیکورٹیز کمپنی کے آرٹیکلز میں فراہم کردہ طریق کار کے مطابق قابل انتقال منقولہ جائیداد ہوں گی۔

**۶۲۔ بطور ثبوت حصص سرٹیفکیٹ:-** (۱) ایک سرٹیفکیٹ، جو کہ کمپنی کی مہر یا اس کی آفیشل مہر جو کہ کمپنی کی مہر کا متبادل ہو، کے ساتھ مادی صورت میں جاری کیا گیا ہو، یا بک انٹری فارم کے ذریعے جاری کیا گیا ہو، اور ایک شخص کی ملکیت میں موجود حصص یا مرکزی امانت خانہ میں رکھے گئے اس کے حصص کو مصرحہ کرتا ہو تو یہ سرٹیفکیٹ بادی النظر میں مذکورہ حصص کے لئے اس شخص کی ملکیت کا ثبوت ہوگا۔

(۲) کمپنی کے آرٹیکلز میں موجود کسی بھی امر کے باوجود، حصص کے سرٹیفکیٹ کے اجرا کا طریق کار، مذکورہ سرٹیفکیٹ کی فارم اور دیگر امور اسی طرح ہوں گے جیسے صراحت کیا جاسکتا ہے۔

## بحوالہ سند مقروضیت خصوصی احکامات

**۶۳۔سند مقروضیت کا اجرا:-**(۱)ایک کمپنی سند مقروضیت کی مختلف اقسام جس کی مختلف کلاسز، حقوق اور مراعات جسے صراحت کیا جاسکتا ہے کا اجرا کر سکتی ہے۔

(۲) سند مقروضیت، سند مقروضیت ٹرسٹ ڈِیڈ کی فارم، سند مقروضیت کے حاملین کے لئے ٹرسٹ ڈِیڈ کی جانچ پڑتال کا طریق کار اور اسی طرح سے اس کے لئے حاصل کی گئی ایک نقل ، جسے صراحت کیا جاسکتا ہے کے اجرا کو محفوظ بنانے کے لئے، حقوق، مراعات اور طریق کار۔

**۶۴۔اثاثہ جات سے فلوٹنگ چارج کے بقایاجات کی ادائیگی، یقینی قرضوں کی ترجیحی ادائیگی سے مشروط ہو گی:-**(۱) جہاں ایک کمپنی کے کسی قرض نامہ کے حامل کنندہ کی جانب سے نامزد کسی وصول کنندہ نے فلوٹنگ چارج حاصل کیا ہو یا اس قرض نامہ کے حامل کنندہ یا کے نامزد کردہ وصول کنندہ کی جانب سے اس چارج پر مشتمل یا اس سے مشروط کسی جائیداد کا قبضہ لیا گیا ہو تو اگر وہ کمپنی وصولی کے اس عمل کے دوران بند نہیں کی گئی ہوں تو وہ قرضہ جات جو کہ حصہ (خ) کی شقات کے مطابق بند کئے جانے کے عمل میں پیشہ ورانہ ادائیگیاں دیگر تمام قرضوں کے مقابلہ میں ترجیحی بنیادوں پر ادا کی جائیں گی، تو یہ ادائیگیاں وصول کنندہ یا قبضہ لینے والے کسی بھی شخص کے ہاتھ میں آنے والے کسی بھی اثاثہ جات سے فوری طور پر ادا کی جائیں گی جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ قرض نامہ کے تحت کسی بھی اصل زر یا سود کے مقابلہ میں ترجیحی بنیاد پر ادا کی جائیں گی۔

(۲) حصہ (خ) کے مذکورہ احکامات میں ذکر کی گئی مدت کو موصول کنندہ کے تقرر یا لی گئی ملکیت کی تاریخ سے شمار کیا جائے گا جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے، جیسی بھی صورت ہو۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کوئی بھی ادائیگی کرنے کے لئے، جہاں تک ممکن ہو، عام قرض دہندگان کو ادائیگی کے لئے دستیاب کمپنی کے اثاثہ جات سے نقصان کی تلافی جائے گی۔

**۶۵۔ٹرسٹی کے اختیارات اور ذمہ داریاں:-**(۱)سند مقروضیت کے اجرا کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے ٹرسٹ ڈیڈ کے تحت نامزد کئے گئے یا مقرر کئے گئے ایک ٹرسٹی کو، مذکورہ ڈِیڈ کے ذریعے دئے گئے اختیار کی صورت میں، درج ذیل صورتوں میں تمام زر انفکاک اور مفادات کے لئے مقدمہ کرنے کا حق حاصل ہو گا،

(الف) جب سند مقروضیت کا جاری کنندہ بطور راہن تمسکی قرض کو ادا کرنے کے لئے خود کو پابند کرے یا اس پر جمع شدہ سود ادا کرے، یا مقررہ تاریخ پر مقرر کردہ طریق کار کے مطابق، اس پر قرض اور سود دونوں ادا کرے؛

(ب) جہاں کسی بھی ایسی وجہ سے، علاوہ کوئی غیر قانونی عمل یا جاری کنندہ کا دیوالیہ ہو جانا، رہن رکھوائی گئی پراپرٹی مکمل طور پر یا جزوی طورہ پر تباہ ہو جائے یا ٹرانسفر آف پراپرٹی ایکٹ کی دفعہ ٦٦ کے مطابق اس کو فراہم کی گئی سیکورٹی ناکافی ہو اور ٹرسٹی کی جانب سے جاری کنندہ کو مزید سیکورٹی جو کہ مناسب اور کافی ہو، فراہم کرنے کا موقع فراہم کیا گیا اور جاری کنندہ ایسا کرنے میں ناکام رہا ہو۔

(ج) جہاں کسی غیر قانونی عمل یا جاری کنندہ کی جانب سے کسی غفلت کے نتیجے میں یا کی وجہ سے ایک ٹرسٹی سیکورٹی سے مکمل طور پر یا جزوی طور پر محروم ہو جائے؛ اور

(د) جہاں ایک ٹرسٹی کو رہن جائیداد کی ملکیت کا حق حاصل ہے اور جاری کنندہ اسی کو سپرد کرنے میں ناکام ہو جائے یا جاری کنندہ یا جاری کنندہ سے بلند عہدے کے تحت کسی دعوے دار شخص کی جانب سے کسی بھی رکاوٹ کے بغیر اس کی ملکیت کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

(۲) اگر ایک مقدمہ ذیلی دفعہ کی شق الف یا شق ب کے تحت لایا جائے تو عدالت اپنا صوابدیدی اختیار استعمال کرتے ہوئے اس مقدمے اور اس کی سماعت پر حکم امتناعی جاری کر سکتی ہے، باوجود اس کے کہ اس میں معاہدے کے برخلاف کچھ بھی ہو، جب تک کہ ٹرسٹی رہن رکھی گئی جائیداد یا اس میں سے جو کچھ بھی بچا ہو، کے لئے انصاف کے لئے دستیاب تمام مواقعوں کو استعمال میں لا چکا ہو یا جب تک کہ ٹرسِٹی اپنی سیکورٹی ختم کر چکا ہو اور اگر ضروری سمجھے تو رہن رکھی گئی جائیداد کا دوبارہ انتقال کروالے۔

(۳) ذیلی دفعات (ا) اور (۲) یا وقتی طور پر نافذ العمل کسی بھی قانون میں موجود کسی بھی امر کے باوجود، ایک ٹرسٹی یا اس کی جانب سے کام کرنے والا کوئی بھی شخص، مذکورہ ڈِیڈ کے ذریعے دئے گئے اختیار کی صورت میں، جاری کنندہ کی جانب سے مقرر کردہ تاریخ پر کسی بھی انفکاک زر کی ادائیگی کے شیڈول کے مطابق ادائیگی میں یا کسی بھی جمع شدہ سود کی ادائیگی میں ناکامی کی صورت میں کورٹ کی مداخلت کے بغیر رہن جائیداد یا اس کے کسی بھی حصے کو فروخت کرے یا فروخت کرنے کی حامی بھرے۔

**وضاحت:- "جاری کنندہ"** اس دفعہ کے مقاصد کے لئے جاری کنندہ سے مراد ایک کمپنی ہے، جو کہ سند مقروضیت کا اجرا کرے اور اس کو اپنی جائیداد یا اثاثہ جات یا دونوں اپنی جائیداد اور اثاثہ جات کو رہن رکھ کر محفوظ کرے، اور ٹرسٹ ڈِیڈ کے تحت ایک ٹرسٹی کا تقرر کرے۔

(۴) اس دفعہ کے احکامات کے تابع سند مقروضیت کے اجرا کو محفوظ کرنے کے لئے کسی ٹرسٹ ڈِیڈ میں شامل کی گئی کوئی شق یا سند مقروضیت کے حاملین کے ساتھ کسی معاہدے میں جسے ٹرسٹ ڈِیڈ میں محفوظ کیا گیا ہو، موجود کوئی بھی احکامات کالعدم ہو جائیں گے تاکہ ٹرسٹی کو حاصل استثنا کو مؤثریت دی جا سکے یا اسے اعتماد کو توڑنے کی ذمہ داری کے خلاف استثنا دیا جائے، اگر وہ بطور ٹرسٹی، ٹرسٹ ڈیڈ کی شقات کے مطابق اسے سونپی گئی ذمہ داریوں، اختیارات، اتھارٹی اور صوابدید کو پوری طریقے سے ادا کرنے میں ناکام ہو جائے۔

(۵) ذیلی دفعہ (۴) کالعدم نہیں قرار دی جائے گی۔

(الف) کوئی بھی چھوٹ، جو کہ دوسری صورت میں ایک ٹرسٹی کی جانب سے کسی بھی کام یا خاتمے کے لئے قانون کے مطابق چھوٹ دینے سے پہلے دی گئی ہو؛ یا

(ب) کوئی بھی احکامات جو دی جانے والی مذکورہ چھوٹ کو مؤثر بنائیں۔

(اول) سند مقروضیت کے حاملین کی شرح کے کم از کم تین چوتھائی اکثریت کی جانب سے معاہدے پر اور بذات خود رائے دہندگی یا، جہاں پر اکسی کی اجازت ہو وہاں پر اکسی کے ذریعے، اس مقصد کے لئے بلائے گئے اجلاس میں؛ اور

(دوم) آیا صرف مخصوص اقدامات یا چھوٹ کے لئے یا ٹرسٹی کے انتقال کی صورت میں یا کام سے روکنے پر۔

(٦) ذیلی دفعہ (۴) مؤثر نہیں ہو گی۔

(الف) اس ایکٹ کے نفاذ سے فوری پہلے نافذ العمل کئے گئے کوئی بھی احکامات کالعدم کرنے کے لئے، بشرطیکہ کسی بھی شخص کو پھر ان احکامات سے مستفید ہونے کا حق دیا جائے یا ذیلی دفعہ (۷) کے تحت اس کے بعد اس کو دیا گیا فائدہ ٹرسٹ ڈِیڈ کے ٹرسٹی کے طور پر زیر غور رہے؛ یا

(ب) اس کی جانب سے کسی بھی ایکٹ یا خاتمے کی نسبت کسی بھی شخص کو کسی بھی استثنا یا نقصان کی تلافی کے حق سے محروم کرنا جب کہ کوئی بھی مذکورہ احکام نافذ العمل تھے۔

(۷) جس اثنا میں ٹرسٹ ڈِیڈ کا کوئی بھی ٹرسٹی فائدے کے لئے مستحق رہے یا ذیلی دفعہ (٦) کی طرف سے جو شق محفوظ کی گئی تھی، اس شق کے فوائد یا تو دئے جا سکتے ہیں۔

(الف)ٹرسٹ ڈِیڈ کے موجودہ اور مستقبل کے تمام ٹرسٹیز کو؛ یا

(ب)اس کے کسی بھی مقررہ ٹرسٹیز یا مجوزہ ٹرسٹیز کو؛

سند مقروضیت کے حاملین کی شرح کے کم از کم تین چوتھائی اکثریت کی جانب سے معاہدے پر بذات خود رائے دہندگی یا، جہاں پراکسی کی اجازت ہو وہاں پراکسی کے ذریعے، ٹرسٹ ڈِیڈ کے احکامات کے مطابق اس مقصد کے لئے بلائے گئے اجلاس میں یا، اگر عدالت کی طرف سے اس مقصد کے لئے منظور کئے گئے طریق کار کے مطابق بلائے گئے اجلاس میں، ڈِیڈ نے اجلاس بلانے کے لئے کوئی احکامات جاری نہیں کئے ہیں۔

**۶۶۔ سکیورٹیز اور قابل بازیابی کیپٹل کا اجرا جو سود پر مبنی نہ ہو:**-(۱)ایک کمپنی، عوامی پیشکش کے ذریعے یا ایک تحریری معاہدے میں طے کی گئی شرائط و قیود کے تحت، ایک یا زائد شیڈول بینکوں، مالیاتی اداروں یا ایسے دیگر اشخاص جو کہ کمیشن کی جانب سے اس مقصد کے لئے نوٹیفائی/مطلع کئے گئے ہوں، خواہ مشترکہ طور پر، علیحدہ علیحدہ یا ان کی نمائندہ تنظیموں کے ذریعے، کو کوئی بھی انسٹرومنٹ جو کہ قابل بازیابی سرمایہ کی صورت میں سرمائے، پیسے یا قابل وصول یا وصول شدہ واجبات کی کسی ایک یا زائد صورتوں میں، خواہ نقد یا اشیاء کی صورت میں یا کمپنی کے حق میں یا کمپنی کے فائدے کے لئے جاری کوئی وعدہ، انڈرٹیکنگ، استثنا یا ضمانت ہو، کو جاری کر سکتی ہے۔

(۲) خصوصی طور پر، مذکورہ بالا شقات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، قابل بازیابی کیپٹل کے لئے ذیلی دفعہ (۱) میں حوالہ دیا گیا معاہدے میں دیگر کے علاوہ مندرجہ ذیل میں سے تمام یا کسی ایک کو شامل یا داخل کیا جا سکتا ہے،-

(الف) قابل بازیابی کیپٹل میں سرمایہ کاری کی گئی رقم کی کمپنی کی طرف سے طے کردہ مدت کے اندر ادائیگی کا طریق کار؛

(ب) نفع و نقصان کی تقسیم کا انتظام؛

(ج) معاہدے میں شراکتی قابل بازیابی کیپٹل کے اجرا کے لئے وضع کئے گئے طریق کار کے مطابق، کمپنی کی جانب سے خصوصی ذخائر کی تشکیل جنہیں ''شراکتی ذخائر'' کہا جاتا ہے، جس میں اس سرمائے کے تمام فراہم کنندگان ان معاہدوں کی شرائط و قیود کے مطابق فنڈ کی تکمیل کی تاریخ پر عارضی اور حتمی تصفیہ کے لئے شامل ہوں گے؛اور

(د) شراکتی قابل بازیابی سرمائے کی تکمیل کی تاریخ پر اگر خالص نقصان ہو تو معاہدے کے مطابق مذکورہ سرمائے کے بیلنس، بقایاجات کو بریک اَپ پرائس پر کمپنی کے عمومی حصص میں تبدیل کرنے کے لئے شراکتی کے حق کا تعین مصرحہ کردہ طریق کار کے مطابق کیا جائے گا۔

(۳)انسٹرومنٹس یا قابل بازیابی کیپٹل کے سرٹیفکیٹس کا اجرا کرنے کے لئے شرائط وقیود اور ان کے شراکتی کے حقوق کو کمپنی یا اس کے کسی بھی حصص یافتگان کی جانب سے چیلنج نہیں کیا جائے گا یا جرح کی جائے گی بجز اس کے کہ اس ایکٹ کی کسی بھی شق یا کسی دوسرے قانون یا کمپنی کے دستور و آرٹیکلز یا اجلاس عام کی کسی بھی قرارداد یا کمپنی کے ڈائریکٹرز یا کسی دیگر دستاویزات کے منافی نہ ہو۔

(۴)سرمائے کی فراہمی، اجرا، اضافے یا کمی کے متعلق اس ایکٹ کی شق قابل بازیابی کیپٹل پر لاگو نہیں ہو گی۔

## الاٹمنٹ

**۶۷۔ حصص اور سند مقروضیت کی الاٹمنٹ کے لئے درخواست:-**(۱)پراسپیکٹس کی مطابقت میں کمپنی کے حصص اور سند مقروضیت کی الاٹمنٹ کے لئے کوئی بھی درخواست مذکورہ برائے نام رقم کے حصص یا سند مقروضیت کے لئے نہیں کی جائے گی جسے کمیشن چاہے خصوصی طور پر یا عمومی طور پر وقتاً فوقتاً صراحت کر سکتا ہے۔

(۲) کمیشن ایک کمپنی میں حصص یا سند مقروضیت کی رکنیت کے لئے درخواست کا طریق کار صراحت کر سکتا ہے جو دیگر امور کے ساتھ مذکورہ اعلان یا تصدیق پر مشتمل ہو سکتی ہے جسے یہ عوامی مفاد میں ضروری تصور کر سکتے ہوں اور مذکورہ طریق کار پھر پراسپیکٹس کا حصہ بنیں گے۔

(۳) تمام سرٹیفکیٹس، بیانات اور درخواست گزار کی جانب سے کئے گئے اعلانات کی پابندی اس پر واجب التعمیل ہو گی۔

(۴) کمپنی کے حصص یا سند مقروضیت کے لئے درخواست جسے پراسپیکٹس کی مطابقت میں بنایا گیا ہو نا قابل تنسیخ ہو گی۔

(۵) جو بھی ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲) کی خلاف ورزی کرے یا درخواست میں حصص کی الاٹمنٹ کے لئے خلاف حقیقت بیان جاری کرے، اعلان یا تصدیق کرے معیاری پیمانے پر درجہ دوم کے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

**۶۸۔ الاٹ نہ کئے گئے حصص کے لئے موصول شدہ رقم کی واپسی:-**(۱) جہاں ایک کمپنی اپنے حصص یا دیگر سیکیورٹیز کی رکنیت کے لئے عوام کو دعوت نامے جاری کرے، تو کمپنی رکنیت کی فہرستوں کے اختتام کے پندرہ ایام کے اندر اندر غیر تسلیم شدہ یا ناکام درخواستوں کی بنا پر رقم واپس کر دے گی۔

(۲) اگر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت طلب کردہ ریفنڈ مقررہ وقت کی اندر نہیں دیا جاتا ، تو کمپنی کے ڈائریکٹرز اس وقت کے اختتام کے بعد سے پندرہ ایام گزرنے کے بعد، گزرنے والے ہر مہینے کے لئے اس رقم کو بمعہ ۲ فیصد کی شرح

کے سرچارج کے ساتھ مشترکہ طور پر یا علیحدہ علیحدہ ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے ،اس کے علاوہ، وہ معیاری پیمانے پر درجہ ۳ کے جرمانے کی سزا کے مستوجب ہوں گے۔

**۶۹۔ حصص اور دیگر سکیورٹیز کی الاٹمنٹ کو سکیورٹیز ایکسچینج میں نمٹانا:**-(۱) اگر ایک پراسپیکٹس، آیا عمومی طور پر جاری کیا گیا ہو یا نہیں، میں درج ہو کہ پیشکش کردہ سکیورٹیز یا حصص کی منظوری کے لئے سکیورٹیز ایکس چینج میں درخواست دی گئی ہے یا دی جائے گی، تو اس پراسپیکٹس کے نتیجے میں دی گئی کسی بھی درخواست پر کی گئی الاٹمنٹ، جب کبھی بھی کی گئی ہو، کالعدم ہو جائے گی ، اگر پراسپیکٹس کے پہلے ایڈیشن جاری ہونے کے سات ایام کے اندر اندر سکیورٹیز ایکس چینج کو منظوری کے لئے درخواست دائر نہ کی جا سکے یا فروخت بند ہونے کے اکیسویں روز کے اندر اندر منظوری حاصل نہ ہو جائے یا کوئی بھی ایسی مدت جو کہ بیالیس ایام سے زائد نہ ہو، ان اکیس ایام کے دوران سکیورٹیز ایکسچینج میں دی گئی درخواست کے بارے میں درخواست گزار کو لازمی اطلاع دی جائے۔

(۲) اگر منظوری کے لئے درخواست نہ کی گئی ہو یا منظوری نہ دی جائے جیسے کہ پہلے کہا جا چکا ہے، ایک کمپنی پراسپیکٹس کی مطابقت میں سرچارج کے بغیر درخواست دہندگان سے موصول ہونے والی تمام رقم فی الفور لوٹائے گا، اور، اگر کوئی بھی مذکورہ رقم آٹھ ایام کے اندر اندر نہ ادا کی جائے جس کے مطابق کمپنی اس کو ادا کرنے کے لئے ذمہ دار ہو، تو کمپنی کے ڈائریکٹرز آٹھویں روز کے اختتام کے بعد سے ، گزرنے والے ہر مہینے کے لئے اس رقم کو بمعہ دو فیصد کی شرح کے سرچارج کے ساتھ مشترکہ طور پر یا علیحدہ علیحدہ آٹھویں روز کے اختتام سے ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے، اس کے علاوہ، وہ معیاری پیمانے پر درجہ سوم کے جرمانے کے مستوجب ہوں گے۔

(۳) تمام موصول شدہ رقم جیسے کہ پہلے کہا جا چکا ہے جمع کروائی جائے گی اور شیڈول بینک میں علیحدہ بینک اکاؤنٹ میں رکھی جائے گی بشرطیکہ کمپنی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت اس کو ادا کرنے کی ذمہ دار ہو سکتی ہو؛ اور، اگر اس ذیلی دفعہ کی تعمیل میں غفلت برتی جائے، تو کمپنی اور کمپنی کا ہر افسر جسے عدم تعمیل کا اختیار یا اجازت ہو وہ معیاری پیمانے پر درجہ دوم کے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

(۴) اس دفعہ کے مقاصد کے لئے اجازت نامے کو مسترد تصور نہیں کیا جائے گا اگر یہ مطلع کیا جائے کہ اس کے لئے کی گئی درخواست پر مزید غور کیا جائے گا، اگرچہ اس وقت منظور نہیں گئی۔

(۵) یہ دفعہ مؤثر ہو گی،-

(الف)ان حصص یا سکیورٹیز کے ضمن میں، جو کہ کسی ایک شخص کی جانب سے، اگر اس نے پراسپیکٹس کے مطابق درخواست دی ہو، لگائی گئی قیمت پر لینے پر اتفاق ہو جائے؛اور

(ب)ایک پراسپیکٹس کے ضمن میں، جس میں درج ذیل ترامیم کے ساتھ حصص کی فروخت کی پیشکش کی گئی ہو، یعنی،-

(اول)فروخت کے حوالے کو الاٹمنٹ کے حوالے سے بدل دیا جائے؛

(دوم)ذیلی دفعہ (۲) کے تحت، ایک شخص، جو کہ کمپنی نہ ہو، جس کی جانب سے پیشکش کی گئی ہو، درخواست گزار سے وصول شدہ رقم ادا کرنے کے لئے ذمہ دار ہو گا، اور یہ کہ ذیلی دفعہ کے تحت کمپنی کے واجبات کے حوالے کے مطابق جائزہ لیا جائے گا؛ اور

(سوم)ذیلی دفعہ (۳) میں دئے گئے حوالے کے مطابق کمپنی اور کمپنی کا ہر ایک افسر اس شخص کا متبادل تصور ہو گا جس کی طرف سے یا جس کے ذریعے سے پیشکش یا عدم پیروی کا اختیار یا دیوالیہ کی منظوری دی گئی ہے۔

**۷۰۔الاٹمنٹ کے مطابق گوشوارے:-** (ا)جب بھی ایک کمپنی جس کے پاس سرمایہ حصص / سرمایہ حصص ہو اپنے حصص کی الاٹمنٹ جاری کرے، تو ایک کمپنی اس کے بعد پنتالیس ایام کے اندر اندر حسب ذیل کرے گی،-

(الف)الاٹمنٹ کا گوشوارہ رجسٹرار کو جمع کروایا جائے، جس میں الاٹمنٹ میں شامل حصص کی تعداد اور برائے نام رقم اور ہر الاٹی کی مذکورہ تفصیلات اور ہر حصص پر ادا کی گئی رقم درج ہو جسے صراحت کیا جا سکتا ہے؛اور

(ب) نقد ادائیگی پر الاٹ کئے گئے حصص کی صورت میں، الاٹمنٹ کے گوشوارے کے ساتھ، ان کے آڈیٹر کی جانب کمپنی کو طے شدہ مکمل معاوضہ کی وصولی اور ہر الاٹی کو حصص سرٹیفکیٹس جاری کئے جانے کی تصدیق شدہ رپورٹ جمع کروائیں:

مگر شرط یہ ہے کہ اس صورت میں، کمپنی کی جانب سے محاسب کا تقرر لازم نہیں ہے، اس مقصد کے لئے سرٹیفکیٹ پیشہ ور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ کی جانب سے حاصل کیا جائے گا؛

(ج)اگر حصص بطور ادائیگی، نقد کے علاوہ کسی صورت میں الاٹ کئے گئے ہوں، تو الاٹمنٹ کے گوشوارے کے ساتھ، ان کے آڈیٹر کی جانب سے، کمپنی کو طے شدہ نقد کے علاوہ اثاثہ جات کی منتقلی کے تحریری ثبوت کی نقل یا تکنیکی اور دیگر خدمات کی فراہمی کے معاہدے کی نقل یا کسی بھی دیگر انتظام کا ثبوت، قدر پیمائی رپورٹ کی تصدیق شدہ نقل جمع کروائیں جس کے عوض الاٹمنٹ کی گئی ہو۔

(د)رجسٹرار کو جمع کروایا جائے۔

(اول) بونس حصص کی صورت میں، ایک گوشوارہ جس میں الاٹمنٹ میں شامل کئے گئے مذکورہ حصص کی تعداد اور برائے نام رقم اور قرارداد کی نقل کے ساتھ الاٹی کی تفصیلات جس میں مذکورہ حصص کے اجرا کا اختیار دیا گیا ہو درج ہوں؛

(دوم) رعایت پر حصص کے اجرا کی صورت میں، کمپنی کی جانب سے مذکورہ حصص کے اجرا کے لئے دیئے گئے اختیار کی منظور کردہ خصوصی قرارداد کی ایک نقل اور اگر رعایتی قیمت کی زیادہ سے زیادہ شرح دس فیصد سے زائد ہو تو، کمیشن کے حکم نامے کی ایک نقل جس میں حصص کے اجرا کی زیادہ شرح فیصد پر اجازت دی گئی ہو۔

**وضاحت:-**

(۱) ایسا بالکل بھی نہ سمجھا جائے کہ نقد رقم کے عوض حصص دیئے گئے ہیں علاوہ اس حد تک اور اس وقت تک کہ کمپنی نے ان کے عوض نقد رقم وصول کی ہو اور اس کے نتیجے میں حصص کو جاری کرنے کا معاہدہ اور جہاں حصص کسی انفرادی شخص کو جاری کئے جا رہے ہوں، جس نے اپنی جائیداد فروخت کی ہو یا فروخت کرنے یا کرائے پر دینے پر یا کمپنی کو خدمات فراہم کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہو، کی رقم حصص کے لئے ادا کی گئی نقد رقم سے منہا کی جائے اور صرف بقایاجات، اگر کوئی ہوں، کو مذکورہ حصص کے بدلے نقد ادائیگی کے طور پر لیا جائے گا، باوصف اس کے کہ کوئی بھی بِل آف ایکسچینج یا چیک یا دیگر سیکورٹیز برائے نقد رقم۔

(۲) اگر رجسٹرار مطمئن ہو کہ کسی خاص حالات میں ذیلی دفعہ (۱) میں مقرر کی گئی پنتالیس ایام کی مدت اس دفعہ کے تقاضوں کی تعمیل کے لئے ناکافی ہے، تو وہ اس مدت میں توسیع کر سکتا ہے جسے وہ مناسب سمجھے، اور، اگر وہ ایسا کرتا ہے، ذیلی دفعہ (۱) کے احکامات اس مخصوص صورت میں مؤثر ہوں گے جیسا کہ پنتالیس ایام کی مذکورہ مدت کے لئے رجسٹرار کی جانب سے مدت توسیع کے لئے دی گئی منظوری کو تبدیل کیا گیا تھا۔

(۳) الاٹمنٹ کا کوئی بھی گوشوارہ کمپنی کی تشکیل پر میمورنڈم کے سبسکرائبر کی جانب سے لئے گئے حصص کے لئے جمع کروانے کے لئے طلب نہیں کیا جائے گا۔

(۴) اس دفعہ کی خلاف ورزی ایک جرم متصور ہوگی جس پر معیاری پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ عائد کیا جا سکے گا؛

(۵) اس دفعہ کا مناسب تبدیلیوں کے ساتھ ان حصص پر اطلاق ہوگا جو مذکورہ شیڈول بینک یا مالی ادارے کو حصص جاری کرنے کے لئے کمپنی کی کسی بھی ذمہ داری کی مطابقت میں شیڈول بینک یا مالی ادارے کو الاٹ یا جاری کئے جائیں یا جاری کئے گئے تصور کئے جائیں:

مگر شرط یہ ہے کہ، جب ایک کمپنی کی جانب سے اس ذیلی دفعہ کے حوالے سے حصص کے سلسلے میں جمع کروائے گئے الاٹمنٹ کے گوشوارے میں غفلت برتی جائے تو، شیڈول بینک یا مالی ادارہ جس کو حصص الاٹ یا جاری کئے گئے ہوں یا جاری کئے گئے تصور کئے جائیں رجسٹرار کو اس سلسلے میں مذکورہ حصص کے الاٹمنٹ کے گوشوارے، مذکورہ دستاویزات کے ساتھ جمع کرواسکتے ہیں جسے اس سلسلے میں کمیشن کی جانب سے صراحت کیا جاسکتا ہے، اور الاٹمنٹ کا مذکورہ گوشوارہ کمپنی کی جانب سے خود بخود جمع کروایا گیا تصور ہوگا اور شیڈول بینک، مالی ادارے کو کمپنی سے گوشوارے کے سلسلے میں رجسٹرار کو اس کی جانب سے مناسب طریقے سے ادا کی گئی کوئی بھی رقم وصول کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

## حصص اور دیگر سکیورٹیز کے سرٹیفکیٹ

**۷۱۔ سرٹیفکیٹس کے اجراکے لئے وقت کی حد:**-(۱) ہر کمپنی اپنے حصص یا دیگر سکیورٹیز کی الاٹمنٹ کے بعد تیس ایام کے اندر اندر حصص سرٹیفکیٹ کا اجرا کرے گی اور اس کے مستحق شخص کو اس کے رجسٹرڈ پتے پر سرٹیفکیٹس کی ترسیل کو یقینی بنائے گی۔

(۲) اس دفعہ کی خلاف ورزی ایک جرم متصور ہوگی جس پر معیاری پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ عائد کیا جاسکے گا۔

**۷۲۔ بک انٹری فارم میں حصص کا اجرا:**-(۱) اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ کے بعد کمیشن کی جانب سے مطلع کی گئی تاریخ سے، ایک کمپنی جس کے پاس سرمایہ حصص ہوں کو صرف بک انٹری فارم میں حصص دئے جائیں گے۔

(۲) ہر موجودہ کمپنی کو اس طریق کار کے مطابق اور کمیشن کی جانب سے مطلع کی گئی تاریخ سے اس مدت کے اندر اندر جو اس ایکٹ کے نفاذ کے ۴ سال سے متجاوز نہ ہو بک انٹری فارم کے ساتھ اپنے مادی حصص کو تبدیل کرنا ہوگا جسے صراحت کیا جاسکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ، کمیشن کمپنیوں کی مختلف اقسام کے لئے مختلف تاریخوں کے بارے میں مطلع کرسکتا ہے۔

مزید بشرطیکہ کمیشن، اگر مناسب سمجھے تو، یہاں بیان کی گئی مدت کے علاوہ اس میں مزید دو سال کی توسیع کرسکتا ہے۔

(۳) اس دفعہ میں کسی بھی امر کا اطلاق مذکورہ کمپنیوں یا کمپنیوں کی اقسام پر ہوگا جسے کمیشن کی جانب سے مطلع کیا جاسکتا ہے۔

**۷۳۔ سرٹیفکیٹ کی نقل کا اجرا:**-(۱) حصص یا دیگر سکیورٹیز کے سرٹیفکیٹ کی نقل درخواست کی تاریخ سے تیس ایام کے اندر اندر کمپنی کی جانب سے جاری کی جائے گی، اگر اصل،-

(الف) کھو گیا ہے یا ضائع ہو گیا ہے ثابت ہو جائے، یا

(ب) خراب شدہ یا مسخ شدہ یا پھٹا ہوا کمپنی کے حوالے کر دیا گیا ہو۔

(۲) کمپنی، اصل سرٹیفکیٹ کے گم ہونے، ضائع ہونے، خراب ہونے یا مسخ ہونے کے بارے میں مذکورہ پوچھ گچھ کرنے کے بعد، جیسے مناسب سمجھے، مذکورہ شرائط و قیود سے مشروط، اگر کوئی ہوں، جسے وہ ضروری سمجھے، سرٹیفکیٹ کی نقل جاری کر سکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ، کمپنی مذکورہ پوچھ گچھ پر ہونے والے اصل اخراجات اور فیس وصول کر سکتی ہے۔

(۳) اگر کمپنی کسی بھی معقول وجہ کے لئے سرٹیفکیٹ کی نقل جاری کرنے سے قاصر ہو، تو ان حقائق کے بارے میں، اس وجہ کے ساتھ درخواست کی تاریخ کے بیس ایام کے اندر اندر درخواست دہندہ کو مطلع کرے گی۔

(۴) اس دفعہ کی خلاف ورزی ایک جرم متصور ہو گی جس پر معیاری پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ عائد کیا جا سکے گا۔

(۵) اگر ایک کمپنی، دھوکہ دینے کے ارادے سے اس سرٹیفکیٹ کی ایک نقل جاری کرے، تو کمپنی جرمانے کی مستوجب ہو گی جس میں ایک لاکھ روپے کی توسیع کی جا سکتی ہے اور کمپنی کا ہر افسر جس نے عدم تعمیل کی ہو کو ایک مدت کے لئے قید کی سزا ہو گی جس میں ایک سو اسی ایام کی توسیع کی جا سکتی ہے یا جرمانہ جس میں پچاس ہزار روپے تک توسیع کی جا سکتی ہے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو سکتا ہے۔

## حصص اور دیگر سکیورٹیز کی منتقلی

**۷۴۔ حصص اور دیگر سکیورٹیز کی منتقلی:-** (۱) حصص اور دیگر قابل انتقال سکیورٹیز کی منتقلی کو رجسٹرڈ کروانے کے لئے ایک درخواست بمعہ منتقلی کے مناسب طریق کار/انسٹرومنٹ اور منتقل کرنے والے اور جس کے نام پر منتقل کئے گئے ہوں، دونوں کی جانب سے باقاعدہ تصدیق شدہ اور مہر کے ساتھ، دونوں میں سے کسی ایک کی جانب سے کمپنی کو دی جائے اور اس دفعہ کی شقات کے مطابق، کمپنی سکیورٹیز کی رجسٹریشن کی درخواست موصول ہونے کے پندرہ ایام کے اندر اندر یہ کارروائی مکمل کرے گی اور؛-

الف۔ جس کے نام پر حصص یا سکیورٹیز منتقل کی گئی ہوں، کو رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی اس کے دئے گئے رجسٹرڈ پتہ پر فراہمی کو یقینی بنانا؛ اور

ب۔ کمپنی کی رکینت کے رجسٹر میں اس کے نام کا اندراج کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ، اگر منتقل کئے گئے حصص مادی اور بک انٹری کی شکل میں دیگر قابل منتقل سیکورٹیز ہوں تو، کمپنی مرکزی امانت خانہ کمپنی کو حصص کی منتقلی کی رجسٹریشن کی درخواست موصول ہونے کے دس ایام کے اندر اندر، حصص کو مرکزی امانت خانہ کے نام منتقل اور رجسٹرڈ کروائے گی:

شرط یہ ہے کہ اس دفعہ میں درج کسی شرط کا سیکورٹیز ایکسچینج میں کئے گئے لین دین کی کے نتیجے میں حصص یا دیگر سیکورٹیز کی منتقلی پر اطلاق نہیں ہوگا۔

(۲) جہاں ایک ٹرانسفر ڈیڈ اس کو درج کرنے سے پہلے گم، ضائع یا مسخ ہو جائے، تو ایک کمپنی منتقل کنندہ کی جانب سے کی گئی درخواست پر اور منتقلی کے انسٹرومنٹ کی طرف سے طلب کی گئی چسپاں ٹکٹ پر، حصص یا دیگر سیکورٹیز کی منتقلی کو رجسٹر کر سکتی ہے اگر منتقل کنندہ بورڈ کی تسلی کے لئے ثابت کرے کہ باضابطہ طور پر دیا گیا ٹرانسفر ڈیڈ گم گیا ہے، ضائع ہو گیا ہے یا مسخ ہو گیا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ، حصص یا دیگر سیکورٹیز کی منتقلی کو رجسٹرڈ کرنے سے پہلے، ایک کمپنی مذکورہ استثنا کا مطالبہ کر سکتی ہے جسے یہ مناسب سمجھے۔

(۳) اس دفعہ میں حصص یا دیگر سیکورٹیز کے تمام حوالہ جات، ایک کمپنی کے سرمایہ حصص نہ رکھنے کی صورت میں، کمپنی میں اراکین کے مفادات کا حوالہ تصور کئے جائیں گے۔

(۴) ہر کمپنی حصص اور دیگر سیکورٹیز کی منتقلی کے رجسٹر کو اپنے رجسٹرڈ دفتر میں سنبھال کر رکھے گی اور مذکورہ رجسٹر اور اس کی سپلائی آف نقل دفعہ ۱۲۷ میں درج کئے گئے طریق کار کے مطابق اراکین کی جانب سے معائنے کے لئے دی جائے گی۔

(۵) ذیلی دفعہ (۱) میں کوئی بھی امر ایک کمپنی ایک شخص کو بطور حصص یافتگان یا دیگر سیکورٹیز ہولڈر رجسٹر کرنے سے نہیں روکے گی جسے کمپنی کے کسی بھی حصص یا سیکورٹی کی منتقلی کا حق قانون کی عملداری کے ذریعے دیا گیا ہو۔

(۶) اس دفعہ کی خلاف ورزی ایک جرم متصور ہوگی جس پر معیاری پیمانے پر درجہ دوم کا جرمانہ عائد کیا جاسکے گا۔

**۷۵۔ بورڈ کا حصص کی منتقلی سے انکار:-** بورڈ کسی بھی حصص یا سیکورٹیز کی منتقلی سے انکار نہیں کرے گا بجز اس کے کہ ٹرانسفر ڈیڈ کسی بھی وجہ سے ناقص یا غیر قانونی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ ایک کمپنی پندرہ ایام کے اندر اندر یا، جہاں ایک منتقل کنندہ مرکزی امانت خانہ ہوں، تو جس تاریخ کو منتقلی کے انسٹرومنٹ درج کئے گئے سے پانچ ایام کے اندر اندر منتقل کنندہ کو اس کے ناقص اور غیر قانونی ہونے کے

بارے میں مطلع کرے گی جو، مذکورہ خامی اور کمی کو دور کرنے کے بعد، کمپنی کے ساتھ ٹرانسفر ڈِیڈ کو دوبارہ درج کرنے کا مستحق ہو گا:

شرط یہ ہے کہ ایک پرائیویٹ کمپنی کے ضمن میں اس دفعہ کے احکامات، مذکورہ حدود اور پابندیوں کے تابع ہوں گے جیسے مذکورہ کمپنی کے آرٹیکلز کی طرف سے عائد کئے جاسکتے ہیں۔

**۷۶۔ پرائیوٹ کمپنی کے اراکین کی جانب سے حصص کی منتقلی پر پابندی:**-(۱) دفعہ ۷۵ میں کسی بھی امر کی موجودگی کے باوجود، پرائیویٹ کمپنی کا کوئی بھی رکن اس کی جانب سے رکھے گئے کسی بھی ملکیتی حصص کو فروخت کرنے کا خواہش مند ہو تو وہ ایک نوٹس کے ذریعے بورڈ کو اپنے ارادے کے بارے میں مطلع کرے گا۔

(۲) مذکورہ نوٹس کی وصولی پر، بورڈ، دس ایام کی مدت کے اندر اندر، اپنے موجودہ حصص یافتگان کے تناسب سے اراکین کو ان حصص کی فروخت کے لئے پیشکش کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی نجی کمپنی اپنے حصص اپنی تاسیسِ شرکت اور حصص داروں کے اس ایکٹ کے آغاز نفاذ سے پہلے کئے گئے باہمی معاہدے، اگر کوئی ہو، کی مطابقت میں منتقل یا فروخت کر سکتی ہے:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی بھی معاہدے صرف اس صورت میں کار آمد ہو گا اگر یہ اس ایکٹ کے آغاز نفاذ کے نوّے ایام کے اندر رجسٹرار کو جمع کرا دیا گیا ہو۔

(۳) حصص کی خریداری کے مراسلۂ پیشکش جس میں، حصص کی تعداد، جس کا وہ رکن اہل ہے، فی حصص قیمت اور اس پیشکش کی مدت، یعنی اگر اس مدت کے اندر حصص کی پیشکش کو قبول نہ کیا گیا تو یہ پیشکش نامنظور تصور کی جائے گی، ممبر کو رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے یا کوریئر یا الیکٹرنک ذریعے سے بھیجا جائے۔

(۴) اگر پیشکش کئے گئے حصص مکمل طور پر یا ان کا کوئی حصہ نامنظور کر دیا جائے یا نہ لیا جائے، تو بورڈ اپنے حصص یافتگان کے تناسب سے دیگر اراکین کو مذکورہ حصص کی پیشکش کر سکتا ہے۔

(۵) اگر تمام اراکین پیشکش کو قبول کرنے سے انکار کر دیں یا کوئی بھی باقی ماندہ حصص ہوں، تو رکن کی جانب سے، جس نے پیشکش کی ابتدا کی تھی، مقرر کئے گئے کسی بھی دوسرے شخص کو حصص فروخت کئے جاسکتے ہیں۔

(۶) اس دفعہ کے مقاصد کے لئے، حصص کی قیمتوں کا تعین کرنے کا طریق کار ایسے ہو گا، جسے صراحت کیا جاسکتا ہے۔

**۷۷۔ منتقلی سے انکار پر نوٹس:-**(ا) اگر ایک کمپنی کسی بھی حصص یا دیگر سکیورٹیز کی منتقلی کو رجسٹر کرنے سے انکار کرے، تو کمپنی منتقلی کے انسٹرومنٹ کو جب کمپنی کے ساتھ درج کیا گیا تھا کی تاریخ کے بعد پندرہ ایام کے اندر اندر، منتقل کنندہ کو مسترد کرنے کا نوٹس بھیجے گی جس میں مذکورہ انکار کی وجوہ کے بارے میں نشاندہی کی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر، اس دفعہ یا دفعہ ۹۲ میں دی گئی مدت کے ختم ہونے کے باوجود کمپنی کی جانب سے نامنظوری کا نوٹس جاری نہ کیا جائے تو کمپنی کیجانب سے نوٹس جاری نہ کئے جانے کو نامنظوری ہی تصور کیا جائے گا۔

(۲) اس دفعہ کی خلاف ورزی ایک جرم متصور ہو گی جس پر معیاری پیمانے پر درجہ دوم کا جرمانہ عائد کیا جا سکے گا۔

**۷۸۔ مفادات کے نامزد کردہ جانشین کو منتقلی:-**انتقال کر جانے والے متوفی رکن کے حصص یا دیگر سکیورٹیز، ایک باقاعدہ درخواست، جس کے ساتھ وراثت کا سرٹیفکیٹ یا قانونی فیصلہ، جیسی بھی صورت ہو، منسلک ہو گا، کے مطابق نامزد جانشینوں کے حق میں ان کے مفادات کی حد تک منتقل کی جائیں گی اور ان کے ناموں کو اراکین کے رجسٹر میں درج کیا جائے گا۔

**۷۹۔ انتقال کر جانے والے رکن کے نامزد جانشین کو منتقلی:-** (ا) باوجود اس کے کہ وقتی طور پر نافذ العمل کسی بھی قانون میں کچھ بھی درج ہو یا کمپنی کے کسی رکن کی جانب سے بطور کمپنی کے رکن کے اس کے نام پر موجود حصص کے مفادات کے انتقال کی نتیجے میں کمپنی میں جمع ان حصص کی ملکیت کی بنیاد پر رکنیت حاصل کرنے والا شخص، ان مفادات کے حصول کے بعد کسی بھی وقت، انتقال کرنے والے رکن کے قانونی ورثاء کے مفادات کے تحفظ یا ان ورثاء کو اسلامی شرعی قوانین کے مطابق یا غیر مسلم ہونے کی صورت میں متعلقہ قانون کے مطابق، حصص کی تقسیم کے لئے اور منتقلی کو یقینی بنانے کے لئے، کمپنی کو بطور ایک متولی کا نامزدگی سرٹیفکیٹ جمع کروا سکتا ہے۔

(۲) اس دفعہ کے مطابق نامزد شخص، رکن کی وفات کے بعد، قانونی ورثاء کو حصص کی منتقلی تک بطور کمپنی کے رکن تصور کیا جائے گا اور اگر متوفی کمپنی کا ایک ڈائریکٹر تھا، لسٹڈ کمپنی نہ ہونے کی صورت میں، نامزد شخص قانونی ورثاء کے مفادات کے تحفظ کے لئے کمپنی کے ڈائریکٹر کے طور پر بھی کام کرے گا۔

(۳) اس دفعہ کے مطابق نامزد کردہ شخص رکن کے رشتہ دار کے علاوہ کوئی دوسرا شخص نہیں ہو گا، یعنی، زوج، والد، والدہ، بھائی، بہن اور بیٹا یا بیٹی۔

(۴) یہ نامزدگی، جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا جا چکا ہے، اس رکن کی جانب سے ان حصص، جن کا وہ اپنی زندگی میں مالک تھا، کو منتقل فروخت یا حصص کی کسی بھی لین دین کرنے کے لئے اپنا نمائندہ نامزد کرنے کے حق پر کسی طرح سے بھی اثرانداز نہیں ہوگی، مگر شرط یہ ہے کہ اس کا اثر ان حصص پر ہوگا جو کہ اس ممبر کی وفات کے روز اس کی ملکیت میں تھے۔

**۸۰۔ منتقلی کی رجسٹریشن سے انکار کے خلاف اپیل:**-(۱) منتقل کنندہ یا منتقل الیہ، یا کوئی شخص جو قانونی عملدرآری کے ذریعے ٹرانسمیشن کی اطلاع دے، جیسی بھی صورت ہو، دفعات ۷۵تا۷۹ کے تحت انکار سے متاثرہ شخص منتقلی کی تاریخ کے ساٹھ ایام کی مدت کے اندر اندر کمیشن کو اپیل کر سکتا ہے۔

(۲) کمیشن، متعلقہ فریقین کو شنوائی کا ایک موقع فراہم کرے گا اور ہو سکتا ہے، تحریری حکم نامے کے ذریعے، ہدایت کرے کہ ٹرانسمیشن یا منتقلی کمپنی کی جانب سے رجسٹرڈ ہونی چاہئے اور کمپنی حکم کی وصولی کی تاریخ سے پندرہ ایام کے اندر اندر فیصلے پر عملدرآمد کرے گی۔

(۳) کمیشن، اپنے مندرجہ بالا حکم میں، لاگت کی ادائیگی یا علاوہ ازیں کے لئے ایسی ہنگامی اور لازمی ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا کہ وہ موزوں متصور کرے۔

(۴) اگر ذیلی دفعہ (۲) میں مقرر کی گئی مدت کے اندر اندر کمیشن کے حکم نامے پر عملدرآمد میں غفلت برتی جائے تو، کمپنی کا ہر ڈائریکٹر اور افسر معیاری پیمانے پر درجہ سوم کے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

## کمیشن، چھوٹ اور پریمیم (قسط)

**۸۱۔ حصص کے اجرا پر موصول کی گئی قسط کی درخواست:**-(۱) اگر کوئی کمپنی پریمیم پر، خواہ نقد یا کسی دوسری صورت میں، حصص جاری کرے گی تو، ان حصص پر مجموعی رقم یا پریمیم کی قدر کے مساوی رقم کو ایک اکاؤنٹ جو ''شیئر پریمیم اکاؤنٹ'' کہلائے گا میں منتقل کرنا ضروری ہے۔

(۲) اگر، حصص جاری کرنے پر ایک کمپنی نے رقم شیئر پریمیم اکاؤنٹ میں منتقل کردی ہو، تو مذکورہ کمپنی اس رقم کو مندرجہ ذیل کی معافی کے لئے استعمال کر سکتی ہے؛-

(الف) کمپنی کے ابتدائی اخراجات؛

(ب) کمپنی کے حصص کے کسی بھی اجرا کے اخراجات، یا ادا کئے گئے کمیشن، یا دی گئی چھوٹ پر؛

(ج) کمپنی کے جاری کردہ ترجیحی قابل انفکاک پذیر حصص کی واگزاشت پر قابل ادا پریمیم کی فراہمی پر؛

(۳) کمپنی اپنے اراکین کو صرف شیئر پریمیم اکاؤنٹ کے استعمال کے لئے بونس شیئر جاری کر سکتی ہے۔

**۸۲۔ چھوٹ پر حصص کے اجرا کا اختیار:۔**(ا)اس دفعہ کے احکامات کے تابع،ایک کمپنی کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کمپنی میں چھوٹ پر حصص جاری کرے:

**مگر شرط یہ ہے کہ۔**

(الف) کمپنی کے اجلاس عام میں منظور کی گئی خصوصی قرارداد کے ذریعے چھوٹ پر حصص کا اجرا؛اور

(ب) قرارداد میں جاری کئے گئے حصص کی تعداد،رعایت کی شرح واضح ہونی چاہئے،جواس دفعہ کے تحت اجازت دی گئی حد اور فی حصص کی قیمت اجراء کرنے کی تجویز سے تجاوز نہ کریں؛

(ج)لسٹڈ کمپنیوں کو رعایت صرف اس صورت میں دی جائے گی اگر مارکیٹ پرائس بورڈ کی جانب سے فوری طور پر اعلان کی تاریخ سے پہلے گزشتہ نوے ایام کی مسلسل مدت کے لئے حصص کی فی قیمت سے کم ہو؛اور

(د) رعایتی قیمت پر حصص کے اجرا کے لئے کمیشن کی منظوری ضروری ہے:

مزید شرط یہ کہ لسٹڈ کمپنیوں کے لئے رعایت پر حصص جاری کرنے کے لئے کمیشن کی منظوری طلب نہیں کی جائے گی اگر رعایتی قیمت مساوی قیمت کے نوے فیصد سے زائد نہ ہوں؛

(ہ) کمیشن کی جانب سے حصص کی رعایت پر اجرا کی کوئی بھی قرارداد منظور نہیں کی جائے گی، جس میں پیشکش کی مقرر کی گئی فی حصص قیمت، جس کی قرارداد میں صراحت کی گئی مندرجہ ذیل سے کم ہو،۔

(اول)لسٹڈ کمپنیوں کی صورت میں،رعایتی پیشکش کے اعلان سے نوے ایام پہلے تک، حصص کی روزانہ کی اوسط اختتامی قیمت کل حجم کے نوے فیصد سے کم ہو؛ یا

(دوم)لسٹڈ کمپنیوں کے علاوہ دیگر صورتوں میں اثاثہ جات پر مبنی فی حصص بریک اَپ ویلیو(جس کا تعین دوبارہ سے کیا گیا ہو جو تین سال سے زائد نہ ہو) یا رعایتی کیش فلو کی بنیاد پر فی حصص قدر سے کم نہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ آنے والا حساب مذکورہ بالا شق (ہ) کی ذیلی شقات (اول) یا(دوم) کی غرض سے، قانونی محاسب سے تصدیق کروانا لازمی ہے؛

(و) لسٹڈ کمپنیوں کے ڈائریکٹرز اور سپانسرز سے یہ مطالبہ کیا جائے گا، کہ وہ اس مجوزہ رعایتی قیمت پر حصص کے اجراء سے پہلے نوے ایام میں،اس مجوزہ اجرا میں اپنے حصہ کے حصص کو روزانہ کی اختتامی قیمت کے کل حجم کی وزنی اوسط کے حساب سے تصدیق کر کے وصول کرلیں۔

(ز) اس تاریخ سے تین سال سے کم عرصہ نہ گزرا ہو جس پر کمپنی کو کاروبار کا آغاز کرنے کا حق دیا گیا تھا؛

(ح) رعایتی قیمت پر حصص ساٹھ ایام کے اندر اندر جاری کئے جائیں گئے مذکورہ تاریخ کے بعد جس پر اجراء کی کمیشن کی جانب سے منظوری دی گئی یا اس توسیع کردہ مذکورہ مدت کے اندر جسے کمیشن منظور کر سکتا ہے۔

(۲) جہاں کمپنی نے رعایتی قیمت پر حصص کے اجراء کے اختیار کے لئے خصوصی قرارداد منظور کی ہو تو یہ کمپنی اس اجراء کی منظوری کا حکم نامہ جاری کروانے کے لئے کمیشن کو باقاعدہ درخواست دے گی۔ کمیشن ایسی کسی درخواست کے موصول ہونے پر، تمام حالات کا جائزہ لینے کے بعد اگر مناسب سمجھے گا تو رعایتی قیمت پر حصص کے اجراء کی منظوری دے دے گا اس اجراء پر ایسی شرائط وضوابط لاگو کر سکے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(۳) رعایتی قیمت پر حصص کا اجرا سرمایہ کی کمی تصور نہیں کیا جائے گا۔

(۴) حصص کے اجراء سے متعلقہ ہر پراسپیکٹس ،اور ہر بیلنس شیٹ جو کہ کمپنی کی جانب سے حصص کے اجراء کے بعد جاری کی گئی ہو، میں حصص کے اجراء پر دی گئی رعایت کی تفصیلات درج ہونی چاہیں۔

(۵)اس دفعہ کی خلاف ورزی ایک جرم متصور ہوگی جس پر معیاری پیمانے پر درجہ ۳ کا جرمانہ عائد کیا جاسکے گا۔

**۸۳۔ سرمایہ کا مزید اجراء:-**(۱) جہاں ڈائریکٹرز مزید سرمایہ حصص کے اجرا کے ذریعے کمپنی کے سرمایہ حصص میں اضافے کا فیصلہ کریں،تو مذکورہ حصص کی پیشکش کی جائے گی–

(الف)ایسے اشخاص کو جو کہ پیشکش کی تاریخ پر، ان حصص میں اداشدہ سرمائے کے حساب سے کمپنی کے رکن ہیں، حسب ذیل شرائط کے تابع ان کو مراسلہ پیشکش بھیجتے ہوئے؛

(اول)پیشکش کردہ حصص کو پہلے سے بالترتیب رکھے گئے حصص کی اقسام اور درجہ کے تناسب سے واضح کیا جائے گا؛

(دوم)پیشکش کردہ حصص کی تعداد اور محدود کی گئی مدت جو پندرہ ایام سے کم نہ ہو اور پیشکش کی تاریخ سے تیس ایام سے تجاوز نہ کرے کو مراسلہ پیشکش میں درج کرے گا جس کے اندر، اگر پیشکش قبول نہ کی گئی، تو اسے رد کیا گیا تصور کیا جائے گا؛

(سوم)لسٹڈ کمپنی کی صورت میں کوئی بھی رکن، جو حصص سبسکرائب کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتا،وہ مراسلہ پیشکش میں درج اختتامی مدت سے پہلے، کسی بھی دوسرے شخص کے حق میں اپنے پیشکش کردہ حصص سے دست برداری کے حق کو بروئے کار لا سکتا ہے؛اور

(چہارم) اگر اس دفعہ کے تحت پیشکش کئے گئے حصص کا پورا یا کوئی بھی حصہ رد کر دیا جائے یا سبسکرائب نہ کیا جائے، تو ڈائریکٹرز مذکورہ حصص مذکورہ طریق کار کے مطابق مذکورہ بالا ذیلی شق (دوم) کے تحت جس طرح فراہم کیا گیا ہے، اختتام کی مدت کے تیس ایام کے اندر اندر یا کمیشن کی منظوری سے مذکورہ توسیعی مدت کے اندر اندر الاٹ کر سکتے ہیں جسے وہ مناسب سمجھیں:

مگر شرط یہ ہے کہ ایک پبلک کمپنی مزید اجرا کے ایک خاص فیصد کو رکھ سکتی ہے جس کے بارے میں مطلع کیا جا سکتا ہے، اپنے ملازمین کے لئے مذکورہ شرائط اور طریق کار کے مطابق جس کی منظوری کمیشن کی جانب سے ''ایمپلائیز سٹاک آپشن سکیم'' کے تحت دی گئی ہو جسے صراحت کیا جا سکتا ہے:

(ب) کمیشن کی منظوری کے تابع، کسی بھی شخص کو، ایک خصوصی قرارداد کی بنیاد پر پبلک کمپنی کی صورت میں آیا نقد رقم کے لئے یا نقد رقم کے علاوہ معاوضے کے لئے:

مگر شرط یہ ہے کہ غیر نقد اثاثہ جات، سروس، حقوق دانش کی قدر کمیشن کی جانب سے رجسٹرڈ تشخیص کنندہ مالیت کی جانب سے تعین کی جائے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (الف) کی ذیلی شق (دوم) میں حوالہ دئے گئے کم از کم دو ڈائریکٹرز کی جانب سے باضابطہ طور پر دستخط شدہ مراسلہ پیشکش جسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے یا الیکٹرانک صورت میں تمام موجودہ اراکین کو بھجوایا جائے گا، اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ یہ پیشکش کی منظوری کی مدت کے آغاز سے پہلے اراکین کی دسترس میں ہو۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) میں حوالہ دئے گئے، مراسلہ پیشکش کی ایک نقل، بیک وقت اراکین کو بھجوانے کے ساتھ ساتھ رجسٹرار کو بھی بھجوائی جائیں گی۔

(۴) اس دفعہ میں کسی بھی امر کی موجودگی کے باوجود، اگر ایک پبلک سیکٹر کی کمپنی نے حکومت سے قرض حاصل کیا ہو اور اگر وہ حکومت اس طرح کرنا، مفاد عامہ میں ضروری سمجھے، تو وہ ایک حکم نامے کے ذریعے مذکورہ قرض یا اس کے کسی حصہ کو، ایسی شرائط و قیود پر، جیسا کہ وہ حالات کے مطابق ضروری اور مناسب سمجھے، کمپنی کے حصص میں تبدیل کرنے کی ہدایت جاری کر سکتی ہے، باوجود اس کے کہ مذکورہ قرض کی شرائط میں اس تبدیلی کا اختیار شامل نہ ہو۔

(۵) ذیلی دفعہ (۴) کے تحت تبدیلی کی شرائط و قیود کا تعین کرتے وقت حکومت پبلک سیکٹر کمپنی کی مالی حالت، قرض کی واپسی اور اس پر ادا کئے جانے والے سود کی شرح کی شرائط اور دیگر اُمور جو بھی وہ ضروری سمجھے، کو مد نظر رکھے گی۔

(۶)اس ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل کسی بھی قانون یا یادداشت اور شرائط میں کسی امر کی موجودگی کے باوجود، جہاں ایک کمپنی کا مجاز سرمایہ مکمل طور پر سبسکرائب کیا جا چکا ہو یا سبسکرائب نہ کیا جانے والا سرمایہ ناکافی ہو، تو یہ مجاز سرمایہ اس حد تک بڑھا ہوا تصور کیا جائے گا جتنا کہ کمپنی کی کسی ذمہ داری/واجبات کے عوض، حکومت، کسی شیڈول بینک یا مالی ادارے کو مذکورہ شیڈول بینک یا مالیاتی ادارے کو حصص جاری کرنے کے لئے ضروری ہو۔

(۷)ایسی صورت میں کہ جب حصص ذیلی دفعہ (۶) کے لحاظ سے الاٹ کئے گئے، ایک کمپنی کو اس ایکٹ میں مقرر کی گئی مدت کے اندر اندر رجسٹرار کو مذکورہ اضافے کے لئے مقرر کی گئی فیس کے ساتھ سرمایہ حصص میں اضافے کا نوٹس جمع کروانا مطلوب ہو گا:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں ایک کمپنی کی جانب سے اس ایکٹ کے تحت مجاز سرمائے میں اضافے کے نوٹس کے ساتھ ساتھ مجاز سرمائے پر جمع کروائی گئی فیس جس طرح بڑھانا تصور کیا گیا ہے کے تقاضے پر عملدرآمد میں غفلت برتی جائے، تو حکومت، شیڈول بینک یا مالی ادارہ جس کو حصص جاری کئے گئے رجسٹرار کو مذکورہ اضافے کا نوٹس جمع کروا سکتا ہے، اور مذکورہ نوٹس کمپنی کی جانب سے خود بخود جمع کروایا گیا تصور ہو گا اور حکومت، شیڈول بینک، مالی ادارے کو کمپنی سے مذکورہ اضافے کے سلسلے میں رجسٹرار کو اس کی جانب سے ادا کی گئی کسی بھی رقم کو وصول کرنے کا حق دے گی۔

(۸)اس دفعہ کی خلاف ورزی ایک جرم متصور ہو گی جس پر معیاری پیمانے پر درجہ دوم کا جرمانہ عائد کیا جا سکے گا۔

## دعوت برائے ڈپازٹس

**۸۴۔ عوام سے ڈپازٹس جمع کرنے پر ممانعت:-**(۱)اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ اور اس کے بعد، کوئی بھی کمپنی عوام سے ڈپازٹ جمع کروانے کی پیشکش کرے گی، نہ ہی جمع کرے گی اور نہ ہی ان کی تجدید کرے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ میں کچھ بھی بینکار اور مذکورہ دیگر کمپنی یا کمپنیوں کی قسم پر لاگو نہیں ہو گا جسے کمیشن اس سلسلے میں آگاہ کر سکتا ہے۔

**وضاحت:-**اس دفعہ کی غرض کے لئے لفظ ''ڈپازٹ'' سے ایک کمپنی کو جمع کروائی گئی کوئی بھی رقم مراد ہے، اور اس میں کمپنی کی جانب سے ادھار لی گئی رقم بھی شامل ہے، لیکن سند مقروضیت کے اجرا سے اٹھائے گئے قرض یا بینکار کمپنی یا مالی

اداروں سے حاصل کئے گئے قرض یا عام کاروباری سرگرمی کے دوران اجناس کی فروخت یا خدمات فراہمی سے حاصل پیشگیاں اس میں شامل نہیں ہوں گے۔

(۲) جہاں کوئی کمپنی کسی بھی ڈپازٹ کو جمع کرنے کی پیشکش کرے یا اجازت دے یا اپنی جانب سے کسی دوسرے شخص کو جمع کرنے یا پیشکش کرنے کی منظوری دے، تو کمپنی مستوجب سزا ہوگی۔

(الف) جہاں مذکورہ خلاف ورزی کسی بھی ڈپازٹ کی پیشکش سے متعلق ہو، تو مع جرمانہ ہوگی جو اس طرح قابل قبول رقم سے کم نہ ہوگا؛ اور

(ب) جہاں مذکورہ خلاف ورزی جمع کرانے کی درخواست سے متعلق ہو، تو معیاری پیمانے پر درجہ ۳ کے جرمانے کی سزا کی مستوجب ہوگی۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کمپنی پر جرمانے کے علاوہ، کمپنی کا ہر افسر جو دیوالیہ میں ملوث ہو کو ایک سال قید کی سزا ہوگی جس میں دوسال کی توسیع کی جاسکتی ہے اور جرمانے کا مستوجب ہوگا جس میں پچاس لاکھ کی توسیع کی جاسکتی ہے۔

**۸۵۔اپنے سرمایہ حصص کی تبدیلی کے لئے کمپنی کا اختیار:**-(۱) ایک کمپنی جس کے پاس سرمایہ حصص ہوں، اگر شرائطِ تاسیسِ شرکت کی رو سے اس طرح مجاز کردہ ہوا تو قرارداد کے ذریعے اس کے یادداشت کی شرائط میں ردوبدل کا اختیار دیا جاسکتا ہے، اس مقصد کے لئے۔

(الف) مذکورہ رقم کے ذریعے اس کے مجاز سرمائے میں اضافہ جسے وہ قرین مصلحت سمجھے؛

(ب) اپنے سرمایہ حصص کے کسی کل یا جز کو حصص کے موجودہ حجم سے بڑی تعداد میں یکجا اور تقسیم کردیں؛

(ج) ان کے حصص یا ان میں سے کسی کو بھی یادداشت میں طے کردہ حصص کی تعداد سے کم تعداد میں ذیلی تقسیم کر دیں:

(د) ان کی طرف سے قرارداد کی منظوری کی تاریخ پر، کسی بھی شخص کی جانب سے جن حصص کو لینے یا نہ لینے کی رضامندی نہ دی گئی ہو ان کو منسوخ کردیا جائے، اور اس کے سرمایہ حصص کی رقم کو منسوخ کئے گئے حصص کی رقم سے منہا کردیا جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ حصص کو اکٹھا کرنے یا ان کی ذیلی تقسیم کے دوران، ضروری ہے کہ نئے حصص کو دئے گئے حقوق، اکٹھے کئے جانے اور ذیلی تقسیم کئے جانے والے پرانے حصص کے ساتھ منسلک حقوق کے متناسب رہیں۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اگر، نئے جاری کئے جانے والے حصص پہلے جاری کئے گئے حصص کے گروپ سے ہی تعلق رکھتے ہوں تو نئے حصص کے ساتھ بھی وہی حقوق منسلک ہوں گے جو کہ پہلے جاری کئے گئے حصص کے ساتھ منسلک تھے۔

(۲)ایک کمپنی کی جانب سے جاری کئے گئے نئے حصص،اسی وقت موجود حصص کے گروپ، جس سے یہ نئے حصص تعلق رکھتے ہیں، سے ہر لحاظ سے ان کے مطابق ہونے چاہیں بشمول بونس کا حق یا اجرااور منافع منقسمہ (dividend) کے حقوق، جیسا بھی کمپنی کی جانب سے ان نئے حصص کے اجرا کی تاریخ کے وقت اعلان کیا جائے۔

(۳)ذیلی دفعہ (۱) کی مطابقت میں حصص کی منسوخی اس ایکٹ کے مفہوم کے اندر سرمایہ حصص کا منہا تصور نہ کی جائے گی۔

(۴) کمپنی اس کو بروئے کار لانے کے پندرہ ایام کے اندر اندر ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ کسی بھی اختیارات کا نوٹس رجسٹرار کو جمع کروائے گی۔

(۵)اس دفعہ کی خلاف ورزی ایک جرم متصور ہو گی جس پر معیاری پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ عائد کیا جاسکے گا۔

**۸۶۔ کمپنی کو اپنے حصص کی خریداری یا ان کے لئے قرض دینے پر ممانعت:-**(۱)لسٹڈ کمپنی کے علاوہ، کوئی بھی کمپنی جس کے پاس سرمایہ حصص ہو، کو اپنے حصص خریدنے کا اختیار حاصل نہ ہو گا۔

(۲) کسی پبلک سیکٹر کمپنی کی ذیلی کمپنی ہونے کی صورت میں، کوئی بھی پبلک کمپنی یا نجی کمپنی اس مقصد کے لئے کسی بھی شخص کے ذریعے کسی بھی کمپنی یا اس کی ہولڈنگ کمپنی کے کسی بھی حصص کی خریداری یا سبسکرپشن کے لئے یا مستقبل میں سبسکرپشن کے سلسلے میں آیا براہِ راست یا بلواسطہ طور پر مالی معاونت فراہم نہیں کرے گی۔

(۳)ذیلی دفعہ (۲) میں کچھ بھی حسب ذیل پر لاگو نہیں ہو گا۔

(الف)اپنے کاروبار کے عام حالات کے دوران ایک بینکار کمپنی کی طرف سے قرض دینا؛

(ب)ایک کمپنی کی جانب سے ایک خصوصی قرارداد کے ذریعے منظور کردہ سکیم یا اس مقصد کے لئے مصرحہ کردہ شرائط کے مطابق کسی کمپنی یا اس کی ہولڈنگ کمپنی میں حصص کی سبسکرپشن یا خریداری کے لئے رقم کی فراہمی کی اجازت، اگر حصص کی سبسکرپشن یا خریداری ملازمین کی فلاح کے لئے قائم ٹرسٹ یا کمپنی کے ملازمین کی ملکیت میں ہوں۔

(ج) اپنے کسی بھی ملازمین کے لئے، بشمول چیف ایگزیکٹو، جو کہ بطور چیف ایگزیکٹو تعیناتی سے پہلے کمپنی کا ڈائریکٹر نہ تھا، علاوہ مگر کمپنی کے دیگر تمام ڈائریکٹرز کے کمپنی یا اس کی ذیلی کمپنی یا اس کی ہولڈنگ کمپنی کے حصص کی خریداری کے لئے ایڈوانس کی فراہمی یا حصول۔

(۴)اس دفعہ کی خلاف ورزی ایک جرم متصور ہو گی جس پر معیاری پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

**۸۷۔ ذیلی کمپنی اپنی ہولڈنگ کمپنی میں ملکیتی حصص نہیں رکھے گی:-**(۱) کوئی بھی کمپنی آیا خواہ از خود یا اپنے نامزد کردہ اشخاص کے ذریعے اپنی ہولڈنگ کمپنی میں کوئی بھی ملکیتی حصص نہیں رکھے گی اور کوئی بھی ہولڈنگ کمپنی اپنی کسی بھی ذیلی کمپنی کو اپنے حصص الاٹ یا منتقل نہیں کرے گی اور ایک کمپنی کی اس کی ذیلی کمپنی کو حصص کی مذکورہ الاٹمنٹ یا منتقلی کالعدم ہو جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ ،ایک ذیلی کمپنی کو کام سے نہیں روکا جائے گا-

(الف)بجز اس کے کہ ٹرسٹ کے تحت بطور متولی کام کرنے سے اس کی ہولڈنگ کمپنی کا مفاد وابستہ ہو؛اور

(ب) جہاں مذکورہ ذیلی کمپنی بروکریج کے حقیقی کاروبار کو اپنے صارفین کی جانب سے اپنے کاروبار کے عام حالات کے دوران صرف اپنی ہولڈنگ کمپنی کے حصص کے لین دین سے معاملت کرتے ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ایک ذیلی کمپنی جو اپنے بروکریج کاروبار کے عام حالات کے دوران اپنی ہولڈنگ کمپنی کے حصص میں لین دین کرے، تو وہ مذکورہ حصص کے ساتھ منسلک حقِ رائے دہی کو استعمال نہیں کرے گی۔

یہ بھی شرط ہے کہ جہاں مذکورہ حصص قانون کے اطلاق کے ذریعے ایک کمپنی کی ملکیت میں ہوں تو اس دفعہ کے احکامات لاگو نہیں ہوں گے۔

(۲)اس دفعہ کی خلاف ورزی ایک جرم متصور ہو گی جس پر معیاری پیمانے پر درجہ دوم کا جرمانہ عائد کیا جاسکے گا۔

**۸۸۔اپنے حصص کی خریداری کے لئے کمپنی کے اختیارات:-**(۱)اس ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل کسی بھی قانون یا کمپنی کی یادداشت اور شرائطِ تاسیسِ شرکت میں کسی امر کی موجودگی کے باوجود، اس دفعہ کے احکامات اور اس سلسلے میں مقرر کئے گئے ضوابط سے مشروط ایک لسٹڈ کمپنی اپنے حصص کی خریداری کر سکتی ہے۔

(۲) اس دفعہ کے احکامات اور ضوابط کے مطابق ایک کمپنی کی جانب سے خریدے گئے حصص، یا تو منسوخ کئے جا سکتے ہیں یا ٹریژری حصص کے طور پر رکھے جا سکتے ہیں۔

(۳) ایک کمپنی کی جانب سے ٹریژری حصص کے طور پر رکھے گئے حصص، جب تک انہیں اس طرح رکھا جائے، کسی دوسری شرائط کے علاوہ جنہیں صراحت کیا جاسکتا ہے، درج ذیل شرائط سے مشروط ہوں گی، یعنی:-

(الف)ان حصص کی ووٹنگ کے حقوق معطل رہیں گے؛اور

(ب) کوئی بھی نقد منافع منقسمہ نہیں ادا کیا جائے گا اور کوئی بھی دیگر تقسیم، خواہ نقد یا کمپنی اثاثہ جات کی صورت میں، جس میں کمپنی کے خاتمے پر اراکین کے کسی بھی اثاثہ جات کی تقسیم شامل ہے ان حصص کے سلسلے میں کمپنی کو نہیں کی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ میں کوئی امر حسب ذیل کو نہیں روکے گا-

(الف) حصص کی الاٹمنٹ جسے ٹریژری حصص کے سلسلے میں مکمل طور پر بونس حصص کے طور پر ادا کیا گیا ہو؛ اور

(ب) ٹریژری حصص کے بدلے رقم کی وصولی پر واجب الادا کسی بھی رقم کی ادائیگی، اگر وہ قابل بازیابی ہو۔

(۴) بورڈ حصص کی خریداری کے لئے اراکین کو سفارش کرے گا۔ بورڈ کا فیصلہ خریداری کے لئے مجوزہ حصص کی تعداد، خریداری کے مقصد یعنی ٹریژری حصص کے طور پر حصص کی منسوخی یا ملکیت، قیمت خرید، مدت جس کے اندر خریداری کی جائے گی، فنڈز کا ذریعہ، خریداری کے لئے جواز اور کمپنی کی مالی پوزیشن پر اثرات کی واضح طور پر صراحت کرے گا۔

(۵) حصص کی خرید صرف ایک خصوصی قرارداد کی اتھارٹی کے تحت کی جائے گی۔

(۶) حصص کی خرید ضوابط میں مقرر کی گئی مدت کے اندر اندر کی جائے گی۔

(۷) بورڈ کے اجلاس کے اختتام پر، حصص کی خریداری کے لئے بورڈ کی تجویز، جس پر کمپنی کے حصص درج ہوں، کے بارے میں کمیشن اور سکیورٹیز ایکسچینج کو آگاہ کیا جائے گا۔

(۸) حصص کی خرید ہمیشہ نقد پر کی جائے گی اور اس مقصد کے لئے خصوصی طور پر برقرار رکھے گئے قابل تقسیم منافعے یا ریزروز میں سے ہوں گی۔

(۹) حصص کی خرید یا تو ٹینڈر کی پیشکش کے ذریعے کی جائے گی یا سکیورٹیز ایکسچینج کے ذریعے کی جائے گی جس طرح ضوابط میں مقرر کیا گیا ہے۔

(۱۰) ایک کمپنی ٹریژری حصص فروخت کر سکتی ہے جس طرح ضوابط میں مقرر کیا گیا ہے۔

(۱۱) اگر حصص کی خرید اس دفعہ کے تحت کی جائے، تو ایک کمپنی اس کے لئے خریدے گئے حصص کے رجسٹر کو سنبھال کر رکھے گی اور اس میں مندرجہ ذیل تفصیلات درج کرے گی، یعنی:-

(الف) خریدے گئے حصص کی تعداد؛

(ب) خریدے گئے حصص کے لئے معاوضہ؛

(ج) خرید کا طریق کار؛

(د) مذکورہ حصص کی منسوخی کی تاریخ یا دوبارہ اجرا؛

(ہ) ٹریژری حصص کے سلسلے میں جاری کئے گئے بونس حصص کی تعداد؛ اور

(و) دوبارہ خریدے گئے ٹریژری حصص کی تعداد اور رقم، اگر قابل بازیابی ہوں۔

(۱۲)اس دفعہ کی خلاف ورزی ایک جرم متصور ہو گی جس پر معیاری پیمانے پر درجہ سوم کا جرمانہ عائد کیا جا سکے گااور مذکورہ خلاف ورزی کی وجہ سے پیدا ہونے والے کسی ایک یا تمام نقصانات یا خسارے کے لئے انفرادی طور پر یا فرداً فرداً ذمہ دار ہو گا۔

## سرمایہ حصص میں کمی

**۸۹۔ سرمایہ حصص میں کمی:-** عدالت کی توثیق سے مشروط، کوئی کمپنی جو بذریعہ حصص لمیٹڈ ہو ،اپنی شرائطِ تاسیس شرکت کے ذریعے دئے گئے اختیار کی صورت میں ایک خصوصی قرارداد کے ذریعے کسی بھی طرح سے اپنے سرمایہ حصص میں کمی کر سکتی ہے، یعنی-

(الف) کسی بھی ادا شدہ سرمایہ حصص جو دستیاب اثاثہ جات کی طرف سے ضائع کئے گئے یا نمائندگی سے محروم کئے گئے کو منسوخ کر کے ؛

(ب) کوئی بھی ادا شدہ سرمایہ حصص جو کمپنی کی ضروریات سے زیادہ ہوں کی ادائیگی کر کے ؛

**۹۰۔ قرض دہندگان کی جانب سے اعتراض اور معترض لسٹڈ قرض دہندگان کا تصفیہ:-**(۱) جہاں سرمایہ حصص کی مجوزہ کمی میں کسی بھی ادا شدہ سرمایہ حصص کے کسی بھی حصص دار کی ادائیگی شامل ہو،اور کسی دوسری صورت میں اگر عدالت ایسی ہدایات جاری کرے کہ کمپنی کا ہر قرض دہندہ جو کسی بھی قرض کا مستحق یا دعوی دار ہو، کی کمی پر اعتراض کرنے کا حق حاصل ہو گا۔

(۲)عدالت ایسے مستحق معترض لسٹڈ قرض دہندگان کا فیصلہ کرے گی،اور اس مقصد کے لئے، جتنی جلد ممکن ہو سکے کسی بھی قرض دہندہ سے درخواست طلب کئے بغیر،ان قرض دہندگان کے نام اور ان کے قرضوں کی تعداد یا دعوے کی نوعیت کی تحقیق کرے گی،اور ایک مدت مقرر کر کے نوٹسز شائع کر سکتی ہے جس دوران قرض دہندگان کے نام جو فہرست میں درج نہیں کئے گئے اس کو درج کرنے کے لئے دعویٰ کریں یا قرض دہندگان کو کمی پر اعتراض کرنے کے حق سے استثنادے دی جائے۔

**۹۱۔ قرض خواہوں کی اجازت سے قرض کے لئے عوض دی گئی سکیورٹی کو تقسیم کرنے کا اختیار:-** جہاں ایک قرض خواہ، جو کہ قرض خواہوں کی فہرست میں شامل ہو، اور اس کا قرضے یا دعوے کی ادائیگی نہ کی گئی ہو یا اس کا تعین نہ کیا گیا ہو اور اس کمی سے اتفاق نہ کرتا ہو، عدالت اگر مناسب سمجھے تو اس قرض خواہ کی رضامندی سے اس کمپنی کے ذمے واجب الادا اس قرض یا دعوے کی، جو بھی ٹربیونل تخصیص کرے، بجالانے کے لئے مندرجہ ذیل رقم کو تقسیم کرنے کا حکم جاری کر سکتا ہے،-

(الف) اگر کمپنی، قرض یا دعوے کی کل رقم کے قابل ادائیگی ہونے کا اعتراف کرے اور اس کو ادا کرنے کی حامی بھرتی ہو، یا ادا کرنے کی حامی نہ بھی بھرتی ہو تو اس قرض یا دعوے کی کل رقم: اور

(ب) اگر کمپنی اس کا اعتراف نہ کرتی ہو اور اس قرض یا دعویٰ کی کل رقم کو ادا کرنے کی حامی بھی نہ بھرتی ہو یا اگر رقم غیر یقینی ہو یا مصرحہ نہ ہو، اس صورت میں کہ عدالت کی جانب سے کمپنی کو بند کیا جا رہا ہو تو وہ رقم جو کہ عدالت کی جانب سے تحقیقات کے بعد طے کی گئی ہو اور قرین انصاف ہو۔

**۹۲۔ قیمت میں کمی کے حکم کی تصدیق:-** اگر عدالت کمپنی کے ہر قرض دہندہ کے بارے میں مطمئن ہو جسے اس ایکٹ کے تحت قیمت میں کمی پر اعتراض کا حق دیا گیا ہو یا کہ قیمت میں کمی کے لئے اس کی رضامندی حاصل کی گئی ہو یا اس کا قرض یا دعویٰ خارج کر دیا گیا ہو یا مقرر کر دیا گیا ہو یا محفوظ کر دیا گیا ہو، تو عدالت مذکورہ شرائط و قیود پر قیمت میں کمی کی تصدیق کے لئے ایک حکم نامہ جاری کر سکتی ہے جسے وہ مناسب سمجھے۔

**۹۳۔ قیمت میں کمی کے حکم کی رجسٹریشن:-** (۱) رجسٹرار عدالت کے حکم کی ایک مصدقہ نقل جس میں کمپنی کے سرمایہ حصص کی قیمت میں کمی کی تصدیق کی گئی ہو اسے جمع کروانے پر، اسی کو رجسٹر کرے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رجسٹرڈ کی گئی سرمایہ حصص کی قیمت میں کمی کے لئے ایک قرارداد جس کی تصدیق عدالتی حکم نامے کے ذریعے کی گئی ہو مذکورہ رجسٹریشن پر مؤثر ہو جائے گی اور مذکورہ رجسٹریشن سے پہلے مؤثر نہیں ہو گی۔

(۳) ایک رجسٹرار اس حکم نامے کی تصدیق بذات خود کرے گا اور اس کا سرٹیفکیٹ حتمی ثبوت ہو گا کہ سرمایہ حصص کی قیمت میں کمی کے حوالے سے اس ایکٹ کے تمام تقاضوں پر عملدرآمد کیا گیا ہے، اور یہ کہ کمپنی کے سرمایہ حصص اسی طرح ہیں جس طرح حکم نامے میں درج کئے گئے ہیں۔

**۹۴۔ کمی کئے گئے حصص کے سلسلے میں اراکین کی ذمہ داری:-** (۱) کمپنی کا کوئی بھی سابق یا موجودہ رکن، کسی بھی حصص کے لئے پیشکش کردہ یا طلب کردہ رقم کے مابین ادا کردہ یا موصول شدہ رقم، یا جیسی بھی صورت ہو، کے بڑھے ہوئے فرق، اگر کوئی ہو، جو کہ حصص کے لئے حکم نامے میں مصرحہ حصص کی قیمت کے عوض ادا کیا گیا سمجھا جائے، کے لئے ذمہ دار نہیں ہو گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ، اگر کوئی قرض خواہ، جو کہ کسی قرض یا دعویٰ کا حق دار ہو لیکن، حصص سرمایہ میں کمی کے لئے کی گئی سماعتوں کے بارے میں لاعلمی کی وجہ سے یا اس کمی کی نوعیت اور اس کمی کے اس کے دعوے پر پڑنے والے اثرات کی وجہ سے، اس کمی پر اعتراضات رکھتا ہو اور قرض خواہوں کی فہرست میں اس کا اندراج نہ ہو اور اس کمی کے بعد کمپنی، عدالت کی جانب سے کمپنی کو اس ایکٹ کے مطابق کمپنی کو بند کرنے سے متعلق شقات کے مطابق، قرض یا دعویٰ کی ادائیگی نہ کر سکتی ہو تو؛

(الف) اگر کمپنی قیمت میں کمی کے حکم نامے کے اندراج سے پہلے ختم کردی گئی ہو، تو ہر وہ شخص جو کہ مذکورہ اندارج کی تاریخ پر کمپنی کا رکن تھا، اس قرض یا دعوٰی کی ادائیگی کے لئے، اس حد تک جو کہ اس کے ذمہ واجب الادا رقم سے تجاوز نہ کرے، کی ادائیگی کے لئے ذمہ دار ہو گا؛ اور

(ب) اگر کمپنی ختم کی جاچکی ہو، تو اس کے بعد بھی عدالت، کسی بھی قرض خوا کی درخواست اور کمپنی کے بند کئے جانے کے عمل سے اس کی لاعلمی کے ثبوت پر، جیسا کہ اوپر بیان کیا جاچکا ہے، اس کے قرض کی ادائیگی کے لئے ذمہ دار اشخاص کی ایک فہرست مرتب کرنے، جیسا بھی وہ مناسب سمجھے، اور اس فہرست میں موجود شرکتیوں کو طلب کر سکتی ہے اور اس مذکورہ قرض خواہ کے دعوے کی ادائیگی کے احکامات جاری کر سکتی ہے جیسا کہ وہ کمپنی کے اختتام پر عام شرکتی تھے۔

(۲) اس دفعہ میں کوئی بھی امر آپس میں شراکتیوں کے حقوق کو متاثر نہیں کرے گا۔

**۹۵۔ قرض دہندہ کا نام پوشیدہ رکھنے پر جرمانہ:-** اگر کمپنی کا کوئی بھی افسر، قیمت میں کمی پر اعتراض کے مستحق کسی بھی قرض خواہ کا نام پوشیدہ رکھے، یا دانستہ طور پر کسی بھی قرض خواہ کے قرض یا دعوے کی رقم یا نوعیت کی غلط نمائندگی کرے، یا اگر کمپنی کا کوئی بھی افسر کسی بھی مذکورہ چیز کو پوشیدہ رکھنے یا غلط بیانی کی ترغیب دے، جیسا کہ اوپر بیان کیا جاچکا ہے، تو ہر ایسے افسر کو اس مدت، جو کہ ایک سال تک ہو سکتی ہے، کے لئے قید کی سزا ہو گی اور اس مدت میں ایک سال تک کی توسیع کی جا سکتی ہے یا جرمانہ، جو کہ پچاس لاکھ تک ہو، عائد کیا جا سکتا ہے، یا دونوں سزاؤں کے مستوجب ہو سکتا ہے۔

**۹۶۔ قیمت میں کمی کی وجوہات کی اشاعت:-** سرمایہ حصص کی قیمت میں کمی کی صورت میں، عدالت کمپنی سے عدالت کی طرف سے مقرر کئے گئے طریق کار کے مطابق قیمت میں کمی کی وجوہ یا اس طرح کی دیگر معلومات اور اگر عدالت مناسب سمجھے، تو اسباب جو قیمت میں کمی کا باعث بنے کو شائع کرنے کا تقاضا کر سکتی ہے جسے عدالت عوام کو موزوں معلومات مہیا کرنے کے نظریے سے قرین مصلحت سمجھ سکتی ہے۔

**۹۷۔ سرمایہ حصص رکھنے والی بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی کے سرمایہ حصص میں اضافہ اور کمی:-** ایک بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی، اگر سرمایہ حصص رکھتی ہو اور اس کے قواعد وضوابط اسے اس سرمایہ حصص میں ایک طریق کار کے مطابق اضافہ یا کمی کرنے کا اختیار بھی دیتے ہوں اور اس ایکٹ کے احکامات کے تحت اپنے سرمایہ حصص میں مصرحہ کردہ طریق کار کے مطابق اضافہ یا کمی کر سکتی ہے۔

## ڈائریکٹرز کی لامحدود ذمہ داری

**۹۸۔ایک لمیٹڈ کمپنی کے پاس لا محدود ذمہ داری کے ڈائریکٹرز ہو سکتے ہیں:-**(۱)ایک لمیٹڈ کمپنی میں،ڈائریکٹرز یا کسی بھی ڈائریکٹر کی ذمہ داری،اگر کمپنی کے دستور کی طرف سے مہیا کیا گیا ہو،تو لا محدود ہو سکتی ہے۔

(۲)ایک لمیٹڈ کمپنی جس میں کسی بھی ڈائریکٹر کی ذمہ داری لا محدود ہو،تو کمپنی کا ڈائریکٹر،اگر کوئی ہو،اور ایک رکن جو ڈائریکٹر کے عہدے کے لئے انتخابات یا تقرر کے لئے ایک شخص کا نام تجویز کرے اس درخواست میں ایک بیان کو شامل کرے گا کہ اس عہدے کو سنبھالے والے شخص کی ذمہ داری لا محدود ہو گی اور کمپنی کے پروموٹرز اور افسران،یا ان میں سے کوئی ایک،اس شخص کے عہدہ قبول کرنے یا اس دفتر میں کام کرنے سے پہلے،اس کو تحریری صورت میں ایک نوٹس جاری کریں گے کہ اس کی ذمہ داری لا محدود ہو گی۔

(۳)اس دفعہ کی خلاف ورزی ایک جرم متصور ہو گی جس پر معیاری پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ عائد کیا جا سکے گا اور کسی بھی نقصان کے لئے ذمہ دار ہو گا جسے علی ہذا قیاس منتخب یا مقرر شخص دیوالیہ کی صورت میں برداشت کر سکتا ہو،لیکن منتخب یا مقرر کئے گئے شخص کی ذمہ داری دیوالیہ کی وجہ سے متاثر نہیں ہو گی۔

**۹۹۔لمیٹڈ کمپنی کی خصوصی قرارداد جس میں ڈائریکٹرز کی لا محدود ذمہ داری کا تعین کیا گیا ہو:-**ایک لمیٹڈ کمپنی،اگر اس کے شرائطِ تاسیسِ شرکت میں اختیار دیا گیا ہو،تو خصوصی قرارداد کے ذریعے اس کے دستور میں ترمیم کر سکتی ہے،تاکہ اس کے کسی ایک ڈائریکٹرز یا اس کے کسی بھی ڈائریکٹر کی ذمہ داری کم کر کے لا محدود کر دی جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ کسی بھی ڈائریکٹر کی ذمہ داری کو لا محدود بنانے کے لئے دستور میں تبدیلی،کا کسی بھی ڈائریکٹر،جو ترمیم کی تاریخ سے پہلے عہدہ سنبھال رہا تھا،پر اس کی رضامندی کے بغیر اطلاق نہیں ہو گا،جب تک اس مدت کا اختتام نہ ہو جائے جس کے لئے اس نے مذکورہ تاریخ پر عہدہ سنبھالا تھا۔

# حصہ چھ

## رہن، چارجز وغیرہ کی رجسٹریشن

**۱۰۰۔رہن یا چارج کے اندارج کرانے کی ضرورت:۔**(ا) ایک کمپنی جس پر رہن یا چارج بنانے کے لئے اس دفعہ کا اطلاق ہو، بمعہ اس دستاویز کی ایک نقل کے جس کے ذریعے رہن یا چارج بنایا گیا ہو، رہن یا چارج کی طے کردہ تفصیلات، اس کے چارج کے شروع ہونے کے بعد، تیس ایام کے اندر اندر، اندراج کے لئے رجسٹرار کو مہیا کرنا ضروری ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ۔

(الف) اس صورت میں اگر ایک رہن یا چارج پاکستان سے باہر واقع ذاتی ملکیتی جائیداد پر پاکستان سے باہر ہی بنایا گیا ہو تو، دستاویز یا اس کی نقل، جو کہ مقررہ شرائط کے مطابق پوسٹ کر گئی ہو، پاکستان میں موصول ہونے کے تیس ایام اور رہن شروع ہونے کی تاریخ سے چالیس دین کے اندر اندر، دستاویز یا اس کی نقل بمعہ دیگر تفصیلات کے ساتھ رجسٹرار کو جمع کروادی جائے؛اور

(ب) اگر رہن یا چارج پاکستان میں بنایا جائے لیکن یہ پاکستان سے باہر واقع جائیداد پر مشتمل ہو، تو دستاویز جس کے ذریعے چارج یا رہن بنایا گیا اور ایک تصدیق شدہ نقل اس رہن یا چارج کی رجسٹریشن کے لئے جمع کراوائی جائے باوصف اس کے کہ اس ملک، جس میں جائیداد واقع ہو، کے قانون کے مطابق اس چارج یا رہن کو قانونی یا مؤثر بنانے کے لئے مزید کارروائی کی جانی ہو:اور

مزید شرط یہ ہے کہ کسی بھی جائیداد کے عوض رہن یا چارج کی رجسٹریشن، اس جائیداد کے سلسلے میں رہن یا چارج کی رجسٹریشن سے پہلے حاصل کسی بھی حقوق کو مضرت نہیں پہنچائے گی۔

(۲) اس دفعہ کا اطلاق مندرجہ ذیل چارجز پر ہوتا ہے۔

(الف) کسی بھی غیر منقولہ جائیداد جہاں کہیں بھی واقع ہو پر رہن یا چارج لگانا، یا اس میں کسی منافع پر لگانا؛ یا

(ب) سند مقروضیت کے کسی بھی اجرا کو محفوظ بنانے کے مقاصد کے لئے رہن یا چارج لگانا؛

(ج) کمپنی کی کتابی قرضہ جات پر رہن یا چارج لگانا؛

(د) کمپنی کی انڈرٹیکنگ یا جائیداد پر فلوٹنگ چارج لگانا، بشمول مالِ تجارت (سٹاک اِن ٹریڈ)؛ یا

(ہ) جہاز یا ہیلی کاپٹر پر یا جہاز یا ہیلی کاپٹر میں کسی حصے پر چارج لگانا؛

(و)ساکھ پر یا حقوق دانش پر چارج لگانا؛

(ز) کمپنی کی کسی بھی منقولہ جائیداد پر رہن، چارج یا ضمانت لینا؛

(ح) رہن، چارج یا دیگر مفاد، جو قابل بازیابی کیپٹل کی نوعیت کے کسی بھی دستاویز کے اجراء کے لئے معاہدے پر مبنی ہو؛ یا

(ط) رہن، چارج یا دیگر مفاد، جو فلکسڈ اثاثہ جات کی حصول دستیابی کے لئے قسطوں میں خریدنے کے انتظام یا لیز نگ پر مبنی ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی قابل بیع وتری دستاویز، کمپنی کے لئے قرضہ کے حصول کو محفوظ بنانے کے لئے دئے گئے ہوں، تو کمپنی کے لئے کسی ایڈوانس کے حصول کے لئے جمع کروائے گئی دستاویز پر جمع کروائے جانے والے فنڈز، اس ذیلی دفعہ کے مقاصد کے لئے ان کتابی قرضہ جات میں رہن یا چارج تصور نہیں ہوں گے۔

وضاحت:۔اس آرڈیننس کی اغراض کے لئے ''چارج'' میں رہن یا گروی شامل ہے۔

(۳) رجسٹرار ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رہن یا چارج کی رجسٹریشن پر اپنے دستخط کے ساتھ یا اپنی سرکاری مہر کے ذریعے تصدیق شدہ رجسٹریشن کا ایک سرٹیفکیٹ مذکورہ صورت میں اور مذکورہ طریق کار کے مطابق جاری کرے گا جسے صراحت کیا جا سکتا ہے۔

(۴) رجسٹریشن سے متعلقہ اس دفعہ کے احکامات رہن یا چارج سے مشروط کسی بھی جائیداد کے حصول کے لئے کمپنی پر لاگو ہوں گے۔

(۵) کسی فی الوقت نافذ العمل قانون میں موجود کسی بھی امر کی موجودگی کے باوجود، ایک کمپنی کی جانب سے بنایا گیا کوئی بھی رہن یا چارج کمپنی کا خاتمہ کرنے والے افسر یا کسی دوسرے قرض دہندہ کی جانب سے زیر غور نہیں لائے گا بجز اس کے کہ یہ ذیلی دفعہ (۱) کے مطابق باضابطہ طور پر رجسٹرڈ ہو اور مذکورہ چارج کے رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ ذیلی دفعہ (۳) کے تحت رجسٹرار کی جانب سے نہ دیا گیا ہو۔

(٦) ذیلی دفعہ (۵) میں کوئی بھی امر اس طرح سے حاصل کی گئی رقم کی واپسی کے لئے کسی بھی معاہدہ یا ذمہ داری کو مضرت نہیں پہنچائے گا۔

(۷) جہاں کمپنی کی کسی بھی جائیداد یا اثاثہ جات یا اس کی کسی بھی انڈر ٹیکنگز پر کوئی بھی رہن یا چارج اس دفعہ کے تحت رجسٹرڈ کیا جائے، تو کوئی بھی شخص جو مذکورہ جائیداد، اثاثے، انڈر ٹیکنگز یا اس کا کوئی بھی حصہ یا اس میں کوئی بھی حصہ یا منافع حاصل کرنا چاہتا ہو تو مذکورہ رجسٹریشن کی تاریخ سے رہن یا چارج کا نوٹس تصور کیا جائے گا۔

**۱۰۱۔ سلسلہ وار سند مقروضیت کی صورت میں کوائف جو حاملین کو مساوی پیش رفت کا مستحق بنائے:-** جہاں سند مقروضیت کا ایک سلسلہ، جس کے معاہدے کو تیس ایام کے اندر اندر رجسٹرار کے پاس جمع کروادیا گیا ہو اور اس میں چارج کی وصولی کے بارے میں درج ہو، یا کسی دوسری دستاویز کا حوالہ دے کر، تو دفعہ ۱۰۰ کے عین مطابق ہے کہ اس سلسلہ کے سند مقروضیت کے سلسلہ جو کہ کسی ایک کمپنی نے بیک وقت حاصل کئے گئے ہوں، سے ان کو حاصل ہونے والے منافع کے عوض فیس/چارج کی جائے، اگر اس قسم کا کوئی معاہدہ موجود نہ ہو تو سند مقروضیت کے کسی سلسلہ کے اجراء کے بعد، مندرجہ ذیل شرائط ہوں گی؛

(الف) پورے سیریل کے ذریعے حاصل کی گئی کل رقم؛

(ب) قرار دادوں کی تاریخیں اور معاہدوں (covering deed) کی تاریخیں جو سیریل کے اجرا کا اختیار دیں، اگر کوئی ہوں، جس کے ذریعے سکیورٹی بنائی گئی ہو یا سکیورٹی کی تفصیل دی گئی ہو؛

(ج) جائیداد پر چارج کی عمومی تفصیل؛ اور

(د) سندِ مقروضیت کے حاملین کے لئے متولیات کے نام، اگر کوئی ہوں؛

چارج میں دئے گئے طریق کار کے مطابق تصدیق شدہ معاہدے کی نقل کے ساتھ:

مگر شرط یہ ہے کہ، اگر اس سلسلہ میں ایک سے زائد سند مقروضیت کا اجرا کیا جائے، تو ہر اجرا کی تاریخ اور رقم کی تفصیلات رجسٹر میں اندراج کے لئے رجسٹرار کو جمع کروانا لازمی ہیں، لیکن ایسا کرنے میں کوتاہی یا بھول چوک اس اجرا کی قانونی حیثیت پر اثر انداز نہیں ہو گی۔

**۱۰۲۔ چارجز کا رجسٹر رجسٹرار کی جانب سے سنبھال کر رکھا جائے:-**(۱) رجسٹرار اس حصہ کے مطابق مذکورہ طریق کار اور مذکورہ شکل میں، ہر کمپنی سے متعلقہ، رجسٹرڈ کئے گئے چارجز کی تفصیلات پر مشتمل رجسٹر سنبھال کر رکھے گا۔ جیسا کہ صراحت کیا جاسکتا ہے۔

(۲) اس دفعہ کی مطابقت میں سنبھال کر رکھا گیا رجسٹر مذکورہ فیس کی ادائیگی پر ایک شخص کو جانچ پڑتال کے لئے دکھایا جائے گا جیسا کہ صراحت کیا جاسکتا ہے۔

**۱۰۳۔ رہن یا چارجز کے اندراج کی فہرست:**۔رجسٹرار قانون برائے کمپنی کے تحت اپنے پاس رجسٹرڈ رہن یا چارجز کی مذکورہ تفصیلات پر مشتمل تاریخ وار فہرست کو برقرار رکھے گا،اس شکل میں جیسا کہ صراحت کیا جاسکتا ہے۔

**۱۰۴۔ سند مقروضیت حصص کے سرٹیفکیٹ یا سند مقروضیت پر رجسٹریشن کے سرٹیفکیٹ کی توثیق:**۔ایک کمپنی ہر سند مقروضیت حصص کے سرٹیفکیٹ یا سند مقروضیت پر توثیق کے لئے دفعہ ۱۰۰ کے تحت دئے گئے رجسٹریشن کے ہر سرٹیفکیٹ کی ایک نقل بنائے گی جو کمپنی کی جانب سے جاری کیا گیا ہو اور جس کی ادائیگی اس طرح رجسٹرڈ کئے گئے رہن یا چارج کے ذریعے حاصل کی گئی ہو۔

شرط یہ ہے کہ سند مقروضیت حصص یا سند مقروضیت کے سرٹیفکیٹ کی صورت میں کتابی اندراج کی شکل میں جاری کیا گیا ہو، تو اس دفعہ کی مطابقت میں موزوں افشا،اس طریق کار کے مطابق کیا جائے گا جسے صراحت کیا جاسکتا ہے:

مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ میں کسی بھی امر کا جائزہ نہیں لیا جائے گا جیسا کہ ایک کمپنی سے کسی بھی سند مقروضیت حصص کے سرٹیفکیٹ یا سند مقروضیت پر توثیق کے لئے اس طرح کے رہن یا چارج کی رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ بنانے کے لئے مطالبہ کیا گیا ہے، جسے کمپنی کی جانب سے رہن یا چارج بنانے سے پہلے جاری کیا گیا ہو۔

**۱۰۵۔ رجسٹریشن کے حوالے سے متعلقہ فریق کا حق اور کمپنی کے فرائض:**۔ (۱) یہ ایک کمپنی کی ذمہ داری ہو گی کہ وہ کمپنی کی جانب سے بنائے گئے ہر رہن یا چارج کی رجسٹریشن کے لئے مقرر کردہ تفصیلات اور دفعہ ۱۰۰ کے تحت طلب کی گئی رجسٹریشن کو سند مقروضیت کی ایک سیریل کے اجراء کو رجسٹرار کے پاس جمع کروائے، لیکن مذکورہ رہن یا چارج کی رجسٹریشن اس میں دلچسپی رکھنے والے کسی بھی شخص کی درخواست پر متاثر ہو سکتی ہے۔

(۲) اگر کمپنی کی بجائے کسی شخص کی درخواست پر رجسٹریشن متاثر ہو تو، وہ شخص رجسٹرار کی طرف سے رجسٹریشن پر اس کی جانب سے مناسب طریقے سے ادا کی گئی کسی بھی فیس کی رقم کمپنی سے وصول کرنے کا مستحق ہو گا۔

**۱۰۶۔ رہن یا چارج کی تفصیلات میں ترمیم:**۔ جب بھی اس حصہ کے مطابق رجسٹرڈ کئے گئے رہن یا چارج کی شرائط و قیود یا وسعت یا کارروائی میں ترمیم کی جائے تو، یہ کمپنی کی ذمہ داری ہو گی کہ وہ مذکورہ ترمیم شدہ تفصیلات کو مقرر کردہ طریق کار کے مطابق تصدیق شدہ مذکورہ ترمیم کے ثبوت کے دستاویز کی نقل کے ساتھ رجسٹرار کو بھجوائے گی، اور اس حصے کی شقات کا رہن یا چارج کی رجسٹریشن کے طور پر رہن یا چارج کی مذکورہ ترمیم پر اطلاق ہو گا جیسے کہ مذکورہ بالا طور پر ذکر کیا جا چکا ہے۔

**۱۰۷۔ رہن یا چارج کی بنائی گئی دستاویز کی نقل رجسٹرڈ دفتر میں سنبھال کر رکھی جائے:-** ہر کمپنی اس حصہ کے مطابق رجسٹریشن کے لئے طلب کی گئی دستاویز کی نقل جو رہن یا چارج پیدا کر رہی ہو کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں سنبھال کر رکھے گی اور اس کی شرائط و قیود کی ترمیم کے ثبوت کے ہر دستاویز کی ایک نقل جاری کرے گی۔

**۱۰۸۔ رہن کے رجسٹر کی ترمیم:-** (۱) کمیشن مطمئن ہونے پر کہ ۔

(الف) کسی بھی رہن یا چارج یا اس میں کسی بھی ترمیم کی تفصیلات مقرر کئے گئے وقت کے اندر دفعہ ۱۰۰ تا ۱۰۱ کے مطابق رجسٹرار کو جمع کروانے میں کوتاہی ہوئی، جیسی بھی صورت ہو؛ یا

(ب) کسی بھی مذکورہ رہن یا چارج سے متعلقہ فرو گزاشت یا غلط بیانی ہوئی؛

جو اتفاقی تھی یا غفلت کی وجہ سے تھی یا کسی دیگر معقول وجہ سے تھی، یا کمپنی کے قرض دہندگان یا حصہ داران کی پوزیشن کو مضرت پہنچانے کی نوعیت کی نہیں تھی، یا کسی بھی دیگر وجوہ کی بنا پر منصفانہ اور مساوی دادرسی کے لئے تھی، کمپنی یا کسی بھی متعلقہ شخص کی درخواست پر اور، مذکورہ شرائط و قیود پر جو کمیشن کی نظر میں انصاف اور قرین مصلحت ہو ، مطلوبہ تفصیلات کو جمع کروانے کے لئے وقت میں توسیع کا حکم دے سکتا ہے، یا، یہ کہ فرو گزاشت یا غلط بیانی کو درست کر لیا گیا ہے، جیسی بھی صورت ہو، اور ایسے احکامات جاری کر سکتا ہے۔ جسے وہ مناسب سمجھے۔

(۲) اس دفعہ کے تحت کمیشن یا اس کے مجاز افسر کی جانب سے تصدیق شدہ باضابطہ طور پر حکم کی منظوری کی ایک نقل حکم کی تاریخ کے سات ایام کے اندر اندر متعلقہ رجسٹرار کو بھجوائی جائے گی۔

(۳) اگر کمیشن رہن یا چارج کی رجسٹریشن کے لئے وقت میں توسیع کرے تو، یہ حکم سابقہ مدت سے متعلقہ جائیداد کے ضمن میں حاصل کئے گئے کسی بھی حقوق کو مضرت نہیں پہنچائے گا جب رہن یا چارج کو درحقیقت رجسٹرڈ کیا گیا ہو۔

**۱۰۹۔ کمپنی چارج کی تسلی بخش ادائیگی کی رپورٹ جمع کروائے گی:-** (۱) ایک کمپنی جس نے اپنے دئے ہوئے رہن یا بنائے ہوئے چارج کی مکمل اور تسلی بخش وصولی کر لی ہو ، تو اس کے لئے لازمی ہے کہ وہ چارج کی مکمل وصولی یا اس سلسلے میں اطمینان ہو جانے کے تیس ایام کے اندر اندر، مصرحہ کردہ طریق کار کے مطابق رجسٹرار کو اس ادائیگی یا اس سلسلے میں مطمئن ہونے کی رپورٹ جمع کروائے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے مطابق رجسٹرار اطلاع کی موصولی پر، یا وجہ ظاہر کرنے کے لئے مذکورہ مدت کے اندر اندر جو چودہ ایام سے متجاوز نہ ہو، جسے مذکورہ نوٹس میں صراحت کیا جا سکتا ہے، رہن یا چارج کے حاملین کو بھجوانے کے لئے ایک نوٹس وضع کرے گا کہ کیوں ادائیگی اور معاوضے کا مکمل اندراج جیسے رجسٹرار کو مطلع کیا گیا تھا محفوظ نہیں رکھا گیا، اور اگر

کوئی بھی وجہ مذکورہ رہن یا چارج کے حاملین کی جانب سے نہ بیان کی جائے تو، رجسٹرا تحریری بیان کی منظوری دے گا اور دفعہ ۱۰۲ کے تحت اس کی جانب سے رکھے گئے چارجز کے رجسٹر میں اندراج کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر رہن یا چارج کے حاملین کی جانب سے این او سی کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جمع کروائے گئے اطلاع نامے کے ساتھ مہیا کیا جائے تو اس ذیلی دفعہ میں حوالہ دیا گیا نوٹس طلب نہیں کیا جائے گا۔

(۳) اگر کوئی بھی وجہ ظاہر کی جائے تو، رجسٹرار اسے مؤثر بنانے کے لئے چارجز کے رجسٹر میں نوٹ کرے گا اور کمپنی کو مطلع کرے گا۔

(۴) اس دفعہ میں کسی بھی امر کو دفعہ ۱۰۲ کے تحت یا دوسری صورت میں کمپنی کی جانب سے اطلاع کی موصولی پر چارجز کے رجسٹر میں اندراج کے لئے رجسٹرار کے اختیارات کو متاثر کرنے کے لئے تصور نہیں کیا جائے گا۔

(۵) اگر ایک کمپنی اس دفعہ کے تحت مقرر کی گئی مدت کے اندر رہن یا چارج کی تسلی بخش تفصیلات جمع کروانے میں ناکام ہو جائے تو، مطلوبہ دستاویزات اضافی فیس اور اس حصے میں مقرر کئے گئے عائد کردہ جرمانے کے ساتھ جمع کروائی جاسکتی ہیں، جسے صراحت کیا جاسکتا ہے۔

**۱۱۰۔ کمپنی کی اطلاع کی عدم موجودگی میں تسلی بخش اندراج بنانے اور اس کے اجراء کے لئے رجسٹرار کے اختیارات:-**

(۱) رجسٹرار کو، کسی بھی رجسٹرڈ کئے گئے چارج کے ضمن میں اس کے اطمینان کے لئے مہیا کئے گئے ثبوت پر۔

(الف) کہ وہ قرض جس کے لئے چارج جاری کیا گیا تھا کی تسلی بخش ادائیگی مکمل طور پر یا جزوی طور پر کر دی گئی ہے؛ یا

(ب) چارج کی گئی جائیداد کے اس حصے یا کاروبار کو چارج سے خارج کر دیا گیا ہے یا کمپنی کی جائیداد یا کاروبار کا حصہ تشکیل دینے سے روک دیا گیا ہے؛

چارجز کو، یا جائیداد کے اس حصے یا کاروبار کے حقائق جن کو چارج سے خارج کر دیا گیا ہے یا کمپنی کی جائیداد یا انڈر ٹیکنگ کا حصہ تشکیل دینے سے روک دیا گیا ہے کو مکمل طور پر یا جزوی طور پر دستاویز اطمینان میں درج کرے، جیسی بھی صورت ہو، اور متعلقہ فریقین کو مطلع کرے گا ،اس حقیقت کے باوجود کہ کوئی بھی اطلاع اس کو کمپنی کی جانب سے موصول نہیں ہوئی ہے۔

**۱۱۱۔ خلاف ورزی پر سزا:-** اس دفعہ کی خلاف ورزی ایک جرم متصور ہو گی جس پر معیاری پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ عائد کیا جاسکے گا۔

**۱۱۲۔ کمپنی کے رہن یا چارجز کا رجسٹر:۔**(۱) ہر کمپنی جو اس دفعہ کے تحت رجسٹریشن حاصل کرنا چاہتی ہے رہن یا چارج کا رجسٹر مذکورہ شکل میں اور مذکورہ طریق کار کے مطابق برقرار رکھے گی جیسا کہ صراحت کیا جا سکتا ہے اس دفعہ کی خلاف ورزی اس ایکٹ کے تحت ایک جرم متصور ہو گی۔

(۲) اس دفعہ کے تحت برقرار رکھے گئے چارجز کے رجسٹر اور اس دفعہ کی مطابقت میں سنبھال کر رکھے گئے کسی بھی رہن یا چارج کے لئے بنائی گئی دستاویز کی نقل یا اس میں کی گئی کسی بھی ترمیم کو جانچ پڑتال کے لئے دیا جائے گا:۔

(الف) فیس کے بغیر کمپنی کے کسی بھی رکن یا قرض دہندہ کو؛

(ب) مذکورہ فیس کی ادائیگی پر کسی بھی دوسرے شخص کو جسے کمپنی کی جانب سے ہر ایک جانچ پڑتال کے لئے مقرر کیا جا سکتا ہے۔

(۳) مذکورہ نقول اور رجسٹر کی جانچ پڑتال سے انکار کیا جائے تو، اس دفعہ کے تحت ایک جرم ہو گا اور اس دفعہ کے تحت جرم کا مرتکب شخص معیاری پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا، اور کمپنی کا ہر افسر جو دانستہ طور پر انکار کرنے کا اختیار یا اجازت نامہ دے تو وہ ایسے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا، اور مذکورہ بالا جرمانے کے علاوہ، رجسٹرار نقول یا رجسٹر کی فی الفور زبردستی جانچ پڑتال کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

(۴) اگر کمپنی کا کوئی بھی افسر ذیلی دفعہ (۱) کی مطابقت میں بنائے گئے کسی بھی مطلوبہ اندراج کو حذف کرنے کا اختیار یا اجازت دے تو، معیاری پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

## وصول کنندگان اور مینیجر

**۱۱۳۔ وصول کنندہ اور مینیجر کے تقرر کی رجسٹریشن:۔**(۱) جہاں ایک کمپنی کی جائیداد کی سکیورٹی پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کی غرض سے، ایک شخص وصول کنندہ یا مینیجر کے تقرر کے لئے ایک شخص کو کسی بھی دستاویز میں موجود کسی بھی اختیارات کے مطابق حکم جاری کرے ، یا مذکورہ وصول کنندہ یا مینیجر کا تقرر کرے تو، وہ دستاویز میں موجود اختیارات کے تحت تقرر کی یا حکم کی تاریخ کے سات ایام کے اندر اندر رجسٹرار کو حقیقی نوٹس جمع کروائے گا۔

(۲) اگر اس دفعہ کے تحت بطور وصول کنندہ یا مینیجر مقرر کئے گئے ایک شخص کو اس طرح کام کرنے سے روک دیا جائے تو، وہ شخص جسے حکم جاری کیا گیا یا جس نے کسی بھی دستاویز میں موجود اختیارات کی مطابقت میں مذکورہ وصول کنندہ

یا مینیجر کو مقرر کیا تھا وصول کنندہ یا مینیجر کو کام کرنے سے روکنے پر سات ایام کے اندر اندر اس سے متعلق ایک نوٹس جاری کرے گا۔

(۳) رجسٹرار اس دفعہ کے تحت رہن یا چارج کے رجسٹر میں ان حقائق کا اندراج کرے گا جس کا اس نے نوٹس جاری کیا ہے۔

(۴) ان ذیلی دفعات (۱) اور (۲) کی خلاف ورزی ایک جرم متصور ہو گی جس پر معیاری پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ عائد کیا جا سکے گا۔

**۱۱۴۔ وصول کنندہ یا مینیجر کے اکاؤنٹس کی فائلنگ:۔** (۱) کمپنی کی جائیداد کا ہر وصول کنندہ جس کا تقرر کسی بھی دستاویز میں موجود اختیارات کے تحت کیا گیا اور جنہوں نے ملکیت حاصل کی ہو، ایک سو اسی ایام کے اختتام کے تیس ایام کے اندر اندر جب کہ وہ ملکیت میں ہوں، اور جب بطور وصول کنندہ انہیں کام کرنے سے روک دیا جائے تو بھی تیس ایام کے اندر اندر، اپنی رسیدوں اور ادائیگیوں کا خلاصہ مقرر کئے گئے طریق کار کے مطابق اسی مدت کے دوران جس سے متعلق یہ خلاصہ ہے کو رجسٹرار کو لازمی جمع کروائے گا، اور بطور وصول کنندہ کام ختم کرنے سے متعلق نوٹس کو بھی پندرہ ایام کے اندر اندر رجسٹرار کو جمع کروائے گا، اور رجسٹرار رہن یا چارجز کے رجسٹر میں اس نوٹس کو درج کرے گا۔

(۲) جہاں کمپنی کی جائیداد کا ایک وصول کنندہ مقرر کیا گیا ہو تو، کمپنی کی طرف سے یا کمپنی کی جانب سے یا کمپنی کے وصول کنندہ کی جانب سے جاری کی گئی ہر انوائس، آرڈر فار گڈز، یا کاروباری خطوط، ایک دستاویز کی صورت میں یا جس میں کمپنی کا نام ظاہر ہو، ایک بیان پر مشتمل ہوں گے کہ ایک وصول کنندہ کو مقرر کیا گیا ہے۔

(۳) ذیلی دفعات (۱) اور (۲) کے احکامات کا کسی بھی دستاویز میں موجود اختیارات کے تحت ایک کمپنی کی جائیداد کا انصرام کرنے کے لئے مقرر کئے گئے کسی بھی شخص پر اطلاق اسی طریق کار کے مطابق ہو گا جیسے ان کا اطلاق اس طرح سے مقرر کئے گئے وصول کنندہ پر ہے۔

(۴) ذیلی دفعہ (۳) میں حوالہ دئے گئے وصول کنندہ یا کمپنی کی جائیداد کا انصرام کرنے کے لئے تعینات کئے گئے شخص کی جانب سے اس دفعہ کی خلاف ورزی ایک جرم متصور ہو گی جس پر معیاری پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ عائد کیا جا سکے گا۔

**۱۱۵۔ بطور وصول کنندہ یا مینیجر تقرر کے لئے نااہلیت:۔** مندرجہ ذیل اشخاص کو کمپنی کی جائیداد کے وصول کنندہ یا مینیجر کے طور پر مقرر نہیں کیا جائے گا، یعنی:۔

(الف) نابالغ؛

(ب)ایک شخص جو فاتر العقل ہو اور مجاز عدالت کی جانب سے واضح طور پر اعلان کیا گیا ہو؛

(ج)ایک باڈی کارپوریٹ؛

(د) کمپنی کا ایک ڈائریکٹر؛

(ہ) بری الذمہ قرار نہ دیا گیا ایک نادہندہ بجز اس کے کہ اسے عدالت کی جانب سے اجازت دے دی جائے جس کے ذریعے اسے دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛ یا

(و) کمپنی کی مینجمنٹ کے ساتھ منسلک ہونے یا کسی دوسرے طریقے سے حصہ لینے کی صورت میں عدالت کی جانب سے نااہل قرار دیا گیا ایک شخص؛

**۱۱۶۔عدالت میں درخواست:**-(۱) کسی بھی دستاویز میں موجود اختیارات کے تحت مقرر کئے گئے کمپنی کی جائیداد کا ایک وصول کنندہ یا مینیجر اس کے فرائض کی ادائیگی کے سلسلے میں پیدا ہونے والے کسی خاص امور سے متعلقہ ہدایات کے لئے عدالت میں درخواست کر سکتا ہے، اور کسی بھی مذکورہ درخواست پر عدالت مذکورہ ہدایات جاری کر سکتی ہے، یا مذکورہ حکم نامہ جاری کر سکتی ہے جس میں عدالت کے سامنے افراد کے حقوق کا اعلان کیا جائے، یا بصورت دیگر، جیسا عدالت ٹھیک سمجھے۔

(۲) اوپر بیان کردہ طریقہ کے مطابق، ایک کمپنی کی جانب سے مقرر کردہ جائیداد کا مینیجر یا وصول کنندہ، صرف اس حد تک جیسے کہ اسے عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو، اس کی جانب سے اس کی ذمہ داریوں اور کارکردگی کے حوالے سے کئے گئے کسی بھی معاہدے کا ذاتی طور پر ذمہ دار ہو گا، ماسوائے اگر معاہدے کو کوئی دوسری صورت دی گئی ہو، اور ان اثاثہ جات کی ذمہ داری سے لے کر اس کو حاصل استثنا کے لئے حق دار ہو گا؛ لیکن اس ذیلی دفعہ میں درج کچھ بھی، اسے، اس ذیلی دفعہ کے علاوہ، حاصل کسی بھی استثنا پر یا اس کی جانب سے کئے گئے ایسے معاہدوں، جس کا اسے اختیار نہ ہو، کے حوالے سے اس کی ذمہ داریوں یا اس ذمہ داری کے حوالے سے اسے حاصل کسی بھی استثنا کے حق پر اثر انداز نہیں ہو گا۔

**۱۱۷۔ وصول کنندہ یا مینیجر کے معاوضے مقرر کرنے کے لئے عدالت کا اختیار:**-(۱)عدالت جائیداد کے وصول کنندہ یا مینیجر کی جانب سے اس کو درخواست کرنے پر، ایک حکم نامے کے ذریعے کسی بھی شخص کو معاوضے کی صورت میں مقرر رقم کی ادائیگی کر سکتی ہے جس کو، کسی بھی دستاویز میں موجود اختیارات کے تحت کمپنی کی جائیداد کے وصول کنندہ یا مینیجر کے طور پر مقرر کیا گیا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ معاوضے کی رقم مذکورہ حد سے متجاوز نہیں کرے گی جسے صراحت کیا جا سکتا ہے۔

(۲) جہاں کوئی سابقہ حکم اس سلسلے میں بنایا گیا ہو، ذیلی دفعہ (ا) کے تحت عدالت کو اختیار ہو گا کہ -

(الف) حکم نامہ جاری کرنے یا درخواست دینے سے قبل کسی بھی مدت کے لئے معاوضہ طے کرنے کی حد تک؛

(ب) بروئے کار لائے باوجود یہ کہ حکم نامہ جاری کرنے یا درخواست دینے سے قبل وصول کنندہ وفات پا گیا تھا یا کام کرنے سے روک دیا گیا تھا؛ اور

(ج) جہاں، حکم نامہ جاری ہونے سے پہلے، وصول کنندہ یا مینیجر کو ادائیگی کر دی گئی ہو یا کسی مخصوص مدت کے لئے اس کے معاوضے کا تعین کر دیا گیا ہو، تو اس رقم کے لئے جو کہ اس مصرحہ مدت کے لئے طے شدہ رقم سے زائد ہو، کے لئے وہ یا اس کا نمائندہ جواب دہ ہو گا، جیسا کہ حکم نامے میں صراحت کی جا سکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ شق (ج) میں دئے گئے اختیارات کو درخواست دینے یا حکم جاری کرنے سے قبل بروئے کار نہیں لایا جائے گا بجز اس کے کہ عدالت کی رائے میں ایسے خصوصی حالات جو کہ اس اختیار کے استعمال کو موزوں بنائیں /اختیار کے استعمال کی اجازت دیں

(۳) عدالت کمپنی کا خاتمہ کرنے والے افسر کی جانب سے، یا وصول کنندہ یا مینیجر کی جانب سے، یا رجسٹرار کی جانب سے دی گئی کسی بھی درخواست پر ذیلی دفعہ (ا) کے تحت وقتاً فوقتاً جاری کئے گئے حکم نامے میں ترمیم یا تبدیلی کر سکتی ہے اور وصول کنندہ کو اس کے فرائض یا فرض منصبی یا کسی بھی دیگر امور کے سلسلے میں ہدایات جاری کر سکتی ہے جسے وہ قرین مصلحت سمجھے:

مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (ا) کے تحت جاری کیا گیا ایک حکم نامہ کسی بھی شخص کو قابل ادائیگی معاوضے کی رقم میں اضافہ کرنے کی غرض سے مختلف نہیں ہو گا۔

## حصہ سات

## منصرمین اور انتظامیہ

**۱۱۸۔ کمپنی کے اراکین:-** کمپنی کے شرائط شرکت کے سبسکرائبرز کمپنی کے اراکین بننے پر متفق تصور کئے جائیں گے، جو اس کی رجسٹریشن پر اراکین بنیں گے اور ہر دوسرا شخص:-

(الف) جسے الاٹ کیا گیا ہو، یا جو حصص کے کسی بھی درجے یا قسم کا حامل ہو؛ یا

(ب) ایک کمپنی جس کے پاس سرمایہ حصص نہ ہوں کے ضمن میں، کوئی بھی شخص جس نے کمپنی کا رکن بننے پر اتفاق کیا ہو؛

اور جن کے نام اراکین کے رجسٹر میں درج ہوں، وہ بھی کمپنی کے اراکین ہیں۔

## اراکین کا رجسٹر اور فہرست

**۱۱۹۔اراکین کے رجسٹر:-**(ا) ہر کمپنی اپنے اراکین کا رجسٹر سنبھال کر رکھے گی اور اس دفعہ کے کسی بھی تقاضے کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم متصور ہو گی۔

(۲) اس رجسٹر میں ہر رکن کی مذکورہ تفصیلات درج کرنا لازمی ہیں جنہیں صراحت کیا جا سکتا ہے۔

(۳) ایک کمپنی میں حصص یا سٹاک کے جوائنٹ ہولڈرز ہونے کی صورت میں، اراکین کا کمپنی رجسٹر ہر جوائنٹ ہولڈر کا نام ظاہر کرے گا اس حصہ کے مقاصد کے لئے اس نسبت سے جوائنٹ ہولڈرز بطور ایک رکن شمار کئے جائیں گے اور پہلے سے دئے گئے شخص کا نام کا پتہ رجسٹر میں درج کیا جائے گا:

(۴) اس دفعہ کے تحت ایک شخص جو جرم کا مرتکب ہوا ہو معیاری پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

**۱۲۰۔اراکین کی فہرست:-**(ا) ہر کمپنی جس کے پاس ۵۰ سے زائد اراکین ہوں، کمپنی کے اراکین کے ناموں کی فہرست مرتب کرے گی، بجز اس کے کہ اراکین کا رجسٹر ایسی شکل میں ترتیب دیا گیا ہو کہ وہ ایک فہرست ترتیب دیتا ہو۔

(۲) ایک کمپنی اراکین کے رجسٹر میں کی گئی کسی بھی ردوبدل کی تاریخ کے بعد چودہ ایام کے اندر اندر فہرست میں کوئی بھی ضروری ترمیم کرے گی۔

(۳) اس فہرست میں، ہر ایک ممبر کے حوالے سے، اس ممبر کے اکاونٹ کو فعال کرنے سے متعلق کافی اشارے موجود ہونے چاہیئں جنہیں رجسٹر میں آسانی سے تلاش کیا جا سکے۔

(۴) اس دفعہ کے تحت ایک شخص جو جرم کا مرتکب ہوا ہو معیاری پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

**۱۲۱۔ٹرسٹ کا رجسٹر میں اندراج نہیں کیا جائے گا:-**ٹرسٹ کی طرف سے کوئی بھی نوٹس جو تحریری ہو، کوئی تنبیہی ہو یا ہدایت نامہ، کمپنی کے اراکین کے رجسٹر پر اس کا اندارج نہیں کیا جائے گا یا رجسٹرار کو نہیں بھجوایا جائے گا۔

**۱۲۲۔سند مقروضیت کے حاملین کا رجسٹر:-**(۱) ہر کمپنی اپنے سند مقروضیت کے حاملین کا ایک رجسٹر سنبھال کر رکھے گی اور اس دفعہ کے کسی بھی تقاضے کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم متصور ہو گی۔۔

(۲)اس رجسٹر میں ہر سند مقروضیت کے حامل کی مذکورہ تفصیلات درج کرنا لازمی ہیں جنہیں صراحت کیا جا سکتا ہے۔

(۳)اس دفعہ کا اطلاق سند مقروضیت کے ضمن میں نہیں ہو گا جو،بظاہر،اس کے حامل کو قابل ادائیگی ہیں۔

(۴) اس دفعہ کے تحت ایک شخص جو جرم کا مرتکب ہوا ہو معیاری پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

**۱۲۳۔سند مقروضیت کی فہرست:-**(۱)ہر کمپنی جس کے پاس ۵۰ سے زائد سند مقروضیت کے حاملین ہوں، کمپنی کے سند مقروضیت کے حاملین کے ناموں کی فہرست مرتب کرے گی،بجز اس کے کہ سند مقروضیت کے حاملین کا رجسٹر ایسی شکل میں ترتیب دیا گیا ہو کہ وہ ایک فہرست ترتیب دیتا ہو اور اس دفعہ کے کسی بھی تقاضے کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم متصور ہو گی۔۔

(۲)ایک کمپنی اراکین کے رجسٹر میں کی گئی کسی بھی ردوبدل کی تاریخ کے بعد چودہ ایام کے اندر اندر فہرست میں کوئی بھی ضروری ترمیم کرے گی۔

(۳)اس فہرست میں، ہر سند مقروضیت کے حامل کے حوالے سے،اس سند مقروضیت کے حامل کے اکاونٹ کو فعال کرنے سے متعلق کافی علامات/اشارے موجود ہونے چاہیئں جنہیں رجسٹر میں آسانی سے تلاش کیا جا سکے۔

(۴) اس دفعہ کے تحت ایک شخص جو جرم کا مرتکب ہوا ہو معیاری پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

**۱۲۴۔جانچ پڑتال کے حقوق اور نقول کی طلبی:-**(۱)رجسٹر اور فہرست دفعات ۱۲۲،۱۲۰،۱۱۹اور ۱۲۳ میں حوالہ دی گئی فہرست اراکین یا سند مقروضیت کے حاملین کو کاروباری اوقات کے دوران،مذکورہ معقول پابندیوں کے تابع، جسے کمپنی عائد کر سکتی ہے اراکین اور حاملین سند مقروضیت، دکھائی جائیں گی،تاکہ ہر روز کم از کم دو گھنٹے کی اجازت دی جائے۔

(۲) کمپنی کے کسی بھی رکن یا سند مقروضیت کے حامل کی جانب سے جانچ پڑتال فیس کے بغیر اور کسی بھی دوسرے شخص کی صورت میں مذکورہ فیس کی ادائیگی پر جسے کمپنی کی جانب سے ہر جانچ پڑتال کے لئے مقرر کیا جاسکتا ہے پر کی جائے گی۔

(۳) کوئی بھی شخص رجسٹر اور فہرست یا اس کے کسی بھی حصے کی تصدیق شدہ نقل مذکورہ فیس کی ادائیگی پر حاصل کر سکتا ہے جسے کمپنی کی جانب سے مقرر کیا جاسکتا ہے۔

(۴) اس دفعہ کے تحت طلب کی گئی تصدیق شدہ نقول سات ایام کار کے اندر اندر، علاوہ ان ایام کے جن میں کمپنی کے رجسٹرِ انتقال ملکیت بند کر دی گئی ہو جاری کی جائیں گی۔

(۵) اس دفعہ میں مرحمت کئے گئے حقوق کو استعمال کرنے کا خواہش مند شخص اس کے متعلق کمپنی کو درخواست دے گا۔

(٦) درخواست کا حسب ذیل معلومات پر مشتمل ہونا لازم ہے:-

(الف) انفرادی شخص کی صورت میں، اس کا نام اور پتہ؛

(ب) ایک آرگنائزیشن کی صورت میں، اس کا اور مجاز شخص کا بھی نام اور پتہ؛ اور

(ج) مقصد جس کے لئے معلومات کو استعمال کیا جانا ہے۔

(۷) اگر دفعہ (۱) کے تحت مطلوب کوئی بھی جانچ پڑتال مسترد کر دی جائے، یا ذیلی دفعہ (۳) کے تحت مطلوب کوئی بھی نقل مقرر کئے گئے وقت کے اندر نہ جاری کی جائے تو، اس دفعہ کے تحت ایک شخص جو جرم کا مرتکب ہوا ہو معیاری پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا؛ اور ایک رجسٹرار رجسٹر اور فہرست کی فی الفور زبردستی جانچ پڑتال کا حکم جاری کر سکتا ہے یا ہدایت کر سکتا ہے کہ مطلوبہ نقول جو مطلوب ہوں ان اشخاص کو بھیجی جائیں گی۔

**۱۲۵۔ رجسٹر بند کرنے کے اختیارات:-** (۱) ایک کمپنی، کم از کم سات ایام کے پیشگی نوٹس دینے کے بعد، اپنے اراکین کے رجسٹر یا اس کے اس حصہ کو جو کہ حصص کے کسی گروپ کی ملکیت رکھنے والے ارکین سے متعلق ہو، کو کسی بھی مدت یا ایسی مدت جو کہ پورے سال میں تیس ایام سے زائد ہو، کے لئے بند کر سکتی ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن کمپنی کی درخواست پر ذیلی دفعہ (۱) میں متذکرہ مدت میں مزید پندرہ ایام کی مدت کی توسیع کر سکتا ہے۔

(۲) لسٹڈ کمپنی کی صورت میں ،ذیلی دفعہ (۱) کے مقاصد کے لئے نوٹس دونوں زبانوں اردو اور انگریزی میں اشتہار کے ذریعے متعلقہ زبان کے کثیر الاشاعت روزنامچے کے ایک شمارے میں کم از کم ایک دفعہ دیا جانالازم ہے۔

(۳) اس دفعہ کے احکامات ایک کمپنی کے سند مقروضیت کے حاملین کے رجسٹر کو افشا کرنے کے مقاصد کے لئے بھی لاگو ہوں گے۔

(۴)اس دفعہ کے کسی بھی تقاضے کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل ایک جرم متصور ہو گی جس پر معیاری پیمانے پر درجہ دوم کا جرمانہ عائد کیا جاسکے گا۔

**۱۲۶۔رجسٹر میں تصحیح کے لئے عدالت کے اختیارات:**-(۱) اگر۔

(الف) کسی شخص کا نام دھوکہ دہی یا معقول وجہ کے بغیر اراکین کے رجسٹر یا ایک کمپنی کے سند مقروضیت کے حاملین کے رجسٹر سے حذف کیا جائے؛ یا

(ب) دیوالیہ ہونے کی صورت میں یا ایک شخص کے سند مقروضیت کے حاملین یا رکنیت ختم ہونے کے حقائق کا اراکین کے رجسٹر یا سند مقروضیت کے حاملین کے رجسٹر میں اندراج میں غیر ضروری تاخیر ہو تو؛

ایک متاثرہ شخص، یا کمپنی کا کوئی بھی رکن یا سند مقروضیت کا حامل، یا ایک کمپنی رجسٹر میں تصحیح کے لئے عدالت کو درخواست کر سکتی ہے۔

(۲)عدالت درخواست کو مسترد کر سکتی ہے یا کسی بھی فریق کی طرف سے کسی بھی خسارے کی کمپنی کی جانب سے ادائیگی پر رجسٹر میں تصحیح کا حکم دے سکتی ہے ،اور اس سے متعلق اخراجات کے بارے میں کوئی بھی ایسا حکم جسے وہ اپنی صوابدید میں مناسب سمجھے، جاری کر سکتی ہے۔

(۳)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دی گئی کسی بھی درخواست پر عدالت کسی بھی شخص، جو کہ اس درخواست میں فریق ہو، رجسٹر سے اس کا نام شامل کرنے یا نکالنے کے حوالے سے کسی سوال کے نام (کی حقیقت) کے بارے میں فیصلہ کر سکتا ہے، خواہ یہ اعتراض اراکین کے مابین یا سند مقروضیت کے حاملین کے مابین ہو یا مبینہ اراکین یا سند مقروضیت کے حاملین یا اراکین کے مابین یا مبینہ اراکین یا سند مقروضیت کے حاملین ایک طرف ہوں اور کمپنی دوسری طرف ہو اور عمومی طور پر ہر اس سوال کا فیصلہ کر سکتا ہے جو کہ رجسٹر کی تصحیح کے لئے ضروری یا قرین مصلحت ہو۔

(۴) جہاں عدالت ذیلی دفعہ (۳) کے تحت ایک حکم کی منظوری دے کہ بادی النظر میں کسی شخص نے اراکین کے رجسٹر یا سند مقروضیت کے حاملین کے رجسٹر میں دھوکے سے یا معقول وجہ کے بغیر کسی بھی شخص کا نام اور دیگر تفصیلات

درج یا حذف کی ہیں تو، عدالت، عدالت کی دفعہ ۱۲۷ کے تحت خلاف ورزی پر جیسے دفعہ ۴۸۲ کے تحت فراہم کیا گیا ہے فیصلے کے لئے ریفرنس بھجوا سکتی ہے۔

**۱۲۷۔ رجسٹر میں جھوٹے اندراج کے لئے اور رجسٹر سے اندراج ختم کرنے کی سزا:-** کوئی بھی شخص جو اراکین کے رجسٹر یا سند مقروضیت کے حاملین کے رجسٹر میں دھوکے سے یا معقول وجہ کے بغیر کسی بھی شخص کا نام اور دیگر تفصیلات درج کرے یا حذف کرے تو، ایک سال قید کی سزا ہو گی جس میں تین سال کی توسیع کی جا سکتی ہے اور جرمانے کا مستوجب ہو گا جس میں دس لاکھ کی توسیع کی جا سکتی ہے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو سکتا ہے۔

**۱۲۸۔ رجسٹرار کو رجسٹر میں تصحیح کا نوٹس:-** جب یہ کمپنی کے ضمن میں اراکین کے رجسٹر کی تصحیح کے لئے ایک حکم جاری کرے جس کا تقاضا اس ایکٹ کی رُو سے کیا گیا ہے کہ اپنے اراکین کی فہرست رجسٹرار کو جمع کروائے تو، عدالت کمپنی کو بھجوانے کے لئے حکم نامے کی ایک نقل جاری کرے گی اور اپنے حکم کے ذریعے، کمپنی کو حکم کی وصولی کی تاریخ کے پندرہ ایام کے اندر اندر رجسٹرار کو تصحیح کا نوٹس جمع کروانے کی ہدایت کرے گی۔

**۱۲۹۔ ثبوت کے لئے رجسٹر:-** دفعات ۱۱۹ تا ۱۲۲ میں محولہ رجسٹر کسی بھی امر کے لئے بادی النظر ثبوت ہو گا جس کو اس ایکٹ کی رُو سے اس میں شامل کرنے کا اختیار یا حکم دیا جائے۔

**۱۳۰۔ سالانہ گوشوارے:-** (۱) ہر ایک کمپنی جس کے پاس سرمایہ حصص ہوں، سال میں ایک بار، سالانہ عام اجلاس کی تاریخ پر مقرر کئے گئے طریق کار کے مطابق سالانہ گوشوارے پر مشتمل تفصیلات تیار کرے گی اور رجسٹرار کو جمع کروائے گی یا، اگر مذکورہ اجلاس منعقد نہ کیا گیا ہو یا اگر منعقد ہوا ہو لیکن مکمل نہ کیا جا سکا ہو تو تقویمی سال کے آخری روز یہ گوشوارے جمع کروائے جائیں گے۔

(۲) ایک کمپنی جس کے پاس سرمایہ حصص نہ ہوں تو وہ سال میں ایک بار سالانہ عام اجلاس کی تاریخ پر مقرر کئے گئے طریق کار کے مطابق سالانہ گوشوارے پر مشتمل تفصیلات تیار کرے گی اور رجسٹرار کو جمع کروائے گی یا، اگر مذکورہ اجلاس منعقد نہ کیا گیا ہو یا اگر منعقد ہوا ہو لیکن مکمل نہ کیا جا سکا ہو تو تقویمی سال کے آخری روز یہ گوشوارے جمع کروائے جائیں گے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲) میں حوالہ دئے گئے گوشوارے سال میں منعقدہ سالانہ اجلاس عام میں، جب کوئی مذکورہ اجلاس منعقد نہ کیا گیا ہو یا اگر منعقد ہوا ہو لیکن مکمل نہ کیا جا سکا ہو تو تقویمی سال کے آخری روز جس سے یہ منسلک ہو، کی تاریخ کے تیس ایام کے اندر اندر رجسٹرار کو جمع کروائے جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ ،لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، رجسٹرار خصوصی وجوہ کی بنا پر مذکورہ گوشوارے کو جمع کروانے کی مدت میں توسیع کر سکتا ہے جو پندرہ ایام کی مدت سے تجاوز نہ کرے۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) اور ذیلی دفعہ (۲) کے تحت جمع کروانے کے لئے طلب کی گئی تمام تفصیلات اس مقصد کے لئے کمپنی کی جانب سے سنبھال کر رکھے گئے ایک یا ایک سے زائد رجسٹرز میں پہلے سے درج کی گئی ہوں گی۔

(۵) اس دفعہ میں کوئی امر اس کمپنی پر لاگو نہ ہوگا، اگر رجسٹرار کے پاس آخری جمع کرائے گئے سالانہ گوشوارے کے کوائف میں کوئی تبدیلی نہ ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی کمپنی، علاوہ یک رکنی کمپنی یا نجی کمپنی جس کا ادا شدہ سرمایہ تیس لاکھ روپے سے زائد نہ ہو، رجسٹرار کو مصرحہ انداز میں مطلع کرے گی کہ رجسٹرار کے پاس جمع کرائے گئے آخری سالانہ گوشوارے کے کوائف میں کوئی تبدیلی نہیں ہے

(۶) اس دفعہ کے کسی بھی تقاضے کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل ایک جرم متصور ہوگا۔

(الف) لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، معیاری پیمانے پر درجہ دوم کے جرمانے کا؛ اور

(ب) کسی دوسری کمپنی کی صورت میں، معیاری پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کا۔

## اجلاس اور کارروائیاں

**۱۳۱۔ کمپنی کا آئینی اجلاس:-** (۱) ہر پبلک کمپنی جس کے پاس سرمایہ حصص ہوں جس تاریخ پر کمپنی کو کاروبار کا آغاز کرنے کا حق دیا گیا کے ایک سو اسی ایام کے اندر اندر یا اس کی تشکیل کی تاریخ کے ۹ ماہ کے اندر اندر جو بھی پہلے ممکن ہو، کمپنی کے اراکین کا اجلاس عام منعقد کرے گا، جسے ''آئینی اجلاس'' کہا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کمپنی کا سالانہ اجلاس عام پہلے منعقد کیا جائے تو، کسی بھی آئینی اجلاس کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۲) آئینی اجلاس کا نوٹس اجلاس کے لئے مقرر کی گئی تاریخ سے پہلے کم از کم اکیس ایام میں اراکین کو آئینی رپورٹ کی نقل کے ساتھ بھجوائے گا۔

(۳) قانونی تقاضوں کی روشنی میں بنائی گئی یہ رپورٹ میں واضح ہونا چاہئے/شامل ہونا چاہئے؛ کہ :-

(الف)الاٹ کئے گئے کل حصص کی تعداد، خصوصی حصص جو کہ نقد کے علاوہ الاٹ کئے گئے ہوں اور وہ عوامل جن کے عوض ان حصص کو الاٹ کیا گیا۔

(ب)الاٹ کئے گئے تمام حصص کے ضمن میں کمپنی کی جانب سے موصول کئے گئے نقد کی کل رقم؛

(ج) کمپنی کی وصولیوں اور اس میں سے کی گئی ادائیگیوں کا تازہ ترین خلاصہ، رپورٹ کی تاریخ کے پندرہ ایام کے اندر اندر، جس میں حصص اور سند مقروضیت اور دیگر ذرائع سے کمپنی وصولیوں کی واضح اور الگ الگ سرخیاں لگائی گئی ہوں، اور کی گئی ادائیگیوں، اور کمپنی کے پاس موجود بقایاجات اور اس کی تفصیلات اور کمپنی کے بنیادی اخراجات کا ایک کھاتہ یا تخمینہ اور حصص یا سند مقروضیت کے اجراء یا فروخت پر دیا گیا یا دیا جانے والا کوئی بھی کمیشن یا رعایت علیحدہ علیحدہ ظاہر کی گئی ہوں۔

(د) کمپنی کے ڈائریکٹرز، چیف ایگزیکٹو، سیکرٹری، محاسب اور قانونی مشیروں کے نام، پتے اور پیشے اور تبدیلیاں، اگر کوئی ہوں، جو تشکیل کی تاریخ سے وقوع پذیر ہوئی ہوں؛

(ہ) کسی بھی معاہدے کی تفصیلات جس کی ترمیم اس کی منظوری کے لئے، ترمیم یا مجوزہ ترمیم کی تفصیلات کے ساتھ اجلاس میں پیش کی جائیں؛

(و) وہ حد جس پر ذمہ نویسی معاہدے پورے کئے گئے ہوں، اگر کوئی ہوں، اور وہ حد جس پر مذکورہ معاہدے پورے نہ کئے گئے ہوں ان وجوہ کے ساتھ جنہیں پورا نہ کیا گیا ہو؛ اور

(ز) کسی بھی ڈائریکٹر، چیف ایگزیکٹو، سیکرٹری یا اس کمپنی کے کسی افسر یا سیکرٹری کو، جس کا وہ ڈائریکٹر ہو کو حصص کے اجرا یا فروخت کے عوض کسی ادا کئے گئے یا آئندہ ادا کیے جانے والے کمیشن یا بروکریج کی ادائیگی کی تفصیلات:

اور کمپنی کے چیف ایگزیکٹو اور کم از کم ایک ڈائریکٹر کی جانب سے تصدیق اور لسٹڈ کمپنی کی صورت میں چیف فنانشل افسر کی جانب سے بھی تصدیق شدہ ہو،

(۴) قانونی رپورٹ کمپنی کی صورت حال اس کی تشکیل اور کاروباری منصوبے کے بارے میں مختصر وضاحت بشمول کسی تبدیلی یا مجوزہ تبدیلی جو کمپنی کے ممکنہ حصص یافتگان یا کاروبار کے مفاد کو متاثر کرے پر بھی مشتمل ہو گی۔

(۵) اس قانونی رپورٹ میں، جہاں تک کمپنی کی جانب سے الاٹ کئے گئے حصص سے متعلق ہو، حصص کے عوض وصول کی گئی رقم اور کمپنی کی وصولیاں اور ادائیگیوں کی تفصیلات، ایسی الاٹمنٹ، رقم کی وصولی، وصولیاں اور ادائیگیاں درستگی کے پیش نظر کمپنی کے آڈیٹرز کی رپورٹ کے ساتھ منسلک ہونی چاہیئے۔

(۶)ڈائریکٹرز کمپنی کے اراکین کو رپورٹ بجھوانے کے بعد، جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے، فی الفور رجسٹرار کو رجسٹریشن کے لئے ارسال کی گئی محاسب کی رپورٹ کے ساتھ، قانونی رپورٹ کی نقل جاری کرے گا۔

(۷)اجلاس کے آغاز پر ڈائریکٹرز کی جانب سے ایک فہرست جاری کی جائے گی جس میں کمپنی کے اراکین کے ناموں، پیشے، ان کی قومیت اور رابطہ کے پتے اور ان کی ملکیت میں موجود حصص کی تعداد کی تفصیلات بالترتیب درج ہوں گی، یہ تفصیلات اجلاس کے تمام دورانیے میں ممبران کے معائنے کے لئے دستیاب اور قابل رسائی رہے گی۔

(۸) اجلاس عام میں موجود کمپنی کے اراکین کو کمپنی کی تشکیل سے متعلقہ یا سالانہ قانونی رپورٹ میں درج یا اس سے پیدا ہونے والے کسی بھی امور کا جائزہ لینے کی اجازت ہو گی، خواہ یہ سالانہ اجلاس عام کے لئے جاری کئے گئے نوٹس میں درج ہو یا نہ ہو، مگر شرط یہ ہے کہ اس اجلاس میں کوئی ایسی قرارداد منظور نہیں کی جا سکتی جس کے لئے کمپنی کی شرائط تاسیس شرکت کے مطابق نوٹس جاری نہ کیا گیا ہو۔

(۹) کوئی بھی اجلاس وقتاً فوقتاً ملتوی ہو سکتا ہے، کسی بھی التوائے اجلاس کی کسی بھی قرارداد جس کا نوٹس، اصل اجلاس سے پہلے یا بعد میں، شرائطِ تاسیس شرکت کے مطابق جاری کیا گیا ہو، منظور کیا جا سکتا ہے، اور ایک التوائے اجلاس کے پاس وہی اختیارات ہوں گے جیسے اصل اجلاس کے ہیں۔

(۱۰) اس دفعہ کے احکامات ایک پبلک کمپنی پر لاگو نہیں ہوں گے جو تشکیل کے ایک سال بعد خود کو نجی کمپنی میں تبدیل کرے۔

(۱۱) اس دفعہ کے کسی بھی تقاضے کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل ایک جرم متصور ہو گا:-

(الف)اگر دیوالیہ لسٹڈ کمپنی سے متعلق ہو تو، معیاری پیمانے پر درجہ دوم کے جرمانے کا؛ اور

(ب)اگر دیوالیہ کسی دوسری کمپنی سے متعلق ہو تو، معیاری پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کا۔

**۱۳۲۔سالانہ عمومی اجلاس:**-(۱)ہر کمپنی، اپنی تشکیل کی تاریخ سے ۱۶ ماہ کے اندر اندر اور اس کے بعد ہر تقویمی سال میں ایک دفعہ اس کے مالیاتی سال کے اختتام کے آنے والے ایک سو بیس ایام کے اندر اندر ایک سالانہ اجلاس عام منعقد کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ، لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، کمیشن، اور، دوسری صورت میں، ایک رجسٹرار، کسی خاص وجہ کی بنا پر وقت میں توسیع کر سکتا ہے، جو تیس ایام سے متجاوز نہ ہو گی، جس میں کوئی بھی سالانہ اجلاس عام منعقد کیا جائے گا۔

(۲)لسٹڈ کمپنی کی صورت میں ایک سالانہ اجلاس عام اس شہر جہاں کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر واقع ہو یا نزدیکی شہر میں منعقد کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ،اجلاس کی تاریخ سے کم از کم سات ایام پہلے، شہر کے رہائشی اراکین کے مطالبے پر جو کل اداشدہ سرمائے کے کم از کم دس فیصد کے مالک ہوں یا اداشدہ سرمائے کی ایسی شرح جسے صراحت کیا جا سکتا ہے، تو ایک فہرستی کمپنی، مذکورہ اراکین کو کمپنی کے سالانہ اجلاس عام میں شرکت کے لئے ویڈیو لنک کی سہولت مہیا کرے گی۔

(۳)ایک سالانہ اجلاس عام کا نوٹس اراکین اور ہر شخص جو اجلاس کے لئے مقرر کی گئی تاریخ سے کم از کم اکیس ایام پہلے اجلاس عام کے نوٹس کی موصولی کا مستحق ہو کو بھجوایا جائے گا:

"مگر شرط یہ ہے کہ لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، مذکورہ نوٹس، عمومی روش کے تحت اراکین کو بھجوانے کے ساتھ ساتھ، کمیشن کو بھی بھجوایا جائے گا اور نوٹس انگریزی اور اردو زبانوں میں ملک بھر میں اشاعت کے حامل متعلقہ زبان کے روزنامہ کے کم از کم ایک شمارے میں شائع کروایا جائے گا"۔

(۴)اس دفعہ میں کوئی بھی امر یک رکنی کمپنی پر لاگو نہیں ہو گا۔

(۵)اس دفعہ کے کسی بھی تقاضے کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل ایک جرم متصور ہو گا:-

(الف)اگر دیوالیہ لسٹڈ کمپنی سے متعلق ہو تو، معیاری پیمانے پر درجہ دوم کے جرمانے کا؛اور

(ب)اگر دیوالیہ کسی دوسری کمپنی سے متعلق ہو تو، معیاری پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کا۔

**۱۳۳۔غیر معمولی اجلاس عام طلب کرنا:-**(۱) کمپنی کے تمام اجلاس عام ماسوائے دفعہ ۱۳۱ میں متذکرہ آئینی اجلاس اور دفعہ ۱۳۲ میں حوالہ دئے گئے سالانہ عام اجلاس کے غیر معمولی اجلاس عام کہلائیں گے۔

(۲) بورڈ کسی بھی امور پر غور کے لئے کسی بھی وقت کمپنی کا غیر معمولی اجلاس بلا سکتا ہے جس کے لئے اجلاس عام میں کمپنی کی منظوری ضروری ہے۔

(۳)بورڈ،اراکین کی جانب سے باضابطہ درخواست کرنے پر:-

(الف)ایک کمپنی کے پاس سرمایہ حصص ہونے کی صورت میں ،اس کی نمائندگی باضابطہ درخواست جمع کروانے کی تاریخ پر کل ووٹنگ اختیار کے دسویں حصے سے کم نہ ہو؛اور

(ب)ایک کمپنی کے پاس سرمایہ حصص نہ ہونے کی صورت میں ،اس کی نمائندگی کل اراکین کے دسویں حصے سے کم نہ ہو؛

توفی الفور غیر معمولی اجلاس عام بلائے گا۔

(۴) باضابطہ طلبی اجلاس کے مقاصد بیان کرے گی، جو طلب گاروں کی جانب سے دستخط شدہ ہو گی اور کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں جمع کی جائے گی۔

(۵) اگر بورڈ اس کو جمع کروائی گئی درخواست کے اکیس ایام کے اندر اندر اجلاس طلب نہیں کرتا تو، طلبگار، بذات خود اجلاس بلا سکتا ہے، لیکن دونوں صورتوں میں بلایا گیا اجلاس درخواست کو جمع کروانے کی تاریخ کے نوے ایام کے اندر اندر منعقد کیا جائے گا۔

(۶) درخواست طلب کرنے والے کی جانب سے ذیلی دفعہ (۵) کے تحت بلایا گیا کوئی بھی اجلاس، جس حد تک ممکن ہو سکے، جس طرح اس اجلاس میں بورڈ کی جانب سے بلایا جاتا ہے اسی طریق کار کے مطابق بلایا جائے گا۔

(۷) ذیلی دفعہ (۵) کے تحت درخواست طلب کرنے والے کی جانب سے اجلاس بلانے پر ہونے والے کوئی بھی معقول اخراجات کمپنی کی جانب سے درخواست طلب کرنے والے کو واپس کر دئے جائیں گے اور مذکورہ ڈائریکٹرز جو اجلاس بلانے میں ناکام ہوئے تھے کو اس کے لئے ادا کی گئی رقوم کسی بھی فیس یا دیگر قابل ادائیگی معاوضے سے منہا کی جائیں گی۔

(۸) غیر معمولی عمومی اجلاس کا نوٹس دفعہ ۵۵ میں مہیا کئے گئے طریق کار کے مطابق اراکین کو پیش کیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ لسٹڈ کمپنی کی بجائے ایک کمپنی کی صورت میں، اگر تمام اراکین کو کسی بھی غیر معمولی اجلاس عام میں رائے دہندگی یا شرکت کا حق دیا جائے اگر رضامند ہوں، تو ایک مختصر نوٹس پر ایک اجلاس منعقد کیا جا سکتا ہے۔

(۹) اس دفعہ کے مطابق ایک شخص جو گناہ کا مرتکب ہوا ہو حسب ذیل کے لئے ذمہ دار ہو گا:-

(الف) لسٹڈ کمپنی کی صورت میں معیاری پیمانے پر درجہ دوم کے جرمانے کا؛اور

(ب) کسی دوسری کمپنی صورت میں معیاری پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کا۔

**۱۳۴۔اجلاس اور ووٹوں کے لئے احکامات:-**(۱) مندرجہ ذیل احکامات کا کمپنی کے اجلاس عام یا کمپنی کے اراکین کے کسی بھی گروہ کے اجلاس پر اطلاق ہو گا، یعنی:

(الف) اجلاس کا نوٹس جس میں مقام اور تاریخ اور اجلاس کا وقت واضح دیا گیا ہو بمعہ ایک یادداشت جس میں اجلاس کی کارروائی کی تفصیلات فراہم کی جائیں گی:-

(اول) کمپنی کے ہر رکن یاارا کین کے گروہ کو جیسی بھی صورت ہو؛

(دوم)ہر ڈائریکٹر کو؛

(سوم) کسی بھی شخص کو جسے ایک رکن کی وفات یا دیوالیہ کے نتیجے میں ایک حصے کا مستحق قرار دیا جائے، اگر کمپنی کواس کے استحقاق کے بارے میں مطلع کیا گیاہو؛

(چہارم) کمپنی کے آڈیٹرز کو؛

کوئی بھی رکن، اس طریق کار کے مطابق جس طرح نوٹسز کو دفعہ ۵۵ کی رُو سے پیش کرنے کا تقاضا کیا گیا ہے، نوٹس جاری کرنے میں نادانستہ بھول چوک یا نوٹس کی عدم موصولی پر کسی بھی اجلاس کی کارروائیوں کو کالعدم قرار نہیں دے گا؛

(ب) لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، اگر ارا کین کل اداشدہ سرمائے کے ۱۰ فیصد یا اداشدہ سرمائے کی جو بھی طے شدہ شرح ہو، کے مالک شہر میں رہائش پذیر ہوں تو اس حقیقت کا ذکر بھی نوٹس کیا جانا ضروری ہے اور یہ کہ ایسے ارکین کمپنی کے اجلاس میں بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کے لئے کمپنی کو ویڈیو لنک کی سہولت کا بندوبست کرنے کی درخواست کر سکتے ہیں۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے مقاصد کے لئے ایک اجلاس عام کی کارروائی کی تمام تفصیلات علاوہ حسب ذیل کے اہم تصور کی جائیں گی:-

(الف)مالی کیفیت ناموں اور بورڈ اور محاسب کی رپورٹوں پر غور؛

(ب) کسی بھی منافع منقسمہ کا اعلان؛

(ج)ریٹائرڈ افراد کی جگہ ڈائریکٹرز کے انتخابات اور تقرر؛اور

(د) محاسبین کا تقرر اور ان کے معاوضوں کا تعین؛

(۳) جہاں اہم معاملات پر اجلاس عام میں کارروائی کی جائے ایک بیان جس میں مذکورہ معاملات سے متعلقہ وضع کئے گئے تمام حقائق ہوں کو اجلاس کے نوٹس کے ساتھ لف کیا جائے گا، اس میں ہر ڈائریکٹر کے مفاد کی نوعیت اور حد، آیا بلواسطہ یا بلاواسطہ ہو، کو خاص طور پر شامل کیا جائے، اگر کوئی ہوں، اور، جہاں معاملے کی کوئی بھی تفصیل، اجلاس کے ذریعے کسی بھی دستاویز کی منظوری پر مشتمل ہو تو، وقت اور جگہ جب اور جہاں دستاویز جانچ پڑتال کئے جا سکتے ہوں کو بیان میں واضح کرے گا۔

(۴) ایک کمپنی کے اراکین بذات خود ویڈیو لنک کے ذریعے یا پراکسی کے ذریعے شرکت کر سکتا ہے۔

(۵) بورڈ کا چیئر مین کمپنی کے ہر عام اجلاس میں بطور چیئر مین صدارت کرے گا، اگر کوئی ہو، لیکن اگر کوئی بھی مذکورہ چیئر مین نہ ہو، یا اگر کسی اجلاس میں وہ اجلاس منعقد کرنے کے لئے، مقرر کئے گئے وقت کے بعد پندرہ منٹوں کے اندر اندر موجود نہ ہو، یا بطور چیئر مین کام کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو، موجودہ ڈائریکٹرز میں سے کسی ایک کو چیئر مین بننے کے لئے منتخب کیا جا سکتا ہے، اور اگر ڈائریکٹرز میں سے کوئی ایک بھی موجود نہ ہو یا بطور چیئر مین کام کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو موجودہ اراکین چیئر مین بننے کے لئے اپنے میں سے ایک رکن کا انتخاب کریں گے۔

(٦) ایک کمپنی کے پاس سرمایہ حصص کی صورت میں، ہر رکن کو مذکورہ حصص یا دیگر کسی بھی سکیورٹیز کی مستحق ی کی قسم کے مطابق ان کی جانب سے ووٹنگ کے لئے رکھے گئے حصص یا دیگر سکیورٹیز کیا داشدہ مالیت کے تناسب سے ووٹ کا حق حاصل ہوں گا، جیسی بھی صورت ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ، ووٹنگ کے وقت، جزوی ووٹوں کو اہمیت نہیں دی جائے گی۔

(۷) کوئی بھی رکن جس کے پاس حصص یا دیگر سکیورٹیز جن کے ووٹنگ حقوق ہوں کو اس کا ووٹ ڈالنے سے نہیں روکا جائے گا، نہ ہی کمپنی کے شرائطِ تاسیس شرکت میں موجود کوئی بھی امر اس کے ووٹ ڈالنے کے حق کو متاثر کرے گا۔

(۸) بذریعہ لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں اور جس کے پاس سرمایہ حصص نہ ہوں، اس کے ہر رکن کو ایک ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہو گا۔

(۹) رائے شماری پر انتخاب، ووٹ شرائط سے مشروط اور طریق کار کے مطابق بذات خود یا ویڈیو لنک کے ذریعے یا پراکسی کے ذریعے یا پوسٹل بیلٹ کے ذریعے دئے جا سکتے ہیں جیسا کہ صراحت کیا جا سکتا ہے۔

(۱۰) اس دفعہ میں کسی بھی امر کی موجودگی کے باوجود، کمیشن کو کسی بھی ایسی کارروائی کا نوٹس جاری کرنے کا اختیار حاصل ہو گا، جس کے لئے اراکین کی منظوری درکار ہو گی یہ کسی بھی کمپنی یا کمپنیوں کی کلاس کے لئے صرف پوسٹل بیلٹ کے ذریعے کیا جائے گا۔

(۱۱) یک رکنی کمپنی کی صورت میں، اجلاس عام، بورڈ اور ڈائریکٹرز کے انتخاب کا اجلاس بلانے، منعقد کرنے اور منظور کرنے کے حوالے سے اگر واحد رکن یا واحد ڈائریکٹر کی جانب سے دستخط شدہ فیصلہ متعلقہ کتاب روداد میں درج کیا جائے، جیسی بھی صورت ہو، تو اس ایکٹ کے تمام تقاضوں پر عملدرآمد تصور کیا جائے گا۔

(۱۲) اس دفعہ کے کسی بھی تقاضے کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل ایک مستوجبِ سزا جرم متصور ہو گا-

(الف) لسٹڈ کمپنی کی صورت میں معیاری پیمانے پر درجہ ۳ کے جرمانے کا؛ اور

(ب) کسی دوسری کمپنی کی صورت میں معیاری پیمانے پر درجہ دوم کے جرمانے کا۔

**۱۳۵۔ اجلاس عام کا کورم:-** (۱) اجلاس عام کا کورم حسب ذیل ہونا چاہیئے:-

(الف) ایک پبلک لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، بجز اس کے کہ کمپنی کے شرائطِ تاسیس شرکت ایک بڑی تعداد کے متقاضی ہوں، کم از کم ۱۰ اراکین، خواہ اپنے اکاؤنٹ سے یا پراکسیز کے ذریعے، جو کہ کل ووٹنگ کے اختیار کے ۲۵ فیصد سے کم کی نمائندگی نہ کرتے ہوں، بذات خود حاضر ہوں یا ویڈیو لنک کے ذریعے موجود ہوں؛

(ب) کسی بھی دوسری کمپنی کی صورت میں جس کے پاس سرمایہ حصص ہوں، بجز اس کے کہ کمپنی کے شرائطِ تاسیس شرکت ایک بڑی تعداد کے متقاضی ہوں، کم از کم ۲۵ اراکین، خواہ اپنے اکاؤنٹ سے یا پراکسیز کے ذریعے، جو کہ کل ووٹنگ کے اختیار کے ۲۵ فیصد سے کم کی نمائندگی نہ کرتے ہوں، بذات خود حاضر ہوں یا ویڈیو لنک کے ذریعے موجود ہوں ؛

(ج) ایک کمپنی کے پاس سرمایہ حصص نہ ہونے کی صورت میں، جس طرح کمپنی کے شرائطِ تاسیس شرکت میں مہیا کیا گیا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ، اگر اجلاس کے لئے مقرر کئے گئے وقت کے آدھے گھنٹے کے اندر اندر کورم موجود نہ ہو تو، اجلاس، اگر اراکین کی درخواست پر بلایا گیا ہے تو، تحلیل ہو جائے گا؛ کسی دوسری صورت میں، یہ اگلے ہفتے میں اسی ایام، اسی وقت اور جگہ کے لئے ملتوی کر دیا جائے گا، اور، اگر ملتوی اجلاس میں ایک کورم اجلاس کے لئے مقرر کئے گئے وقت کے آدھے گھنٹے کے اندر اندر موجود نہ ہو تو، جو اراکین بذات خود موجود ہوں یا لسٹڈ کمپنی کی صورت میں ویڈیو لنک کے ذریعے ۱۰ اور دوسری کمپنی کی صورت میں ۲ سے کم نہ ہو تو، یہ ایک کورم ہو گا، بجز اس کے کہ شرائطِ تاسیسِ شرکت میں کچھ اور فراہم کیا گیا ہو؛

(۲) اس دفعہ کے کسی بھی تقاضے کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل ایک جرم متصور ہو گا—

(الف) لسٹڈ کمپنی کی صورت میں معیاری پیمانے پر درجہ دوم کے جرمانے کا؛اور

(ب) کسی دوسری کمپنی صورت میں معیاری پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کا۔

**۱۳۶۔عام اجلاس کی کارروائیوں کو ظاہر کرنے کے لئے عدالت کے اختیارات :-** عدالت،ان افراد کی جانب سے جنہیں کمپنی میں ۱۰ فیصد ووٹنگ کے اختیار کا حق ہو،کی درخواست پر،کہ اجلاس عام کی کارروائیوں میں نقص یانوٹس میں بھول چوک یااجلاس کی کارروائیوں میں بے ضابطگی کی بنا پر جواراکین کو مؤثر طریقے سے اپنے حقوق استعمال کرنے سے روکیں کالعدم قرار دی جائے،مذکورہ کارروائیاں یااس کے کسی حصے کو کالعدم قرار دے اور نیااجلاس عام منعقد کرنے کی ہدایت کر سکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ درخواست زیراعتراض اجلاس کے تیس ایام کے اندراندر کی جائے گی۔

**۱۳۷۔پراکسیز:-**(۱) کمپنی کاایک رکن جسے کمپنی کے اجلاس میں شرکت یاووٹ ڈالنے کا حق دیا گیاہوکسی بھی شخص کواپنی پراکسی کے طور پر اجلاس میں شرکت کرنے،گفتگو کرنے اور ووٹ ڈالنے کے اس کے تمام حقوق یاکسی بھی حقوق کواستعمال کرنے کے لئے مقرر کر سکتاہے:

مگر شرط یہ ہے کہ—

(الف) بجزاس کے کہ دوسری صورت میں ایک کمپنی کے شرائطِ تاسیس شرکت فراہم کریں،کہ ایک کمپنی کے پاس سرمایہ حصص نہ ہونے کی صورت میں اس دفعہ کااطلاق نہیں ہوگا؛

(ب) ایک رکن کسی ایک اجلاس میں شرکت کے لئے ایک پراکسی سے زائد کو مقرر کرنے کا حق حاصل نہیں ہو گا؛

(ج) اگر کوئی رکن کسی ایک اجلاس کے لئے ایک سے زائد پراکسی مقرر کرے اور پراکسی کے ایک سے زائد دستاویزات کمپنی کو جمع کروائے جائیں تو، پراکسی کے تمام مذکورہ دستاویزات غیر قانونی ہو جائیں گے؛اور

(د) بجزاس کے کہ کمپنی کے شرائطِ تاسیس شرکت پراکسی کے طور پر ایک غیر رکن کی اجازت دیں ایک پراکسی کا رکن ہوناضروری ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے احکامات کے تابع، کمپنی کے اجلاس کاہر نوٹس ایک پراکسی مقرر کرنے کے لئے اراکین کے حقوق اور مذکورہ پراکسی کواجلاس میں رکن کی جگہ شرکت کرنے،گفتگو کرنے اور ووٹ ڈالنے کے حق کو نمایاں طور پر وضع کرے گااور ہر مذکورہ نوٹس ایک پراکسی فارم کے ہمراہ ہوگا۔

(۳) دستاویز ایک پراکسی کا تقرر کرے گی۔

(الف) تحریری صورت میں ہونی چاہیئے؛ اور

(ب) تقرر کنندہ یا باضابطہ طور پر تحریری صورت میں مجاز اس کے نمائندے کی جانب سے دستخط شدہ، یا اگر تقرر کنندہ ایک باڈی کارپوریٹ ہے تو ایک افسر یا اس کی جانب سے باضابطہ طور پر مجاز نمائندے کی جانب سے اس کی سرکاری مہر کے ساتھ یا دستخط شدہ ہونی چاہیئے۔

(۴) پراکسی کے تقرر کی کوئی دستاویز، اگر پہلے شیڈول میں جدول الف کے ضابطہ ۴۳ میں مقرر کی گئی شکل میں ہو لیکن اگر یہ کمپنی کے شرائطِ تاسیسِ شرکت میں درج ایسے دستاویز کے لئے مخصوص شرائط پر پورا اترنے میں ناکام ہو، تو بھی اسے چیلنج نہیں جائے گا۔

(۵) پراکسیز اجلاس کے انعقاد کے وقت سے اڑتالیس گھنٹے قبل کمپنی کو درج کروائی جائیں گی اور کمپنی شرائطِ تاسیس شرکت کے برعکس کوئی بھی شق کالعدم ہو گی۔

(٦) ذیلی دفعہ (۵) میں ذکر کی گئی مدت کا حساب لگانے کے لئے دن کے کسی بھی حصے کو زیر غور نہیں لایا جائے گا جو کام کے اوقات نہ ہوں۔

(۷) اراکین اور ان کی پراکسیز کو اجلاس عام میں کسی ایک یا تمام مندرجہ ذیل امور کرنے کا حق حاصل ہو گا، یعنی:-

(الف) دفعہ ۱۴۳ کے احکامات کے تابع، کسی بھی امر تحقیق طلب پر رائے شماری کا مطالبہ؛ اور

(ب) اس اجلاس سے پہلے جس میں ووٹ طلب کئے جائیں اس سوال پر کہ آیا ووٹنگ میں شامل نہ ہوا جائے یا ان کا ووٹ کا مکمل اختیار استعمال نہ کیا جائے؛

اور ایسی کوئی بھی شق جو کہ شرائطِ تاسیس شرکت سے متضاد ہو، کالعدم ہو جائے گی۔

(۸) ہر رکن جو کمپنی کے اجلاس میں ووٹ ڈالنے کا اہل ہو کو کمپنی کے کاروباری اوقات کے دوران کمپنی کو درج کروائی گئی تمام پراکسیز کی جانچ پڑتال کرنے کا حق حاصل ہو گا۔

(۹) اس دفعہ کے احکامات کا اراکین کے ایک مخصوص گروپ کے اجلاس پر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق ہوں گا۔

(۱۰) وقت پر نوٹسز جاری کرنے میں ناکامی یا جاری کردہ نوٹسز میں اہم نقص یا بھول چوک یا اس دفعہ کی کسی بھی دیگر خلاف ورزی جس نے ایک رکن یا اس کی پراکسی کو حصہ لینے سے روکنے یا مکمل حقوق استعمال کرنے کو متاثر کیا ہو کمپنی اور اس کا ہر افسر جو دیوالیہ یا خلاف ورزی کا فریق ہو ذمہ دار ہو گا:-

(الف) اگر دیوالیہ لسٹڈ کمپنی سے متعلق ہو تو، معیاری پیمانے پر درجہ دوم کے جرمانے کا؛ اور

(ب) اگر دیوالیہ کسی دوسری کمپنی سے متعلق ہو تو، معیاری پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کا۔

**۱۳۸۔ اجلاس میں باڈی کارپوریٹ یا کارپوریشن کی نمائندگی:-** (۱) ایک باڈی کارپوریٹ یا کارپوریشن (خواہ اس ایکٹ کی تشریح کے مطابق کمپنی ہو یا نہ ہو) جو کہ کسی دوسری کمپنی کی رکن ہو، اپنے بورڈ یا دیگر گورننگ باڈی کی قرارداد کے ذریعے کسی انفرادی شخص کو اس دوسری کمپنی کے کسی بھی اجلاس میں اس کمپنی کے طور پر کام کرنے کی اجازت دے سکتی ہو، اور ایسے مجاز شخص کو اس کارپوریشن کی جانب سے، جس کی وہ نمائندگی کرتا ہو، تمام مذکورہ اختیارات بروئے کار لانے کا حق حاصل ہو گا۔

(۲) ایک باڈی کارپوریٹ یا کارپوریشن (خواہ اس ایکٹ کی تشریح کے مطابق کمپنی ہو یا نہ ہو) جو کہ کسی دوسری کمپنی کی رکن ہو، اپنے بورڈ یا دیگر گورننگ باڈی کی قرارداد کے ذریعے کسی انفرادی شخص کو اس دوسری کمپنی کے قرض دہندگان کے کسی بھی اجلاس یا کسی بھی دیگر اجلاس جس کے لئے اس کو کسی بھی انسٹرومنٹ میں موجود شقات کی مطابقت میں شرکت کا حق دیا جائے میں اس کمپنی کے طور پر کام کرنے کی اجازت دے سکتی ہو، اور ایسے مجاز شخص کو اس کارپوریشن کی جانب سے، جس کی وہ نمائندگی کرتا ہو، تمام مذکورہ اختیارات بروئے کار لانے کا حق حاصل ہو گا

۔

**۱۳۹۔ کمپنیوں کے اجلاس میں وفاقی حکومت کی نمائندگی:-** (۱) وفاقی حکومت کا متعلقہ ذمہ دار وزیر یا جیسی بھی صورت ہو، صوبائی حکومت، جو بھی صورت ہو، اگر کسی کمپنی کی رکن ہو، تو وہ ایسے شخص کا تقرر کر سکتی ہے جسے وہ کمپنی کے کسی بھی اجلاس یا کمپنی کے کسی قسم کے اراکین کے کسی اجلاس میں اپنی نمائندگی کے لئے موزوں سمجھے۔

(۲) مندرجہ بالا کے لئے مقرّر کردہ شخص، اس ایکٹ کے مقاصد کے لئے، اس کمپنی کا رکن تصور کیا جائے گا اور وہ انہی حقوق اور اختیارات کا مستحق ہو گا، بشمول قائم مقام کے تقرّر کا حق، وفاقی حکومت کا متعلقہ ذمہ دار وزیر یا جیسی بھی صورت ہو، صوبائی حکومت، جو بھی صورت ہو، جو وہ کمپنی کے رکن کے طور پر بروئے کار لا سکتے ہوں۔

**۱۴۰۔ قرارداد کا اطلاع نامہ:-** (۱) کمپنی کے اجلاسِ عام کے اطلاع نامہ میں ہر مجوزہ کاروبار کی عمومی نوعیت کا بیان ہو گا جو اجلاس میں زیرِ غور لایا اور نمٹایا جائے گا، اور کسی خصوصی قرارداد کی صورت میں، بمراہ مسودۂ قرارداد ہو گا۔

(۲) وہ اراکین جو کمپنی میں کم از کم دس فیصد حق رائے دہی رکھتے ہوں قرارداد کا اطلاع نامہ جاری کر سکتے ہیں اور ایسی قرارداد معاون بیان کے ہمراہ، اگر کوئی ہو، جس کی تجویز انہوں نے اجلاس میں زیرِ غور لانے کے لئے پیش کی ہو، روانہ کر دی جائے گی تاکہ کمپنی کو موصول ہو جائے،-

(الف) اراکین کے درخواست کردہ اجلاس کی صورت میں، اجلاس کی درخواست کے ہمراہ؛

(ب) کسی بھی دوسری صورت میں، اجلاس سے کم از کم دس ایام قبل؛ اور کمپنی یہ قرارداد تمام اراکین کو فوراً تقسیم کرے گی۔

(۳) اس دفعہ کے تقاضے کی تعمیل میں کوئی خلاف ورزی یا کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا،-

(الف) فہرستہ کمپنی کی صورت میں، معیاری حد کے پیمانے کے درجہ دوم کے جرمانے کا؛ اور

(ب) کسی دیگر کمپنی کی صورت میں، معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کے جرمانے کا۔

**۱۴۱۔ پہلے مرحلے میں ووٹنگ ہاتھ اٹھا کر ہو گی:-** کسی بھی اجلاسِ عام میں، اجلاس میں ووٹ کے لئے رکھی گئی کسی بھی قرارداد کا، تاوقتیکہ رائے شماری کا مطالبہ کیا جائے، فیصلہ ہاتھ اٹھا کر کیا جائے گا۔

**۱۴۲۔ چیئرمین کی جانب سے ہاتھ اٹھا کر لئے گئے فیصلے کا باضابطہ اعلان۔** (۱) اجلاس میں ہاتھ اٹھا کر کسی قرارداد پر ووٹ لینے پر، چیئرمین باضابطہ اعلان کرے گا کہ پیش کی گئی قرارداد،-

(الف) منظور ہوئی یا نہیں؛ یا

(ب) کامل رضامندی سے یا مخصوص اکثریت سے منظور ہوئی؛

یہ قرارداد کے حق میں یا اس کے خلاف ووٹوں کا تناسب یا عدد کا ثبوت ریکارڈ کئے بغیر اس معاملے کی فیصلہ کن شہادت ہے۔

(۲) دفعہ ۱۵۱ کے مطابق اجلاس کی روداد میں ایسے باضابطہ اعلان کے حوالے سے درج کیا گیا اندراج بھی بغیر کسی ثبوت کے اس معاملے کی فیصلہ کن شہادت ہے۔

**۱۴۳۔ رائے شماری کا مطالبہ:-** (۱) کسی قرارداد پر ہاتھ اٹھا کر ووٹنگ کے نتیجے کے باضابطہ اعلان پر یا اس سے قبل، اجلاس کے چیئرمین کو اپنی خواہش کے مطابق رائے شماری کرانے کا حکم صادر کیا جا سکتا ہے، اور یہ رائے شماری کرانے کا حکم

اسے ان اراکین کی جانب سے صادر کیا جائے گا جو بذاتِ خود، وڈیو لنک یا پراکسی، جہاں اس کی اجازت ہو، کے ذریعے وہاں موجود ہوں اور مکمل ووٹنگ کے اختیار کے کم از کم دسویں حصّے کے حامل ہوں۔

(۲) رائے شماری کا مطالبہ ان اراکین کی جانب سے کسی بھی وقت واپس لیا جا سکتا ہے جنہوں نے اس کا مطالبہ کیا ہو۔

**۱۴۴۔ خفیہ بیلٹ کے ذریعے رائے شماری۔** اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، جب کسی قرارداد پر رائے شماری کا مطالبہ کیا جائے، تو اجلاس کے چیئرمین کو اپنی خواہش کے مطابق خفیہ بیلٹ کے ذریعے اسے کرانے کا حکم کو صادر کیا جائے گا، اور یہ رائے شماری کرانے کا حکم اسے ان اراکین کی جانب سے صادر کیا جائے گا جو بذاتِ خود، وڈیو لنک یا پراکسی، جہاں اس کی اجازت ہو، کے ذریعے وہاں موجود ہوں اور مکمل ووٹنگ کے اختیار کے کم از کم دسویں حصّے کے حامل ہوں۔

**۱۴۵۔ رائے شماری کرانے کا وقت۔** (۱) چیئرمین کے انتخاب یا التوا کے معاملے پر رائے شماری کے مطالبے کو فی الفور پورا کیا جائے گا اور کسی بھی معاملے پر رائے شماری کے مطالبے کو ایسے وقت میں پورا کیا جائے گا، جو مطالبے کے روز سے چودہ ایام کے اندر اندر ہو، جیسے اجلاس کا چیئرمین ہدایت دے۔

(۲) جب رائے شماری کرائی جائے تو چیئرمین یا اس کا نامزد شخص اور ان اراکین کا نمائندہ جنہوں نے رائے شماری کے لئے مطالبہ کیا تھا رائے شماری میں دیئے گئے ووٹوں کی پڑتال کریں گے اور چیئرمین نتائج کا اعلان کرے گا۔

(۳) اس ایکٹ کے احکامات سے مشروط، چیئرمین کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ رائے شماری کرانے کے طریقہ کو منضبط کر سکے گا۔

(۴) رائے شماری کے نتائج کو اجلاس کا اس قرارداد جس پر رائے شماری کرائی گئی کی نسبت فیصلہ متصور ہو گا۔

**۱۴۶۔ ملتوی کئے گئے اجلاس میں منظور شدہ قرارداد:-** جہاں ایک قرارداد منظور ہوئی ہو ایک ملتوی شدہ اجلاس میں جو کسی۔

(الف) کمپنی کا ہو؛

(ب) کمپنی میں کسی بھی قسم کے حصص کے حاملین کا ہو؛

(ج) بورڈ کا ہو؛ یا

(د) کمپنی کے قرض دہندگان کا ہو؛

تو، تمام مقاصد کے لئے، ایسا سمجھا جائے گا کہ قرارداد اسی تاریخ کو منظور ہوئی جس تاریخ پر وہ دراصل منظور ہوئی ہے اور یہ ہر گز تصور نہیں کیا جائے گا کہ وہ اس سے قبل کسی تاریخ پر منظور ہوئی ہے۔

**۱۴۷۔ کمیشن کا اجلاس بلانے کا اختیار:-** (۱) اگر دفعات ۱۳۱، ۱۳۲ یا ۱۳۳ کے مطابق دستوری اجلاس، سالانہ اجلاسِ عام یا کوئی غیر معمولی اجلاسِ عام منعقد کرنے میں کوئی کوتاہی کی جاتی ہے تو، جیسی بھی صورت ہو، کمیشن، اس ایکٹ یا کمپنی کے قواعد وضوابط میں درج کسی امر کے باوجود، آیا اپنی خواہش کے مطابق یا کمپنی کے کسی ڈائریکٹر یا رکن کی درخواست پر، بلائے گا، یا طلب کرنے کی ہدایت دے گا، کمپنی کا مذکورہ اجلاس اس طریقے سے جو کمیشن بہتر سمجھے، اور کمیشن ایسی ذیلی اور ضمنی ہدایات جاری کرے گا جو وہ سمجھتا ہے کہ اجلاس کے طلب، اہتمام اور منعقد کرنے اور اجلاس کے حوالے سے مطلوب دستاویزات کی تیاری سے متعلق قرینِ مصلحت ہیں۔

**وضاحت:-** ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دی جانے والی ہدایات میں یہ ہدایت بھی شامل ہو سکتی ہیں کہ بذات خود یا پراکسی کے ذریعے کمپنی کا ایک بھی رکن موجود ہو تو اسے اجلاس کے مساوی تصور کیا جائے گا۔

(۲) ان ہدایات کے مطابق کوئی بھی طلب کیا گیا، جاری یا منعقد کیا گیا اجلاس، تمام مقاصد کے لئے، کمپنی کا باضابطہ طور پر طلب کردہ، جاری یا منعقد اجلاس تصور کیا جائے گا، اور اس حوالے سے عائد تمام اخراجات کمپنی ادا کرے گی جب تک کمیشن یہ ہدایات نہ دے کہ اخراجات کمپنی کے کسی افسر سے حاصل کئے جائیں جو وہ اس کی رو سے ادا کرنے کا مجاز ہے۔

**۱۴۸۔ دفعہ ۱۶۵ کے احکامات کی عدم تعمیل کی سزا:-** اگر کوئی شخص دفعہ ۱۶۵ کے مطابق کمپنی کا اجلاس منعقد کرنے یا کمیشن کی ہدایات کی تعمیل میں کوتاہی کرتا ہے تو وہ معیاری حد کے پیمانے کے درجہ سوم کے جرمانے کا سزاوار ہوگا۔

**۱۴۹۔ اراکین میں تقسیم کے ذریعے قرارداد کی منظوری:-** (۱) سوائے ان معاملات کے جو دفعہ ۱۳۴ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت سالانہ اجلاسِ عام میں سرانجام دئے جانے ہوں، نجی کمپنی یا غیر فہرستی پبلک کمپنی (جن کے پچاس سے زیادہ اراکین نہ ہوں) کے اراکین، جو فی الوقت اجلاس کا اطلاع نامہ موصول کرنے کے مستحق ہوں، پچاس فیصد سے زیادہ کا حق انتخاب رکھنے والے اراکین میں تقسیم کے ذریعے ان کے دستخط حاصل کر کے ایک عام قرارداد کی منظوری دے سکتے ہیں۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت منظور شدہ کوئی بھی قرارداد، ایسے ہی مؤثر اور کارگر ہوگی جیسے وہ کمپنی کے باضابطہ طور پر بلائے گئے اور منعقدہ اجلاسِ عام میں منظور ہوئی ہو۔

(۳) ایک قرارداد باضابطہ طور پر منظور شدہ متصور نہیں کی جائے گی، جب تک وہ قرارداد تمام اراکین کو، بمراہ ضروری کاغذات کے، اگر کوئی ہوں تو، تقسیم نہ کر دی ہو۔

(۴) کسی تحریر شدہ قرارداد سے ایک رکن کی رضامندی، جو تقسیم کے ذریعے منظور شدہ ہو، اگر ایک بار دستخط سے منظور ہو جائے، تو منسوخ نہیں ہو سکتی۔

(۵) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قرارداد کو بعد میں آنے والے اراکین کے اجلاس میں نوٹ کیا جائے گا اور ایسے اجلاس کی روداد کا حصّہ بنایا جائے گا۔

**۱۵۰۔ قرارداد جمع کرانا:-**(۱) کمپنی سے منظور شدہ ہر خصوصی قرارداد، منظور ہونے کے پندرہ ایام کے اندر، جو کمپنی کے سکریٹری یا ڈائریکٹر سے باضابطہ طور پر تصدیق شدہ ہو رجسٹرار کو جمع کرائی جائے گی۔

(۲) جہاں کمپنی کے قواعد وضوابط رجسٹر ہو گئے ہوں تو، فی الوقت نافذ العمل ہر خصوصی قرارداد کی نقل قرارداد کی تاریخ کے بعد قواعد وضوابط کی ہر جاری کردہ نقل کے ساتھ لف یا منسلک کی جائے گی۔

(۳) ہر خصوصی قرارداد کی ایک نقل کسی بھی رکن کو ایسی فیس کی ادائیگی پر جو کمپنی کی مصرحہ رقم سے زیادہ نہ ہو اور اس رکن کی درخواست پر بھیج دی جائے گی۔

(۴) اس دفعہ کی مقتضیات کی تعمیل میں کوئی کوتاہی یا خلاف ورزی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ ہو گی۔

**۱۵۱۔ اجلاس اور قراردادوں کا ریکارڈ:-**(۱) ہر کمپنی حسب ذیل کا ریکارڈ رکھے گی،-

(الف) اجلاسِ عام کے علاوہ اراکین کی تمام منظور شدہ قراردادوں کی نقول؛ اور

(ب) ناموں کے ہمراہ اجلاسِ عام کی تمام کارروائیوں کی روداد جو قائم کی گئی کتب میں مناسب طور پر درج کی جائے گی؛

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے مطابق درج کی گئی اجلاس کی روداد کی، اگر اجلاس کا چیئرمین یا اگلے اجلاس کا چیئرمین تصدیق کرتا ہے تو، یہ اجلاس میں ہونے والی کارروائیوں کا ثبوت ہو گا۔

(۳) جب تک اس کے برعکس ثابت نہ ہو، کمپنی کا ہر اجلاسِ عام جس میں کارروائیوں کے حوالے سے روداد بنائی گئی ہو، یہ تصور کیا جائے گا کہ اجلاس باضابطہ طور پر طلب، منعقد اور انتظام کیا گیا۔

(۴) قرارداد، اجلاس یا فیصلہ کی تاریخ سے تمام ریکارڈز بیک وقت مادی اور برقی صورت میں کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں رکھے جائیں گے اور انہیں مادی شکل میں کم از کم بیس سال اور برقی شکل میں مستقل طور پر محفوظ کیا جائے گا۔

(۵)اس دفعہ کی مقتضیات کی تعمیل میں کوئی کوتاہی یا خلاف ورزی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ ہو گی۔

**۱۵۲۔ قراردادوں اور اجلاس کے ریکارڈز کا معائنہ:-** (۱) اجلاسِ عام کی کارروائیوں کی روداد کی حامل کتب کاروباری اوقات کے دوران بلا معاوضہ اراکین کے معائنہ کے لئے دستیاب ہوں گی، ایسی معقول پابندیوں سے مشروط جو کمپنی اپنے قواعد وضوابط کے ذریعے یا اجلاسِ عام میں عائد کر دے تاکہ ایک روز میں کم از کم دو گھنٹوں کے لئے معائنہ کی اجازت دی جائے۔

(۲) کوئی بھی رکن اجلاس کے سات ایام کے بعد کسی بھی وقت مستحق ہو گا کہ اسے، کمپنی کو اس حوالے سے دی گئی درخواست کے سات ایام کے اندر، کسی بھی اجلاسِ عام کی روداد کا جس کا معاوضہ کمپنی کی صراحت کردہ رقم سے زیادہ نہ ہو، مہیا کی جائے۔

(۳) اگر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مطلوبہ معائنہ سے انکار کر دیا جائے، یا ذیلی دفعہ (۲) کے تحت مقرّرہ مدّت میں مطلوبہ نقل نہ فراہم کی جائے، تو کوتاہی کرنے والا شخص معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کے جرمانے کا سزاوار ہو گا، اور رجسٹرار فوری معائنے یا نقل، جیسی بھی صورت ہو، کی فراہمی کی ہدایات دے سکتا ہے۔

## ڈائریکٹرز کا تقرّر اور برطرفی

**۱۵۳۔ بعض اشخاص کی ڈائریکٹر بننے سے نااہلی:-**(۱) کسی شخص کا تقرّر کمپنی کے ڈائریکٹر کے طور پر نہیں ہو سکتا، اگر وہ-

(الف) نابالغ ہو؛

(ب) فاترالعقل ہو؛

(ج) دیوالیہ قرار دئے جانے کے لئے درخواست دے چکا ہو اور اس کی درخواست زیرِ غور ہو؛

(د) بطور دیوالیہ بری الذمہ نہ ہو؛

(ہ) کسی عدالت کی جانب سے اِخلاقی گراوٹ پر مشتمل جرم میں مجرم قرار دے دیا گیا ہو؛

(و) اس ایکٹ کے کسی حکم کے تحت ایسے عہدے کا حامل ہونے سے روکا گیا ہو؛

(ز)امانت دارانہ رویہ نہ رکھتا ہو اور اس حوالے سے عدالت نے دفعہ ۲۱۲ کے تحت پچھلے پانچ سالوں میں کسی وقت باضابطہ اعلان بھی کیا ہو؛

(ح)انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ کے احکامات کے مطابق قومی ٹیکس نمبر کا حامل نہ ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن اس شق کی مقتضیات سے استثنا دے سکتا ہے جیسا کہ مطلع کیا جا سکتا ہے؛

(ط)رکن نہ ہو؛

مگر شرط یہ ہے کہ شق (ط) کا اطلاق اس صورت میں نہیں ہو گا جب،—

(ایک)وہ شخص کسی رکن کی نمائندگی کر رہا ہو جو حقیقی شخص نہ ہو؛

(دو)وہ کل وقتی ڈائریکٹر جو کسی کمپنی کا ملازم ہو؛

(تین)وہ کوئی چیف ایگزیکٹو ہو؛ یا

(چار)وہ کوئی شخص جو کسی معاہداتی انتظام کے ذریعے کسی قرض دہندہ یا دیگر خصوصی مفادات کی نمائندگی کرتا ہو؛

(ی) کسی مسابقتی دائرہ اختیار رکھنے والی عدالت کی جانب سے ایک مالیاتی ادارے کے قرض کی ادائیگی کے لئے نادہندہ قرار دیا گیا ہو؛

(ک) بروکریج کا کاروبار کرتا ہو یا ایسے شخص کا زوج ہو یا کسی کارپوریٹ بروکریج ہاؤس کا کفیل،ڈائریکٹر یا افسر ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ شقات (ی) اور (ک) کا اطلاق محض لسٹڈ کمپنیوں کی صورت میں ہو گا۔

**۱۵۴۔ کمپنی کے ڈائریکٹرز کی کم از کم تعداد:**-(۱) کسی دیگر فی الوقت نافذ قانون میں درج کسی امر کے باوجود،-

(الف) یک رکنی کمپنی کا کم از کم ایک ڈائریکٹر ہو گا؛

(ب) دیگر تمام نجی کمپنیوں کے کم از کم دو ڈائریکٹرز ہوں گے؛

(ج)لسٹڈ کمپنی کے علاوہ کسی پبلک کمپنی کے کم از کم تین ڈائریکٹرز ہوں گے؛اور

(د)لسٹڈ کمپنی کے کم از کم سات ڈائریکٹرز ہوں گے۔

"مگر شرط یہ ہے کہ پبلک انٹرسٹ کمپنیوں سے متقاضی ہوا جائے گا کہ ان کے بورڈ پر خواتین کی اتنی نمائندگی ہو جیسا کہ کمیشن مقرر کر سکتا ہے۔"۔

(۲)صرف ایک حقیقی شخص ہی ڈائریکٹر ہو گا۔

**۱۵۵۔ ڈائریکٹر شپس کی تعداد:۔**(۱) کوئی شخص، اس ایکٹ کے آغاز نفاذ کے بعد، بیک وقت کمپنیوں کی ایسی تعداد سے زائد کی صورت میں جیسا صراحت کی جائے لسٹڈ کمپنیوں کے ڈائریکٹر کے عہدے کا حامل نہیں ہوگا، بشمول بطور متبادل ڈائریکٹر کے طور پر:

مگر شرط یہ ہے کہ اس حد میں لسٹڈ ذیلی کمپنی کی ڈائریکٹر شپس شامل نہیں ہیں۔

(۲) کوئی بھی شخص جو اس یکٹ کے نفاذ پر سات سے زائد کمپنیوں میں بطور ڈائریکٹر کام کر رہا ہوگا تو وہ ایسے نفاذ کے ایک سال کے اندر اس دفعہ کی تعمیل یقینی بنائے گا۔

(۳) کسی لسٹڈ کمپنی کے بورڈ میں عارضی آسامی کو ڈائریکٹرز جلد از جلد پُر کریں گے لیکن آسامی کے خالی ہونے کی تاریخ سے نوّے ایام کے اندر۔

**۱۵۶۔ کاروباری نظم ونسق کے ضابطہ کی تعمیل:۔** کمیشن کمپنیوں یا کمپنیوں کی اقسام کے لئے مصرحہ انداز میں ایسا ڈھانچہ فراہم کرے گا جو عمدہ کاروباری نظم ونسق کے اطوار، تعمیل اور اس سے متعلق اور معاون معاملات کو یقینی بنائے گا۔

**۱۵۷۔ اوّلین ڈائریکٹرز اور ان کی میعاد:۔**(۱) اوّلین ڈائریکٹرز کے ناموں اور ڈائریکٹرز کی تعداد کا تعین حصص واراکین کریں گے اور دفعہ ۱۹۷ کے تحت ان کے مخصوص کوائف کمپنی کی تشکیل کے دستاویزات کے ہمراہ جمع کرائے جائیں گے۔

(۲) اوّلین ڈائریکٹرز کی تعداد کو اجلاسِ عام میں اراکین کی جانب سے ڈائریکٹرز کے اضافی تقرّر کے ذریعے بڑھایا جاسکتا ہے۔ اوّلین ڈائریکٹرز کمپنی کے پہلے سالانہ اجلاسِ عام میں ڈائریکٹرز کے انتخابات تک اس عہدے پر قائم رہیں گے۔

**۱۵۸۔ اوّلین اور بعد میں آنے والے ڈائریکٹروں کی ریٹائرمنٹ:۔**(۱) کمپنی کے تمام ڈائریکٹر۔۔

(الف) پہلے سالانہ اجلاس عام کے تاریخ پر؛ یا

(ب) بعد میں آنے والے ڈائریکٹروں کی صورت میں دفعہ ۱۶۱ میں بیان کئے گئے ڈائریکٹروں کے عہدے کی معیاد ختم ہونے پر، کمپنی کے تمام ڈائریکٹرز اپنے عہدے سے ریٹائر متصور ہوں گے اور ایسے ریٹائر ہونے والے ڈائریکٹر اپنے جانشینوں کے انتخاب تک اپنے کارہائے منصبی انجام دیتے رہیں گے۔

(۲) اس طریقے سے اپنے کارہائے منصبی جاری رکھنے والے ڈائریکٹر، ڈائریکٹروں کے انتخاب کے لئے فوری اقدامات کریں گے اور کسی رکاوٹ کی صورت میں ایسے حالات کی رجسٹرار کو سالانہ اجلاس عام یا غیر معمولی اجلاس عام، جیسی بھی صورت ہو، جس میں ڈائریکٹروں کا انتخاب کیا جانا ہے، کی مقررہ تاریخ سے پہلے پنتالیس ایام کے اندر اندر اطلاع دیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ سالانہ اجلاس عام یا غیر معمولی اجلاس عام کا انعقاد، جیسی بھی صورت ہو، اجلاس کے لئے مقررہ تاریخ سے نوے ایام سے زیادہ، یا ایسے اضافی عرصے کے لئے جیسا کہ رجسٹرار کی جانب سے، وجوہ قلمبند کر کے، صرف ایسے غیر معمولی حالات کی صورت میں جو ڈائریکٹروں کے اختیار سے باہر ہوں، یا کسی عدالتی حکم کی تعمیل میں اجازت دی جا سکتی ہے، کے لئے ملتوی نہیں کیا جائے گا۔

(۳) رجسٹرار ذیلی دفعہ (۲) میں صراحت کئے گئے عرصہ کے اختتام پر یا تو۔

(الف) خود اپنی تحریک پر؛ یا

(ب) کمپنی میں مجموعی رائے دہی اختیارات کے حامل کم از کم دس فیصد اراکین جو کمپنی کا حصص سرمایہ رکھتے ہوں کی یادداشت پر؛ یا

(ج) کمپنی کے مجموعی اراکین میں سے کم از کم دسواں حصہ رکھنے والے اراکین جو کمپنی کا حصص سرمایہ نہ رکھتے ہوں کی یادداشت پر، کمپنی کو ڈائریکٹروں کے انتخاب کے لئے سالانہ اجلاس عام یا غیر معمولی اجلاس عام منعقد کرنے کی ہدایت کرے گا اس تاریخ اور وقت پر جیسا کہ حکم نامے میں صراحت کی جا سکتی ہے۔

(۴) ذیلی دفعہ (۳) کے تحت دی گئی ہدایات پر عمل کرنے میں ناکام رہنے والا کوئی افسر یا دیگر فرد ایسے جرم کا مرتکب ہو گا معیاری پیمانے پر درجہ دوم کے جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

**۱۵۹۔ ڈائریکٹرز کے انتخاب کا طریق کار:**-(۱) دفعہ ۱۵۴ کے احکامات سے مشروط، کمپنی کے موجودہ ڈائریکٹرز اجلاسِ عام میں منتخب کئے جانے والے ڈائریکٹرز کی تعداد ایسے اجلاس کے انعقاد سے کم از کم پینتیس ایام قبل طے کریں گے، اور اس اجلاسِ عام جس میں انتخابات ہونے ہوں کی پیشگی منظوری کے بغیر ڈائریکٹرز کی اس طے شدہ تعداد میں تبدیلی نہیں کی جا سکے گی۔

(۲) اس اجلاس، جس میں مجوزہ طور پر ڈائریکٹرز کا انتخاب ہونا ہے، کے اطلاع نامے میں دیگر معاملات کے ساتھ ساتھ، واضح طور پر یہ بیان ہو گا-

(الف) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ڈائریکٹرز کی مقرّرہ تعداد؛ اور

(ب) ریٹائر ہونے والے ڈائریکٹرز کے نام۔

(۳) کوئی بھی شخص جو ڈائریکٹرز کے انتخاب میں حصّہ لینا چاہتا ہو، خواہ وہ ریٹائر ہونے والا ڈائریکٹر ہو یا اس کے علاوہ، کمپنی کو اس اجلاس، جس میں انتخابات منعقد کئے جانے ہیں، کی تاریخ سے کم از کم چودہ ایام قبل اپنے آپ کو بطور ڈائریکٹر پیش کرنے کے ارادے کا اطلاع نامہ جمع کروائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا شخص انتخاب کے انعقاد سے قبل کسی بھی وقت ایسا اطلاع نامہ واپس لے سکتا ہے۔

(۴) ذیلی دفعہ (۳) کی پیروی میں کمپنی کو موصول ہونے والے تمام اطلاع نامے اراکین کو اجلاس کی تاریخ سے کم از کم سات ایام قبل ارسال کردئے جائیں گے، اسی انداز سے جیسے اس ایکٹ کے تحت اجلاسِ عام کا اطلاع نامہ بھیجا جاتا ہے۔ لسٹڈ کمپنی کی صورت میں ایسا اطلاع نامہ انگریزی اور اردو زبانوں کے وسیع گردش رکھنے والے کم از کم ایک روزنامے میں شائع کیا جائے گا۔

(۵) سرمایۂ حصص رکھنے والے کمپنی کے ڈائریکٹرز، جب تک انتخاب کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنے والے افراد کی تعداد ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مقرّر کردہ ڈائریکٹرز کی تعداد سے زیادہ نہ ہو، اجلاسِ عام میں کمپنی کے اراکین کی جانب سے درج ذیل طریقے میں منتخب کئے جائیں گے:-

(الف) ایک رکن کو ووٹوں کی اتنی تعداد حاصل ہو گی جو اس کے ووٹنگ شیئرز یا سکیورٹیز جن کا وہ حامل ہے اور منتخب کئے جانے والے ڈائریکٹرز کی تعداد کے نتیجے میں حاصل ہونے والی تعداد کے مساوی ہو گی؛

(ب) ایک رکن اپنے تمام ووٹ ایک امیدوار کو دے سکتا ہے یا انہیں ایک سے زیادہ امیدواروں میں اس طریقے سے تقسیم کر سکتا ہے جس کا وہ انتخاب کرے؛ اور

(ج) وہ امیدوار جو ووٹوں کی سب سے زیادہ تعداد حاصل کرے گا بطور ڈائریکٹر منتخب ہو گا اور اس کے بعد دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ ووٹ لینے والے کو منتخب کیا جائے گا علی الترتیب جب تک منتخب کئے جانے والے ڈائریکٹرز کی مکمل تعداد نہ چن لی جائے۔

(٦) محدود بہ ضمانت اور سرمایۂ حصص نہ رکھنے والے کمپنی کے ڈائریکٹرز اجلاسِ عام میں اراکین کی جانب سے کمپنی کی تاسیسِ شرکت میں فراہم کردہ طریقے سے منتخب کئے جائیں گے۔

**۱٦۰۔ عدالت کا ڈائریکٹرز کے انتخابات کو ناجائز قرار دینے کا اختیار:-** عدالت، کمپنی میں کم از کم دس فیصد ووٹ کا اختیار رکھنے والے اراکین کی درخواست پر، جو انتخابات کی تاریخ سے تیس ایام کے اندر دی گئی ہو، تمام، کسی ایک یا ایک سے زیادہ

ڈائریکٹرز کے انتخاب کو ناجائز قرار دے دے گی اگر وہ مطمئن ہو کہ انتخابات کرانے، اس کے نتیجے میں یا اس سے متعلق کوئی بنیادی بے ضابطگی ہوئی ہے۔

**۱۶۱۔ ڈائریکٹرز کے عہدوں کی میعاد:-**(۱) دفعہ ۱۵۹ یا ۱۶۲ کے تحت منتخب ڈائریکٹر تین سال کی مدّت کے لئے عہدے پر فائز رہے گا تاوقتیکہ وہ قبل از وقت استعفیٰ نہ دے دے، دفعہ ۱۶۲ کے تحت مطلوب نئے انتخابات کے لئے اپنا عہدہ نہ چھوڑ دے جیسی بھی صورت ہو، ڈائریکٹر ہونے کا نااہل نہ ہو جائے یا کسی اور وجہ سے عہدے دستبردار نہ ہو جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ محدود بہ ضمانت اور سرمایہ حصص نہ رکھنے والی کمپنی کے عہدے کی میعاد تین سال سے کم ہو سکتی ہے جیسا کہ کمپنی کے کمپنی کی یادداشت اور شرائط تاسیسِ شرکت میں فراہم کیا گیا ہے۔

(۲) ڈائریکٹرز میں آنے والی کسی بھی عارضی آسامی کو ڈائریکٹرز خود پُر کریں گے اور اس عہدے پر جس شخص کا تقرّر ہوگا وہ اس ڈائریکٹر کی بقیہ مدّت پوری کرے گا جس کی جگہ اس کا تقرّر ہوا ہے۔

**۱۶۲۔ نئے انتخابات برائے ڈائریکٹرز:-**(۱) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، ایک رکن جس نے، ڈائریکٹرز کے انتخابات کے بعد، اس کمپنی جو فہرستی کمپنی نہ ہو کے بورڈ آف ڈائریکٹرز پر منتخب ہونے لئے درکار حصص حاصل کر لئے ہوں تو، دفعہ ۱۵۹ میں بتائے گئے طریق کار کے مطابق وہ کمپنی سے ڈائریکٹرز کے انتخابات دوبارہ سے منعقد کرانے کا مطالبہ کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ اس سے قبل ہونے والے انتخاب میں معین ڈائریکٹرز کی تعداد میں کوئی کمی نہ لائی جائے۔

"مگر مزید شرط یہ ہے کہ لسٹڈ کمپنی ڈائریکٹروں کے نئے انتخابات کے لئے اس دفعہ کے تحت ایسے طریقِ کار کی پیروی کرے گی جیسا کہ کمیشن مقرر کر سکتا ہے۔"۔

(۲) بورڈ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت باضابطہ درخواست کے موصول ہونے پر، جتنا جلد ممکن ہو سکے لیکن جو تیس یوم سے متجاوز نہ ہو، مذکورہ درخواست کے موصول ہونے پر، کمپنی کے ڈائریکٹرز کے از سر نو انتخاب کا انعقاد کرائے گا۔

**۱۶۳۔ ڈائریکٹرز کی برطرفی:-** کوئی کمپنی اجلاسِ عام میں قرارداد کے ذریعے دفعہ ۱۵۷، ۱۶۱ یا دفعہ ۱۶۲ کے تحت مقرّر کردہ یا دفعہ ۱۵۹ میں فراہم کردہ طریقے سے منتخب کردہ ڈائریکٹر کو برطرف کر سکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ ڈائریکٹر کی برطرفی کی قرارداد منظور شدہ متصور نہیں کی جائے گی اگر اس کے خلاف ڈالے گئے ووٹوں کی تعداد برابر یا زیادہ ہو،-

(الف) فی الوقت موجود ووٹوں، جن کا دفعہ ۱۵۹ کی ذیلی دفعہ (۵) میں مقرّر کردہ طریقے سے تخمینہ لگایا گیا ہو، کو فی الوقت موجود ڈائریکٹرز کی تعداد سے تقسیم کرنے سے حاصل ہونے والی کل تعداد کے، اگر قرارداد کا تعلق ان ڈائریکٹرز کی برطرفی سے ہو جن کا تقرّر دفعہ ۱۵۷، ۱۶۱ یا دفعہ ۱۶۲ کے تحت ہوا ہو یا جہاں ڈائریکٹرز بلامقابلہ منتخب ہوئے ہوں؛ یا

(ب) اس سے فوراً قبل ہونے والے ڈائریکٹرز کے انتخابات میں ڈائریکٹر کے انتخاب کے لئے ڈالے جانے والے ووٹوں کی کم از کم تعداد کے، اگر قرارداد کا تعلق ان ڈائریکٹرز کی برطرفی سے ہو جن کا انتخاب دفعہ ۱۵۹ کی ذیلی دفعہ (۵) میں مقرّر کردہ طریقے سے ہوا ہو۔

**۱۶۴۔ نامزد ڈائریکٹرز:-**(۱) حصص داران کی جانب سے منتخب کئے گئے یا منتخب تصوّر کئے جانے والے ڈائریکٹرز کے علاوہ، کمپنی میں اس کے قرض خواہوں یا دیگر خصوصی مفادات کی جانب سے کسی اقرار نامے کے ذریعے ڈائریکٹرز نامزد کئے جا سکتے ہیں۔

(۲) وفاقی حکومت یا بصورت دیگر کسی صوبائی حکومت کی ملکیت یا زیر اختیار ایک باڈی کارپوریٹ یا کارپوریشن کے ڈائریکٹرز بھی بورڈ میں نامزد ہو سکتے ہیں جنھیں ایسی کمپنی یا کارپوریشن نے قرض کی سہولیات پیش کی ہوں۔

**۱۶۵۔ خصوصی مفادات کی نمائندگی کرنے والے ڈائریکٹرز پر بعض احکامات کا اطلاق نہیں ہوگا:-**(۱) دفعات ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۱، ۱۶۲ یا ۱۶۳ میں موجود کسی کا بھی اطلاق حسب ذیل پر نہیں ہوگا۔

(الف) وفاقی حکومت یا بصورت دیگر، ایسی صوبائی حکومت جس میں ایسی باڈی کارپوریٹ یا کمپنی یا کسی دیگر ادارہ نے سرمایہ کاری کی ہو کی خواہ بلواسطہ یا بلاواسطہ ملکیت یا زیر اختیار باڈی کارپوریٹ یا کمپنی یا ادارہ کی جانب سے کمپنی کے بورڈ پر نامزد ڈائریکٹرز پر؛

(ب) وفاقی حکومت یا بصورت دیگر، ایسی صوبائی حکومت یا کمیشن کے بورڈ پر کی جانے والی سرمایہ کاری کے ذریعے نامزد ڈائریکٹرز پر؛ یا

(ج) بورڈ پر بیرونی ایکویٹی حاملین یا علاقائی تعاون کے تحت قائم کی گئی کسی دیگر باڈی کارپوریٹ یا کی جانب سے ڈائریکٹرز کی نامزدگی یا وفاقی حکومت کی جانب سے منظور شدہ کسی دیگر تعاون کے بندوبست کے ذریعے نامزد ڈائریکٹرز پر۔

(۲) شقات (الف)، (ب) اور (ج) میں محولہ ڈائریکٹرز کی نامزدگی کے مقاصد کے لئے دفعہ ۱۵۹ کی ذیلی دفعہ (۵) میں دئے گئے طریقے کے مطابق تخمینہ لگائے گئے ووٹوں کی کل تعداد، جو متناسب ہے ڈائریکٹرز کے انتخاب کی خاطر درکار ووٹوں کی تعداد کے اگر انھوں نے منتخب ہونے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا ہو، ڈائریکٹرز کے انتخاب کے لئے نامزد

کرنے والے ادارے کو دستیاب ووٹوں کی کل تعداد سے خارج ہو گی، جو کمپنی کے ڈائریکٹرز کے انتخاب پر ڈائریکٹرز کو منتخب کرنے کے لئے درکاران کے ووٹنگ کے اختیار کے متناسب ہو سکتی ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نامزد ڈائریکٹر نامزد کرنے والے ادارے کی خوشنودی تک عہدے پر فائز رہے گا۔

**۱۶۶۔ خود مختار دائریکٹرز کے چناؤ کا طریقہ اور خود مختار دائریکٹرز کے ڈیٹا بینک کا قیام:-** (۱) ایک خود مختار دائریکٹر جس کا تقرّر کسی بھی قانون، قواعد، ضوابط یا مجموعہ قوانین کے تحت ہونا ہو، کا انتخاب خود مختار دائریکٹر کے طور پر کام کرنے کے اہل اور اس پر آمادہ اشخاص کے نام، پتہ اور قابلیت پر محیط ایک ڈیٹا بینک کے ذریعے کیا جائے گا، جسے ایک ادارہ، باڈی یا تنظیم قائم اور محفوظ رکھے گی، جیسا کہ کمیشن مشتہر کرے، جو ایسا ڈیٹا بینک بنانے اور برقرار رکھنے میں مہارت رکھتی ہو اور اسے اپنی ویب سائٹ پر ایسے ڈائریکٹرز کا تقرّر کرنے والی کمپنیوں کے استعمال کے لئے پوسٹ کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ بالا ڈیٹا بینک کے ذریعے کسی شخص کا بطور غیر جانبدار ڈائریکٹر انتخاب، تقرّر کرنے والی کمپنی کی ذمہ داری ہو گی، جیسی بھی صورت ہو، کہ وہ انتخاب سے قبل کماحقہ محتاط رہے۔

(۲) اس دفعہ کی غرض سے، ایک خود مختار دائریکٹر سے مراد ایسا ڈائریکٹر ہے جو نہ مربوط ہو اور نہ ہی کوئی دیگر رشتہ رکھتا ہو، آیا مالی یا اس کے علاوہ، کمپنی، اس کی منسلکہ کمپنیوں، ذیلی کمپنیوں، ہولڈنگ کمپنیوں یا ڈائریکٹرز کے ساتھ؛ اور یہ سمجھا جائے کہ وہ اس قابل ہو گا کسی قسم کے مفادات کے ٹکراؤ کے طابع آئے بغیر معقول طور پر غیر جانبدار فیصلہ سازی کا مظاہرہ کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر کوئی بھی ڈائریکٹر غیر جانبدار تصور نہیں کیا جائے گا اگر درج ذیل میں سے ایک یا ایک سے زیادہ صورتیں موجود ہوں،-

(الف) وہ گزشتہ تین سالوں کے دوران کمپنی، ذیلی کمپنی یا ہولڈنگ کمپنی کا ملازم رہا ہو؛

(ب) وہ گزشتہ تین سالوں میں ذیلی کمپنی، منسلکہ کمپنی، منسلکہ انڈرٹیکنگ یا ہولڈنگ کمپنی کا چیف ایگزیکٹو افسر ہو یا رہا ہو؛

(ج) گزشتہ تین سالوں میں اس کا کمپنی کے ساتھ، بلواسطہ یا بلاواسطہ، کوئی اہم کاروباری تعلق رہا ہو یا ابھی بھی رکھتا ہو بطور شراکت دار، اہم حصص دار یا ایسے ادارے کا ناظم ہو جس کا کمپنی کے ساتھ ایسا تعلق ہو۔

**وضاحت:** اہم حصص دار سے مراد ایسا شخص ہے جو انفرادی طور پر یا خاندان کے ساتھ مل کر یا کسی گروہ کے حصّے کے طور پر کمپنی کے اداشدہ سرمایہ میں ووٹ کا حق رکھنے والے دس فیصد یا اس سے زائد حصص کا حامل ہو؛

(د)اس نے بطور ڈائریکٹر تقرّر سے تین سال قبل معاوضہ حاصل کیا ہو یا اضافی معاوضہ حاصل کرتا ہو جس میں ڈائریکٹر کی فیس کے علاوہ کمپنی سے ریٹائرمنٹ کے فوائد شامل نہیں یا اس نے کمپنی کے سٹاک آپشن یا کارکردگی سے متعلق ادائیگی کے منصوبے میں شرکت کی ہو؛

(ہ)وہ کمپنی کے پروموٹرز،ڈائریکٹرز یا اہم حصص داران کا قریبی رشتہ دار ہو:

**وضاحت:**''قریبی رشتہ دار'' سے زوج، آبائی آل اولاد اور بہن بھائی مراد ہیں؛

(و)وہ دیگر کمپنیوں یا اداروں جو دفعہ ۴۲ کے تحت لائسنسڈ ایسوسی ایشنز نہ ہوں سے وابستگی کے باعث دوسرے ڈائریکٹرز سے اہم تعلقات یا کراس ڈائریکٹر شپس رکھتا ہو؛

(ز)اس نے اپنے پہلے تقرّر کی تاریخ سے لگاتار تین مدّتوں سے زیادہ کے لئے ،اور پبلک سیکٹر کمپنی کی صورت میں مسلسل دو سال سے زائد عرصے کے لئے بورڈ کو اپنی خدمات پیش کی ہوں، بشرطیکہ ایسا شخص پہلی مدّت کے مکمل ہونے پر'' خود مختار دائریکٹر''،تصوّر کیا جائے گا؛

(ح)اس ایکٹ کی دفعات ۱۶۴اور ۱۶۵ کے تحت بطور ڈائریکٹر نامزد ہونے والا شخص ہو؛

مزید شرط یہ ہے کہ پبلک سیکٹر کمپنیوں کے حوالے سے ذیلی شقات (الف)،(ب)اور (ج) کے مقاصد کے لئے ڈائریکٹرز کی غیر جانبداری کے تعین کے لئے وقت کا دورانیہ تین سال کے بجائے دو سال سمجھا جائے گا۔اس کے علاوہ، پبلک سیکٹر کمپنی کی صورت میں ایک خود مختار دائریکٹر پاکستان یا کسی بھی مجلس آئینی یا حکومت کی مالکیت یا زیر اختیار کسی بھی ادارے یا انسٹی ٹیوشن کا ملازم نہیں ہوگا۔

(۳) کسی لسٹڈ کمپنی کے خود مختار ڈائریکٹر کا انتخاب اسی طریقے سے کیا جائے گا جیسے دفعہ ۱۵۹ کے حوالے سے دیگر ڈائریکٹرز کا انتخاب کیا جاتا ہے اور اس مقصد کے لئے بلائے گئے اجلاسِ عام کے نوٹس کے ضمیمہ میں اہم معاملات کا بیان مقرّر کئے گئے شخص کے تقرّر بطور خود مختار دائریکٹر کے وجوب کا اظہار کرے گا۔

(۴) کسی بھی فرد کا اس کی تحریری رضامندی کے بغیر ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کئے گئے ڈیٹا بینک کے لئے انتخاب نہیں ہوگا۔

(۵)ڈیٹا بینک پر موجود قابلیت اور دیگر مقتضیات پر پورا اترنے والے غیر جانبدار ڈائریکٹرز کے انتخاب کا طریقِ کار اور ضابطے کی صراحت کمیشن کرے گا۔

(٦)ذیلی دفعہ (۱) کی مقتضیات—

(الف) میں تصور کیا جائے گا کہ نرمی برتی جارہی ہے جب تک کمیشن کی جانب سے کوئی اطلاع نامہ نہ جاری کیا جائے؛

(ب) میں موزوں جواز یا عملی دشواری، جیسی بھی صورت ہو، کے ثبوت کے ہمراہ کمپنی کی درخواست پر کمیشن کی جانب سے نرمی کردی جائے گی۔

**۱۶۷۔ ڈائریکٹر کے طور پر کام کرنے کے لئے اپنی رضامندی کمپنی کو جمع کرائی جائے:-** (۱) کوئی بھی شخص اس وقت تک کسی بھی کمپنی کا ڈائریکٹر یا چیف ایگزیکٹیو مقرّر یا نامزد نہیں ہو گا یا اس عہدے کے حامل ہونے کی نمائندگی نہیں کرے گا، نہ ہی کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو بطور ڈائریکٹر یا مجوزہ ڈائریکٹر یا چیف ایگزیکٹو یا کسی کمپنی کا مجوزہ چیف ایگزیکٹو بیان یا نامزد کرے گا جب تک اس شخص یا ایسے دوسرے شخص نے ایسی تقرّری یا نامزدگی کے لئے کمپنی کو اپنی تحریری رضامندی نہ پیش کردی ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کمپنی کو پیش کی گئی رضامندی رجسٹرار کو اس کے پندرہ ایام کے اندر جمع کرائی جائے گی۔

**۱۶۸۔ ڈائریکٹرز کے افعال کی جوازیت:-** ڈائریکٹر کے طور پر کام کرنے والے شخص کے افعال جائز ہیں باوجودیکہ بعد میں یہ دریافت کیا جائے کہ اس کی تقرّری میں کوئی نقص تھا؛ یا وہ اس عہدے کے لئے نااہل قرار دیا گیا ہو؛ یا وہ اس عہدے سے دستبردار ہو گیا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ، جیسے ہی کسی نقص کے بارے میں علم ہو جائے تو، ڈائریکٹر نقص کے ختم ہونے تک اپنے عہدے کا حق استعمال نہیں کرے گا۔

**۱۶۹۔ سزائیں۔** جو کوئی بھی دفعہ ۱۵۴ سے ۱۶۸ کے احکامات کی خلاف ورزی کرے گا یا ان کی تعمیل میں ناکام ہو گا یا مذکورہ احکامات کی خلاف ورزی میں فریق ہو گا تو وہ معیاری حد کے پیمانے کے درجہ دوم کے جرمانے کا مستوجب ہو گا اور جرمانے عائد کرنے والی اتھارٹی تین سال تک کے عرصہ کے لئے اسے ڈائریکٹر بننے یا بطور ڈائریکٹر کام کرنے سے روک سکتی ہے۔

**۱۷۰۔ ڈائریکٹر کے معاوضے کی حدبندی:-** (۱) ڈائریکٹر کی فاضل خدمات جس میں چیئرمین کے عہدے کا حامل ہونا بھی شامل ہے کی انجام دہی کے معاوضے کا تعین بورڈ یا کمپنی، جیسی بھی صورت ہو، اجلاسِ عام میں کمپنی کے قواعد و ضوابط کے احکامات کے مطابق کرے گی۔

(۲) کسی بھی ڈائریکٹر کو بورڈ یا ڈائریکٹرز کی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کے لئے ادا کیا جانے والا معاوضہ کمپنی یا بورڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے قواعد وضوابط کے احکامات کے مطابق منظور شدہ درجہ سے تجاوز نہیں کرے گا:

**۱۷۱۔ڈائریکٹرز کا عہدہ چھوڑنا:-**(۱) ایک ڈائریکٹر فی الفور اپنا عہدہ چھوڑ دے گا اگر۔

(الف) وہ دفعہ ۱۵۳ میں بیان کردہ کسی ایک یا ایک سے زائد بنیاد پر ڈائریکٹر مقرّر ہونے کے لئے نااہل ہو جاتا ہے؛

(ب) وہ چھٹی لئے بغیر بورڈ کے مسلسل تین اجلاس سے غیر حاضر رہتا ہے؛

(ج) وہ یا کوئی فرم جس کا وہ شراکت دار ہو یا کوئی نجی کمپنی جس کا وہ ڈائریکٹر ہو،-

(ایک) اجلاسِ عام میں کمپنی کی اجازت کے بغیر چیف ایگزیکٹو یا ایک قانونی یا تکنیکی مشیر کے علاوہ کمپنی میں کوئی منفعت بخش عہدہ قبول کرتا یا سنبھالتا ہے؛ یا

(دو) دفعہ ۱۸۲ کی خلاف ورزی میں کمپنی سے کوئی ضمانت یا قرض وصول کرتا ہے؛

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں موجود کوئی امر کمپنی کو اپنے قواعد وضوابط کی پیروی سے مانع متصور نہیں ہوگا کہ ڈائریکٹر کا عہدہ اس ذیلی دفعہ میں مصرحہ وجوہ کے علاوہ بھی خالی ہو سکتا ہے۔

## کمیشن کی طرف سے ڈائریکٹرز کی نااہلیت

**۱۷۲۔نااہلی کے احکامات:-**(۱) ذیل میں بیان کی گئیں کسی بھی صورت حال میں، کمیشن کسی بھی شخص کے خلاف کمپنی کے ڈائریکٹر کے عہدے سے پانچ سال تک کے عرصہ کے لئے نااہلی کا حکم صادر کرے جس کا آغاز حکم کی تاریخ سے ہوگا،-

(الف) کمپنی کی تشکیل، فروغ، مناظمت یا سیالیت (liquidation) یا کمپنی کی جائیداد کی مناظمت یا ریسیورشپ (receivership) سے متعلق جرم میں سزایاب ہونا؛

(ب) اس ایکٹ کے ان احکامات کے حوالے سے مستقل عدم تعمیل جن میں کسی گوشوارے، اکاؤنٹ یا دیگر دستاویز کا کمیشن یا رجسٹرار کے پاس جمع کرانا، پہنچانا یا بھجوانا یا کسی معاملے کا نوٹس دینا درکار ہو؛

(ج) ایک شخص جو کمپنی کا ڈائریکٹر رہا ہو جو کسی بھی وقت دیوالیہ ہو گئی ہو (خواہ جب وہ ڈائریکٹر ہو یا بعد میں)؛

مگر شرط یہ ہے کہ، دو سال کے عرصہ کے اختتام کے بعد ایسے کسی بھی شخص کے خلاف کوئی حکم صادر نہیں کیا جائے گا، اس عرصہ کا آغاز اس روز سے ہوگا جب وہ کمپنی جس کا وہ شخص ڈائریکٹر ہو یا رہا ہو دیوالیہ ہوئی ہو؛

(د) کمپنی جس میں وہ ڈائریکٹر ہو یا رہا ہو کا وہ کاروبار جو اس کے قرض دہندگان، اراکین اور دیگر اشخاص کو دھوکہ دہی یا فریب کارانہ یا غیر قانونی مقاصد کے لئے چلایا جا رہا ہو، یا اس طریقے سے چلایا جا رہا ہو جو اس کے اراکین کے لئے جابرانہ ہو یا اس کمپنی کی تشکیل ہی فریب کارانہ یا غیر قانونی مقاصد کے لئے ہوئی ہو؛ یا

(ہ) کمپنی کی تشکیل یا اس کے امور کی مناظمت کرنے والا شخص کمپنی یا اس کے اراکین کے خلاف دھوکہ دہی، بد عنوانی، اعتماد توڑنے یا کسی دیگر بد فعلی میں قصور وار ہو؛ یا

(و) اس کمپنی کے امور جس کا وہ ڈائریکٹر ہے اس طریقے سے انجام دئے گئے ہیں جس نے حصص داران کو ایک معقول منافع سے محروم کر دیا ہو؛ یا

(ز) وہ شخص ناکافی معاوضہ لے کر کمپنی کے حصص کی تخصیص کا قصور وار ہو؛ یا

(ح) وہ شخص غیر قانونی ڈیپازٹ وصول کرنے میں ملوث ہو؛ یا

(ط) وہ شخص کمپنی میں مالی بے ضابطگیوں یا بد دیانتی کا قصور وار ہو؛ یا

(ی) وہ کمپنی جس کا وہ ڈائریکٹر ہے پاکستان کی خود مختاری اور سالمیت، مملکت کی سلامتی، دوستانہ تعلقات والے غیر ملکی ممالک کے خلاف کوئی کام کیا ہو؛ یا

(ک) وہ کمپنی جس کا وہ ڈائریکٹر ہے اس ایکٹ کے احکامات یا قواعد و ضوابط یا دستور کی مقتضیات کے مطابق کام کرنے سے انکار کرتی ہے یا اس ایکٹ میں دئے گئے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے کمیشن کی دی ہوئی ہدایات کی تعمیل میں ناکام رہتی ہے؛ یا

(ل) وہ شخص گھر کے بھیدی کی تجارت یا مارکیٹ میں ساز باز کا قصور وار ہو؛ یا

(م) اس شخص نے قومی احتساب بیورو یا کسی دیگر انضباطی ادارے کے ساتھ سمجھوتا کر لیا ہو؛

(ن) سکیورٹیز ایکسچینج نے اس شخص کو نادہندہ قرار دے دیا ہو؛

(س) اگر ایسا کرنا مفاد عامہ کے لئے ضروری ہو۔

(۲) جہاں ایک شخص کے خلاف نااہلی کا حکم صادر کیا جاتا ہے جو پہلے ہی ایسے حکم کے تابع ہو، ان احکام میں درج عرصے ساتھ ساتھ چلیں گے۔

(۳) اس دفعہ کے تحت کوئی حکم کمیشن کی جانب سے از خود یا کسی شخص کی اس ضمن میں شکایت پر جاری کرے گا۔

(۴) حکم صادر کرنے سے قبل کمیشن متعلقہ شخص کو نمائندگی اور شنوائی کا موقع فراہم کرے گا۔

(۵)اس دفعہ کے تحت کمیشن کی جانب سے صادر کیا گیا کوئی بھی حکم کمیشن کے اختیارات کو مضرت نہیں پہنچائے گا کہ وہ متعلقہ شخص کے حوالے سے جو وہ بہتر سمجھے مزید کارروائی کرے۔

**۱۷۳۔ کمپنی کے قرض کی بابت ذاتی ذمہ داری جہاں شخص نااہلی کے دوران کام کرتا ہو:-** (۱)ایک شخص کمپنی کے تمام متعلقہ قرضوں کا ذاتی طور پر ذمہ دار ہو گا اگر کسی بھی وقت،۔

(الف)وہ دفعہ ۱۷۲ تحت نااہلی کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، کمپنی کی انتظامیہ میں شامل ہو؛ یا

(ب)ایسا شخص جو کمپنی کی انتظامیہ میں شامل ہو، وہ کمیشن کی اجازت کے بغیر کسی ایسے شخص کی دی ہوئی ہدایات پر عمل کرتا ہو جس کے بارے میں وہ جانتا ہے کہ وہ نااہلی کے حکم کے زیر اثر ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں فیصلہ بورڈ میں لیا جائے، تو برطرف ڈائریکٹر ایسی عائد ہونے والی ذمہ داری کا اس رقم کی متوازی حد تک بذات خود ذمہ دار ہو گا۔

(۲)اس دفعہ کے تحت جہاں ایک شخص ذاتی طور پر کمپنی کے متعلقہ قرضوں کا ذمہ دار ہو، تو وہ مشترکہ اور انفرادی طور پر ان قرضوں کا ذمہ دار ہو گا اور کوئی بھی دیگر شخص جو، خواہ اس دفعہ کے تحت یا بصورت دیگر، اس طرح سے ذمہ دار ہو۔

(۳)اس دفعہ کی اغراض کے لئے، کمپنی کے متعلقہ قرضے درج ذیل ہیں،۔

(الف)ایسے شخص سے متعلق جو ذیلی دفعہ (۱) کے پیرا گراف (الف) کے تحت ذاتی طور پر ذمہ دار ہے، کمپنی کے ایسے قرضے اور دیگر ذمہ داریاں جو اس وقت عائد ہوئی ہوں جب وہ شخص کمپنی کی انتظامیہ سے وابستہ تھا، اور

(ب)ایسے شخص کی نسبت جو اُس ذیلی دفعہ کے پیرا گراف (ب) کے تحت ذاتی طور پر ذمہ دار ہے، کمپنی کے ایسے قرضے اور دیگر ذمہ داریاں جو اس وقت عائد ہوئی ہوں جب وہ شخص اس پیرا گراف میں محولہ دی گئی ہدایات پر عمل کر رہا تھا۔

(۴)اس دفعہ کی اغراض کے لئے، کمپنی سے مراد پبلک انٹرسٹ کمپنی ہے اور ایک شخص کمپنی کی انتظامیہ سے وابستہ تصوّر کیا جائے گا، اگر وہ کمپنی کا ڈائریکٹر ہو یا وہ اس سے متعلقہ ہو، خواہ بلواسطہ یا بلاواسطہ طور پر یا کمپنی کی انتظامیہ کا حصّہ ہو۔

**۱۷۴۔ ڈائریکٹرز کے جانب سے عہدے کی تخصیص پر ممانعت:-**(۱) کسی بھی کمپنی کا ڈائریکٹر اپنا عہدہ کسی دوسرے شخص کو نہیں سونپ سکتا اور ایسا کوئی بھی تقرّر ابتدا سے کالعدم ہو جائے گا۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کسی امر کے باوجود، بورڈ کی منظوری کے ساتھ، پاکستان سے کم از کم نوے ایام کی غیر موجودگی کے دوران ڈائریکٹر کی جانب سے اس کے متبادل یا اس کے بدلے میں کام کرنے کے لئے کسی ڈائریکٹر کا تقرّر عہدے کی تخصیص تصور نہیں کی جائے گی۔

(۳)ذیلی دفعہ (۲) کے تحت مقرّر کردہ ڈائریکٹر اگر اور جب اس کا تقرّر کرنے والا ڈائریکٹر پاکستان واپس آتا ہے تو وہ اس عمل کے باعث اپنا عہدہ چھوڑ دے گا۔

**۱۷۵۔ ڈائریکٹر کے طور پر کام کرنے والے نااہل شخص کی سزا:**۔ اگر کوئی شخص جو ڈائریکٹر یا چیف ایگزیکٹو بننے کا اہل نہیں یا جس شخص نے ڈائریکٹر یا چیف ایگزیکٹو کا عہدہ خالی کر دیا ہو مگر پھر بھی اپنے آپ کو ڈائریکٹر یا چیف ایگزیکٹو بتاتا ہو یا بیان کرتا ہو، یا کسی کو اپنے بارے میں ایسا بیان کرنے کی اجازت دیتا ہو یا اس کا سبب بنتا ہو تو وہ معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کے جرمانے کا سزاوار ہو گا۔

**۱۷۶۔ بورڈ کی کارروائیاں:**۔(۱) لسٹڈ کمپنی کے بورڈ کے اجلاس کے لئے کم از کم کورم ڈائریکٹرز کی تعداد کی ایک تہائی یا چوتھائی ہے، جو بھی زائد ہو اور ڈائریکٹرز کی وڈیو کانفرنسنگ یا دیگر آڈیو ویژوئل ذرائع کے ذریعے شراکت کو بھی اس ذیلی دفعہ کے تحت کورم کی اغراض کی بابت شمار کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کسی بھی وقت، کسی عارضی آسامی کو پُر کرنے کی خاطر کورم بنانے کے لئے ڈائریکٹرز کی تعداد کافی نہ ہو تو اس محدود مقصد کے لئے یہ تصور کیا جائے گا کہ تمام بقایا ڈائریکٹرز کورم مکمل کرتے ہیں۔

(۲)لسٹڈ کمپنی کے علاوہ بورڈ کے اجلاس کے کورم کی تفصیلات قواعد وضوابط میں فراہم ہوں گی۔

(۳)پبلک کمپنی کے بورڈ کا سال کی ہر سہ ماہی میں کم از کم ایک بار اجلاس ہو گا۔

(۴)اگر بورڈ کا کوئی اجلاس کورم کی غیر موجودگی میں منعقد کیا گیا ہو یا ذیلی دفعہ (۳) کی مقتضیات کے مطابق بورڈ کا اجلاس نہ ہوا ہو تو ڈائریکٹرز کا چیئرمین یا ڈائریکٹرز سزاوار ہوں گے۔

(الف)اگر خلاف ورزی لسٹڈ کمپنی سے متعلق ہو تو، معیاری حد کے پیمانے کے درجہ دوم کا جرمانہ نہ ہو گا؛اور

(ب)اگر خلاف ورزی کسی دیگر کمپنی سے متعلق ہو تو، معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کا جرمانہ ہو گا۔

**۱۷۷۔ دیوالیہ کی بطور ڈائریکٹر کام کرنے کی نااہلیت:**۔ اگر کوئی شخص جو دیوالیہ ہو اور بری الذمہ نہ ہو کمپنی کے ڈائریکٹر یا چیف ایگزیکٹو کے طور پر کام کرتا ہو تو، وہ قید کے جو دو سال کے عرصہ سے تجاوز نہ کرے یا جرمانے کے جو ایک لاکھ روپے سے تجاوز نہ کرے، یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔

**۱۷۸۔ بورڈ کے اجلاسوں اور قراردادوں کے ریکارڈز:**۔(۱)ہر کمپنی ریکارڈز رکھے گی جو حسب ذیل پر مشتمل ہوں گے۔

(الف) تقسیم کے ذریعے سے منظور ہونے والی بورڈ کی تمام قراردادوں؛اور

(ب) شراکت داروں کے نام کے ہمراہ بورڈ یا ڈائریکٹرز کی کمیٹی کے اجلاسوں کی تمام کارروائیوں کی روداد، باضابطہ طور پر قائم کی گئی کتب میں درج کی جائیں۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے مطابق درج کی گئی روداد، اگر فرضی سمجھی جائے تو اجلاس کا چیئرمین یا اگلے اجلاس کا چیئرمین اس کی تصدیق کرے گا، یہی اجلاس کی کارروائی کا ثبوت ہو گا۔

(۳) جب تک کہ اس کے خلاف کچھ ثابت نہ ہو، بورڈ یا ڈائریکٹرز کی کمیٹی کے وہ تمام اجلاس جن کی کارروائی کے حوالے سے روداد اجلاس بنائی گئی ہو تو یہ تصور کیا جائے گا کہ اجلاس باضابطہ طور پر بلایا گیا، اس کا اہتمام کیا گیا اور منعقد کیا گیا۔

(۴) بورڈ کے اجلاس کی روداد کے مسودے کی ایک نقل اجلاس کی تاریخ سے چودہ ایام کار کے اندر ہر ڈائریکٹر کو پیش کی جائے گی۔

(۵) قرارداد، اجلاس یا فیصلے کی تاریخ سے کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں ان کا ریکارڈ بیک وقت مادی اور برقی شکل میں رکھا جائے گا اور اسے مادی شکل میں کم از کم دس سال اور برقی شکل میں مستقل طور پر محفوظ کیا جائے گا۔

(٦) اس دفعہ کی مقتضیات کی تعمیل میں کوئی کوتاہی یا خلاف ورزی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ ہو گی۔

**۱۷۹۔ ڈائریکٹرز کی جانب سے قرارداد کی منظوری بذریعہ تقسیم:-** (۱) ایک تحریری قرارداد جو تمام ڈائریکٹرز یا ڈائریکٹرز کی کمیٹی سے دستخط شدہ ہو، جو فی الحال ڈائریکٹرز یا ڈائریکٹرز کی کمیٹی کے اجلاس کے نوٹس وصول کرنے کے مستحق ہوں، ویسے ہی جائز اور مؤثر ہو گی جیسے وہ باضابطہ طور پر بلائے اور منعقد کئے گئے ڈائریکٹرز یا ڈائریکٹرز کی کمیٹی کے اجلاس میں منظور ہوئی ہو۔

(۲) ایک قرارداد اس وقت تک باضابطہ طور پر منظور شدہ تصور نہیں کی جائے گی، جب تک وہ قرارداد ضروری کاغذات کے ہمراہ، اگر کوئی ہوں، تمام ڈائریکٹرز کو تقسیم نہ کی گئی ہو۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت منظور ہونے والی قرارداد کو بعد میں ہونے والے کمیٹی یا بورڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے اجلاس میں تحریر کیا جائے اور ایسے اجلاس کی روداد کا حصّہ بنایا جائے۔

(۴) تقسیم کے ذریعے منظور ہونے والی تحریری قرارداد پر اگر ڈائریکٹر رضامندی سے دستخط کر دے تو اسے منسوخ نہیں کیا جا سکے گا۔

**۱۸۰۔ ڈائریکٹرز اور افسران کی ذمہ داریاں:-** کوئی احکام، خواہ کمپنی کے قواعد میں موجود ہوں یا کمپنی کے ساتھ کسی معاہدے میں یا بصورتِ دیگر، کسی افسر یا آڈیٹر کو استثنا فراہم کرنے کے لئے، کسی ذمہ داری

سے، یااس کے خلاف کسی تلافی کی ادائیگی سے، جو کسی قانون کی وجہ سے بصورتِ دیگر کسی غفلت، عدمِ تعمیل، فرائض کی خلاف ورزی یااعتماد شکنی کی بابت اس سے منسلک ہوتی جس کا وہ کمپنی کے ساتھ تعلق کی نسبت مجرم ہوتا، کالعدم ہو گی ماسوائے اس کے کہ درج ذیل کے لئے واضح طور پر مقررہ ہو:

(الف) کمپنی کی جانب سے ایسے افسر کے واسطے ذمہ لئے گئے بیمہ کے احکامات؛ یا

(ب) کمپنی کی جانب سے ایسے افسر کے واسطے ذمہ لئے گئے فریقِ ثالث کے استثنا کے احکامات:

"مگر شرط یہ ہے کہ، اس دفعہ میں موجود کسی امر کے باوصف، ایک کمپنی، ایسے کسی احکام کی پیروی میں جیسا کہ مذکورہ بالا ہے، ایسے کسی ڈائریکٹر، چیف ایگزیکٹو، افسر کو کسی وجوب کی بابت جو اس پر کسی کارروائی، خواہ دیوانی یا فوجداری، کا دفاع کرتے ہوئے عائد ہوئی، استثنا دے سکتی ہے جس میں فیصلہ اس کے حق میں دیا گیا یا جس میں اسے بری کر دیا گیا، یا دفعہ ۴۹۳ کے تحت کسی درخواست کی بابت جس میں اسے دادرسی فراہم کی گئی۔"۔

**۱۸۱۔ نان ایگزیکٹو اور خود مختار دائریکٹرز کو تحفظ:-** (۱) اس ایکٹ میں موجود کسی امر کے باوجود،-

(الف) خود مختار ڈائریکٹر؛ اور

(ب) نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر؛

ذمہ دار ٹھہرائے جائیں گے، لسٹڈ یا پبلک سیکٹر کمپنی کے ان افعال کے ارتکاب یا اجتناب کے حوالے سے جو اس کے علم میں ہونے کے باعث واقع ہوئے ہوں، بورڈ کی کارروائی سے قابل نسبت ہو، اور اس کی رضامندی یا چشم پوشی سے یا جہاں اس نے تندہی سے کام نہ کیا ہو۔

(۲) اس دفعہ کے مقاصد کے لئے نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر سے مراد، کمپنی کے بورڈ میں ایسا شخص ہے جو،-

(الف) ایگزیکٹو انتظامی ٹیم کا حصّہ نہ ہو اور غیر جانبدار ہو یا نہ ہو؛

(ب) متوقع طور پر کمپنی کے بورڈ کو خارجی پہلو کا نقطہ نظر بیان کرتا ہو؛

(ج) اپنے کام کے کل اوقات کمپنی کے لئے مختص نہیں کرتا اور کمپنی کے انتظامی امور میں شامل نہ ہو؛

(د) کمپنی یا اس سے متعلقہ کمپنیوں یا انڈر ٹیکنگز میں مفاداتی ملکیت نہیں رکھتا؛

(ہ) کمپنی سے اجلاس کی فیس کے علاوہ کوئی معاوضہ نہیں لیتا۔

**۱۸۲۔ڈائریکٹرز کو قرضے دینا: اراکین کی منظوری درکار:-** (۱) کوئی کمپنی۔

(الف) اپنے یا اپنی ہولڈنگ کمپنی ڈائریکٹر کو؛ یا اس کے رشتہ داروں میں سے کسی کو قرض نہیں دے گی؛

(ب) کسی شخص کے ایسے ڈائریکٹر؛ یا اس کے رشتہ داروں میں سے کسی کو دیئے ہوئے قرض سے متعلق نہ ضمانت دے گی اور نہ ہی کفالہ کرے گی؛

جب تک یہ لین دین کمپنی کے اراکین کی قرارداد کے ذریعے منظور نہ ہوئی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، ایسے کسی قرضے کی منظوری سے قبل کمیشن کی اجازت بھی درکار ہو گی۔

**وضاحت:** اس دفعہ کے مقاصد کے لئے ڈائریکٹر کے حوالے سے ''رشتہ دار'' سے مراد اس کے زوج اور نابالغ اولاد ہیں۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں موجود کسی امر کا اطلاق اس کمپنی پر نہیں ہو گا جو واجب الادا قرضوں کی ادائیگی کے لئے قرض یا ضمانت یا سکیورٹیز دینے کا کاروبار کرتی ہو۔

(۳) ہر شخص جو اس دفعہ کی کسی بھی خلاف ورزی کا فریق ہے، بشمول خصوصی طور پر وہ شخص جسے قرض دیا گیا ہو یا جس نے قرض لیا ہو جس کے حوالے سے ضمانت دی گئی ہو یا سکیورٹی فراہم کی گئی ہو، جرمانے کا مستوجب ہو گا جو دس لاکھ روپے تک یا ایک سال کی مدّت تک قید ہو سکتا ہے۔

(۴) وہ تمام اشخاص جو ذیلی دفعہ (۱) کی کسی خلاف ورزی میں فریق ہیں، وہ مجموعی یا انفرادی طور پر، ذمہ دار ہوں گے، قرض دہندہ کمپنی کے قرض کی ادائیگی کے یا اس رقم کی بمعہ سود ادائیگی کے جو قرض دہندہ کمپنی کی لاگت قرض (borrowing cost) سے کم نہ ہو جو قرض دہندہ کمپنی نے رکھوائی گئی ضمانت یا پیش کی گئی سکیورٹی کے ذریعے ایسی کمپنی کو ادا کرنے کے لئے کہا ہو۔

(۵) ذیلی دفعہ (۱) کا اطلاق ہر اس لین دین پر ہو گا جو کتابِ قرض میں ظاہر ہو رہی ہو جس کی نوعیت آغاز سے ہی پیشگی یا قرض کی ہو۔

**۱۸۳۔ بورڈ کے اختیارات:-**(۱) کمپنی کے کاروبار کا انتظام بورڈ کرے گا، جو کمپنی کے تمام ایسے اختیارات کو استعمال کر سکے گا جیسا کہ اس ایکٹ، یا اس کے قواعد و ضوابط، کسی خصوصی قرارداد کے ذریعے سے نہ ہوں، کمپنی کی جانب سے اجلاسِ عام میں استعمال میں لانا مطلوب ہو۔

(۲) بورڈ کمپنی کی جانب سے درج ذیل اختیارات استعمال کرے گا، اور ایسا وہ ایک قرارداد کے ذریعے سے کرے گا جس کی منظوری ان کے اجلاس میں دی گئی ہو،-

(الف) حصص کے اجرا کے لئے؛

(ب) سرمایہ انفکاک کی نوعیت کی سندِ مقروضیت یا کسی انسٹرومنٹ کے اجرا کے لئے؛

(ج) سندِ مقروضیت کے علاوہ پیسے ادھار لینے کے لئے؛

(د) کمپنی کے فنڈز کی سرمایہ کاری کے لئے؛

(ہ) قرض دینے کے لئے؛

(و) کسی ڈائریکٹر یا فرم جس کا وہ شراکت دار ہے یا ایسی فرم یا نجی کمپنی جس کا وہ رکن یا ڈائریکٹر ہے کے کسی بھی شراکت دار کو کمپنی کے ساتھ خرید، فروخت یا سامان کی ترسیل یا خدمات کی فراہمی کی اجازت دینے کے لئے؛

(ز) مالیاتی گوشواروں کی منظوری کے لئے؛

(ح) ملازمین کے بونس کی منظوری کے لئے؛

(ط) کسی واحد شے پر سرمایہ اصل عائد کرنے یا مصرحہ پابندیوں کے مطابق مستقل اثاثے کی فروخت کے لئے:

مگر شرط یہ ہے کہ بینکنگ کمپنی کی جانب سے عمومی کاروباری عمل کے دوران قبولیت جمع کرنے کی غرض سے عوام کے پیسے کی جو عندالطلب قابل واپسی ہو یا اس کے علاوہ اور جو چیک، ڈرافٹ، آرڈر یا اس کے علاوہ نکلوایا جا سکے، یا ایک بینکنگ کمپنی پیسے بطور ڈیپازٹ دوسری بینکنگ کمپنی کے پاس رکھواتی ہے جیسے بورڈ ایسے حالات میں تجویز کرے، کے پیسے ادھار لینا یا، جیسی بھی صورت حال ہو، اس دفعہ کے مفہوم میں بینکنگ کمپنی کی جانب سے قرض دینا تصور نہیں کیا جائے گا؛

(ی) مطلع رقم سے تجاوز کرنے والے لیزنگ معاہدوں کے تحت ذمہ داریاں قبول کرنے کے لئے؛

(ک) عبوری حصّہ منقسمہ کا اعلان کرنے کے لئے؛

(ل) بورڈ کی جانب سے اہم (جیسے عموماً قابل قبول حسابی اصولوں میں بیان کیا گیا ہے) مصرحہ کی جانے والی رقم کے حوالے سے،-

(ایک)ڈوبے ہوئے قرضوں، پیشگیوں اور وصولیات کو معاف کرنے کے لئے؛

(دو) کمپنی کی فہرست مال اور دیگر اثاثوں کو قلم زد کرنے کے لئے؛اور

(تین)ان شرائط اور حالات کا تعین جن سے کوئی مقدمہ مشتبہ ہو جائے اور کمپنی کی حمایت میں کسی دعویٰ یا حق کو ترک، منسوخ یا دستبردار کر دیا جائے۔

(م) کمپنی کی ملکیت حاصل کرنا یا کسی دوسری کمپنی میں غالب یا معقول کاروباری مفاد کے حصول کے لئے؛

(ن) کوئی بھی دیگر معاملہ جو کہ مصرحہ ہو۔

(۳) کمپنی کے بورڈ کو اجلاسِ عام کی رضامندی سے مستثنا نہیں ہوگا خواہ خصوصی طور پر یا اختیار نامے کے ذریعے سے ہو، حسب ذیل امور میں سے کوئی بھی انجام دے:-

(الف) انڈرٹیکنگز یا اس کے بڑے حصّے کی فروخت، لیز یا اس کے علاوہ اس کا تصفیہ کر سکتا ہے تاوقتیکہ کمپنی کا مرکزی کاروابار ایسی لیز نگ یا فروخت پر مشتمل ہو؛اور

**وضاحت:** اس شق کے اغراض کے لئے،-

(ایک) "**انڈرٹیکنگ**" سے مراد ایسی انڈرٹیکنگ ہے جس میں کمپنی کا سرمایہ پچھلے مالیاتی سال کے آڈٹیڈ مالیاتی گوشواروں کے مطابق اس کی کل قدر و قیمت کے بیس فیصد سے تجاوز کر جائے یا ایسی انڈرٹیکنگ جو پچھلے مالیاتی سال کے دوران کمپنی کی کل آمدن کا بیس فیصد پیدا کرتی ہو؛

(دو) عبارت "**بڑا حصّہ**" سے کسی بھی مالیاتی سال میں مراد اس کلاس میں پچھلے مالیاتی سال کے آڈٹیڈ مالیاتی گوشواروں کے مطابق اثاثوں کی قدر کا پچیس فیصد یا اس سے زیادہ ہے؛

(ب) کمپنی کی ذیلی کمپنی کو فروخت کرنا یا بصورت دیگر منتقل کرنا؛

(ج) دفعہ ۱۸۲ کی ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ کسی بھی شخص کے واجب الادا قرضے کی مکرر ادائیگی میں کوئی چھوٹ، اعانت یا وقت میں کوئی توسیع دینا۔

(۴) ذیلی دفعہ (۳) میں شامل کوئی امر لسٹڈ کمپنی کو انڈرٹیکنگ بیچنے یا اس کے علاوہ کسی کے حوالے کرنے کی مستحق نہیں ہوگی، جس کے نتیجے میں یا جس میں کاروباری آپریشن کے خاتمے پر یا کمپنی کے اختتام پر رہنمائی دی جاسکتی ہو، جو بورڈ کی جانب سے باضابطہ طور پر منظور کیا گیا ہو۔

(۵) ذیلی دفعہ (۳) کے تحت منظور شدہ کسی بھی قرارداد کا اگر منظوری کی تاریخ سے ایک سال کے اندر نفاذ نہ ہو تو یہ ناکارہ ہو جائے گی۔

(٦) اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے کے درجہ دوم کا جرمانہ ہو گی اور ایسے عمل کے باعث ہونے والے نقصانات یا ضرر کا انفرادی اور مجموعی طور پر ذمہ دار ہو گا۔

**۱۸۴۔ سیاسی چندہ دینے کے حوالے سے ممانعت:-** (۱) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، کمپنی کوئی بھی رقم بطور چندہ یا اپنے اثاثوں کا استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گی—

(الف) کسی سیاسی جماعت کو؛ یا

(ب) کسی بھی سیاسی غرض کے لئے کسی فرد یا ادارے کو۔

(۲) اگر کمپنی ذیلی دفعہ (۱) کے احکامات کی خلاف ورزی کرتی ہے، تو۔

(الف) کمپنی معیاری حد کے پیمانے کے درجہ دوم کے جرمانے کی سزاوار ہو گی؛ اور

(ب) کمپنی کا ہر افسر اور ڈائریکٹر جو نادہندہ ہو گا دو سال کی مدّت تک قید کا اور دس لاکھ روپ جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

**۱۸۵۔ تحائف کی تقسیم سے متعلق ممانعت:-** (۱) اس ایکٹ میں موجود کسی امر کے باوجود، کمپنی اپنے اجلاس میں اپنے اراکین کو کسی قسم کے تحائف تقسیم نہیں کرے گی۔

(۲) اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کا جرمانہ ہو گی۔

## چیف ایگزیکٹو

**۱۸٦۔ پہلے چیف ایگزیکٹو کا تقرّر:-** (۱) ہر کمپنی اس دفعہ اور دفعہ ۱۸۷ میں فراہم کردہ طریق کار میں چیف ایگزیکٹو مقرّر کرے گی۔

(۲) پہلے چیف ایگزیکٹو کے نام کا تعین حصص دار اراکین کریں گے اور دفعہ ۱۹۷ کے تحت مصرحہ اس کے کوائف کمپنی کی تشکیل کے دستاویزات کے ہمراہ جمع کرائے جائیں گے۔

(۳) پہلا چیف ایگزیکٹو، تاوقتیکہ کہ وہ وقت سے پہلے استعفیٰ دے دے یا بصورت دیگر اپنا عہدہ چھوڑ دے، کمپنی کے پہلے سالانہ اجلاس تک یا، اگر حصص دار اراکین کی جانب سے اس کے تقرّر کے وقت کوئی مختصر عرصہ طے کیا گیا ہو تو اس عرصہ کے لئے اپنے عہدے پر قائم رہے گا۔

(۴)اس دفعہ میں موجود کسی امر کے باوجود، حکومت کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ، ایسے طریق کار میں جو مصرحہ ہو، پبلک سیکٹر کمپنی کا چیف ایگزیکٹو نامزد کریں۔

**۱۸۷۔ اگلے چیف ایگزیکٹو کا تقرّر:-**(۱) دفعہ ۱۵۹ کے تحت ڈائریکٹرز کے انتخاب کی تاریخ سے چودہ ایام کے اندر یا چیف ایگزیکٹو کا عہدہ خالی ہونے پر، جیسی بھی صورت ہو، بورڈ کسی فرد کا، بشمول منتخب ڈائریکٹر کے، بطور چیف ایگزیکٹو تقرّر کرے گا، لیکن اس تقرّر کی مدت تاریخ تقرّر سے تین سال سے تجاوز نہ کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ عارضی آسامی پر منتخب چیف ایگزیکٹو اس وقت تک اپنے عہدے پر رہے گا جب تک کہ اگلے انتخابات میں منتخب ہونے والے ڈائریکٹرز چیف ایگزیکٹیو کا تقرّر نہیں کرتے۔

(۲) دفعہ ۱۸۶ یا اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اس عہدے کی مدّت کے خاتمے پر، چیف ایگزیکٹیو دوبارہ تقرّر کا اہل ہو جائے گا۔

(۳)دفعہ ۱۸۶ یا اس دفعہ کے تحت ریٹائر ہونے والا چیف ایگزیکٹو اس وقت تک اپنے فرائض سرانجام دے گا جب تک کہ اس کا جانشین مقرّر نہیں کر دیا جاتا، تاوقتیکہ اس کے جانشین کا عدم تقرّر اس کی وجہ سے نہ ہو یا اس کا عہدہ صراحتاً ختم کر دیا جائے۔

(۴)اس دفعہ میں موجود کسی امر کے باوجود، حکومت کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ، ایسے طریق کار میں جو مصرحہ ہو، پبلک سیکٹر کمپنی کا چیف ایگزیکٹو نامزد کریں۔

**۱۸۸۔ چیف ایگزیکٹو کے تقرّر کی شرائط:-**(۱) بجز اس کے کہ ذیلی دفعہ (۲) میں مذکور ہو، چیف ایگزیکٹو کے تقرّر کے شرائط وضوابط کا تعین بورڈ یا کمپنی اجلاس عام میں کمپنی کے قواعد وضوابط کے احکامات مطابق کرے گی۔

(۲)دفعہ ۱۸۶ یا ۱۸۷ کے تحت چیف ایگزیکٹو کے تقرّر کے شرائط وضوابط کا تعین، ایسے طریق کار میں جو مصرحہ ہو، حکومت کرے گی۔

(۳) چیف ایگزیکٹیو اگر پہلے سے ہی کمپنی کا ڈائریکٹر نہ ہو تو اسے کمپنی کا ڈائریکٹر سمجھا کیا جائے گا اور اسے اس عہدے کے تمام حقوق اور مراعات حاصل ہوں گے، اور وہ تمام ذمہ داریوں سے بھی مشروط ہوگا۔

**۱۸۹۔ چیف ایگزیکٹو کے تقرّر پر پابندی:-** کوئی بھی شخص جو دفعہ ۱۵۳ کے تحت کمپنی کا ڈائریکٹر بننے کے لائق نہ ہو یا دفعات ۱۷۱ یا ۱۷۲ کے تحت نااہل ہو گیا ہو، تو کسی بھی کمپنی میں وہ بطور چیف ایگزیکٹو نہ مقرّر کیا جائے گا اور نہ اپنا کام جاری رکھ سکے گا۔

**۱۹۰۔ چیف ایگزیکٹو کی برطرفی:-**(۱) بورڈ کی جانب سے ڈائریکٹرز کی فی الوقت کل تعداد کی تین چوتھائی اکثریت سے منظور ہونے والی قرارداد یا کمپنی کسی خصوصی قرارداد کے ذریعے چیف ایگزیکٹو کو، قواعد وضوابط یا ایسے چیف ایگزیکٹو اور کمپنی کے مابین کسی بھی معاہدے میں موجود کسی بھی امر کے باوجود، اس کے عہدے کی مدّت کے اختتام سے قبل برطرف کیا جاسکتا ہے۔

(۲) اس دفعہ میں کسی امر کی موجودگی کے باوصف، حکومت کو کسی کمپنی کے چیف ایگزیکٹو کو ہٹانے کا اختیار حاصل ہو گا جہاں پچھتر فیصد سے زائد ووٹنگ حصص حکومت کے زیرِ تصرف ہوں۔

**۱۹۱۔ چیف ایگزیکٹو کمپنی کے کاروبار کے متقابل کاروبار نہیں کرے گا:-**(۱) پبلک کمپنی کا چیف ایگزیکٹو بلواسطہ یا بلاواسطہ طور پر کوئی ایسا کاروبار نہیں کرے گا جو ویسی ہی نوعیت کا ہو اور براہ راست کمپنی یا ایسی کمپنی کی ذیلی کمپنی کے کاروبار کے متقابل ہو جس کا وہ چیف ایگزیکٹو ہے۔

**وضاحت:** چیف ایگزیکٹو کاروبار میں بلواسطہ طور پر شریک سمجھا جائے گا اگر اس کے زوج یا نابالغ بچے کاروبار کر رہے ہوں۔

(۲) ہر شخص جو پبلک کمپنی کے چیف ایگزیکٹو کے طور پر مقرّر ہو گا وہ اپنے تقرّر پر فوراً تحریری طور پر کاروبار کی نوعیت اور اس میں اپنے مفاد کا اظہار کرے گا۔

**۱۹۲۔ لسٹڈ کمپنی میں چیئرمین:-** (۱) لسٹڈ کمپنی کا بورڈ ڈائریکٹرز کے انتخاب کی تاریخ سے چودہ ایام کے اندر نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز میں سے چیئرمین کا تقرّر کرے گا جو تین سال تک اس عہدے پر فائز رہے گا تاوقتیکہ وہ پیشگی استعفانہ دے دے، اس ایکٹ کے احکامات کے تحت غیر مستحق یا نااہل نہ ہو جائے یا ڈائریکٹرز اسے نکال نہ دیں۔

(۲) بورڈ واضح طور پر چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو کے متعلقہ فرائض اور ذمہ داریوں کی صراحت کرے گا۔

"مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن کمپنیوں کے گروہوں کی نشاندہی کر سکتا ہے جن کے لئے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو ایک ہی فرد نہیں ہو گا۔"۔

(۳) چیئرمین بورڈ کی رہنمائی کا ذمہ دار ہو گا اور یہ یقینی بنائے گا کہ بورڈ اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں مؤثر کردار ادا کرے۔

(۴) ایکٹ کی دفعہ ۲۲۳ کے تحت تقسیم کئے گئے تمام مالیاتی گوشواروں میں چیئرمین کی جانب سے بورڈ کی مجموعی کارکردگی اور کمپنی کے مقاصد کے حصول میں بورڈ کے کردار کی مؤثریت پر ایک جائزہ رپورٹ شامل ہو گی۔

**۱۹۳۔ جرمانے:-** دفعات ۱۸۶ سے ۱۹۲ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہوگا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے کے درجہ دوم کا جرمانہ ہوگا اور جرمانہ عائد کرنے والی اتھارٹی زیادہ سے زیادہ پانچ سال کے عرصہ تک اس کے کمپنی کا چیف ایگزیکٹو یا ڈائریکٹر بننے پر پابندی لگا سکتی ہے۔

**۱۹۴۔ پبلک کمپنی میں سیکرٹری کا تقاضا کیا جائے گا:-** ایک پبلک کمپنی میں کمپنی کا سیکرٹری ہونا چاہئے؛ جو مصرحہ قابلیت کا حامل ہو۔

**۱۹۵۔ لسٹڈ کمپنی شیئر رجسٹرار کی حامل ہوگی:-** ہر لسٹڈ کمپنی میں ایک غیر جانبدار شیئر رجسٹرار ہونا چاہئے جو ایسی قابلیت رکھتا ہو اور ایسے افعال انجام دے سکتا ہو جو مصرحہ ہوں۔

**۱۹۶۔ واحد خرید اور فروخت کے ایجنٹوں کے تقرّر پر ممانعت:-** (۱) کوئی بھی کمپنی خواہ اس کی تشکیل پاکستان میں یا پاکستان سے باہر ہوئی ہو جو پاکستان میں کاروبار کر رہی ہو، کمیشن کی منظوری کے بغیر، کسی واحد خرید، فروخت یا تقسیم کے ایجنٹ کا تقرّر نہیں کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کا اطلاق اس واحد خرید، فروخت یا تقسیم کے ایجنٹ پر نہیں ہوگا جس کا تقرّر پاکستان سے باہر تشکیل پانے والی کمپنی میں ہوا ہو تاوقتیکہ ایسی کمپنی کے کاروبار کا بڑا حصّہ پاکستان میں نہ سرانجام دیا جارہا ہو۔

(۲) جو کوئی بھی اس دفعہ کے کسی بھی احکامات کی خلاف ورزی کرے گا تو وہ دو سال تک سزائے قید یا ایک لاکھ روپے تک جرمانے یا دونوں کا مستوجب ہوگا؛ اور، اگر قصوروار شخص کوئی کمپنی یا دیگر باڈی کارپوریٹ ہو تو، اس کا ہر ڈائریکٹر، چیف ایگزیکٹو، یا دیگر افسر، ایجنٹ یا شراکت دار، تاوقتیکہ یہ ثابت نہ کردیں کہ یہ جرم ان کی لاعلمی میں ہوا ہے یا اس کو ہونے سے روکنے کے لئے اس نے کما حقہ چوکسی کا مظاہرہ کیا تھا، اسے اس جرم کا گناہ گار سمجھا جائے گا۔

## ڈائریکٹرز اور دیگر افسران کا رجسٹر

**۱۹۷۔ ڈائریکٹرز، افسران کا رجسٹر:-** (۱) ہر کمپنی اپنے رجسٹرڈ دفتر میں اپنے ڈائریکٹرز اور افسران کا ایک رجسٹر رکھے گی، بشمول چیف ایگزیکٹو، کمپنی سیکرٹری، چیف فنانشل افسر، آڈیٹرز اور قانونی مشیر کے، جس میں ہر ایک کے حوالے سے مخصوص کوائف کا اندراج ہوگا۔

(۲) ہر شخص جس کا ذکر ذیلی دفعہ (۱) کیا گیا ہے، اپنے تقرّر یا اس میں تبدیلی کے دس ایام کے اندر، کمپنی کو ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ کوائف پیش کرے گا۔

(۳)ہر کمپنی، ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کئے گئے کسی بھی شخص کے تقرّر کی تاریخ کے پندرہ ایام کے اندر یا ان کے مابین یا ان کے کوائف میں تبدیلی پر رجسٹرار کو مخصوص فارم پر رجسٹرار کو ریٹرن جمع کرائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کا اطلاق کمپنی کی تشکیل کے وقت کی گئی اولین تقرری پر نہیں ہو گا۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۳) کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کا جرمانہ ہو گی۔

(۵) اگر کسی شخص کا نام دھوکہ دہی سے یا بغیر کسی معقول وجہ کے کمپنی کے ڈائریکٹرز کے رجسٹر میں داخل یا خارج کر دیا جائے تو متاثرہ شخص یا کمپنی، عدالت کو ڈائریکٹرز کے رجسٹر کی تصحیح کے لئے درخواست دے سکتا یا سکتی ہے۔

(٦)عدالت آیا درخواست مسترد کر دے گی یا رجسٹر کی تصحیح کے لئے ایسی شرائط وضوابط پر جو وہ مناسب سمجھے حکم جاری کرے گی اور اخراجات کے حوالے سے بھی حکم صادر کرے گی۔

(۷) جہاں عدالت ذیلی دفعہ (٦) کے تحت یہ حکم صادر کرتی ہے کہ بادی النظر، ڈائریکٹرز کے رجسٹر میں نام یا دیگر کوائف، دھوکہ دہی یا بغیر کسی مناسب وجہ کے داخل کئے یا نکالے گئے ہیں تو عدالت ذیلی دفعہ (۸) کے تحت اس جرم کی شنوائی کے لئے عدالت کو ریفرنس بھجوائے گی جیسا کہ دفعہ ۴۸۲ میں فراہم کیا گیا ہے۔

(۸) کوئی بھی جو دھوکہ دہی یا بغیر کسی مناسب وجہ کے، ڈائریکٹرز کے رجسٹر سے کسی شخص کے کوائف نکالتا یا داخل کرتا ہے وہ، تین سال تک قید یا دس لاکھ تک جرمانے، یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔

(۹) جب وہ کمپنی کے حوالے سے ڈائریکٹرز کے رجسٹر میں تصحیح کا حکم صادر کرے گی تو عدالت اس حکم کی ایک نقل کمپنی کو بھجوائے گی اور، اپنے حکم کے ذریعے، کمپنی کو ہدایت دے گی کہ وہ حکم موصول ہونے کے پندرہ ایام کے اندر رجسٹرار کو تصحیح کا نوٹس جمع کرائے۔

**۱۹۸۔ معائنہ کے حقوق:**-(۱) دفعہ ۱۹۷ کے تحت قائم کیا گیا رجسٹر کمپنی کے کسی بھی رکن یا کسی دیگر شخص کے لئے کاروباری اوقات کے دوران، معقول پابندیوں سے مشروط، جو کمپنی اپنے قواعد یا اجلاسِ عام کے ذریعے عائد کرے گی، معائنے کے لئے میسّر ہو گا، تاکہ ایک روز میں کم از کم دو گھنٹے معائنے کی اجازت ہو۔

(۲) کمپنی کے کسی رکن کے جانب سے معائنے کے لئے فیس عائد نہیں ہو گی اور کسی دیگر شخص کی صورت میں ہر معائنے کے لئے کمپنی کی جانب سے مصرحہ فیس کی ادائیگی پر معائنہ کیا جا سکے گا۔

(۳)اس دفعہ کی رو سے حاصل شدہ حقوق کو استعمال میں لانے والا فرد کمپنی کو پہلے اس حوالے سے درخواست دے گا۔

(۴)درخواست میں درج ذیل معلومات ہونی چاہئے،۔

(الف)ایک فرد کی صورت میں،اس کا نام اور پتہ؛

(ب)ادارے کی صورت میں،اس کا اور اس کے مجاز شخص کا نام اور پتہ؛اور

(ج)وہ مقصد جس کے لئے معلومات استعمال کی جانی ہے۔

(۵)اگر کسی معائنے سے انکار کر دیا جاتا ہے تو،رجسٹرار اس فرد جس کو معائنے سے انکار کیا گیا ہو کی درخواست پر اور کمپنی کو نوٹس دے کر،آرڈر کے ذریعے رجسٹر کے فوری معائنے کی ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

(٦)اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کا جرمانہ ہو گی۔

## سرمایہ کاریوں، کنٹریکٹ افسران اور حصص داریوں، ٹریڈنگ اور مفادات کے حوالے سے متفرق احکامات

**۱۹۹۔ایسوسی ایٹڈ کمپنیوں اور انڈر ٹیکنگز میں سرمایہ کاریاں:۔**(۱)ایک کمپنی اپنی ایسوسی ایٹڈ کمپنیوں یا انڈر ٹیکنگز میں کوئی بھی سرمایہ کاری نہیں کرے گی سوائے خصوصی قرارداد کے اختیار کے تحت جس میں سرمایہ کاری کی نوعیت، عرصہ، رقم اور اس سے منسلک قیود و شرائط کا اظہار ہو گا۔

**وضاحت:** عبارت ''سرمایہ کاری،،میں ایکویٹی، قرضے، پیشگیاں، ضمانتیں، جس بھی نام سے پکارا جائے، شامل ہوں گے سوائے اس رقم کے جو نارمل ٹریڈ کریڈٹ کے طور پر واجب الادا ہو، جہاں تجارتی لین دین آرمز لینگتھ کی قیود و شرائط اور کمپنی کی ٹریڈ پالیسی کی مطابقت میں ہو۔

(۲) کمپنی اپنی ایسوسی ایٹڈ کمپنیوں یا انڈر ٹیکنگز میں قرضوں اور پیشگیوں کے ذریعے سرمایہ کاری نہیں کرے گی سوائے تحریری معاہدے کی مطابقت میں اور ایسے معاہدے میں من جملہ دیگر اشیاء کے قیود و شرائط شامل ہوں گے جو قرض کی نوعیت، مقصد، عرصہ، منافع کی شرح، فیس یا کمیشن، اصل اور منافع کی باز ادائیگی کا جدول، نادہندگی یا تاخیر سے ادائیگی

کی صورت میں، اگر کوئی ہو، جرمانے کی شق اور اجلاسِ عام میں اراکین کی منظوری کی مطابقت میں قرضوں کے تحفظ کی صراحت کریں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی سرمایہ کاری پر منافع سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی کی لاگت قرض یا کمیشن کی جانب سے مخصوص شرح، جو بھی زیادہ ہو، سے کم نہ ہو اور معاہدے کی شرائط کے مطابق یہ مستقل بنیادوں پر وصول کیا جائے گا، جس میں ناکامی کی صورت میں ڈائریکٹرز ذاتی طور پر اس کی ادائیگی کے ذمہ دار ہوں گے:

شرط یہ ہے کہ سرمایہ کاری کرنے والی کمپنی کے ڈائریکٹرز یہ تصدیق کریں گے کہ سرمایہ کاری کماحقہ چوکسی کے بعد کی گئی ہے اور قرض لینے والی کمپنی کی مالی حالت ایسی ہے کہ وہ معاہدے کے مطابق قرض واپس کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

(۳) کمیشن۔

(الف) سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، کمپنیوں یا انڈرٹیکنگز کی وہ اقسام بیان کر سکے گا جن پر ذیلی دفعہ (۱) میں فراہم کردہ پابندیوں کا اطلاق نہیں ہوگا؛ اور

(ب) ضوابط کے ذریعے، سرمایہ کاری کی نوعیت، عرصہ، رقم اور اس سے منسلکہ قیود و شرائط اور دیگر معاون معاملات پر افشا کی مقتضیات، شرائط اور پابندیوں کی صراحت کر سکے گا۔

(۴) رقم میں اضافہ یا سرمایہ کاری کی نوعیت یا اس سے منسلکہ قیود و شرائط میں تبدیلی صرف خصوصی قرارداد کی اتھارٹی کے تحت کی جائے گی۔

(۵) ہر کمپنی اپنے رجسٹرڈ دفتر میں منسلکہ کمپنیوں اور انڈرٹیکنگز میں سرمایہ کاری کا ایک رجسٹر قائم اور برقرار رکھے گی جس میں ایسی تفصیلات موجود ہوں گی جیسا کہ صراحت کی گئی ہوں۔

(۶) اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہوگا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے کے درجہ سوم کا جرمانہ ہوگی اور اس کے علاوہ، انفرادی یا اجتماعی طور پر اس دفعہ کی مقتضیات کی عدم تعمیل میں کی جانے والی سرمایہ کاری کے نتیجے میں کمپنی کو ہونے والے نقصان کی تلافی کی جائے گی۔

**۲۰۰۔ کمپنی کی سرمایہ کاریاں اپنے ہی نام سے کی جائیں گی:۔** (۱) کمپنی کی جانب سے کی جانے والی تمام سرمایہ کاریاں اس کے اپنے ہی نام سے کی اور رکھی جانی چاہئیں:

مگر شرط یہ ہے کہ کمپنی اپنی ذیلی کمپنی میں کمپنی کے کسی بھی نامزد فرد کے نام سے کوئی بھی حصص رکھ سکتی ہے، اگر ایسا کرنا ضروری ہو تو، تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ذیلی کمپنی کے اراکین کی تعداد آئینی حد سے کم نہ ہو جائے۔

(۲) جہاں کمپنی کو کسی دوسری کمپنی کے لئے بطور ڈائریکٹر کسی شخص کو مقرّر کرنے یا اس کا انتخاب کرانے کا حق حاصل ہو اور ایسے حق کو استعمال میں لاتے ہوئے کمپنی کے لئے کوئی نامزد شخص مقرّر یا منتخب کیا جائے، تو ایسی دیگر کمپنی میں حصص جن کی قیمت اہلیتی حصص کی حقیقی قیمت سے تجاوز نہ کرے جو اس کے ڈائریکٹرز کی جانب سے رکھنے کا تقاضا کرتی ہے، مشترکہ طور پر ایسی کمپنی کے اپنے نام اور ایسے فرد یا نامزد شخص کے نام یا صرف ایسے فرد یا نامزد شخص کے نام رجسٹر یا ان کے حامل ہو سکیں گے۔

(۳) یہ تصور نہیں کیا جاسکتا کہ اس دفعہ میں کوئی امر مانع کمپنی کو اپنے حصص یا سکیورٹیز سینٹرل ڈیپازٹری کو جمع کرانے، یا منتقل کرنے یا ان کے حامل ہونے یا اس کے نام پر رجسٹر کرانے سے باز رکھ سکے گا۔

(۴) جہاں ذیلی دفعہ (۱) کے فقرہ شرطیہ یا ذیلی دفعات (۲) یا(۳) کے احکامات کی پیروی میں، کوئی بھی حصص یا سکیورٹیز جن میں کمپنی کی جانب سے کی گئی سرمایہ کاریاں اس کے اپنے نام پر نہ ہوں، تو کمپنی فی الفور اپنے رجسٹرڈ دفتر میں اس مقصد کے لئے قائم رجسٹر میں اس کی نوعیت، قدر اور دیگر ایسے کوائف درج کرے گی جو ایسے حصص یا سکیورٹیز کی مکمل شناخت کے لئے ضروری ہوں۔

(۵) ذیلی دفعہ (۴) کے تحت قائم کردہ رجسٹر اراکین کے لئے بلا معاوضہ اور کسی بھی دیگر شخص کے لئے کمپنی کی جانب سے اس حوالے سے مصرحہ فیس کی ادائیگی پر کاروباری اوقات کے دوران دستیاب ہوگا، ایسی معقول پابندیوں سے مشروط جو کمپنی عائد کردے تاکہ ایک روز میں کم از کم دو گھنٹوں کی اجازت دی جائے۔

(٦) کوئی بھی رکن جسے رجسٹر یا اس کے کسی حصّے کی تصدیق شدہ نقول درکار ہوں وہ انہیں کمپنی کی مصرحہ فیس ادا کرکے حاصل کرسکتا ہے۔

(۷) اس دفعہ کے تحت درخواست کردہ تصدیق شدہ نقول کا اجراسات کاروباری ایام کے عرصہ میں کردیا جائے گا۔

(۸) ذیلی دفعات (۵) یا(٦) میں عطا کردہ حقوق میں سے کسی کا استعمال کرنے کے لئے کوئی بھی رکن کمپنی کو اس حوالے سے درخواست دے گا۔

(۹) اگر کوئی کمپنی ذیلی دفعہ (۱) کے احکامات کی خلاف ورزی کرتی ہے تو وہ جرمانے کی مستوجب ہو گی جو پچاس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے اور کمپنی کا ہر افسر جو نادہندہ ہو وہ دو سال تک قید یا دس لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔

(۱۰) ذیلی دفعات (۴)، (۵) یا (۶) کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کا جرمانہ ہو گی اور رجسٹرار ایک حکم صادر کر کے فوری طور پر رجسٹر کے معائنے پر پابند کر سکتا ہے یا یہ ہدایات جاری کر سکتا ہے کہ جن اشخاص کو نقول درکار ہوں وہ انہیں پہنچا دی جائیں۔

**۲۰۱۔ معاہدے کے طریقے:-**(۱) کمپنی کسی بھی معاہدہ یا دیگر قابل نفاذ ذمہ داریوں کا حصّہ درج ذیل انداز سے بنے گی:

(الف) ایسی ذمہ داری، جس کا حصّہ اگر کوئی حقیقی شخص بنتا ہے تو قانوناً بذریعہ وثیقہ یا بصورت دیگر اس کا تحریری شکل میں ہونا درکار ہو گا، کمپنی جس کا حصّہ بن سکتی ہے ایک تحریری شکل میں جس پر کمپنی کے نام کے تحت ایک ڈائریکٹر، اٹارنی یا بورڈ کی جانب سے باضابطہ طور پر مجاز کسی دیگر شخص کے دستخط ہوں گے اور اس پر کمپنی کی مہر بھی لگی ہو گی؛

(ب) ایسی ذمہ داری، جس کا حصّہ اگر کوئی حقیقی شخص بنتا ہے اور قانوناً اس کا تحریری شکل میں ہونا درکار نہیں تو کمپنی کی طرف سے کمپنی کے واضح یا بظاہر اختیار کے تحت کام کرنے والے شخص کی جانب سے تحریری طور پر یا زبانی اس کا حصّہ بنا جا سکتا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے مطابق وضع کئے گئے تمام معاہدے قانوناً مؤثر ہوں گے اور کمپنی اور اس کے جانشینوں اور اس کے تمام دیگر فریقوں، ان کے ورثا یا قانونی نمائندے، جیسی بھی صورت ہو، کو پابند کریں گے۔

**۲۰۲۔ بلز آف ایکسچینج، پرامیسری نوٹ اور ڈیڈز کا اجرا:-**(۱) ایک بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ کو کمپنی کی جانب سے بنایا گیا، حاصل شدہ، منظور شدہ یا توثیق شدہ تصور کیا جائے گا اگر یہ کمپنی کے نام پر، اس کی جانب سے یا اس کے باعث کسی بھی شخص نے، واضح یا بظاہر، کمپنی کے اختیار کے تحت کام کرتے ہوئے بنایا، حاصل، قبول یا توثیق کیا ہو۔

(۲) کمپنی، تحریر کے ذریعے، کسی بھی شخص کو مجاز بنا سکتی ہے، خواہ عمومی طور پر یا مخصوص معاملات کے حوالے سے، اپنے اٹارنی کے طور پر تاکہ وہ اس کی جانب سے کسی بھی مقام پر آیا پاکستان کے اندر یا باہر ڈِیڈز کا نفاذ کریں۔

(۳) کمپنی کی جانب سے ایسے اٹارنی کی دستخط شدہ اور اس کی مہر کے تحت کوئی بھی ڈِیڈ کمپنی کو پابند کرے گا اور اس کا اثر ایسا ہی ہو گا جیسے کمپنی نے خود اسے بنایا ہو۔

**۲۰۳۔ملک سے باہر استعمال کرنے کے لئے کمپنی کے پاس آفیشل مہر ہو گی:-**(۱)ایسی کمپنی جس کے پاس عمومی مہر ہے اس کے پاس پاکستان سے باہر استعمال کے لئے آفیشل مہر ہو سکتی ہے۔

(۲)آفیشل مہر عمومی مہر کی ہو بہو نقل ہو گی جس کے سامنے والے حصّے میں اضافی طور پر ہر اس علاقے کا نام درج ہو گا جہاں وہ استعمال کرنی ہو گی۔

(۳)آفیشل مہر جب کسی بھی دستاویز پر لگائی جائے گی تو اس کو وہی اثر ہو گا جو عمومی مہر کا ہوتا ہے۔

(۴)ایک کمپنی جس کے پاس ایسی آفیشل مہر ہو وہ اپنی عمومی مہر کے تحت تحریر کے ذریعے اس مقصد کے لئے پاکستان سے باہر کسی بھی علاقے میں مقرّرہ شخص کو مجاز بنا سکتی ہے کہ وہ یہی مہر کسی ڈِیڈ یا دیگر دستاویز پر لگائے جس میں کمپنی اس علاقے میں فریق ہے۔

(۵)ایسے ایجنٹ کا اختیار، جیسا کہ ایجنٹ کے ساتھ لین دین کرنے والے کسی شخص اور کمپنی کے درمیان، اس عرصے کے دوران جاری رہے گا، اگر کوئی ہو، جو اختیار عطا کرنے والے دستاویز میں بیان ہو، یا اگر اس میں کسی عرصہ کا بیان نہ ہو، تو جب تک اس ایجنٹ سے لین دین کرنے والے شخص کو ایجنٹ کے اختیار کی تنسیخ یا تعین کا نوٹس نہ دے دیا جائے۔

(۶)ایسی آفیشل مہر لگانے والا شخص، اپنے ہاتھ کی تحریر سے، کسی بھی ڈِیڈ یا دیگر دستاویز جس پر مہر لگی ہو، مہر لگانے کی تاریخ اور مقام کی توثیق کر سکتا ہے۔

(۷)ایک ڈِیڈ یا دیگر دستاویز جس پر آفیشل مہر باضابطہ طور پر لگائی گئی ہو وہ کمپنی کو ایسے ہی پابند کرے گی جیسے اس پر کمپنی کی عمومی مہر لگائی گئی ہو۔

**۲۰۴۔ڈائریکٹرز کے فرائض:-** (۱)اس دفعہ کے احکامات سے مشروط، کمپنی کا ڈائریکٹر کمپنی کی شرائط کی مطابقت میں کام کرے گا۔

(۲) کمپنی کا ڈائریکٹر کمپنی کے مقاصد کو فروغ دینے کی خاطر بحیثیت مجموعی اپنے اراکین کے فائدے، اور کمپنی، اس کے ملازمین، حصص داران کے بہترین مفاد اور، معاشرے اور ماحول کے تحفظ کے لئے نیک نیتی سے کام کرے گا۔

(۳) کمپنی کا ڈائریکٹر اپنے فرائض مطلوبہ احتیاط، مہارت اور نگہبانی سے انجام دے گا اور آزادی سے فیصلے کرے گا۔

(۴) کمپنی کا ڈائریکٹر کسی بھی ایسی صورت حال میں ملوث نہیں ہو گا جس میں اس کا بلواسطہ یا بلاواسطہ مفاد ہو جو متصادم ہو یا ممکنہ طور پر اس کا ٹکراؤ کمپنی کے مفاد سے ہوتا ہو۔

(۵) کمپنی کا ڈائریکٹر اپنے لئے یا اپنے رشتہ داروں، شراکت داروں یا ساتھیوں کے لئے ناجائز نفع یا مفاد نہ حاصل کرے گا نہ حاصل کرنے کی کوشش کرے گا اور اگر وہ ڈائریکٹر کوئی بھی ناجائز نفع اٹھانے کا قصوروار ہوتا ہے تو وہ اس رقم کے برابر کمپنی کو ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا۔

(٦) کمپنی کا ڈائریکٹر اپنا عہدہ کسی کو تفویض نہیں کرے گا اور ایسی کوئی بھی تفویض کالعدم قرار دے دی جائے گی۔

(۷) مزید برآں سابقہ ذیلی دفعات میں، کمیشن ڈائریکٹرز کے فرائض اور کردار کی وسعت کی وضاحت کر سکے گا، جیسا کہ مصرحہ ہوں۔

"(۸) ایک ڈائریکٹر کی جانب سے کمپنی کے قواعد یا اس کی کسی پالیسی کی یا بورڈ کے فیصلے کی خلاف ورزی میں فرائض میں کوتاہی، عدم تعمیل یا غفلت کی کمپنی خصوصی قرارداد کے ذریعے تصحیح کر سکتی ہے اور کمیشن کوئی پابندی عائد کر سکتا ہے جیسا کہ صراحت کیا جا سکتا ہے۔"۔

(۹) اس ایکٹ یا کسی دیگر قانون کے تحت کی گئی کسی دیگر کارروائی کو مضرت پہنچائے بغیر، اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اوّل کا جرمانہ ہو گی۔

**۲۰۵۔ڈائریکٹر کی جانب سے مفاد کا اظہار:۔**(۱) کمپنی کا ہر ڈائریکٹر جو کسی بھی صورت میں، خواہ بلواسطہ یا بلاواسطہ، کمپنی کی طرف سے یا اس کی جانب سے کسی کئے گئے یا کئے جانے والے معاہدے یا انتظام سے تعلق یا غرض رکھتا ہو تو وہ بورڈ کے اجلاس میں اپنے تعلق یا غرض کی نوعیت کا اظہار کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اس کے رشتہ داروں میں سے کوئی کسی معاملے میں تعلق یا غرض رکھتا ہو تو یہ تصور کیا جائے گا کہ وہ ڈائریکٹر تعلق یا غرض رکھتا ہے۔

**وضاحت:** اس دفعہ کے مقاصد کے لئے "**ڈائریکٹر کے رشتہ دار**" حسب ذیل ہیں:۔

(الف) ڈائریکٹر کی زوج؛

(ب) سوتیلے بچوں سمیت ڈائریکٹر کی آل اولاد؛

(ج) ڈائریکٹر کے والدین؛

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ڈائریکٹر کی جانب سے مطلوبہ اظہار کیا جائے گا،۔

(الف) کسی بھی کئے جانے والے معاہدے یا انتظام کی صورت میں، بورڈ کے اس اجلاس میں جس میں پہلی بار معاہدے یا انتظام کا حصّہ بننے کا سوال زیر غور آیا ہو یا، اگر اجلاس کی تاریخ پر ڈائریکٹر معاہدے یا انتظام سے تعلق یا غرض نہیں رکھتا تھا تو جب اس کا تعلق یا غرض ہو جائے اس کے بعد منعقد ہونے والے پہلے بورڈ کے اجلاس میں؛ اور

(ب) کسی دیگر معاہدے یا انتظام کی صورت میں، ڈائریکٹر کا انتظام یا معاہدے سے تعلق یا غرض ہو جانے کے بعد منعقد ہونے والے پہلے بورڈ کے اجلاس میں۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) اور (۲) کی اغراض کی بابت، بورڈ کو ڈائریکٹر کے حوالے سے دیا گیا عمومی نوٹس کہ ایک ڈائریکٹر کسی مخصوص باڈی کارپوریٹ کا ڈائریکٹر یا رکن ہے یا کسی مخصوص فرم کا شراکت دار ہے اور یہ سمجھا جائے کہ وہ، نوٹس کی تاریخ کے بعد، اس باڈی کارپوریٹ یا فرم کے ساتھ ہونے والے کسی بھی معاہدے یا انتظام میں تعلق یا غرض رکھتا ہے، تو اسے کسی بھی کئے گئے معاہدے یا انتظام کے حوالے سے تعلق یا غرض کا مناسب اظہار سمجھا جائے گا۔

(۴) ایسا کوئی بھی عمومی نوٹس دیے گئے مالیاتی سال کے اختتام پر ختم ہو جائے گا، لیکن ایک وقت میں اس کی مزید ایک مالیاتی سال کے لئے تجدید کی جاسکتی ہے، اس مالیاتی سال کے آخر میں ایک تازہ نوٹس کے ذریعے جس میں بصورت دیگر وہ اختتام پذیر ہو جاتا۔

(۵) ایسا کوئی بھی عمومی نوٹس، اور اس کی کوئی بھی تجدید، بااثر نہیں ہو گی جب تک کہ آیا یہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس میں نہ دیا گیا ہو، یا متعلقہ ڈائریکٹر موزوں اقدامات اٹھا کر یہ یقینی نہ بنائے کہ اسے دینے کے بعد بورڈ کے پہلے اجلاس میں اس کا تذکرہ کیا جائے اور اسے پڑھا جائے۔

(۶) ذیلی دفعات (۱) یا (۲) کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ ہو گی۔

**۲۰۶۔ دیگر افسران کا مفاد:-** (۱) بجز اس کے کہ دفعہ ۲۰۵ میں ڈائریکٹرز کے حوالے سے مذکور ہو، کمپنی کا کوئی بھی دیگر افسر جو کسی بھی طرح سے، بلواسطہ یا بلا واسطہ، کمپنی کے ساتھ کسی بھی مجوزہ معاہدے یا انتظام سے غرض یا تعلق رکھتا ہے، جب تک لین دین میں اپنے مفاد کی نوعیت اور وسعت کا اظہار نہیں کرتا اور بورڈ سے قبل از وقت منظوری نہیں لیتا، کسی بھی معاہدے یا انتظام میں حصّہ نہیں لے گا۔

(۲) اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ ہو گی۔

**۲۰۷۔ غرض مند ڈائریکٹر بورڈ کی کارروائی میں شرکت یا ووٹ نہیں کرے گا:**-(۱) کمپنی کا کوئی بھی ڈائریکٹر، بطور ڈائریکٹر، کمپنی کی طرف سے یا جانب سے کئے گئے یا کئے جانے والے کسی بھی معاہدے یا انتظام پر، کسی بھی بحث میں حصّہ نہیں لے گا، یا ووٹ نہیں کرے گا، اگر وہ کسی بھی طرح، خواہ بلواسطہ یا بلاواسطہ، کسی معاہدے یا انتظام میں غرض یا تعلق رکھتا ہو، نہ ہی ایسے کسی فیصلے یا ووٹ کے وقت قورم بنانے کی غرض سے اس کی موجودگی شمار کی جائے گی؛ اور اگر وہ ووٹ دے بھی دیتا ہے تو اس کا ووٹ کالعدم ہو جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ لسٹڈ کمپنی کا ڈائریکٹر جو بورڈ کے اجلاس میں زیر غور معاملے میں اہم ذاتی مفاد رکھتا ہو اس معاملے کے زیر غور رہنے تک اجلاس میں موجود نہیں ہو گا۔

(۲) اگر ڈائریکٹرز کی اکثریت، کمپنی کی طرف سے یا جانب سے، کئے گئے یا کئے جانے والے کسی معاہدے یا انتظام میں دلچسپی رکھتے ہوں تو معاملہ منظوری کے لئے اجلاسِ عام کے سامنے رکھا جائے گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کا اطلاق حسب ذیل پر نہیں ہو گا۔

(الف) کسی نجی کمپنی پر جو کسی پبلک کمپنی کی نہ ہی ذیلی کمپنی ہو اور نہ ہولڈنگ کمپنی؛

(ب) کسی بھی تلافی کے معاہدے یا بیمہ تحفظ پر جو کمپنی کی جانب سے دلچسپی رکھنے والے ڈائریکٹر کے حق میں کسی نقصان کے خلاف کیا گیا ہو جس سے وہ متاثر ہو یا اسے برداشت کرنا پڑے کمپنی کے لئے ضامن بننے یا ہونے کی وجہ سے یا کمپنی کی جانب سے کوئی لین دین کرتے وقت:

مگر شرط یہ ہے کہ شق (ب) کی غرض سے، ایک کمپنی دلچسپی رکھنے والے ڈائریکٹر کی ذمہ داری کا بیمہ صرف تب کرے گی جب ایسی ذمہ داری بورڈ یا کمپنی کے اراکین، جیسی بھی صورت ہو، کی جانب سے جائز طور پر منظور شدہ لین دین کے باعث عائد ہوئی ہو۔

(۴) اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ ہو گی۔

**۲۰۸۔ ریلیٹڈ پارٹی ٹرانزیکشنز:**-(۱) ایک کمپنی کسی ریلیٹڈ پارٹی کے ساتھ کسی معاہدے یا بندوبست میں صرف بورڈ کی جانب سے منظور شدہ پالیسی کے مطابق حصّہ لے گی، ایسی شرائط سے مشروط جیسا کہ مصرحہ ہوں بحوالہ—

(الف) کسی بھی اجناس یا مال کی خرید، فروخت یا رسد؛

(ب) کسی قسم کے املاک کی فروخت یا بصورت دیگر کسی کے حوالے کرنا یا خریداری؛

(ج) کسی بھی قسم کی جائیداد کی لیز؛

(د) کسی قسم کی خدمات کی پیشکش یا حصول؛

(ہ) اجناس، مال، خدمات یا جائیداد کی خرید وفروخت کے لئے کسی ایجنٹ کا تقرّر؛ اور

(و) کمپنی، اس کی ذیلی کمپنی یا منسلکہ کمپنی میں منافع کے مقام یا عہدے پر ایسی ریلیٹڈ پارٹی کا تقرّر:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں ڈائریکٹرز کی اکثریت مندرجہ بالا میں سے کسی لین دین میں دلچسپی رکھتے ہوں تو، معاملہ خصوصی قرارداد کے طور پر حصص داران کے اجلاسِ عام کے سامنے رکھا جائے گا:

شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے کسی امر کا اطلاق ان بیوپاروں پر نہیں ہوگا جن کا حصّہ کمپنی آرمز لینگتھ کی بنیاد پر اپنا عمومی کاروبار کرتے ہوئے بنی۔

**وضاحت:** اس ذیلی دفعہ میں،-

(الف) عبارت ''منافع کا عہدہ'' سے مراد ایسا عہدہ ہے،-

(ایک) جہاں ڈائریکٹر ایسے عہدے کا حامل ہو، اگر اس عہدے کا حامل ڈائریکٹر کمپنی سے معاوضے کے طور پر کچھ بھی اپنے استحقاق کے معاوضے سے بذریعہ تنخواہ، فیس، کمیشن، مراعات، کوئی بلا کرایہ رہائش یا اس کے علاوہ، بڑھ کر یا زائد وصول کرتا ہے؛

(دو) جہاں ڈائریکٹر کے علاوہ کوئی فرد یا کوئی فرم، نجی کمپنی یا دیگر باڈی کارپوریٹ ایسے عہدے کے حامل ہوں،، اگر اس عہدے کا حامل فرد، فرم، نجی کمپنی یا باڈی کارپوریٹ کمپنی سے معاوضے کے طور پر کچھ بھی بذریعہ تنخواہ، فیس، کمیشن، مراعات، کوئی بلا کرایہ رہائش یا اس کے علاوہ، وصول کرتا ہے؛

(ب) عبارت ''آرمز لینگتھ ٹرانزیکشن'' سے مراد ایسا لین دین ہے جو مصرحہ قیود و شرائط سے مشروط ہو۔

(ج) عبارت ریلیٹڈ پارٹی میں شامل ہیں،-

(ایک) ڈائریکٹر یا اس کے رشتہ دار؛

(دو) اہم مناظمتی عملہ یا اس کے رشتہ دار؛

(تین) ایسی فرم، جس میں کوئی ڈائریکٹر، مینیجر یا اس کا رشتہ دار شراکت دار ہوں؛

(چار) ایک نجی کمپنی جس میں کوئی ڈائریکٹر یا مینیجر ایک رکن یا ڈائریکٹر ہو؛

(پانچ)ایک پبلک کمپنی جس میں ڈائریکٹر یا مینیجر ایک ڈائریکٹر ہو یا اپنے رشتہ داروں کے ہمراہ اس کے ادا شدہ حصص کے سرمایہ میں حصص کا حامل ہو؛

(چھ) کوئی باڈی کارپوریٹ جس کے چیف ایگزیکٹیو یا مینیجر کا یہ معمول ہو کہ وہ ڈائریکٹر یا مینیجر کے مشورے، ہدایات یا احکام کے مطابق کام کرتے ہوں؛

(سات) کوئی بھی شخص جس کے مشورے، ہدایات یا احکام پر ڈائریکٹر یا مینیجر کام کرنے کے عادی ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی شقات (چھ) اور (سات) میں کسی امر کا اطلاق ان مشوروں، ہدایات یا احکام پر نہیں ہو گا جو پیشہ ورانہ حیثیت سے دئے گئے ہوں؛

(آٹھ) کوئی بھی کمپنی جو کہ۔

(الف) ایسی کمپنی کی ہولڈنگ، ذیلی یا منسلکہ کمپنی ہو؛ یا

(ب) ہولڈنگ کمپنی کی ذیلی کمپنی جس کی وہ بھی ذیلی کمپنی ہو؛

(نو) ایسے دیگر شخص جو کہ مصرحہ ہوں؛

**وضاحت:** اس دفعہ کی غرض سے ''رشتہ دار'' سے زوج، بہن بھائی اور اس شخص کے والدین اور اولاد مراد ہیں۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کئے گئے ہر معاہدے یا انتظام کا حوالہ ایسے معاہدے یا انتظام کا حصّہ بننے کے جواز کے ہمراہ حصص داران کے لئے بورڈ کی رپورٹ میں دیا جائے گا۔

(۳) کمیشن ریلیٹڈ پارٹی کے ساتھ کئے گئے لین دین کے حوالے سے کمپنی کی جانب سے برقرار رکھے جانے والے ریکارڈ کی صراحت کر سکے گا۔

(۴) جہاں ڈائریکٹر یا کسی دیگر ملازم کی جانب سے کوئی انتظام یا معاہدہ کیا جاتا ہے تو، بورڈ کی رضامندی یا ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اجلاسِ عام میں خصوصی قرارداد کے ذریعے منظوری حاصل کئے بغیر اور بورڈ یا حصص داران کی جانب سے، جیسی بھی صورت ہو، کئے گئے معاہدے یا انتظام کی تاریخ سے نوے ایام کے اندر کسی اجلاس میں اس کی باضابطہ توثیق نہیں کی جاتی تو ایسا معاہدہ یا انتظام بورڈ کے اختیار کے مطابق قابل تنسیخ ہو گا اور اگر معاہدہ یا انتظام کسی ڈائریکٹر کی ریلیٹڈ پارٹی کے ساتھ ہو یا کسی دوسرے ڈائریکٹر نے اس کا اختیار دیا ہو تو متعلقہ ڈائریکٹرز کمپنی کو پہنچنے والے نقصان کی تلافی کریں گے۔

(۵) ذیلی دفعہ (۴) میں موجود کسی امر کو مضرت پہنچائے بغیر، کمپنی کو اس دفعہ کے احکامات کی خلاف ورزی کر کے ایسے معاہدے یا انتظام کا حصّہ بننے والے ڈائریکٹر یا کسی دیگر ملازم کے خلاف ایسے انتظام یا معاہدے کے نتیجے میں لاحق ہونے والے نقصان کی بازیابی کے لئے کارروائی کرنے کی رسائی حاصل ہوگی۔

(٦) کمپنی کا کوئی ڈائریکٹر یا دیگر ملازم جس نے اس دفعہ کے احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کسی معاہدے یا انتظام میں حصّہ لیا یا اس کا اختیار دیا وہ مستوجب ہوگا،-

(الف) لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، وہ تین سال تک قید یا کم از کم پچاس لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں کا مستوجبِ سزا ہوگا؛اور

(ب) کسی دوسری کمپنی کی صورت میں معیاری حد کے پیمانے کے درجہ دوم کے جرمانے کا۔

**۲۰۹۔ڈائریکٹرز کی دلچسپی کے حامل معاہدوں یا انتظامات کا رجسٹر:-** (۱) ہر کمپنی ایک یا ایک سے زائد رجسٹرز رکھے گی جس میں تمام معاہدوں یا انتظامات کے کوائف درج ہوں گے ایسے طریق کار میں اور ایسی تفصیلات پر مشتمل جو کمیشن کی جانب سے مصرحہ ہوں۔

(۲) ہر ڈائریکٹر، اپنے تقرّر یا اپنے عہدے سے دستبردار ہونے، جیسی بھی صورت ہو، کے تیس ایام کے اندر کمپنی سے دیگر ایسوسی ایشنز میں اپنے تعلق یا غرض سے متعلق تفصیلات کا اظہار کرے گا جن کا ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رجسٹر میں درج ہونا مطلوب ہو یا اپنے آپ سے متعلق ایسی دیگر معلومات جو مصرحہ کی گئی ہو۔

(۳) وہ رجسٹر جس کا حوالہ ذیلی دفعہ (۱) میں دیا گیا ہے کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں رکھا جائے گا اور کاروباری اوقات کے دوران اسی دفتر میں معائنے کے لئے دستیاب ہوگا اور اس میں سے اقتباسات لئے جا سکتے ہیں، اور کمپنی کے کسی بھی رکن کو اس کی درکار نقول کمپنی کی جانب سے پیش کی جائیں گی اس حد تک، ایسے طریق کار میں اور ایسی فیس کی ادائیگی کے بعد جو مصرحہ ہو۔

(۴) اس دفعہ کے تحت قائم کیا گیا رجسٹر کمپنی کے ہر سالانہ اجلاسِ عام کے آغاز میں پیش کیا جائے گا اور اجلاس میں شرکت کا حق رکھنے والے کسی بھی شخص کے لئے اجلاس کے جاری رہنے کی مدّت کے دوران دستیاب ہوگا اور اسے اس تک رسائی حاصل ہوگی۔

(۵) ذیلی دفعہ (۱) میں موجود کسی امر کا اطلاق کسی بھی معاہدے یا انتظام پر نہیں ہوگا جو—

(الف)اجناس، مال یا خدمات کی خرید، فروخت یا رسد کے لئے ہوں اگر ان اجناس اور مال کی قیمت یا ایسی خدمات کی لاگت کسی بھی سال میں مجموعی طور پر پانچ لاکھ روپے سے تجاوز نہ کرے؛ یا

(ب)ایک بینکاری کمپنی کی جانب سے اپنے کاروبار کی عمومی انجام دہی میں بلوں کی وصولی کے لئے کئے گئے ہوں۔

(۶)اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہوگا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ ہوگی۔

**۲۱۰۔ڈائریکٹرز کے ساتھ ملازمت کا معاہدہ:-**(۱)ہر کمپنی اپنے رجسٹرڈ دفتر میں رکھے گی،-

(الف)جہاں ڈائریکٹر کے ساتھ ملازمت کا معاہدہ تحریری شکل میں ہو، اس معاہدے کی ایک نقل؛ یا

(ب)جہاں ایسا معاہدہ تحریری شکل میں نہ ہو، ایک تحریری یادداشت جس میں اس کی شرائط واضح کردہ ہوں۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رکھی گئی معاہدے یا یادداشت کی نقول کمپنی کے کسی بھی رکن کے لئے فیس کی ادائیگی کے بغیر معائنے کے لئے دستیاب ہوں گی۔

(۳)اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہوگا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ ہوگی۔

(۴)اس دفعہ کے احکامات کا اطلاق نجی کمپنی پر نہیں ہوگا۔

**۲۱۱۔ڈائریکٹرز سے وابستہ نقدی کے علاوہ لین دین پر پابندی:-**(۱) کوئی بھی کمپنی ایسے انتظام کا حصّہ نہیں بنے گی جس کے ذریعے-

(الف) کمپنی کا ڈائریکٹر یا اس کی ہولڈنگ، ذیلی یا منسلکہ کمپنی یا اس کے ساتھ منسلکہ شخص کمپنی سے معاوضے کے طور پر نقدی کے علاوہ املاک حاصل کرتا ہو یا حاصل کرے؛ یا

(ب) کمپنی ایسے منسلکہ ڈائریکٹر یا شخص سے معاوضے کے طور پر نقدی کے علاوہ املاک حاصل کرتی ہو یا حاصل کرے؛

جب تک کمپنی کی جانب سے اجلاسِ عام میں ایسے انتظام کی ایک قرارداد کے ذریعے قبل از وقت منظوری رسمی طور پر نہ دے دی جائے اور اگر ڈائریکٹر یا منسلکہ شخص اس کی ہولڈنگ کمپنی کا ڈائریکٹر ہو تو، اس ذیلی دفعہ کے تحت ہولڈنگ کمپنی کے اجلاسِ عام میں بھی قرارداد پیش کرکے منظوری حاصل کرنا ضروری ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کمپنی یا ہولڈنگ کمپنی کی جانب سے اجلاسِ عام میں قرارداد کی منظوری کے لئے نوٹس اس انتظام کی تفصیلات بمعہ ایسے انتظام میں شامل املاک کی قدر جس کا تخمینہ باضابطہ طور پر ایک تشخیص کنندہ مالیت نے لگایا ہو پر مشتمل ہو گا۔

(۳) اس دفعہ کی خلاف ورزی میں کمپنی یا اس کی ہولڈنگ کمپنی کی جانب سے کیا گیا کوئی بھی انتظام کمپنی کی مرضی کے مطابق کالعدم ہو جائے گا تاوقتیکہ—

(الف) اس انتظام کی موضوع بحث کوئی بھی رقم یا دیگر معاوضہ جن کا بازیاب ہونا اب ممکن نہیں اور کسی دیگر شخص کی جانب سے کمپنی کو پہنچنے والے کسی بھی نقصان یا ضرر کی تلافی کر دی گئی ہو؛ یا

(ب) ایسے حقوق جو کسی دیگر شخص کی جانب سے اس دفعہ کے احکامات کی خلاف ورزی پر توجہ کے بغیر محض قدر کے لئے حاصل کئے گئے ہوں۔

"(۴) کمپنی یقینی بنائے گی کہ اس کے ڈائریکٹروں کے ساتھ روپے پیسے کا تمام لین دین صرف بینکوں کے ذریعے ہی انجام دیا جائے۔"۔

**۲۱۲۔ ڈائریکٹر کے امانت دارانہ رویے کے فقدان کا اعلان:-** اگر کوئی ڈائریکٹر دفعہ ۲۰۵ یا دفعہ ۲۰۶ کی ذیلی دفعہ (۱) یا دفعات ۲۰۷ یا ۲۰۸ کے احکامات کی خلاف ورزی کرتا ہے تو عدالت اسے امانت دارانہ رویے کا فقدان قرار دے سکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی بھی اعلان کرنے سے قبل عدالت متعلقہ ڈائریکٹر کو مجوزہ عمل کے خلاف اظہار وجوہ کا موقع دے گی۔

**۲۱۳۔ چیف ایگزیکٹیو یا سیکرٹری کے معاہدۂ تقرّر میں ڈائریکٹر کے مفاد کا اراکین کو اظہار:-** (۱) کمپنی کا ہر ڈائریکٹر جو کسی بھی طرح سے، آیا بلواسطہ یا بلاواسطہ، کمپنی کے چیف ایگزیکٹیو، کل وقتی ڈائریکٹر یا سیکرٹری کے تقرّر یا معاہدۂ تقرّر میں کوئی بھی غرض یا تعلق رکھتا ہو، تو وہ بورڈ کے اس اجلاس میں جس میں ایسے تقرّر یا معاہدے کی منظوری ہونی ہو اپنے اس غرض یا تعلق کی نوعیت کا اظہار کرے گا اور دلچسپی رکھنے والا ڈائریکٹر بورڈ کی کارروائی میں شرکت یا ووٹ نہیں کرے گا۔

(۲) کمپنی کی جانب سے چیف ایگزیکٹیو، کل وقتی ڈائریکٹر یا سیکرٹری کے تقرّر کے تمام معاہدے کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں رکھے جائیں گے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت رکھے جانے کے لئے درکار ہر معاہدہ کمپنی کے کسی بھی رکن کے معائنے کی خاطر بلامعاوضہ دستیاب ہو گا۔

(۴) کمپنی کا ہر رکن مستحق ہو گا کہ، کمپنی کی جانب سے مصرحہ فیس کی ادائیگی اور درخواست دینے پر، اسے ایسے معاہدے کی نقل فراہم کی جائے۔ نقل کمپنی کو درخواست موصول ہونے کے سات ایام کے اندر فراہم کرنا ہو گی۔

(۵) اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ ہو گی۔

**۲۱۴۔ کمپنی کے ایجنٹوں کی جانب سے ایسے معاہدے جس میں کمپنی مخفی پرنسپل ہو:۔** (۱) کمپنی کا ہر افسر یا ایجنٹ، سوائے نجی کمپنی کے، جو پبلک کمپنی کی ذیلی کمپنی نہ ہو، جو کمپنی کے لئے یا اس کی جانب سے کوئی معاہدہ کرتا ہے جس میں کمپنی مخفی پرنسپل ہو تو وہ معاہدہ کرتے وقت، معاہدہ کی شرائط کی ایک تحریری یادداشت بنائے گا، اور اس میں اس شخص کی صراحت کرے گا جس کے ساتھ یہ معاہدہ کیا جارہا ہے۔

(۲) ایسا ہر افسر یا دیگر ایجنٹ فوراً مذکورہ بالا یادداشت کمپنی اور اس کے ڈائریکٹرز کو پیش کرے گا جو کہ اگلے اجلاس میں پیش کی جائے گی۔

(۳) اگر ایسا کوئی بھی افسر یا دیگر ایجنٹ اس دفعہ کی مقتضیات کی تعمیل میں کوتاہی کرتا ہے تو،۔

(الف) معاہدہ، کمپنی کی ایما پر، کمپنی کے خلاف کالعدم ہو جائے گا؛ اور

(ب) ایسا افسر یا دیگر ایجنٹ معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کے جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

**۲۱۵۔ حصص داران کی غیر مطلوبہ سرگرمیوں کے لئے جوابدہی:۔** (۱) کمپنی کا رکن اجلاس عام میں بطور حصص دار اپنے اختیارات کا استعمال نیک نیتی سے کرے گا اور بحیثیت مجموعی تمام اراکین کے مفاد کو ملحوظ خاطر رکھے گا اور ایسا طرزِ عمل اختیار نہیں کرے گا جو اجلاس کی کارروائی کے لئے باعثِ خلل ہو''۔

(۲) اس ایکٹ کے تحت اس کے حقوق کو مضرت پہنچائے بغیر، کمپنی کا ایک رکن انتظامیہ کے کام میں رکاوٹ کا باعث بننے والے فیصلوں کے لئے نہ اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے گا اور نہ ہی انتظامیہ سے براہ راست رابطہ کرے گا۔

(۳) کوئی بھی حصص دار جو اس دفعہ میں فراہم کردہ طریقہ کار کو انجام دینے میں ناکام ہو جاتا ہے اور جیسا کہ کمیشن کی جانب سے مصرحہ ہو تو وہ اس دفعہ کے تحت جرم کا قصوروار ہو گا اور معیاری حد کے پیمانے پر جرمانے کا مستوجب ہو گا جو درجہ اول سے تجاوز نہ کرے۔

**۲۱۶۔ بعض صورتوں میں کمپنی ایک پبلک انٹرسٹ کمپنی تصوّر کی جائے گی:۔** (۱) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، کمپنی ایک پبلک انٹرسٹ کمپنی تصوّر کی جائے گی جیسا کہ جدول تین میں خیال کیا گیا ہے۔

(۲) پبلک انٹرسٹ کمپنی کے طور پر تصوّر کئے جانے پر، کمپنی کو درکار ہو گا کہ وہ کمیشن کی جانب سے مصرحہ اظہار اور رپورٹنگ کی مقتضیات کی تعمیل کرے۔

(۳) کمپنی یا کمپنیوں کی جماعت کو شنوائی کا موقع دینے کے بعد، کمیشن ایک تحریری حکم نامے کے ذریعے ایسی کمپنی کو اس دفعہ کی مقتضیات سے استثنا فراہم کر دے گا اگر کمیشن تعین کرے کہ ایسا استثنا دینا عوامی مفاد میں ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ حکم نامہ کمیشن کی آفیشل ویب سائٹ پر شائع کیا جائے گا۔

**۲۱۷۔ سکیورٹیز اور ڈیپازٹس:-** (۱) بجز اس کے کہ دفعہ ۸۴ میں مذکور ہو کہ، کوئی کمپنی یا اس کا کوئی بھی افسر یا ایجنٹ سکیورٹی یا ڈیپازٹ کے طور پر موصول ہونے والی رقم، سوائے ایک تحریری معاہدے کی مطابقت میں، وصول یا استعمال نہیں کریں گے۔

(۲) ایسے حاصل ہونے والی رقم کمپنی کی جانب سے شیڈولڈ بینک میں قائم کئے گئے ایک خصوصی اکاؤنٹ میں رکھی جائے گی۔

(۳) ایک تحریری معاہدے کے مطابق کسی ایجنٹ، بیوپاری یا ضمنی ایجنٹ کو فروخت کی گئی یا بھجوائی جانے والی مصنوعات کی پیشگی ادائیگی کے طور پر وصول کی جانے والی رقم پر اس دفعہ کا اطلاق نہیں ہو گا۔

**۲۱۸۔ ملازمین کے پراویڈنٹ فنڈ، شراکتی ریٹائرمنٹ فنڈز اور سکیورٹیز:-** (۱) کمپنی کے ساتھ کئے گئے خدمات کے معاہدوں کی پیروی میں کمپنی کو اس کے ملازمین کی جانب سے جمع کرائی گئی تمام رقوم یا سکیورٹیز جمع کرائے جانے کی تاریخ سے پندرہ ایام کے اندر کمپنی کی جانب سے اس مقصد کے لئے شیڈولڈ بینک میں کھلوائے گئے خصوصی اکاؤنٹ یا قومی بچت کے منصوبوں میں جمع کرائے یا رکھے جائیں گے اور کمپنی اس کا کوئی بھی حصّہ استعمال نہیں کرے گی سوائے ملازم کی جانب سے معاہدے میں بیان کردہ خدمت کے معاہدے کی خلاف ورزی پر اور متعلقہ ملازم کو نوٹس دینے کے بعد۔

(۲) جہاں کمپنی کی جانب سے اس کے ملازمین یا ملازمین کی کسی قسم کے لئے پراویڈنٹ فنڈ، شراکتی پنشن فنڈ یا کوئی دیگر شراکتی ریٹائرمنٹ فنڈ قائم کیا گیا ہو تو، ایسے فنڈ میں، خواہ کمپنی کی جانب سے یا ملازمین کی جانب سے، یا شریک ہونے، وصولی یا جمع کرانے، جیسی بھی صورت ہو، کی تاریخ سے سود، منافع یا دیگر صورت میں وصول یا جمع کرائی گئی تمام رقم آیا—

(الف) جمع کرائی جائے گی،-

(ایک) قومی بچت کے منصوبے میں؛

(دو) کمپنی کی جانب سے اس مقصد کے لئے شیڈولڈ بینک میں کھلوائے گئے خصوصی اکاؤنٹ میں؛

(تین) جہاں کمپنی خود ہی ایک شیڈولڈ بینک ہو تو، کمپنی کی جانب سے اس مقصد کے لئے خود میں ہی یا کسی دیگر شیڈولڈ بینک میں کھلوائے گئے خصوصی اکاؤنٹ میں؛ یا

(ب) اس کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔

(ایک) سرکاری سکیورٹیز میں؛ یا

(دو) بانڈز، میعادی سرمایہ، ڈَیٹ سکیورٹیز یا کسی دستوری ادارے کی جانب سے جاری کردہ کسی انسٹرومنٹ میں، اور لسٹڈ سکیورٹیز میں جس میں کمپنی کے حصص، بانڈز، میعادی سرمایہ، ڈَیٹ سکیورٹیز، ایکویٹی سکیورٹیز اور لسٹڈ مجموعی سرمایہ کاری کی سکیموں میں جو کمیشن میں، مصرحہ شرائط سے مشروط، بطور نوٹیفائیڈ اینٹیٹی رجسٹرڈ ہو۔

(۳) جہاں کمپنی نے ذیلی دفعہ (۲) میں محولہ کسی پراویڈنٹ فنڈ کے حوالے سے کوئی ٹرسٹ بنایا ہو تو کمپنی متعلقہ ملازمین سے چندہ لینے کی پابند ہو گی اور ایسا چندہ بمعہ اپنی شراکت کے، اگر کوئی ہو تو، ٹرسٹیز کو وصولی کی تاریخ سے پندرہ ایام کے اندر ادا کیا جائے گا، اور ایسا کرنے پر، اس ذیلی دفعہ کی جانب سے کمپنی پر عائد تمام ذمہ داریاں ٹرسٹیز پر عائد ہو جائیں گی اور کمپنی کے بجائے وہ ذمہ دار ہوں گے۔

**۲۱۹۔ دفعہ ۲۱۷ یا ۲۱۸ کی خلاف ورزی پر جرمانے:-** دفعہ ۲۱۷ یا ۲۱۸ کے تحت قصور وار شخص معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کے جرمانے کا مستوجب ہو گا اور، ایسی خلاف ورزی کے باعث، وہ سکیورٹی جمع کرانے والے یا ملازم کو ہونے والے نقصان کی ادائیگی کا بھی ذمہ دار ہو گا۔

## کمپنیوں کے کھاتے

**۲۲۰۔ کمپنی کی جانب سے کتبِ حسابات کا قیام:-** (۱) ہر کمپنی اپنے رجسٹرڈ دفتر میں کتبِ حسابات اور دیگر متعلقہ کتب اور دستاویزات اور ہر مالیاتی سال کے مالیاتی گوشوارے بنائے اور برقرار رکھے گی جو کہ کمپنی کے امور کی صحیح اور شفاف عکاسی کریں، بشمول اپنی شاخ یا شاخوں کے، اگر کوئی ہو تو:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی کمپنی کی صورت میں جو پروڈکشن، پروسیسنگ، صنعت کاری یا کان کنی جیسی سرگرمیوں میں مشغول ہو تو، ایسے کوائف جو مقرّر کردہ مال یا مزدوری یا دیگر اخراجات یا خریدی جانے والی اشیا سے متعلق ہوں، جیسا کہ مقرر کیا جا سکتا ہے بھی برقرار رکھے جائیں گے:

شرط یہ ہے کہ حسابات کی مذکورہ بالا تمام یا کوئی کتب اور دیگر متعلقہ دستاویزات پاکستان میں ایسی دوسری جگہ پر رکھے جائیں گے جہاں بورڈ فیصلہ کرے اور جہاں ایسا فیصلہ لیا گیا ہو تو کمپنی، فیصلے کے سات ایام کے اندر، رجسٹرار کو ایک تحریری نوٹس جمع کرے گی جس میں اس دوسری جگہ کا مکمل پتہ دیا گیا ہوگا۔

(۲) جہاں کمپنی کی پاکستان میں یا پاکستان سے باہر کوئی شاخ ہو تو یہ تصوّر کیا جائے گا کہ اس نے ذیلی دفعہ (۱) کے احکامات کی تعمیل کی گئی ہے اگر شاخ میں کئے گئے لین دین سے متعلق باضابطہ کتبِ حسابات دفتر میں رکھی گئی ہوں اور شاخ کی جانب سے گوشواروں کا باقاعدہ خلاصہ میعادی طور پر کمپنی کو اس کے رجسٹرڈ دفتر یا ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ دوسری جگہ پر بھجوایا جاتا ہو۔

(۳) پاکستان کے اندر کمپنی کی جانب سے قائم کی گئی کتبِ حسابات اور دیگر کتب اور دستاویزات کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر یا پاکستان میں اس دوسری جگہ پر کاروباری اوقات کے دوران کسی بھی ڈائریکٹر کی جانب سے معائنے کے لئے دستیاب ہوں گی، اور اس صورت میں، اگر کوئی ہو، جب مالیاتی معلومات پاکستان سے باہر قائم کی گئی ہو تو، ایسی مالیاتی معلومات کی نقول کسی ڈائریکٹر کی جانب سے برقرار رکھی جائیں گی اور معائنے کے لئے پیش کی جائیں گی۔

(۴) جہاں ذیلی دفعہ (۳) کے تحت کوئی معائنہ کیا جارہا ہو تو، کمپنی کے افسران اور دیگر ملازمین معائنہ کرنے والے ڈائریکٹر کو معائنے سے متعلق تمام تراعانت فراہم کریں گے جس کی موزوں طور پر کمپنی سے توقع کی جاسکتی ہے۔

(۵) ہر کمپنی کی مالیاتی سال سے فوراً قبل کم از کم دس مالیاتی سالوں کے عرصہ سے متعلق یا جہاں کمپنی کو وجود میں آئے دس سال سے کم کا عرصہ ہوا ہو تو، پچھلے تمام سالوں کی کتبِ حسابات بہمراہ ایسی کتب میں اندراج کے متعلقہ واؤچرز سلیقے سے رکھے جائیں۔

(٦) اگر کمپنی اس دفعہ کی مقتضیات کی تعمیل میں ناکام رہتی ہے تو، کمپنی کا ہر ڈائریکٹر بشمول چیف ایگزیکٹو اور چیف فنانشل افسر کے جو اپنے افعال کو سرانجام دینے یا سرانجام نہ دینے کے باعث ایسے ڈیفالٹ کی وجہ بنا ہو،-

(الف) لسٹڈ کمپنی کے حوالے سے، دو سال کے عرصہ تک قید اور کم از کم پانچ لاکھ روپے اور زیادہ سے زیادہ پچاس لاکھ روپے جرمانے کا مستوجب ہوگا اور پہلے روز کے بعد اس پر ہر اس روز مزید دس ہزار روپے جرمانہ عائد ہوگا جس دوران اس کا ڈیفالٹ جاری رہے گا؛ اور

(ب) کسی دوسری کمپنی کے حوالے سے، ایک سال کے عرصہ تک قید اور ایک لاکھ روپے تک جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

(۷) ذیلی دفعہ (۵) کے علاوہ اس دفعہ کے احکامات کا، مناسب تبدیلیوں کے ساتھ ان کتبِ حسابات پر اطلاق ہو گا جو ایک تحلیل کار کے لئے قائم کرنا اور برقرار رکھنا ضروری ہوں۔

**۲۲۱۔ کمیشن کی جانب سے کتبِ حسابات کا معائنہ:۔**(۱) ہر کمپنی کی کتبِ حسابات اور کتب اور دستاویزات، وجوہ قلمبند کرنے کی خاطر، کسی بھی افسر کے معائنے کے لئے دستیاب ہوں گی جو کمیشن کی جانب سے اس حوالے سے مجاز ہو، اگر کمیشن ایسا کرنا ضروری سمجھے۔

(۲) یہ کمپنی کے ہر ڈائریکٹر، افسر یا دیگر ملازم کا فرض ہے کہ وہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت معائنہ کرنے والے شخص کو اپنی تحویل یا کنٹرول میں موجود کمپنی کی ایسی تمام کتبِ حسابات اور کتب اور دستاویزات بمعہ کمپنی کے امور سے متعلق کوئی بھی ایسا گوشوارہ، معلومات یا وضاحت پیش کرے جو مذکورہ شخص کو اس سے درکار ہوں ایسے وقت اور ایسے مقام پر جو وہ مصرحہ کرے۔

(۳) کمپنی کے ہر ڈائریکٹر، افسر یا دیگر ملازم کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ اس دفعہ کے تحت معائنہ کرنے والے شخص کو وہ تمام معاونت اور سہولت فراہم کرے جس کی کمپنی سے توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ موزوں طور پر دے سکتی ہے۔

(۴) اس دفعہ کے تحت معائنہ کرنے والا افسر، اس معائنے کے دوران—

(الف) کتبِ حسابات اور دیگر کتب اور دستاویزات کی نقول بنائے یا بنوائے گا؛ یا

(ب) علامتی طور پر کہ معائنہ ہو چکا ہے اس پر شناختی نشانات رکھے یا رکھوائے گا؛

(ج) ایسے دستاویزات کو اپنے قبضے میں لے گا اور انہیں تیس ایام تک اپنے قبضے میں رکھے گا اگر یہ ماننے کے لئے مناسب وجوہ ہوں کہ وہ کسی جرم کے لئے کمیشن کا ثبوت ہیں۔

(۵) جہاں کمیشن کی جانب سے کسی مجاز افسر نے کمپنی کے کتبِ حسابات اور کتب اور دستاویزات کا اس دفعہ کے تحت معائنہ کیا ہو، تو مذکورہ افسر کمیشن کو رپورٹ بنا کر دے گا۔

(۶) کوئی بھی افسر جسے اس دفعہ کے تحت معائنے کا اختیار دیا گیا ہو اسے وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو معائنے کے حوالے سے کمیشن کو اس ایکٹ کے تحت حاصل ہیں۔

**۲۲۲۔ دفعہ ۲۲۱ کے احکامات کی تعمیل میں کوتاہی:۔**(۱) اگر دفعہ ۲۲۱ کے احکامات کی تعمیل میں کوتاہی کی جاتی ہے تو، ہر وہ شخص جو تعمیل میں کوتاہی کرتا ہے تو وہ ایک سو اسی ایام کی مدّت تک قید اور ایک لاکھ روپے تک کے جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

(۲) جہاں کمپنی کا ڈائریکٹر اور کوئی دیگر افسر جو اس دفعہ کے تحت جرم کا مستوجب قرار دیا گیا ہو، تو وہ، مستوجب ہونے کی تاریخ پر یا اس تاریخ سے اپنے عہدے سے دستبردار تصوّر کیا جائے گا اور عہدے کی ایسی دستبرداری پر، تین سال کے عرصہ تک، کسی بھی کمپنی میں ایسے عہدے کا حامل ہونے سے نااہل ہو جائے گا۔

**۲۲۳۔ مالیاتی گوشوارے:-** (ا) کمپنی کا ہر بورڈ سالانہ اجلاسِ عام میں کمپنی کے مالیاتی گوشوارے کمپنی کے سامنے پیش کرے گا جو، پہلا گوشوارہ ہونے کی صورت میں کمپنی کی تشکیل سے اور کسی بھی دوسری صورت میں پچھلے گوشوارے سے لے کر کمپنی کے منتخب مالیاتی سال کے اختتام کی تاریخ تک کے عرصے کے لئے ہو گی۔

(۲) کمپنی کے مالیاتی سال کے اختتام کے ایک سو بیس ایام کے اندر مالیاتی گوشوارے پیش کئے جانے چاہئیں:

مگر شرط یہ ہے کہ لسٹڈ کمپنی کی صورت میں کمیشن اور کسی دوسری صورت میں رجسٹرار، کسی بھی خصوصی وجہ سے، اس مدّت کو تیس ایام تک کے عرصہ کے لئے بڑھا سکتا ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے احکامات سے مشروط، پہلا مالیاتی گوشوارہ کمپنی کی تشکیل کی تاریخ کے بعد سولہ ماہ کے اندر کسی تاریخ میں پیش کیا جائے گا۔

(۴) مذکورہ بالا سے متعلق عرصہ، پہلے گوشوارے کے علاوہ، ایک ماہ سے تجاوز نہیں کرے گا سوائے جہاں رجسٹرار سے خصوصی اجازت لے لی گئی ہو۔

(۵) کمپنی کا آڈیٹر مالیاتی گوشوارے کا آڈٹ بعد ازیں فراہم کردہ طریق کار میں کرے گا اور آڈیٹر کی رپورٹ اس کے ساتھ منسلک ہو گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ میں کسی بھی امر کا اطلاق اس نجی کمپنی پر نہیں ہو گا جس کا اداشدہ سرمایہ دس لاکھ روپے سے تجاوز نہ کرے یا اداشدہ سرمائے کی ایسی زیادہ رقم جو کمیشن کی جانب سے مشتہر کردہ ہو۔

(۶) ہر کمپنی مقرّرہ انداز اور شکل میں آڈیٹڈ مالیاتی گوشواروں کے ہمراہ آڈیٹر رپورٹ، ڈائریکٹر کی رپورٹ اور لسٹڈ کمپنی کی صورت میں چیئرمین کے جائزے کی رپورٹ، آیا بذریعہ ڈاک یا برقیاتی طور پر کمپنی کے ہر اس رکن اور ہر اس شخص کو جو اجلاسِ عام کا نوٹس وصول کرنے کا مستحق ہو کو اس اجلاس جس میں یہ اراکین کو پیش کئے جانے ہیں کی تاریخ سے کم از کم اکیس ایام قبل بھجوائے گی، اور اراکین کے معائنے کے لئے کمپنی اس کی ایک نقل اپنے رجسٹرڈ دفتر میں رکھے گی۔

(۷) ایک لسٹڈ کمپنی ذیلی دفعہ (۶) میں محولہ رپورٹس کے ہمراہ مالیاتی گوشواروں کی ترسیل کے ساتھ ہی ساتھ ایسے مالیاتی گوشواروں کی تین نقول بذریعہ ڈاک اور ایک نقل برقی طور پر کمیشن، رجسٹرار اور سیکورٹیز ایکسچینج میں سے ہر ایک کو بھجوائے گی اور اسے کمپنی کی ویب سائٹ پر بھی شائع کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ کمپنی کی ویب سائٹ پر رپورٹس مصرحہ عرصے کے لئے موجود ہوں گی۔

(۸) دفعہ ۲۲۰ کی ذیلی دفعہ (۶) کے احکامات کا اطلاق اس شخص پر ہو گا جو اس دفعہ کے کسی بھی احکامات کی تعمیل کی ناکامی میں فریق ہو۔

(۹) اس دفعہ کا اطلاق یک رکنی کمپنی پر نہیں ہو گا ماسوائے اس حد تک کہ جیسا کہ ذیلی دفعہ (۵) میں صراحت کی گئی ہے۔

**۲۲۴۔ کمپنیوں کی اقسام:-** اس دفعہ کے مقاصد کے لئے کمپنیوں کو ایسے گروہوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے جو تیسرے شیڈول میں مصرحہ ہوں۔

**۲۲۵۔ مالیاتی گوشواروں کا مواد:-** (۱) مالیاتی گوشوارے کمپنی کے امور کی صحیح اور شفاف عکاسی کریں گے، کمیشن کی جانب سے مالیاتی رپورٹنگ کے اعلان کردہ معیارات کی تعمیل اور کمپنیوں کی مختلف قسم یا اقسام کے لئے تیسرے شیڈول میں موجود مقتضیات کے مطابق تیار کئے جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ منسلکہ کمپنیوں کے مالیاتی گوشواروں اور ریلیٹنگ اکاؤنٹنگ ٹریٹمنٹ کی تیاری مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات یا ایسے دیگر معیارات جو کمیشن کی جانب سے اعلان کردہ ہوں کے مطابق ہو گی:

شرط یہ ہے کہ، سوائے اس حد تک کہ کمیشن کی جانب سے سرکاری جریدے میں بصورت دیگر اعلان کیا جائے، اس ذیلی دفعہ کا اطلاق نہیں ہو گا بیمہ یا بینکی کمپنی پر یا کمپنیوں کی اس دیگر قسم پر جس کے انضباطی قانون میں کمپنیوں کی ایسی قسم کے مالیاتی گوشواروں کی مقتضیات مصرحہ ہوں۔

(۲) کمیشن اپنی مرضی کے مطابق یا کمپنی کی جانب سے درخواست پر کمپنی کے حوالے سے متعلقہ شیڈول کی مقتضیات کو کمپنی کے حالات کے مطابق ڈھالنے کی غرض سے اس میں ترمیم کرے گا۔

(۳) کمیشن کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ وقتاً فوقتاً کسی کمپنی یا کمپنی کی اقسام کو متعلقہ شیڈول کی تمام یا کچھ مقتضیات کی تعمیل سے استثنا دے اگر ایسا کرنا عوامی مفاد میں ہو۔

(۴) اس ایکٹ میں موجود کسی امر کے باوجود کوئی بھی کمپنی جو آئی اے ایس بی کی جانب سے جاری کردہ آئی ایف آر ایس کی غیر مشروط تعمیل کی خواہاں ہو تو اسے ایسا کرنے کی اجازت دی جائے۔

**وضاحت:-** عبارت "آئی ایف آر ایس" سے انٹر نیشنل رپورٹنگ سٹینڈرڈز اور "آئی اے ایس بی" سے انٹر نیشنل اکاؤنٹنگ سٹینڈرڈز بورڈ مراد ہے۔

(۵) دفعہ ۲۲۰ کی ذیلی دفعہ (٦) کے احکامات کا اطلاق ہر اس شخص پر ہو گا جو اس دفعہ کے کسی بھی احکامات کی تعمیل میں خلاف ورزی کا فریق بنتا ہو۔

**۲۲٦۔ ڈائریکٹرز رپورٹ اور تعمیلی سٹیٹمنٹ بنانے کی ذمہ داری:-**(۱) بورڈ کمپنی کے ہر مالیاتی سال کے لئے ڈائریکٹرز رپورٹ ضرور بنائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ میں کسی کا اطلاق نجی کمپنی، جو کسی پبلک کمپنی کی ذیلی کمپنی نہیں ہے پر نہیں ہو گا جس کا اداشدہ سرمایہ تیس لاکھ روپے سے تجاوز نہ کرے۔

(۲) کمیشن عمومی یا خصوصی حکم نامے کے ذریعے، کمپنیوں کی ایسی قسم یا اقسام کو ہدایت دے گا کہ وہ تعمیلی سٹیٹمنٹ تیار کرے۔

(۳) ہولڈنگ کمپنی کا بورڈ، جس سے ذیلی دفعہ ۲۲۸ کے تحت مجموعی مالیاتی گوشوارے تیار کرنا مطلوب ہو، اراکین کے لئے اپنی رپورٹ میں جیسا کہ دفعہ ۲۲۷ میں صراحت کی گئی ہے، دفعہ ۲۲۷ کی ذیلی دفعہ (۲) میں مجموعی مالیاتی گوشواروں کے ضمن میں بیان کئے گئے معاملات کی معلومات بھی شامل کرے گی۔

(۴) ڈائریکٹرز اپنی رپورٹ میں اس مجموعہ میں شامل انڈرٹیکنگز کے نمایاں معاملات پر زیادہ زور دیں گے۔

(۵) اس دفعہ کے مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کا جرمانہ ہو گی۔

**۲۲۷۔ ڈائریکٹرز رپورٹ اور تعمیلی سٹیٹمنٹ کا مواد:-**(۱) ڈائریکٹرز کمپنی کے امور کے حوالے سے ایک رپورٹ بنا کر مالیاتی گوشواروں کے ساتھ اسے لف کریں گے اور کمپنی کے کاروبار کا ایک شفاف جائزہ پیش کریں گے، وہ رقم (اگر کوئی ہو)، جو ڈائریکٹرز تجویز کرتے ہیں بذریعہ حصّہ منقسمہ ادا کی جانی چاہئے اور وہ رقم (اگر کوئی ہو)، جسے ریزرو فنڈ، جنرل ریزرو یا ریزرو اکاؤنٹ میں لے جانے کا مشورہ دیتے ہیں۔

(۲) پبلک کمپنی یا پبلک کمپنی کی ذیلی کمپنی جو نجی کمپنی ہو کی صورت میں، ڈائریکٹرز کے رپورٹ، ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ معاملات کے ہمراہ درج ذیل بیان کرے گی،-

(الف) ان افراد کے نام جو مالیاتی سال کے دوران کسی بھی وقت کمپنی کے ڈائریکٹرز تھے؛

(ب) مالیاتی سال کے دوران کمپنی کے کاروبار کی نمو اور کارکردگی اور مرکزی سرگرمیاں؛

(ج) کمپنی کو لاحق اہم خطرات اور غیر یقینی کیفیات کی تفصیلات؛

(د) مالیاتی سال کے دوران پیش آنے والی کوئی بھی تبدیلیاں جو کمپنی یا اس کی ذیلی کمپنی کے کاروبار کی نوعیت سے متعلق ہوں یا کوئی دیگر کمپنی جس میں کمپنی کا مفاد ہو؛

(ہ) آڈیٹرز رپورٹ میں کسی بھی مواد میں تبدیلی کے حوالے سے معلومات اور توضیح؛

(و) مصرحہ شکل میں حصص کی ہولڈنگ کے نمونے کے بارے میں معلومات؛

(ز) ہولڈنگ کمپنی کا نام اور آبائی وطن، اگر ایسی کمپنی ایک غیر ملکی کمپنی ہو؛

(ح) فی حصص کمائی؛

(ط) سال کے دوران اگر نقصان ہو تو اس کی وجوہ اور مستقبل میں منافع کا امکان، اگر کوئی ہو؛

(ی) قرضوں کی ادائیگی میں ناکامی سے متعلق معلومات اور اس کی وجوہ؛

(ک) کافی داخلی مالیاتی کنٹرولز کے حوالے سے آراء؛

(ل) کمپنی کی مالی حالت پر اثر انداز ہونے والی کوئی اہم تبدیلیاں اور وابستگیاں جو مالیاتی گوشواروں سے متعلق کمپنی کے مالیاتی سال کے اختتام اور رپورٹ کی تاریخ کے مابین واقع ہوئی ہوں؛ اور

(م) کوئی بھی دیگر معلومات جیسا کہ مصرحہ ہوں۔

(۳) لسٹڈ کمپنی کی صورت میں کاروبار کے جائزہ میں، جس حد تک کمپنی کے کاروبار کی نمو، کارکردگی اور مقام کی بہتر سمجھ کے لئے درکار ہو، درج ذیل شامل ہوں گے۔

(الف) اہم رجحانات اور عوامل جو کمپنی کے کاروبار کی مستقبل کی نمو، کارکردگی اور مقام کو ممکنہ طور پر متاثر کر سکتے ہیں؛

(ب) کمپنی کے کاروبار کا ماحول پر اثر؛

(ج) سال کے دوران کمپنی کی جانب سے کارپوریٹ سوشل ذمہ داری کے حوالے سے اختیار کردہ سرگرمیاں؛

(د) داخلی مالیاتی اختیار کی موزونیت کے حوالے سے ڈائریکٹرز کی ذمہ داری جیسا کہ مصرحہ ہو۔

(۴) بورڈ ایسی تعمیلی سٹیٹمنٹ، جو مصرحہ ہو، بنا کر مالیاتی گوشوارے کے ساتھ لف کرے گا۔

(۵) ڈائریکٹرز رپورٹ اور تعمیلی سٹیٹمنٹ بورڈ کی جانب سے منظور اور کمپنی کے ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو سے دستخط شدہ ہونی چاہئے۔

(۶) جو بھی اس دفعہ کے کسی بھی احکامات کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ،-

(الف) لسٹڈ کمپنی کے حوالے سے، دو سال کی مدّت تک قید اور پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہوگا اور پہلے روز کے بعد دس ہزار روپے یومیہ جرمانہ کیا جائے گا جب تک خلاف ورزی جاری رہے گی؛ اور

(ب) کسی دوسری کمپنی کے حوالے سے، ایک سال کی مدّت تک قید اور ایک لاکھ روپے تک جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

**۲۲۸۔ مجموعی مالیاتی گوشوارے:-** (ا) ذیلی کمپنی یا ذیلی کمپنیوں کی حامل ہولڈنگ کمپنی کے مالیاتی سال کے اختتام میں کہ جب اس کے مالیاتی گوشوارے بنائے گئے ہوں ان مالیاتی گوشواروں کے ساتھ اس گروہ کے مجموعی مالیاتی گوشوارے منسلک ہوں گے جو بطور سنگل اینٹرپرائز پیش کئے گئے ہوں اور ایسے مجموعی مالیاتی گوشوارے کمیشن کی جانب سے مشتہر کردہ مالیاتی گوشواروں کے معیارات اور متعلقہ شیڈول کے افشا کی مقتضیات کی تعمیل کریں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ میں کسی امر کا اطلاق نجی کمپنی اور اس کی ذیلی کمپنی پر نہیں ہوگا، جہاں دونوں ہولڈنگ اور ذیلی کمپنی کا اداشدہ سرمایہ دس لاکھ روپے سے زائد ہو۔

(۲) جہاں ذیلی کمپنی کا مالیاتی سال ہولڈنگ کمپنی کے مالیاتی سال کے اختتام کے روز سے نوے ایام سے زائد عرصہ قبل ہو تو، مذکورہ ذیلی کمپنی، ہولڈنگ کمپنی کے مالیاتی سال کے اختتام کے روز ایک عبوری اختتامیہ تیار کرے گی اور اجتماعی مقاصد کے لئے مالیاتی گوشوارے بنائے گی۔

(۳) دفعہ ۲۴۶ کے تحت ہولڈنگ کمپنی کا مقرّر کردہ ہر آڈیٹر، مصرحہ شکل میں، اجتماعی مالیاتی گوشواروں پر رپورٹ بھی بنائے گا اور دفعات ۲۴۸ اور ۲۴۹ میں بالترتیب عطا کردہ تمام حقوق اور فرائض کو استعمال میں لائے گا۔

(۴) مجموعی مالیاتی گوشواروں میں ایسے حسابات میں موجود کسی بھی نوٹ یا سیوننگ کا اظہار کیا جائے گا تاکہ اس معاملے کی طرف توجہ دلائی جاسکے جو، نوٹ یا سیوننگ کے علاوہ، باضابطہ طور پر ایسی کوالیفکیشن سے محولہ ہو، یہاں تک کہ جو اس کوالیفکیشن یا نوٹ سے مشروط ہو لیکن ہولڈنگ کمپنی کے اپنے حسابات میں اسے تحفظ میسر نہ ہو اور اراکین کے نقطہ نظر سے اہم ہو۔

(۵) ہر مجموعی مالیاتی گوشوارے پر اسی شخص کے دستخط ہوں گے جس کے دستخط دفعہ ۲۳۲ کے تحت ہولڈنگ کمپنی کے انفرادی مالیاتی گوشواروں پر درکار ہوتے ہوں۔

(٦) دفعات ۲۲۳، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵ اور ۲۳۶ کے تمام احکامات کا اطلاق ہر اس ہولڈنگ کمپنی جسے اس دفعہ کے تحت مجموعی مالیاتی گوشوارے تیار کرنے کی بابت درکار ہوں پر ایسے ہو گا جیسے ان دفعات میں ظاہر ہونے والے لفظ ''کمپنی'' کو لفظ ''ہولڈنگ کمپنی'' سے بدل دیا گیا ہو۔

(۷) کمیشن، ہولڈنگ کمپنی کی درخواست پر، یہ ہدایات جاری کر سکتا ہے کہ اس دفعہ کے احکامات کا اطلاق اس حد تک نہیں ہو گا جن کی صراحت ہدایات میں کر دی گئی ہے۔

(۸) اس دفعہ کی مقتضیات کی کوئی بھی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے کے درجہ دوم کا جرمانہ ہو گی۔

**۲۲۹۔ ذیلی اور ہولڈنگ کمپنی کا مالیاتی سال:** -(۱) ہولڈنگ کمپنی کا بورڈ یہ یقینی بنائے گا کہ، سوائے جہاں ان کی رائے میں ایسا نہ کرنے کی معقول وجوہ ہوں تو، اس کا اور اس کی ہر ذیلی کمپنی کا مالیاتی سال یکساں ہوں۔

(۲) کمیشن، ہولڈنگ کمپنی یا اس کی ذیلی کمپنی کی درخواست پر، ذیلی دفعہ (۱) کی غرض سے کسی ایسی کمپنی کے مالیاتی سال میں اضافہ کر سکتا ہے۔

(۳) جبکہ ذیلی دفعہ (۲) کے کوئی بھی توسیع دینے کی بابت، کمیشن ایسی دیگر رعایتیں دے سکتا ہے جو اس کے لئے ضمنی یا ذیلی ہوں۔

**۲۳۰۔ ہولڈنگ کمپنی کے اراکین اور نمائندگان کے حقوق:** -(۱) ایک ہولڈنگ کمپنی، قرارداد کے ذریعے، قرارداد میں نامزد نمائندگان کو کسی بھی ذیلی کمپنی کی کتبِ حسابات کے معائنے کے لئے مجاز قرار دے سکتی ہے؛ اور کاروباری اوقات کے دوران ایسی کسی بھی ذیلی کمپنی کی کتبِ حسابات معائنے کے لئے دستیاب ہوں گی۔

(۲) ذیلی کمپنی کے حوالے سے، دفعہ ۲۵۶ کی جانب سے کمپنی کے اراکین کو عطا کردہ حقوق ہولڈنگ کمپنی کے اراکین ایسے استعمال کریں گے جیسے وہ ذیلی کمپنی کے بھی اراکین ہوں۔

**۲۳۱۔ مضاربہ کمپنی کے مالیاتی گوشواروں میں مضاربہ اکاؤنٹس شامل ہوں گے:** -(۱) مضاربہ کمپنی کے مالیاتی گوشواروں کے ساتھ سالانہ حسابات اور دیگر رپورٹس لف ہوں گی جو مضاربہ کمپنیات کی دفعہ ۱۴ کے احکامات اور مضاربہ (فلوٹیشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس، ۱۹۸۰ (نمبر ۳۱، بابت ۱۹۸۰) کی پیروی میں تقسیم کی گئی ہوں، جو وضع کئے گئے ہوں،-

(الف) مضاربہ کے مالیاتی سال کے آخر میں جہاں ایسا مالیاتی سال مضاربہ کمپنی کے مالیاتی سال کے مماثل ہو؛ اور

(ب) مضاربہ کے مالیاتی سال کے آخر میں مضاربہ کمپنی سے پہلے جہاں مضاربہ کا مالیاتی سال مضاربہ کمپنی کے مالیاتی سال کے مماثل نہ ہو۔

(۲) دفعہ ۲۲۸ کی ذیلی دفعہ (۸) کے احکامات کا اطلاق کسی بھی شخص پر ہوگا جو اس دفعہ کے کسی بھی احکام کی تعمیل کی خلاف ورزی میں فریق ہو۔

**۲۳۲۔ مالیاتی گوشواروں کی منظوری اور توثیق:**-(۱) مالیاتی گوشوارے، بشمول مجموعی مالیاتی گوشوارے، اگر کوئی ہوں، کمپنی کے بورڈ سے منظور شدہ ہونے چاہیئے اور اس پر بورڈ کی جانب سے چیف ایگزیکٹو اور کمپنی کے کم از کم ایک ڈائریکٹر، اور لسٹڈ کمپنی کی صورت میں چیف فنانشل افسر کے بھی دستخط ہونے چاہیئے:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر چیف ایگزیکٹو فی الوقت پاکستان میں موجود نہ ہو تو مالیاتی گوشواروں پر کم از کم دو ڈائریکٹر دستخط کریں گے:

مزید شرط یہ ہے کہ نجی کمپنی کی صورت میں جس کا ادا شدہ سرمایہ دس لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو، مالیاتی گوشواروں کے ہمراہ چیف ایگزیکٹو کی جانب سے ایک حلف نامہ ہوگا اگر حسابات پر اس کے دستخط ہوں یا کسی بھی ڈائریکٹر کی جانب سے اگر حسابات پر دو ڈائریکٹروں نے دستخط کئے ہوں، جیسی بھی صورت ہو، مالیاتی گوشوارے بورڈ کی جانب سے منظور شدہ ہوں۔

(۲) یک رکنی کمپنی کے مالیاتی گوشواروں پر ایک ڈائریکٹر دستخط کرے گا۔

(۳) اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہوگا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کا جرمانہ ہوگی۔

**۲۳۳۔ مالیاتی گوشواروں کی نقل رجسٹرار کو بھجوائی جائیں گی:**-(۱) دفعہ ۲۲۳ کی ذیلی دفعہ (۵) کے احکامات کو مضرت پہنچائے بغیر، سالانہ اجلاسِ عام میں آڈٹیڈ مالیاتی گوشوارے کمپنی کے سامنے پیش کئے جانے اور باضابطہ طور پر منتخب ہونے کے بعد، ایسے مالیاتی گوشواروں کی نقول بمعہ اس کے ساتھ لف ہونے والی درکار رپورٹس اور دستاویزات، دفعات ۲۲۶، ۲۳۲ اور ۲۵۱ میں بیان کردہ طریق کار میں باضابطہ دستخط کے ساتھ، لسٹڈ کمپنی کی صورت میں ایسے اجلاس کی تاریخ کے تیس ایام کے اندر اور کسی دوسری کمپنی کی صورت میں پندرہ ایام کے اندر کمپنی کی جانب سے رجسٹرار کو جمع کرائے گی۔

(۲) اگر وہ اجلاسِ عام جس میں مالیاتی گوشوارے پیش کئے گئے ہوں اس کو منتخب نہیں کرتا یا اس پر غور ملتوی یا مؤخر کر دیتا ہے، تو اس واقعے کا بیان اور اس کی وجوہ مذکورہ مالیاتی گوشواروں کے ہمراہ لف کر کے رجسٹرار کو جمع کرانا درکار ہوں گے۔

(۳)اس دفعہ میں کسی امر کا اطلاق نجی کمپنی پر نہیں ہو گا جس کا ادا شدہ سرمایہ تیس لاکھ روپے سے زائد نہ ہو یا ادا شدہ سرمایہ کی ایسی زیادہ رقم جیسا کہ کمیشن اعلان کر سکتا ہے۔

(۴)اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل کرنے میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا۔

(الف)لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، معیاری حد کے پیمانے پر درجہ دوم کا جرمانہ ہو گی؛اور

(ب) کسی دیگر کمپنی کی صورت میں، معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کا جرمانہ ہو گی۔

**۲۳۴۔ غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشواروں کی فائلنگ:-**(۱)ایک نجی کمپنی، جو کسی پبلک کمپنی کی ذیلی کمپنی نہیں ہے، جس کا ادا شدہ سرمایہ دس لاکھ روپے یا کمیشن کی جانب سے مشتہر کردہ ادا شدہ سرمائے کی ایسی دیگر رقم سے زائد نہ ہو تو وہ، باضابطہ توثیق شدہ مالیاتی گوشوارے، خواہ آڈیٹڈ ہوں یا نہ ہوں، رجسٹرار کو ایسے اجلاس کے انعقاد کے تیس ایام کے اندر جمع کرائے گی۔

(۲)اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کا جرمانہ ہو گی۔

**۲۳۵۔ کمپنی کے اراکین کا مالیاتی گوشواروں اور آڈیٹرز رپورٹ کی نقول تک رسائی کا حق:-**(۱) کمپنی کا کوئی بھی رکن مستحق ہو گا، درخواست دینے پر اور مصرحہ کم از کم فیس کی ادائیگی پر، جو کمپنی نے کسی مالیاتی گوشوارے کی نقل کی فراہمی کے لئے طے کی ہو۔ نقل کمپنی کو درخواست موصول ہونے کے سات ایام کے اندر فراہم کی جائے۔

(۲)اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کا جرمانہ ہو گی۔

**۲۳۶۔ مالیاتی گوشواروں کے ناجائز اجرا، تقسیم یا اشاعت پر جرمانہ:-**اگر مالیاتی گوشواروں کی کوئی بھی نقل جاری، تقسیم یا شائع کی جائے بغیر ضمیمہ کے یا اس کے ساتھ لف کئے، جیسی بھی صورت ہو، ہر ایک کی ایک نقل(ایک)اس میں محولہ مالیاتی گوشوارے، رپورٹس یا بیانات کا جزو، (دو) آڈیٹرز کی رپورٹ، (تین) تعمیلی سٹیٹمنٹ کی جائزہ رپورٹس، (چار) ڈائریکٹرز رپورٹ، اور (پانچ) تعمیلی سٹیٹمنٹس، کمپنی اور اس کا ہر افسر جو خلاف ورزی کا مرتکب ہو گا معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کا مستوجب ہو گا۔

**۲۳۷۔ لسٹڈ کمپنی کے سہ ماہی مالیاتی گوشوارے:-**(۱) ہر لسٹڈ کمپنی درج ذیل مدت میں سہ ماہی مالیاتی گوشوارے تیار کرے گی،-

(الف)اس کے مالیاتی سال کی پہلی اور تیسری سہ ماہی کے اختتام کے تیس ایام میں؛اور

(ب)اس کے مالیاتی سال کی دوسری سہ ماہی کے اختتام کے ساٹھ ایام میں:

مگر شرط یہ ہے کہ دوسری سہ ماہی کے حسابات میں پیش کئے گئے نصف سال کے مجموعی اعداد کمپنی کے دستوری آڈیٹرز کی جانب سے اس انداز اور ایسی شرائط وضوابط کے مطابق لمیٹڈ سکوپ ری ویو سے مشروط ہوں گے جن کا تعین انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے کیا ہو اور کمیشن نے ان کی منظوری دی ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ کمیشن، کمپنی کی جانب سے درخواست پر، پہلی سہ ماہی کے فائلنگ کے عرصے میں توسیع فراہم کر سکتا ہے جو تیس ایام کے عرصے سے تجاوز نہ کرے گی، اگر کمپنی کو دفعہ ۲۲۳ کی شرائط کے مطابق توسیع کی اجازت ہو۔

(۲) کمپنی کے سہ ماہی مالیاتی گوشوارے اراکین کی معلومات کے لئے ویب سائٹ پر شائع کئے جائیں گے، کمیشن کو برقی طور پر بھجوائے جائیں گے اور ساتھ ہی ساتھ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مصرحہ مدت میں رجسٹرار کو جمع کرائے جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ کسی بھی رکن کی جانب سے درخواست پر سہ ماہی مالیاتی گوشوارے کی ایک نقل مادی طور پر بغیر کسی فیس کے بھجوائی جائے گی۔

مزید شرط یہ ہے کہ، کمیشن مقررہ وقت کی صراحت کرے گا جس کی بابت سہ ماہی مالیاتی گوشوارے کمپنی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہونے چاہیئے۔

(۳)دفعہ ۲۳۲ کے احکامات کا اطلاق سہ ماہی مالیاتی گوشواروں پر ہوگا۔

(۴)اگر کوئی کمپنی اس دفعہ کی مقتضیات کی تعمیل میں ناکام رہتی ہے تو، کمپنی کا ہر ڈائریکٹر، بشمول چیف ایگزیکٹو اور چیف فنانشل افسر کسی فعل کے سرانجام دینے یا سرانجام نہ دینے کے باعث ہونے والی کسی خلاف ورزی پر معیاری حد کے پیمانے کے درجہ دوم کا سزاوار ہوگا۔

**۲۳۸۔ کمیشن کا اضافی حساباتی سٹیٹمنٹس اور رپورٹس جمع کرانے کے مطالبے کا اختیار:-**(۱)اس ایکٹ کی کسی دیگر شرط میں موجود کسی امر کے باوجود کمیشن، عمومی یا خصوصی حکم نامے کے ذریعے، عمومی طور پر کمپنیوں، یا کمپنیوں کی کوئی قسم یا کسی مخصوص کمپنی سے یہ مطالبہ کر سکتا ہے کہ وہ اراکین، کمیشن، رجسٹرار، سکیورٹیز ایکسچینج اور کسی دیگر شخص کو حسابات کی میعادی سٹیٹمنٹس، معلومات یا دیگر رپورٹس تیار کر کے بھجوائیں، ایسی شکل اور ایسے انداز اور اتنے وقت میں جو حکم نامے میں مصرحہ ہو۔

(۲)اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے کے درجہ سوم کا جرمانہ ہو گی۔

**۲۳۹۔ سند مقروضیت کے حاملین کا مالیاتی گوشواروں کی نقول حاصل کرنے کا حق:-**(۱) کمپنی کی سند مقروضیت کے حاملین، بشمول سند مقروضیت کے حاملین کے ٹرسٹیز، کمپنی کی جانب سے مصرحہ فیس کی ادائیگی پر کمپنی کے مالیاتی گوشواروں کی نقول اور دیگر رپورٹس کے حصول کے مستحق ہوں گے۔

(۲)اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے کے درجہ اول کا جرمانہ ہو گی۔

## حصّہ منقسمہ اور اس کی ادائیگی کا وقت اور طریق کار

**۲۴۰۔ حصّہ منقسمہ کے اظہار پر بعض پابندیاں:-**(۱) کمپنی اپنے اجلاسِ عام میں منقسمہ کے حصّوں کا اعلان کر سکتی ہے؛ لیکن کوئی حصّہ منقسمہ بورڈ کی مجوزہ رقم سے تجاوز نہیں کرے گا۔

(۲) کسی بھی مالیاتی سال کے لئے انڈر ٹیکنگ یا کمپنی کی کسی بھی انڈر ٹیکنگ پر مشتمل سرمایہ کارانہ نوعیت کی کسی غیر منقولہ جائیداد یا اثاثوں کی فروخت یا بیع سے کمپنی کو حاصل ہونے والے منافع میں سے کمپنی کی جانب سے کسی حصّہ منقسمہ کا نہ اعلان اور نہ ہی ادائیگی کی جائے گی، جب تک کمپنی کے کاروبار میں، آیا کلّی یا جزوی طور پر، ایسی جائیداد یا اثاثوں کی خرید و فروخت شامل نہ ہو، سوائے ایسے منافع کے جو سرمایہ کارانہ نوعیت کی غیر منقولہ جائیداد یا اثاثوں کی فروخت سے اٹھنے والے نقصانات کی مد میں تصفیہ یا کٹوتی کے لئے رکھا گیا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ انوسٹمنٹ پراپرٹی پر غیر وصول شدہ منافع جو نفع اور نقصان کے کھاتے میں جمع کرائے گئے ہوں میں سے کسی حصّہ منقسمہ کا اعلان یا ادائیگی نہیں کی جائے گی۔

**۲۴۱۔ حصّہ منقسمہ صرف منافع جات میں سے ادا کیا جائے گا:-** کمپنی کی جانب سے کوئی بھی حصّہ منقسمہ نقد یا کسی بھی طرح سے صرف اس کے منافع جات میں سے ادا کیا جائے گا۔

**وضاحت:** کسی بھی طرح سے حصّہ منقسمہ کی ادائیگی صرف لسٹڈ کمپنی کے حصص جن کی حامل تقسیم کار کمپنی ہو، کی شکل میں ہو گی۔

**۲۴۲۔ رجسٹرڈ حصص داران کے علاوہ حصّہ منقسمہ ادا نہیں کیا جائے گا:-** کمپنی کی جانب سے اعلان کردہ کوئی بھی حصّہ منقسمہ اس کے رجسٹرڈ حصص داران کو یا ان کے حکم پر ایسی مدت کے اندر اور ایسے طریق کار پر ادا کیا جائے جو مصرحہ ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ نقد قابل ادا کوئی بھی حصّہ منقسمہ بذریعہ چیک یا وثیقہ یا کسی بھی برقی طریقے سے حصّہ منقسمہ کی ادائیگی کے مستحق حصص داران کو، ہدایات کے مطابق ادا کر دیا جائے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، نقد قابل ادا حصّہ منقسمہ صرف برقی طریقے کے ذریعے مستحق حصص داران کی جانب سے براہ راست مقرّرہ بینک اکاؤنٹ میں ادا کیا جائے گا۔

**۲۴۳۔ ڈائریکٹرز اعلان کردہ حصّہ منقسمہ سے انکار نہیں کر سکتے:-**(۱) جب کسی حصّہ منقسمہ کا اعلان کر دیا جائے، تو اس کی ادائیگی سے انکار یا تاخیر کمپنی کے ڈائریکٹرز کے لئے غیر قانونی ہو گا اور کمپنی کا چیف ایگزیکٹو دفعہ ۲۴۲ میں فراہم کردہ طریق کار میں ادائیگی کرنے کا ذمہ دار ہو گا۔

**وضاحت:-** اجلاسِ عام میں حصّہ منقسمہ کے اعلان یا منظوری کی صورت میں حصّہ منقسمہ اجلاسِ عام کی تاریخ پر اور عبوری حصّہ منقسمہ کی صورت میں حصّہ منقسمہ کے استحقاق کے تعین کے مقاصد کے لئے حصص کی منتقلی کے اختتام کی تاریخ اجراپر اور جہاں اراکین کا رجسٹر اس مقصد کے لئے بند نہ کر دیا ہو، ایسے حصّہ منقسمہ کی بورڈ سے منظوری کی تاریخ پر اعلان کردہ تصور کیا جائے گا۔

(۲) جہاں کمپنی کی جانب سے حصّہ منقسمہ کا اعلان کر دیا گیا ہو لیکن دفعہ ۲۴۲ کے تحت مصرحہ مدت کے اندر اس کی ادائیگی نہ کی گئی ہو تو کمپنی کا چیف ایگزیکٹو دو سال تک قید اور پچاس لاکھ تک کے جرمانے کا مستوجب ہو گا:

مگر شرط یہ ہے کہ مندرجہ ذیل صورتوں میں مذکورہ بالا احکامات کے مفہوم میں کسی بھی جرم کا ارتکاب کیا گیا تصوّر نہیں کیا جائے گا، یعنی۔

(الف) جہاں حصّہ منقسمہ کسی بھی قانون کی تعمیل کے باعث ادا نہ کیا جا سکا ہو؛

(ب) جہاں کسی حصص دار نے کمپنی کو حصّہ منقسمہ کی ادائیگی سے متعلق ہدایات دی ہوں اور ان ہدایات کی تعمیل نہ کی جا سکتی ہو؛

(ج) جہاں حصّہ منقسمہ کے حصول کے حق سے متعلق کوئی تنازعہ ہو؛

(د) جہاں کمپنی کی جانب سے کسی حصص دار کی واجب الادا رقم کے عوض حصّہ منقسمہ قانونی طور پر حاصل کر لیا گیا ہو؛ یا

(ہ) جہاں، کسی بھی دیگر وجہ سے، حصّہ منقسمہ کی ادائیگی یا مذکورہ بالا عرصے میں وارنٹ کو بذریعہ ڈاک بھجوانے میں ناکامی کمپنی کی جانب سے غفلت کے باعث نہ تھی؛ اور

کمیشن نے، حصّہ منقسمہ کے اعلان کی تاریخ کے پینتالیس ایام کے اندر کمپنی کی طرف سے مخصوص فارم پر دی گئی درخواست پر، اور حصّہ منقسمہ کے حصول کے مستحق حصص دار یا شخص کو مجوزہ کارروائی کے خلاف موقع فراہم کرنے کے بعد، کمپنی کو اجازت دی کہ وہ کمیشن کی ہدایات کے مطابق ادائیگی کو روکے یا اس میں تاخیر کرے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) میں موجود کسی امر کے باوجود، کمپنی کسی رکن کے حصّہ منقسمہ کی ادائیگی کو روک سکتی ہے جہاں اس رکن نے کمیشن کی جانب سے مصرحہ مکمل معلومات یا دستاویزات فراہم نہ کئے ہوں۔

(۴) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت مستوجب چیف ایگزیکٹو سزا کی تاریخ سے کمپنی کے چیف ایگزیکٹو کا عہدہ ترک کر دے گا اور، اس روز سے پانچ سال کے عرصہ کے لئے، کمپنی یا کسی دیگر کمپنی کا ڈائریکٹر یا چیف ایگزیکٹو بننے کا اہل نہیں ہو گا۔

**۲۴۴۔ لاوارث حصص، مضاربہ سرٹیفکیٹس اور حصّہ منقسمہ وفاقی حکومت کی ملکیت ہوں گے:-** (۱) اس ایکٹ یا کسی دیگر قانون میں موجود کسی امر کے باوجود،-

(ایک) جہاں کمپنی کے حصص یا مضاربہ کے مضاربہ سرٹیفکیٹس جاری کر دئے گئے ہوں؛ یا

(دو) جہاں کمپنی یا مضاربہ کی جانب سے حصّہ منقسمہ کا اعلان کر دیا گیا ہو؛

جو اس کے تاریخ وجوب اور قابل ادا ہونے سے تین سال کے عرصے تک لاوارث یا غیر ادا شدہ ہو، یا

(تین) ایسی نوعیت کی حامل اور مصرحہ عرصے کے لئے کوئی بھی دیگر انسٹرومنٹ یا رقم جو لاوارث یا غیر ادا شدہ رہی ہو؛

کمپنی حسب ذیل طریق کار میں، دعوے جمع کرانے کے لئے حصص داران یا سرٹیفکیٹ ہولڈرز یا مالکان کو، جیسی بھی صورت ہو، نوے ایام کا نوٹس دے گی،-

(الف) اس کے آخری مطلع پتہ پر رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے جس کی اقراری رسید ارسال کنندہ کو بھجوائی جائے؛ اور

(ب) نوٹس کے عرصے کے اختتام کے بعد جیسا کہ شق (الف) کے تحت فراہم کیا گیا ہے، مصرحہ شکل میں ایک حتمی نوٹس دو وسیع الاشاعت روزناموں میں شائع ہو گا جن میں سے ایک اردو اور ایک انگریزی زبان میں ہو گا۔

**وضاحت:-** اس دفعہ کی اغراض کے لئے "حصص" یا "مضاربہ سرٹیفکیٹس" میں لاوارث یا نہ پہنچائے گئے بونس حصص یا مضاربہ سرٹیفکیٹس شامل ہیں اور "کمپنی" "مضاربہ کمپنی" پر مشتمل ہے۔

(۲) اگر کمپنی سے حصص دار، سرٹیفکیٹ کے حامل یا مالک، جیسی بھی صورت ہو، کی جانب سے کمپنی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ب) کے تحت نوٹس کی اشاعت کی تاریخ کے نوے ایام کے بعد کوئی دعویٰ نہیں کیا گیا تو،-

(الف) مجموعہ رقم کی صورت میں، کوئی بھی لاوارث یا غیر اداشدہ رقم وفاقی حکومت کے کریڈٹ میں جمع کرائی جائے گی؛اور

(ب) حصص یا مضاربہ سرٹیفکیٹس یا دیگر انسٹرومنٹس کی صورت میں، کمیشن کو ایسے حصص یا مضاربہ سرٹیفکیٹس یا دیگر انسٹرومنٹس کی رپورٹ دی اور پہنچائی جائے گی اور کمیشن ایسے حصص یا مضاربہ سرٹیفکیٹس یا دیگر انسٹرومنٹس، جیسی بھی صورت ہو، مصرحہ طریق کار اور عرصہ میں بیچ دے گا اور اس سے حاصل ہونے والی آمدن وفاقی حکومت کے کریڈٹ میں جمع کرادی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں کمپنی نے کمیشن کو وفاقی حکومت کے کریڈٹ کے لئے لاوارث یا غیر اداشدہ رقم جمع کرائی ہو یا حصص یا مضاربہ سرٹیفکیٹس یا دیگر انسٹرومنٹس پہنچائے ہوں تو کمپنی جمع کرائی گئی، لاوارث اور غیر اداشدہ رقم اور حصص یا مضاربہ سرٹیفکیٹس یا دیگر انسٹرومنٹس سے متعلق تمام اصلی ریکارڈ اپنے پاس محفوظ کرے گی اور محفوظ رکھے گی اور تب تک کمیشن کو متعلقہ ریکارڈ کی نقول فراہم کرے گی جب تک کمیشن کی جانب سے تحریری طور پر یہ کہہ دیا جائے کہ اب اسے محفوظ رکھنے کی ضرورت نہیں۔

(۳) فی الوقت نافذ العمل کسی بھی قانون یا طریق کار میں موجود کسی امر کے باوجود، لاوارث یا غیر اداشدہ رقم کے ساتھ ساتھ حصص یا مضاربہ سرٹیفکیٹس یا کسی دیگر انسٹرومنٹ کے محاصل یا اس پر حاصل ہونے والا منافع، جیسی بھی صورت ہو، بینک دولت پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان کے ساتھ ایک منافع دینے والے اکاؤنٹ میں رکھا جائے گا جسے ''کمپنیز اَن کلیمڈ انسٹرومنٹس اینڈ ڈویڈنڈ اینڈ انشورنس بینی فٹس اینڈ انویسٹر ایجوکیشن اکاؤنٹ'' کہا جائے گا جیسا کہ وفاقی حکومت کے متعلقہ ذمہ دار وزیر نے اعلان کیا ہو اور اسے پبلک اکاؤنٹس کا حصّہ تصور کیا جائے گا اور اس پر حاصل ہونے والے منافع کو سہ ماہی بنیادوں پر ایکٹ کی دفعہ ۲۴۵ کے تحت قائم کئے گئے فنڈ میں جمع کرایا جائے گا۔

(۴) کوئی بھی شخص جو یہ دعویٰ کرے کہ وہ ''کمپنیز اَن کلیمڈ انسٹرومنٹس اینڈ ڈویڈنڈ اینڈ انشورنس بینی فٹس اینڈ انویسٹر ایجوکیشن اکاؤنٹ'' میں جمع کرائی گئی رقم کا مستحق ہے تو وہ اس دفعہ کی پیروی میں کمیشن کو ایسے طریق کار اور ایسے دستاویزات کے ہمراہ درخواست دے گا جو اس کی ادائیگی کے لئے مختص ہوں اور کمیشن متعلقہ کمپنی سے ضروری تصدیق کے بعد مستحق شخص کو اس کے لاوارث یا غیر اداشدہ حصّہ منقسمہ یا محاصل کی رقم کے برابر کی ادائیگی کے لئے بینک کو بھجوائے گا جیسا کہ ذیلی دفعہ (۳) میں مشتہر کیا گیا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ دعوے دار کو ادائیگی کمپنی کی جانب سے تصدیق کی تاریخ سے تیس ایام کے عرصہ کے اندر کی جائے گی۔

(۵) کوئی شخص کمپنی کی جانب سے کمیشن کو دئے گئے حصص یا مضاربہ سرٹیفکیٹس یا دیگر انسٹرومنٹ کو اس ایکٹ کے تحت دعویٰ کر کے حاصل کرنے کا مستحق ہو سکتا ہے اس سے قبل کہ کمیشن کی جانب سے ایسے حصص یا مضاربہ سرٹیفکیٹس یا دیگر انسٹرومنٹ کی فروخت کو عمل میں لایا جائے۔

(۶) اس دفعہ کے تحت دعویٰ کرنے والا کوئی بھی شخص حصص یا مضاربہ سرٹیفکیٹس یا انسٹرومنٹ کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی کا فروخت کے اخراجات کی منہائی کے بعد مستحق ہو گا۔

(۷) ذیلی دفعہ (۴) کی پیروی میں دعوے دار کو کی گئی ادائیگی اور اس حوالے سے بینک کی جانب سے دی گئی رسید کمیشن اور بینک کے لئے بریت ہو گی۔

(۸) جہاں لاوارث حصص، مضاربہ سرٹیفکیٹس، انسٹرومنٹ یا حصّہ منقسمہ کے حوالے سے کوئی تنازعہ اٹھتا ہے یا کسی حاکم مجاز یا عدالت کے سامنے زیر سماعت ہو تو کمیشن ایسے حاکم مجاز یا عدالت کے فیصلے کے مطابق دعوے پر کارروائی کرے گا۔

(۹) اس دفعہ کے تحت قائم کئے گئے وفاقی حکومت کے اکاؤنٹ میں جمع کرائی گئی کسی بھی رقم پر دس سال کا عرصہ گزر جانے کے بعد کوئی دعویٰ نہیں کیا جا سکے گا۔

(۱۰) ہر کمپنی ہر مالیاتی سال کے اختتام کے تیس ایام کے اندر کمیشن کو اپنی کتب میں تمام لاوارث حصص، مضاربہ سرٹیفکیٹس، انسٹرومنٹ یا حصّہ منقسمہ کا گوشوارہ کمیشن کی جانب سے مصرحہ طریق کار میں جمع کرائے گی۔

(۱۱) جو کوئی اس دفعہ کے احکامات یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی کرے گا تو وہ معیاری حد کے پیمانے کے درجہ سوم کے جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

(۱۲) ذیلی دفعہ (۳) کے تحت قائم رکھا گیا اکاؤنٹ انچارج وزیر کی ہدایت پر کیپٹل مارکیٹ میں کسی نظامی خطرے سے نمٹنے کے لئے بطور کولیٹرل کلیئرنگ ہاؤس کو قرض کی سہولت کی فراہمی کے لئے میسر ہو گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے فراہم کردہ اختیارات کا صرف اس صورت میں استعمال کیا جائے گا جہاں کمیشن کی رائے میں کلیئرنگ ہاؤس کے وسائل سکیورٹیز اور فیوچرز ایکسچینج کی جانب سے عمل میں لائی گئی ٹریڈز کے بروقت تصفیہ کے لئے ناکافی ہیں۔

**۲۴۵۔ سرمایہ کار کے علم اور آگہی کے لئے فنڈ کا قیام:-** (۱) اس دفعہ کے ذریعے ایک فنڈ قائم کیا جاتا ہے جسے سرمایہ کار کے علم اور آگہی کا فنڈ کہا جائے گا (جسے بعد ازیں اس دفعہ میں ''فنڈ'' کے نام سے پکارا جائے گا) جس کی مناظمت اور اختیار کمیشن کے پاس ہو گا جیسا کہ قواعد کے ذریعے مقرر کیا گیا ہو۔

(۲) فنڈ میں درج ذیل جمع کرائے جائیں گے،-

(الف) ''کمپنیز اَن کلیمڈ انسٹرومنٹس اینڈ ڈویڈنڈ اینڈ انشورنس بینی فٹس اینڈ انویسٹر ایجوکیشن اکاؤنٹ'' پر حاصل کیا گیا سود/منافع؛

(ب) سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ کی دفعہ ۸۷ کی ذیلی دفعہ (۷) کے تحت ضبط کی گئی رقوم؛

(ج) وفاقی حکومت، صوبائی حکومتوں، کمپنیوں، یا کسی دیگر ادارے یا شخص کی جانب سے فنڈ کے مقاصد کے لئے دئے گئے عطیات یا امداد؛

(د) فنڈ کے ذریعے کی گئی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی دیگر آمدنی یا منافع؛

(ہ) دفعہ ۳۴۱ کے چوتھے فقرہ شرطیہ یا دفعہ ۳۷۲ کی ذیلی دفعہ (۴) کے چوتھے فقرہ شرطیہ کے حوالے سے حاصل ہونے والی رقم؛ اور

(و) ایسی دیگر رقوم جو مقررہ ہوں۔

(۳) فنڈ کا استعمال درج ذیل کے لئے کیا جائے گا،-

(الف) سرمایہ کاروں کے علم اور آگہی کے فروغ کے لئے ایسے طریق کار جیسا کہ مقررہ ہو؛

(ب) ذیلی دفعہ (۳) کی ذیلی شق (الف) کے مقصد کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، فنڈ کا استعمال درج ذیل کے لئے کیا جا سکتا ہے،-

(ایک) سرمایہ کاروں کے لئے علمی سرگرمیاں جن میں سیمینار، مشقیں، تحقیق واشاعت شامل ہیں؛

(دو) میڈیا کے ذریعے سرمایہ کاروں کے لئے آگہی کے منصوبے جن میں مطبوعاتی، برقی، سوشل میڈیا شامل ہیں؛

(تین) سرمایہ کار کے علم اور آگہی کی سرگرمیوں کی فنڈنگ جو کمیشن کی جانب سے منظور شدہ ہو؛

(چار) فنڈ کے منتظمانہ اخراجات پورے کرنے کے لئے۔

**وضاحت:-** ''**سرمایہ کاروں**'' سے مراد سکیورٹیز میں سرمایہ کاری کرنے والے، بیمہ کے پالیسی مالکان اور غیر بینکی مالیاتی کمپنیوں اور مضاربوں کے صارفین ہے۔

(۴) کمیشن سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے ایسے اراکین کے ساتھ جیسا کہ مقررہ ہوں ایک مشاورتی کمیٹی قائم کرے گا تاکہ وہ سرمایہ کار کے علم و آگہی کی سرگرمیوں کی سفارشات پیش کرسکے جس کی ذمہ داری ذیلی دفعہ (۳) میں فنڈ کے محولہ مصرف کی خاطر بلواسطہ طور پر کمیشن یا کسی دیگر ایجنسی کے ذریعے اٹھائی جائے۔

(۵) فنڈ کے اکاؤنٹس کا آڈٹ کمیشن کی جانب سے تعینات آڈیٹرز کریں گے جو کہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم ہو گی۔ کمیشن مناسب اور علیحدہ اکاؤنٹس اور فنڈ سے متعلق دیگر ریکارڈز کا قیام یقینی بنائے گا جس میں فنڈ سے متعلق وصولیوں اور اخراجات اور دیگر متعلقہ کوائف کی تفصیلات دی گئی ہوں گی۔

(۶) کمیشن ٹرسٹ ایکٹ ۱۸۸۲ (نمبر ۲ بابت ۱۸۸۲) کی دفعہ ۲۰ میں واضح کردہ طریق کار میں فنڈ میں رقوم کی سرمایہ کاری کرے گا۔

## آڈٹ

**۲۴۶۔ آڈیٹرز کا تقرّر، برطرفی اور فیس۔**(۱) کمپنی کے پہلے آڈیٹر یا آڈیٹرز کا تقرّر کمپنی کی تشکیل کے نوے ایام کے اندر اندر بورڈ کی جانب سے کیا جائے گا؛ اور اس طرح سے مقرّرہ آڈیٹر یا آڈیٹرز پہلے سالانہ اجلاسِ عام کے اختتام پر ریٹائر ہو جائے گا یا جائیں گے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۳) کے احکامات کے مطابق، بعد میں آنے والے آڈیٹر یا آڈیٹرز کا تقرّر کمپنی کے سالانہ اجلاسِ عام میں بورڈ کی تجویز سے ہو گا۔ مجوزہ آڈیٹرز سے رضامندی حاصل کرنے کے بعد اراکین کو اجلاسِ عام کے نوٹس کے ہمراہ ایک نوٹس دیا جائے گا۔ اس طرح سے مقرّرہ آڈیٹر یا آڈیٹرز اگلے سالانہ اجلاسِ عام کے اختتام پر ریٹائر ہو جائے گا یا جائیں گے۔

(۳) ایسے رکن یا اراکین جو کمپنی کے کم از کم دس فیصد حصص کے حامل ہوں کسی آڈیٹر یا آڈیٹرز کے تقرّر کے لئے تجویز دینے کے مستحق ہوں گے جن کے بارے میں ان سے رائے لی گئی ہو اور اس حوالے سے کمپنی کو سالانہ اجلاسِ عام کی تاریخ سے کم از کم سات ایام پہلے ایک نوٹس دیا گیا ہو۔ کمپنی فوراً ایسے نوٹس کی ایک نقل ریٹائر ہونے والے آڈیٹر کو بھیجے گی اور اسے اپنی ویب سائٹ پر بھی شائع کرے گی۔

(۴) جہاں ایک آڈیٹر، ریٹائر ہونے والے آڈیٹر کے علاوہ، کی تقرّری کی تجویز دی جاتی ہے تو ریٹائر ہونے والے ڈائریکٹر کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ اجلاسِ عام کی تاریخ سے کم از کم دو روز قبل کمپنی کو تحریری بیان دے گا۔ ایسا بیان آڈیٹر کی تقرّری کے ایجنڈے پر غور سے پہلے اجلاس میں پڑھا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں ایسا بیان دیا جائے گا تو آڈیٹر یا اس کی جانب سے تحریری طور پر نامزد شخص کے لئے یہ لازمی ہو گا کہ وہ اجلاسِ عام میں بذاتِ خود شرکت کرے۔

(۵) بورڈ یا سالانہ اجلاسِ عام میں اراکین کی جانب سے مقرّرہ آڈیٹر یا آڈیٹرز کو ایک خصوصی قرارداد کے ذریعے دستبردار کیا جا سکتا ہے۔

(٦) آڈیٹر کی اتفاقیہ خالی آسامی کو بورڈ اس کی تاریخ کے تیس ایام کے اندر پر کی جائیں گی۔ اتفاقیہ خالی آسامی پر کرنے والا مقرّرہ آڈیٹر اگلے سالانہ اجلاسِ عام تک اس عہدے پر فائز رہے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں آڈیٹرز کو ان کی میعاد عہدہ کے دوران عہدے سے ہٹایا جائے تو بورڈ کمیشن کی پیشگی منظوری سے آڈیٹرز کا تقرّر کرے گا۔

(۷) اگر کمپنی تقرّری میں ناکام ہو جاتی ہے،۔

(الف) کمپنی کی تشکیل کی تاریخ سے نوے ایام کے عرصے کے اندر پہلے آڈیٹرز کے؛

(ب) سالانہ عام اجلاس میں آڈیٹرز کے؛ یا

(ج) عارضی آسامی خالی ہونے کے تیس ایام کے اندر آڈیٹر کے عہدے پر؛ اور

(د) اگر مقرّرہ آڈیٹرز کمپنی کے آڈیٹرز کے طور پر کام کرنے پر رضامند نہ ہوں؛

تو کمیشن از خود نوٹس کے ذریعے یا کمپنی یا اس کے اراکین کی جانب سے دی گئی درخواست پر ایسی خلاف ورزی کو حکم نامے میں مصرحہ وقت کے اندر صحیح کرنے کی ہدایات دے گا۔ اگر کمپنی مصرحہ وقت کے اندر تعمیل میں ناکام ہوتی ہے تو کمیشن کمپنی کے آڈیٹرز مقرّر کرے گا جو اگلے سالانہ عام اجلاس کے اختتام تک اس عہدے پر فائز رہیں گے۔

(۸) کمپنی کے آڈیٹرز کا معاوضہ طے کیا جائے گا،۔

(الف) کمپنی کی جانب سے اجلاسِ عام میں؛

(ب) بورڈ یا کمیشن کی جانب سے، اگر آڈیٹرز بورڈ یا کمیشن کی جانب سے مقرّر کئے گئے ہوں، جیسی بھی صورت ہو۔

(۹) ہر کمپنی، ایک آڈیٹر کے تقرّر کی تاریخ سے چودہ ایام کے اندر، متعلقہ آڈیٹر کی تحریری رضامندی کے ہمراہ، رجسٹرار کو اس کی اطلاع دے گی۔

**۲۴۷۔ آڈیٹرز کی اہلیت اور نااہلیت :-** (۱) ایک شخص بطور آڈیٹر مقرّر ہونے کا اہل نہیں ہو گا،-

(الف) پبلک کمپنی یا نجی کمپنی جو پبلک کمپنی کی ضمنی کمپنی ہو یا نجی کمپنی جس کا اداشدہ سرمایہ تیس لاکھ روپے یا اس سے زیادہ ہو کی صورت میں جب تک ایسا شخص چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ نہ ہو جس کے پاس انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان یا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی فرم کی جانب سے تجربے کا مؤثر سرٹیفکیٹ موجود ہو؛ اور

(ب) شق (الف) میں مصرحہ کمپنیوں کے علاوہ کسی کمپنی کی صورت میں، جب تک ایسا شخص، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ نہ ہو جس کے پاس متعلقہ ادارے یا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس یا کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس کی فرم کی جانب سے تجربے کا مؤثر سرٹیفکیٹ موجود ہو، ایسے مصرحہ معیار کا حامل ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ شق (الف) اور (ب) کی غرض سے، ایسی فرم جس کے کام کرنے والے شراکت داروں کی بڑی تعداد مقرّر کئے جانے کی اہلیت رکھتے ہوں کو بنام فرم کمپنی کے آڈیٹرز کے طور پر مقرّر کیا جائے گا۔

(۲) جہاں ایک پارٹنرشپ فرم کمپنی کے آڈیٹر کے طور پر مقرّر کی جائے تو صرف وہی شراکت دار جو ذیلی دفعہ (۱) میں فراہم کردہ قابلیت کی مقتضیات پر پورا اترتے ہوں گے کمپنی کی جانب سے کام اور دستخط کرنے کے مجاز ہوں گے۔

(۳) حسب ذیل میں سے کسی بھی شخص کا کمپنی کے آڈیٹر کے طور پر تقرّر نہیں ہو سکتا:-

(الف) ایسا شخص جو پچھلے تین سال کے دوران کسی بھی وقت کمپنی کا ڈائریکٹر، دیگر افسر یا ملازم ہو یا رہا ہو؛

(ب) ایسا شخص جو کمپنی کے ڈائریکٹر، افسر، یا ملازم کا شراکت دار یا ملازم ہو؛

(ج) کمپنی کے ڈائریکٹر کا/کی زوج؛

(د) ایسے اداروں کے روایتی کاروبار کے طریق عمل کے علاوہ ایسا شخص جو کمپنی کا قرض دار ہو؛

(ہ) ایسے اداروں کے روایتی کاروبار کے طریق عمل کے علاوہ ایسا شخص جس نے کمپنی کو کسی فریق ثالث کی قرض داری سے متعلق ضمانت دی ہو یا کوئی سکیورٹی فراہم کی ہو؛

(و) ایسے اداروں کے روایتی کاروبار کے طریق عمل کے علاوہ ایسا شخص یا فرم جس کا کمپنی کے ساتھ، خواہ بلواسطہ یا بلاواسطہ، کوئی کاروباری تعلق ہو؛

(ز)ایسا شخص جسے عدالت کی جانب سے دھوکہ دہی پر مبنی جرم کی سزا سنائی گئی ہو اور ایسی سزا کے سنائے جانے کی تاریخ سے دس سال کا عرصہ نہیں گزرا؛

(ح)ایک باڈی کارپوریٹ ہو؛

(ط) ایسا شخص جو انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان اور انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کی جانب سے اختیار کردہ ضابطہ اخلاق کے تحت بطور آڈیٹر کام کرنے کا اہل نہ ہو؛

(ی)ایسا شخص یا اس کا/کی زوج یا نابالغ اولاد، یا فرم کی صورت میں، فرم کے ایسے تمام شراکت دار جو آڈٹ کلائنٹ یا اس کی منسلکہ کمپنیوں کے حصص کے حامل ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا شخص جو آڈیٹر کے طور پر مقرّر ہونے سے قبل ہی حصص کا حامل ہو، خواہ بطور فرد یا فرم میں شراکت دار، تو یہ حقیقت اس کے بطور آڈیٹر مقرّر ہونے پر ظاہر کی جائے گی اور ایسا شخص ایسے تقرّر کے نوّے ایام کے اندر ایسے حصص میں سے سرمایہ نکال لے گا۔

**وضاحت:-** اس دفعہ میں **"افسر"** یا **"ملازم"** کے حوالے سے یہ سمجھا جائے گا کہ اس میں آڈیٹر کا حوالہ شامل نہیں۔

(۴)ذیلی دفعہ (۴) کی شق (د) کے مقاصد کے لئے ایسا شخص جو دین دار ہو-

(الف) کریڈٹ کارڈ کے جاری کنندہ کو مجموعہ رقم کا جو دس لاکھ سے تجاوز نہ کرے؛ یا

(ب)افادی کمپنی کو نوّے ایام سے کم عرصے کے لئے واجبات کی شکل میں واجب الادا رقم؛

کو یہ تصوّر نہیں کیا جائے گا کہ وہ کمپنی کو قرض دار ہے۔

(۵)ایک شخص کمپنی کے آڈیٹر کے طور پر تقرّر کا اہل نہیں ہو گا اگر وہ، از روئے احکامات ذیلی دفعہ (۴)، کسی دیگر کمپنی جو اس کمپنی کی ضمنی کمپنی یا ہولڈنگ کمپنی یا اس ہولڈنگ کمپنی کی ضمنی کمپنی ہو کا آڈیٹر بننے سے نااہل قرار دیا گیا ہو۔

(۶)اگر، تقرّر کے بعد، کوئی آڈیٹر اس دفعہ میں مخصوص کسی نااہلی سے مشروط ہوتا ہے تو یہ تصوّر کیا جائے گا کہ اس نے نااہل ہونے کی تاریخ سے بطور آڈیٹر اپنا عہدہ چھوڑ دیا ہے۔

(۷)ایک شخص، جو کمپنی کا آڈیٹر بننے کے لئے نااہل ہو یا ایسا کرنے میں کسی نااہلی سے مشروط ہو یا رہا ہو، اگر پھر بھی کمپنی کے آڈیٹر کے طور پر کام کرتا ہے تو وہ معیاری حد کے پیمانے کے درجہ دوم کے جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

(۸)ایک غیر سند یافتہ شخص کا بطور آڈیٹر یا ایسا شخص جو اس عہدے پر کام کرنے میں کسی نااہلی سے مشروط ہو کا تقرّر کالعدم ہوگا اور، جہاں ایسا تقرّر کمپنی کی جانب سے کیا گیا ہو تو کمیشن کمپنی کی جانب سے منتخب آڈیٹر کی جگہ ایک قابل شخص کا تقرّر کرے گا۔

## آڈیٹر کے حقوق اور فرائض

**۲۴۸۔ آڈیٹرز کو معلومات کا حق:۔**(ا) کمپنی کے آڈیٹر کو حق حاصل ہے،۔

(الف) تمام اوقات میں کمپنی کی کتب، حسابات اور وثیقوں (جس بھی شکل میں رکھی گئی ہوں) تک رسائی کا؛ اور

(ب) کمپنی کی شاخ کی جانب سے صدر دفتر کو بھجوائی جانے والی کتب اور حسابات کی نقول اور اقتباسات تک رسائی کا؛

(ج) آڈیٹر کے طور پر اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے درج ذیل اشخاص سے درکار معلومات یا وضاحتیں جو وہ ضروری سمجھے کے حصول کا،۔

(ایک) کمپنی کے کسی بھی ڈائریکٹر، افسر یا ملازم؛

(دو) کوئی بھی شخص جو کمپنی کی کتب، حسابات یا وثیقوں کا حامل یا ذمہ دار ہو؛

(تین) کمپنی کی کوئی بھی ضمنی انڈرٹیکنگ؛

(چار) ایسی ضمنی انڈرٹیکنگ کے کسی افسر، ملازم یا آڈیٹر یا کسی شخص سے جو کمپنی کی ایسی ضمنی انڈرٹیکنگ کی کتب، حسابات یا وثیقوں کا حامل یا ذمہ دار ہو۔

(۲) کمپنی کا کوئی بھی افسر، کسی قانونی جواز کے بغیر، اگر کسی آڈیٹر کو اپنے اختیار یا تحویل میں موجود کتب یا دستاویزات تک رسائی کی اجازت دینے یا بوقت ضرورت مطلوب معلومات کی فراہمی سے انکار کرتا ہے یا اس میں ناکام رہتا ہے، یا بصورت دیگر آڈیٹر کو اپنے فرائض کی ادائیگی یا اختیارات کے استعمال سے روکتا ہے، اس میں حائل ہوتا ہے یا تاخیر کا سبب بنتا ہے یا آڈیٹر کو کسی اجلاس عام کی اطلاع دینے میں ناکام ہوتا ہے یا جھوٹی یا غلط معلومات فراہم کرتا ہے تو وہ اس کا ذمہ دار ہوگا اور دفعہ ۲۵۲ کے تحت فراہم کردہ جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

**۲۴۹۔ آڈیٹر کے فرائض:۔**(ا) کمپنی کا آڈیٹر انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی جانب سے اختیار کردہ آڈیٹنگ کے بین الاقوامی معیارات کی مقتضیات کی تعمیل میں آڈٹ کرے گا اور اپنی رپورٹ بنائے گا۔

(۲) کمپنی کا آڈیٹر ایسا معائنہ کرے گا جو اسے رائے قائم کرنے کے قابل بنائے گا کہ ،-

(الف) آیا کمپنی کی جانب سے موزوں حساباتی ریکارڈز قائم کئے گئے ہیں اور ان کے آڈٹ کے لئے ان شاخوں سے موزوں گوشوارے موصول ہوئے ہیں جہاں وہ نہیں گیا؛اور

(ب) آیا کمپنی کے مالیاتی گوشوارے اس کے حساباتی ریکارڈز اور محاصل سے ہم آہنگ ہیں۔

(۳) آڈیٹر کمپنی کے اراکین کو کمپنی کے حسابات اور کتب حسابات پر اور ہر مالیاتی گوشوارے پر اور ہر اس دیگر دستاویز پر جو ایسے گوشواروں کا حصّہ ہو بشمول اس سے منسلک نوٹ، سٹیٹمنٹ یا شیڈول کی رپورٹ بنا کر پیش کرے گا، جو اجلاس عام میں کمپنی کے سامنے رکھی جائے گی اور رپورٹ میں بیان ہو گا کہ ،-

(الف) آیا انہوں نے وہ تمام معلومات اور وضاحتیں حاصل کی ہیں جو ان کے علم و یقین میں آڈٹ کے مقاصد کے لئے ضروری تھیں یا نہیں اور اگر نہیں تو اس کی تفصیلات اور مالیاتی گوشواروں پر ایسی معلومات کا اثر؛

(ب) آیا اُن کی رائے میں کمپنی کی جانب سے ایکٹ کی مقتضیات کے مطابق کتب حسابات مناسب طریقے سے رکھی گئی ہیں یا نہیں؛

(ج) آیا اُن کی رائے میں مالیاتی مقام کا بیان اور نفع و نقصان کے کھاتے اور دیگر جامع آمدنی یا آمدنی اور اخراجات کے کھاتے اور کیش فلوز اس ایکٹ کے تحت نوٹیفائیڈ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کی مطابقت میں بنائے گئے ہیں اور کتب حسابات اور گوشواروں سے متفق ہیں یا نہیں؛

(د) آیا اُن کی رائے میں اور ان کی معلومات اور دی گئی وضاحتوں کے مطابق، مذکورہ اکاؤنٹس اس ایکٹ میں مطلوب معلومات جس انداز میں درکار ہو اور ایک صحیح اور شفاف جائزہ پیش کرتے ہیں یا نہیں—

(ایک) مالیاتی مقام کے بیان کی صورت میں، مالیاتی سال کے اختتام پر کمپنی کی حالت امور کا؛

(دو) نفع و نقصان کے کھاتے اور دیگر جامع آمدنی یا آمدنی اور اخراجات کے کھاتے کی صورت میں، اس کے مالیاتی سال کا نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی یا فاضل رقم یا خسارے کا، جیسی بھی صورت ہو؛اور

(تین) کیش فلوز کے گوشوارے کی صورت میں، اس کے مالیاتی سال کے لئے کمپنی کی نقدی اور مساویِ نقدی کے حصول اور استعمال کا؛

(ہ) آیا کہ ان کی رائے میں—

(ایک) سال کے دوران کی گئی سرمایہ کاری، اخراجات اور دی گئی ضمانتیں کمپنی کے کاروباری مقاصد کے لئے تھیں یا نہیں؛اور

(دو) زکوٰۃ اور عشر آرڈیننس، ۱۹۸۰ (نمبر ۱۸ بابت ۱۹۸۰)، کے تحت نقطہ آغاز پر قابل منہائی زکوٰۃ کمپنی نے منہا کی اور ایکٹ کی دفعہ ۷ کے تحت قائم کردہ مرکزی زکوٰۃ فنڈ میں جمع کرائی یا نہیں۔

**وضاحت:-** جہاں آڈیٹر کی رپورٹ جو انہوں نے معائنہ کئے گئے مالیاتی گوشواروں پر بنائی ہو میں کسی اور رپورٹ، بیان یا رائے کا حوالہ دیا گیا ہو تو ایسے بیانات یا آرا آڈیٹر کی رپورٹ کے ساتھ لف کئے جائیں گے اور انہیں آڈیٹر کی رپورٹ کا حصّہ تصوّر کیا جائے گا۔

(۴) جہاں ذیلی دفعہ (۲) یا (۳) میں حوالہ دئے گئے کسی معاملے کا جواب نفی میں یا کسی حد بندی کے ساتھ دیا جاتا ہے تو رپورٹ میں ایسے جواب کی وجہ کے ہمراہ آڈیٹر اپنی معلومات کے مطابق حقیقی صورت حال بھی بیان کرے گا۔

(۵) کمیشن عمومی یا خصوصی حکم نامے کے ذریعے، ہدایات دے سکتا ہے کہ، تمام کمپنیوں کی صورت میں عمومی طور پر یا ایسی قسم یا توصیف کی حامل کمپنیاں جو حکم نامے میں مخصوص ہوں، ان کی آڈٹ رپورٹ میں ایسے اضافی معاملات کا بیان بھی شامل ہونا چاہیئے جیسے مخصوص کیا گیا ہو۔

(۶) آڈیٹر انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کی جانب سے اختیار کردہ بین الاقوامی معیارات کی مقتضیات کی تعمیل کرتے ہوئے اپنی رپورٹ میں غیر ترمیم شدہ یا ترمیم شدہ آرا کا اظہار کرے گا۔

(۷) کمیشن عمومی یا خصوصی حکم نامے کے ذریعے، ہدایات دے سکتا ہے کہ، ایکٹ کی دفعہ ۲۲۷ کی ذیلی دفعہ (۴) میں موجود تعمیل کے بیان کا آڈیٹر کی جانب سے جائزہ لیا جائے گا جو کمیشن کی طرف مخصوص شکل میں اراکین کو جائزہ کی رپورٹ پیش کرے گا۔

(۸) کمپنی کے آڈیٹر کو کمپنی کے کسی بھی اجلاس عام میں شرکت کرنے، اور تمام نوٹسز حاصل کرنے، اور کسی بھی اجلاس عام سے متعلق کوئی بھی مواصلات موصول کرنے کا حق حاصل ہو گا جو کمپنی کا کوئی بھی رکن وصول کرنے کا مستحق ہو گا، اور کسی بھی اجلاس عام میں اپنی رائے پیش کرنے کا حق جس میں اس نے بطور آڈیٹر شرکت کی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، آڈیٹر یا اس کی جانب سے تحریری طور پر مجاز شخص اجلاس عام میں موجود ہو گا جس میں مالیاتی گوشوارے اور آڈیٹر کی رپورٹ پر غور کیا جانا ہے۔

**۲۵۰۔کاسٹ اکاؤنٹس کا آڈٹ:-**(۱)جہاں کسی کمپنی یا کمپنیوں کی جماعت سے دفعہ ۲۲۰ کی ذیلی دفعہ (۱) کی پہلی شق کے تحت یہ درکار ہو کہ وہ اپنی کتب حسابات میں محولہ تفصیلات شامل کریں، تو کمیشن یہ ہدایات جاری کر سکتا ہے کہ کمپنی کے کاسٹ اکاؤنٹس کا آڈٹ ایسے طریق کار اور ایسی شرائط کے ساتھ کیا جائے گا جیسا اپنے حکم نامے میں آڈیٹر نے صراحت کی ہو جو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس، ۱۹۶۱ (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۶۱) کے مفہوم میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہو ، یا کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ، ۱۹۶۶ (نمبر ۱۵ بابت ۱۹۶۶) کے مفہوم میں کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ ہو ؛ اور ایسے آڈیٹر کے وہی اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں ہوں گی جو کمپنی کے آڈیٹر کی ہوں گی اور دیگر ایسے اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں جیسے مخصوص ہوں۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کمپنی کے کاسٹ اکاؤنٹس کے آڈٹ کی ہدایات کمیشن متعلقہ شعبے یا اس شعبے کے کسی ادارے کے کاروبار کے نگران انضباطی حاکم مجاز کی تجویز سے مشروط ہدایات جاری کرے گا۔

**۲۵۱۔آڈیٹر کی رپورٹ میں دستخط۔** (۱) آڈیٹر کی رپورٹ میں آڈیٹر کا نام، انگیجمنٹ پارٹنر کا نام درج ہو گا، دستخط شدہ ہو گی، تاریخ ڈالی گئی ہو گی اور دستخط کی جگہ کی نشاندہی کی گئی ہو گی۔

(۲) جہاں آڈیٹر ایک فرد ہو تو رپورٹ پر اس کے دستخط ہونے چاہئے۔

(۳) جہاں آڈیٹر ایک فرم ہو تو رپورٹ پر بہمراہ انگیجمنٹ پارٹنر کے نام کے، فرم کے شراکت داروں کی جانب سے دستخط ہونے چاہئے۔

**۲۵۲۔ کمپنیوں کے احکامات کی عدم تعمیل کی بابت جرمانہ:-**دفعات ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸ اور ۲۵۰ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا تعمیل میں کوتاہی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے پر درجہ سوم کا جرمانہ ہو گی۔

**۲۵۳۔ آڈیٹر کے احکامات کی عدم تعمیل کی بابت جرمانہ:-**(۱) اگر بنائی جانے والی کوئی بھی آڈیٹر کی رپورٹ یا جائزہ رپورٹ، یا کمپنی کی کسی دستاویز پر دستخط یا اس کی تصدیق دفعہ ۱۳۱، دفعات ۲۴۹ اور ۲۵۱ کی مقتضیات کے مطابق نہیں یا بصورت دیگر جھوٹی ہو یا کمپنی کے اہم معاملات اجاگر کرنے میں ناکام ہو یا ایسے معاملات جن سے متعلق ہونے کا ڈھونگ رچایا جائے تو متعلقہ آڈیٹر یا آڈیٹر کے علاوہ شخص، اگر کوئی ہو، جو رپورٹ پر دستخط کرتا ہے یا دستاویز پر دستخط یا اس کی تصدیق کرتا ہے، اور فرم کی صورت میں فرم کے تمام شراکت دار، معیاری حد کے پیمانے پر درجہ دوم کے جرمانے کے مستوجب ہوں گے۔

(۲)آڈیٹر کی رپورٹ جس پر ذیلی دفعہ (۱) کا اطلاق ہوتا ہوا گر ایسے آڈیٹر یا کسی دیگر شخص کو نفع پہنچانے کے لئے یا کسی دوسرے شخص کو کوئی دشواری یا نقصان پہنچانے یا کسی کو مادی معاوضہ دینے (material consideration) کے لئے بنائی گئی ہو، تو آڈیٹر اس ذیلی دفعہ میں بتائے گئے جرمانے کے علاوہ دو سال تک کی قید اور دس لاکھ روپے تک جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

## رجسٹرار کا معلومات طلب کرنے کا اختیار

**۲۵۴۔ رجسٹرار کا معلومات یا وضاحت طلب کرنے کا اختیار:۔**(۱) جہاں کمپنی کی جانب سے فائل کردہ کسی دستاویز کی جانچ پڑتال پر یا اس ایکٹ کے تحت اس کو موصول ہونے والی کسی بھی معلومات پر، یا کسی نوٹس، اشتہار، دیگر مواصلات، یا اس کے علاوہ، رجسٹرار کی یہ رائے ہو کہ کوئی معلومات، وضاحت یا دستاویز کسی معاملے کے حوالے سے ضروری ہو، تو وہ، ایک تحریری نوٹس کے ذریعے، کمپنی یا اس کے موجودہ یا ماضی کے ڈائریکٹرز، افسران یا آڈیٹرز سے ایسی معلومات یا وضاحت تحریری طور پر، یا ایسا دستاویز، نوٹس میں مصرحہ تیس ایام کے اندر، اسے پیش کرنے مطالبہ کر سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ وہ ڈائریکٹر، افسر یا آڈیٹر جس نے رجسٹرار کے نوٹس کی تاریخ سے چھ سال قبل اپنا عہدہ چھوڑ دیا ہو تو وہ اسے اس ذیلی دفعہ کے تحت معلومات یا وضاحت یا دستاویز پیش کرنے کی بابت مجبور نہیں کیا جائے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نوٹس موصول ہونے پر یہ کمپنی اور ان کے تمام افراد جو کمپنی کے ڈائریکٹرز، افسران یا آڈیٹرز ہوں یا رہے ہوں کا یہ فرض ہو گا کہ وہ ایسی معلومات، وضاحت یا دستاویز جو بھی درکار ہو فراہم کریں۔

(۳) اگر مقرّرہ وقت میں کوئی معلومات یا وضاحت فراہم نہیں کی جاتی یا اگر فراہم کردہ معلومات یا وضاحت، رجسٹرار کی رائے میں، ناکافی ہو، تو رجسٹرار اگر وہ بہتر سمجھے، تحریری حکم نامے کے ذریعے، کمپنی اور ذیلی دفعہ (۱) یا (۲) میں محولہ کسی شخص سے معائنے کے لئے ایسی کتب اور کاغذات جو وہ ضروری سمجھے حکم نامے میں مقرّرہ وقت میں پیش کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے؛ اور یہ کمپنی اور ایسے شخص کا فرض ہو گا کہ وہ مذکورہ کتب اور کاغذات پیش کرے۔

(۴) اگر ذیلی دفعہ (۱)، (۲) یا (۳) میں محولہ کوئی بھی شخص یا کمپنی ایسی کوئی معلومات یا کتب یا کاغذات پیش کرنے سے انکار کرتا ہے یا ناکام ہوتا ہے تو،۔

(الف) کمپنی معیاری حد کے پیمانے پر درجہ دوم کے جرمانے کی مستوجب ہو گی؛ اور

(ب) کمپنی کا ہر افسر جو اختیار یا اجازت دیتا ہے، یا فریق بنتا ہے، اس ناکامی کا تو وہ آیا دو سال کی مصرحہ مدّت تک قید، اور دس لاکھ روپے تک جرمانے کا مستوجب ہو گا اور سماعت کرنے والی عدالت کمپنی کو حکم نامے کے ذریعے ہدایت دے سکتی ہے کہ وہ ایسی کتب یا کاغذات مہیا کرے جو اس کی رائے میں معقول طور پر رجسٹرار کو درکار ہوں گے۔

(۵) ایسی معلومات یا وضاحت کے موصول ہونے یا کتب اور کاغذات کے مہیا ہونے پر، رجسٹرار کو جمع کرائی جانے والی اصل دستاویز کے ساتھ وہی دستاویز یا اس کی کوئی نقل یا اس سے کوئی اقتباس لف کرے گا؛ اور ایسے لف کی گئی کوئی بھی دستاویز معائنے اور لئے گئے اقتباسات اور دی گئی نقول کے انہی احکامات سے مشروط ہو گی جن سے اصل دستاویز مشروط ہے۔

(٦) اگر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رجسٹرار کو درکار معلومات یا وضاحت یا کتب یا کاغذات مقرّرہ وقت میں پیش نہیں کئے جاتے یا ایسی معلومات یا وضاحت یا کتب یا کاغذات کے مطالعے کے بعد رجسٹرار کی یہ رائے ہو زیر بحث دستاویز یا معلومات یا وضاحت یا کتب یا کاغذات امور کا غیر تسلی بخش اظہار کرتے ہیں یا متعلقہ معاملات کا مکمل اور شفاف بیان نہیں پیش کرتے، تو رجسٹرار کسی دیگر احکام کو مضرت پہنچائے بغیر، اور آیا ذیلی دفعہ (۳) یا ذیلی دفعہ (۴) کے تحت کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی ہو یا نہیں، کمیشن کو اس معاملے کی صورت حال کی تحریری رپورٹ پیش کرے گا۔

**۲۵۵۔ رجسٹرار، معائنہ کار یا تفتیشی افسر کی جانب سے دستاویزات کی ضبطی:-** (۱) مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ (ایکٹ نمبر ۵، بابت ۱۸۹۸) یا کسی دیگر قانون بشمول بینکار کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۶۲ (نمبر ۵۷ بابت ۱۹۶۲) میں موجود کسی امر کے باوجود رجسٹرار، معائنہ کار یا تفتیشی افسر کو، جیسی بھی صورت ہو، معلومات کے حصول کے بعد یا اس کے علاوہ یا دوران تفتیش، یہ یقین کرنے کی وجوہات رکھتا ہو کہ دستاویزات، کتب اور کاغذات یا کمپنی یا کمپنی کے کسی چیف ایگزیکٹو یا افسر یا ایسے شخص کے کسی ماتحت سے متعلق کچھ بھی اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی یا تفتیش کے لئے مفید یا اس سے متعلق ہے درکار ہو یا اسے تلف، مسخ، تبدیل، ردوبدل یا چھپایا جا سکتا ہو تو رجسٹرار، معائنہ کار یا تفتیشی افسر، ایک کمشنر کے دستخط کے ذریعے، کمیشن سے پیشگی اجازت حاصل کرنے کے بعد بغیر وارنٹ کے، ایسی کسی بھی جگہ میں داخل ہو کر اس کی تلاشی لے سکتا ہے اور کسی بھی دستاویز، شے، مقالہ، مواد، چیز، کتب حسابات یا منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کو کسی بھی وقت منجمد، ضبط یا ان کی ملکیت حاصل کر سکتا ہے یا قبضے میں لے سکتا ہے یا کسی اکاؤنٹ، جائیداد یا شے کو کسی مصرحہ طریق کار میں رکھنے پر آمادہ کر سکتا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (ا) کی اغراض کی بابت، رجسٹرار اس ذیلی دفعہ (ا) کے تحت کمیشن سے اجازت حاصل کرنے کے بعد، اپنے کسی ماتحت افسر کو بھی مجاز بنا سکتا ہے، جو اسسٹنٹ رجسٹرار سے کم عہدہ نہ رکھتا ہو کہ وہ داخل ہو، ایسی معاونت کے ساتھ جو اسے درکار ہو، اس جگہ جہاں وہ یہ یقین رکھتا ہو کہ ذیلی دفعہ (ا) میں بیان کردہ کوئی بھی اشیا رکھی گئی ہیں؛

(الف) تاکہ وہ اس جگہ کی تلاشی لے سکے؛ اور

(ب) ذیلی دفعہ (ا) میں محولہ اشیا میں سے کوئی بھی شے جسے وہ ضروری سمجھے کو ضبط کرنے کے لئے۔

(۳) رجسٹرار اس دفعہ کے تحت ضبط کردہ اشیا جتنا جلد ہو سکے اور کسی بھی صورت میں ایسی ضبطی کے تیس ایام کے اندر اندر واپس کرے گا، کمپنی کو یا، جیسی بھی صورت ہو، چیف ایگزیکٹو یا کسی دیگر شخص کو جس کی تحویل یا زیر اختیار یہ ضبط کی گئی ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن کمپنی کو مجوزہ حکم نامے کے خلاف شوکاز کا موقع فراہم کرنے کے بعد رجسٹرار کو مزید عرصہ جو تیس ایام سے تجاوز نہ کرے کے لئے ضبط شدہ اشیا رکھنے کے اجازت دے سکتا ہے:

شرط یہ ہے کہ رجسٹرار مذکورہ بالا اشیا واپس کرنے سے قبل، جو وہ ضروری سمجھے اس کی نقول، اس میں سے اقتباسات لے سکتا ہے یا اس پر شناختی علامات ڈال سکتا ہے۔

(۴) جہاں رجسٹرار، معائنہ کار یا تفتیشی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کو یہ خدشہ ہو کہ کوئی بھی شخص یا تلاشی لی جانے والی جگہ کا ساکن، تلاشی میں مزاحمت کرے گا، یا ایسا دستاویز یا شے کسی شخص کے قبضے میں نہیں، یا جہاں اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی، معائنے یا تفتیش کے مقاصد کے لئے عمومی تلاشی درکار ہو، یا کوئی شخص اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی، معائنے یا تفتیش میں رجسٹرار، معائنہ کار یا تفتیشی افسر کو درکار کوئی بھی دستاویز یا شے فراہم نہیں کرتا یا کرے گا، تو متعلقہ مجسٹریٹ سے ایک وارنٹ تلاشی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(۵) ذیلی دفعہ (۴) کے تحت وارنٹ حاصل کرنے کے بعد رجسٹرار، معائنہ کار یا تفتیشی افسر ایسے شخص کی تلاشی لے سکتے ہیں اور کسی بھی جگہ داخل ہو سکتے ہیں اور اس ایکٹ کے تحت درکار یا اس ایکٹ یا منضبطہ قانون سازی کے تحت ارتکاب جرم سے منسلک کوئی بھی جائیداد، مواد، دستاویز یا شے ضبط کر سکتے ہیں اور مجسٹریٹ اس دفعہ کے تحت احکام جاری کرتے وقت مقامی پولیس، اتھارٹی یا کسی ادارے کو ایسے شخص کو ضروری معاونت فراہم کرنے کی ہدایات بھی دے گا۔

(۶) رجسٹرار، معائنہ کار یا تفتیشی افسر وارنٹ پر عمل درآمد کرانے کے لئے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ (ایکٹ نمبر ۵، بابت ۱۸۹۸) بشمول دفعات ۱۰۲، ۴۸ اور ۵۲ کی تعمیل کرے گا اور ان میں فراہم کردہ طریقِ کار میں کارروائی کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت کی گئی کوئی بھی کارروائی مجموعہ کی دفعہ ۱۰۳ کے کسی بھی مطالبے کی عدم پابندی کی وجہ سے نہ ناقص ہو گی یا اس پر کوئی شک کیا جائے گا اور عدالت میں قابل قبول ہو گی۔

(۷) ذیلی دفعہ (۳) میں موجود کسی امر کے باوجود تفتیشی افسر کی جانب سے اس ایکٹ یا منضبطہ قانون سازی یا شیڈولڈ جرائم کے تحت کسی جرم سے متعلق کسی بھی جائیداد، مواد یا شے کی ضبطی کی صورت میں وہ ذیلی دفعہ (۱) یا (۵) کے تحت ضبط کی گئی کوئی بھی جائیداد، مواد، دستاویز یا شے جو کہ مقبوضات مقدمہ ہوں اپنے پاس رکھے گا اور قانون کے مطابق مقدمے کے دوران جب اور جہاں درکار ہو مہیا کرے گا۔

(۸) جہاں کمیشن یہ یقین کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اس ایکٹ یا منضبطہ قانون سازی کے تحت کسی جرم سے حاصل ہونے والا معاوضہ ہے تو وہ، اس کے اکاؤنٹس، سکیورٹیز اور دیگر منقولہ جائیداد یا اس کے کسی حصّے کو زیادہ سے زیادہ تیس ایام کے لئے منجمد کرنے کا حکم صادر کر دے گا۔

(۹) ذیلی دفعہ (۱)، (۵) یا (۸) کے تحت معائنہ کار یا تفتیش کنندہ کی جانب سے ایسے قبضے یا ضبطی کے اختتام کے تیس ایام کے بعد کوئی شخص جو تفتیشی افسر کی جانب سے ایسی ضبطی، انجماد یا قبضے کے باعث نالاں ہو تو عدالت سے رجوع کر سکتا ہے اور زیر قبضہ یا ضبطی ایسے اکاؤنٹس، سکیورٹیز، منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد، اشیاء یا مواد کی واگزاشت کا فرمان حاصل کر سکتا ہے اگر وہ عدالت میں یہ ثابت کر سکے کہ زیر قبضہ یا ضبطی ایسی جائیداد، اکاؤنٹس، مواد یا شے اس ایکٹ یا منضبطہ قانون سازی کے تحت کسی جرم سے منسلک نہیں ہے اور عدالت واگزاشت کا فرمان جاری کرتے وقت ایسی پابندی یا شرط جو وہ ضروری سمجھے عائد کر سکتی ہے۔

**وضاحتI**۔ ذیلی دفعہ (۸) کے مقاصد کے لئے عبارت ''عدالت'' سے عدالت عالیہ کا کمپنیات بینچ مراد ہے جو وہاں دائرہ اختیار رکھتا ہو جہاں رجسٹرڈ دفتر موجود ہو، کمپنی یا کسی منسلکہ شخص کی صورت میں اور تمام دوسری صورتوں میں وہ عدالت عالیہ کا کمپنیات بینچ ہو گا جو اس دفعہ کے تحت تلاشی لی گئی جگہ پر علاقائی دائرہ اختیار رکھتا ہو۔

**وضاحت II**۔اس ایکٹ کے مقاصد کے لئے، عبارت "زیر انتظام قانون سازی" سے وہی مراد ہو گا جو سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ (نمبر ۴۲، بابت ۱۹۹۷) کی دفعہ ۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (الف) میں معانی فراہم کئے گئے ہیں۔

## تفتیش اور متعلقہ معاملات

**۲۵۶۔ کمپنی کے امور کی تفتیش:**۔(۱) جہاں کمیشن کی یہ رائے ہو کہ کمپنی کے امور کی تفتیش کرنا ضروری ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی فرمان جاری کرنے سے پہلے کمیشن کمپنی کو شنوائی کا ایک موقع دے گا۔

(الف) کمپنی میں سرمایہ حصص رکھنے والے ان اراکین کی جانب سے درخواست پر جو کل ووٹنگ اختیار کے کم از کم دسویں حصّے کے حامل ہوں؛

(ب) کمپنی کے کل اراکین کے کم از کم دسویں حصّے کی درخواست پر جو سرمایہ حصص کے حاملین نہ ہوں؛

(ج) دفعہ ۲۲۱ کی ذیلی دفعہ (۵) کے تحت رپورٹ موصول ہونے پر یا دفعہ ۲۵۴ کی ذیلی دفعہ (۶) کے تحت رجسٹرار کی جانب سے رپورٹ پر؛

تو وہ کمپنی کے امور کی تفتیش کا حکم صادر کر سکتا ہے اور ایک یا ایک سے زیادہ اشخاص کو بطور معائنہ کار مقرّر کر سکتا ہے تاکہ وہ کمپنی کے امور کی تفتیش کریں اور کمیشن کے ہدایت کردہ طریقہ کار میں اس پر رپورٹ پیش کریں:

مگر شرط یہ ہے کہ تحقیقات کا ایک حکم نامہ کرنے سے پہلے، کمیشن کمپنی کو صفائی پیش کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت معائنہ کار مقرّر کرتے وقت، کمیشن تفتیش کی وسعت، مدت جس تک یہ تفتیش ہو گی یا تفتیش سے منسلکہ یا ضمنی امور کا تعین کر سکتا ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (الف) اور (ب) کے تحت کمپنی کے اراکین کے جانب سے درخواست ایسے ثبوت کے ہمراہ ہو گی جو کمیشن کو یہ دکھانے کی غرض سے درکار ہو گا کہ درخواست گزاروں نے ٹھوس وجوہ کی بنا پر تفتیش کی مانگ کی ہے۔

(۴) کمیشن معائنہ کار کے تقرّر سے قبل درخواست گزاروں سے تفتیش کے اخراجات کی ادائیگی کی ضمانت دینے کا مطالبہ کر سکتا ہے جیسے کمیشن مصرحہ کرے۔

**۲۵۷۔ دیگر صورتوں میں کمپنی کے امور کی تفتیش:**-(۱) دفعہ ۲۵۶ کے تحت اس کے اختیار کو مضرت پہنچائے بغیر، کمیشن۔

(الف) ایک یا زائد اہل اشخاص کو بطور معائنہ کار کمپنی کے امور کی تفتیش اور کمیشن کی جانب سے ہدایت کردہ طریق کار میں اس پر رپورٹ کرنے کے لئے مقرّر کر سکتا ہے، اگر۔۔

(ایک) کمپنی، ایک خصوصی قرارداد کے ذریعے، یا

(دو) عدالت، حکم صادر کرکے،

یہ اعلان کرے کہ کمپنی کے امور کی تفتیش ہونی چاہئے؛ اور

(ب) ایک یا زائد اہل اشخاص کو بطور معائنہ کار کمپنی کے امور کی تفتیش اور کمیشن کی جانب سے ہدایت کردہ طریق کار میں اس پر رپورٹ کرنے کے لئے مقرّر کر سکتا ہے اگر اس کی رائے میں ایسی صورت حال موجود ہو جو یہ اشارہ دے کہ۔

(ایک) کمپنی کا کاروبار اس ارادے سے کیا جا رہا ہے یا کیا جاتا رہا ہے کہ اس کے قرض خواہوں، اراکین یا کسی دیگر شخص کو دھوکہ دیا جائے، یا فریب یا غیر قانونی مقصد کے لئے، یا ایسے طریق کار میں جو اس کے اراکین میں سے کسی کے لئے غیر منصفانہ ہو یا کمپنی فریب یا غیر قانونی مقاصد کے لئے قائم کی گئی تھی؛ یا

(دو) کمپنی کے قیام سے متعلق اشخاص یا اس کے امور سے متعلق انتظامیہ دھوکہ دہی، کوتاہی، بھروساشکنی یا کمپنی یا اس کے اراکین کے ساتھ بدانتظامی یا ناجائز کاروبار چلانے میں قصوروار پائے گئے ہوں؛ یا

(تین) کمپنی کے امور ایسے چلائے گئے یا ان کا انتظام ایسے کیا گیا کہ اس کے اراکین کو ایک موزوں منافع سے محروم کیا جاسکے؛ یا

(چار) کمپنی کے اراکین کو اس کے امور کے حوالے سے تمام معلومات فراہم نہیں کی گئی جس کا انہیں معقول طور پر علم ہونا چاہئے؛ یا

(پانچ) کمپنی کے حصص ناکافی معاوضے کے عوض تفویض کردئے گئے ہوں؛ یا

(چھ) کمپنی یا امور مستحکم کاروباری اصولوں یا ٹھوس کاروباری طور طریقوں کے مطابق نہیں چلائے جارہے ہوں؛ یا

(سات) کمپنی کی مالی حالت ایسی ہو جو اس کی مقدوریت کو خطرے میں ڈال دے:

مگر شرط یہ ہے کہ شق (ب) کے تحت حکم صادر کرنے سے قبل کمیشن کمپنی کو شنوائی کا ایک موقع فراہم کرے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت معائنہ کار مقرّر کرتے وقت، کمیشن تفتیش کی وسعت خواہ بحوالہِ امور یا مدت جس تک یہ تفتیش ہو گی یا اس کے علاوہ وسعت کا تعین کرے گا۔

**۲۵۸۔ مخدوش دھوکہ دہی کی تفتیش:-** (۱) دفعات ۲۵۶ اور ۲۵۷ میں موجود کسی امر کے باوجود، کمیشن کسی ایک یا زائد افسران کو اختیار دے سکتا ہے یا کارپوریٹ امور، اکاؤنٹنسی، محصول کاری، عدالتی آڈٹ، کیپٹل مارکیٹ، بینکاری، انفارمیشن ٹیکنالوجی، قانون اور اطلاع کردہ دیگر شعبوں میں تجربہ رکھنے والے، باصلاحیت اور دیانتدار پیشہ وروں کی ایسی تعداد مقرّر کر سکتا ہے، بطور معائنہ کار یا تفتیشی افسر تاکہ وہ کمپنی سے متعلق سنگین نوعیت کی دھوکہ دہی کی تفتیش کرے جیسا کہ چھٹے جدول میں فراہم کیا گیا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت معائنہ کاران یا تفتیشی افسر کے طور پر مقرّرہ اشخاص کو اس ایکٹ کے تحت، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ (نمبر ۴۲، بابت ۱۹۹۷) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ (ایکٹ نمبر ۵، بابت ۱۸۹۸)، مناسب تبدیلیوں کے ساتھ، تفتیشی افسر کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے اور وہ کمیشن کے ہدایت کردہ طریق کار میں رپورٹ کریں گے۔

(۳) جہاں اس ایکٹ یا سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ (نمبر ۴۲، بابت ۱۹۹۷) میں کوئی ضابطہ فراہم کردہ نہ ہو تو تفتیشی افسر مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ (ایکٹ نمبر ۵، بابت ۱۸۹۸) کے متعلقہ احکامات کی پیروی کرے گا۔

(۴) اس ایکٹ یا کسی بھی قانون میں موجود کسی امر کے باوجود، کمیشن اگر مطمئن ہو کہ کوئی معاملہ عوامی اہمیت کا حامل ہے یا عوام الناس کے مفاد میں ہے تو وہ وفاقی حکومت کے متعلقہ ذمہ دار وزیر سے درخواست کرے گا کہ وہ کمیشن کے اعلیٰ عہدے کے افسر کی سربراہی میں ایک مشترکہ تفتیشی ٹیم تشکیل دیں جن کا عہدہ ایڈیشنل ڈائریکٹر سے کم نہ ہو اور اس میں وفاقی حکومت کے کسی بھی قانون نافذ کرنے والے ادارے، بیورو یا اتھارٹی کے ہمراہ ذیلی دفعہ (۱) میں ہر بیان کردہ شخص میں سے کوئی شامل ہو گا تاکہ اس دفعہ کے تحت تفتیش میں معاونت کر سکے اور اس دفعہ کے تحت وفاقی حکومت

کے متعلقہ ذمہ دار وزیر کی ہدایات واجب التعمیل ہوں گی اور کوئی بھی شخص جو ایسی ہدایات کی تعمیل میں ناکام ہوتا ہے تو وہ جرم کا قصوروار ہوگا جس کی عدالت کی جانب سے سزا تیس ایام تک قید اور ایک لاکھ روپے تک جرمانے کا مستوجب ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ میں موجود کچھ بھی سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ (نمبر ۴۲، بابت ۱۹۹۷) کی دفعہ ۴۱ب کے تحت کمیشن کے ریفرنس بھجوانے کے اختیارات کے تحت کی گئی کارروائیوں کی نہ توہین کرے گا اور نہ ہی ان پر اثرانداز ہوگا۔

(۵) تفتیش کے مکمل ہونے پر مشترکہ تفتیشی ٹیم سرکاری وکیل کے ذریعے عدالت کو ایک رپورٹ پیش کرے گی جیسا کہ اس ایکٹ کی دفعہ ۲۸۳ میں بیان کیا گیا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ قانونِ شہادت آرڈر، ۱۹۸۴ (نمبر ۱۰، بابت ۱۹۸۴) یا کسی دیگر قانون میں کسی بھی امر کے باوجود ایسی رپورٹ عدالت میں بطور ثبوت قابل قبول ہوگی۔

(۶) اس ایکٹ کے تحت کسی بھی جرم کی سماعت کے دوران، عدالت کسی دوسرے جرم کی سماعت بھی کر سکتی ہے، جس میں ملزم پر کسی دوسرے قانون کے تحت فرد جرم عائد کی گئی ہو، اسی شنوائی میں اگر یہ جرم ایسے دیگر جرم سے منسلک ہو۔

(۷) جہاں، اس ایکٹ کے تحت کسی بھی سماعت کے دوران، یہ دریافت ہو کہ ملزم نے فہرستہ جرم سے منسلکہ جرائم کے علاوہ کوئی جرم کیا ہے، تو عدالت ایسے دیگر جرم کے لئے ملزم کو سزا سنائے گی اور وہ اس ایکٹ کے تحت یا کسی دیگر قانون کے تحت کوئی بھی سزا دینے کا حکم صادر کر سکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں ایسا جرم کسی خصوصی عدالت میں زیر سماعت ہو جس کا دائرہ اختیار سیشن کورٹ کے برابر ہو یا اس سے زیادہ ہو تو ایسی خصوصی عدالت تمام جرائم کی مشترکہ سماعت کرے گی اور نتیجتاً ملزم کو خصوصی قانون میں فراہم کردہ طرز عمل کے تحت سزا سنائی جائے گی۔

**۲۵۹۔ بعض اغراض کے لئے معائنہ کار ہی عدالت ہوگا:۔**(۱) فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دیگر قانون میں موجود کسی امر کے باوجود، کمیشن کی، آیا از خود یا موصول ہونے والی کسی معلومات کی بنیاد پر، یہ رائے ہو کہ اس ایکٹ کے تحت کوئی جرم کیا گیا ہے یا کوئی شخص کسی دھوکہ دہی، کوتاہی، بداعمالی یا کسی دیگر سرگرمی میں ملوث ہو جو عوامی مفاد کے لئے مضر ہو تو اسے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ، ۱۹۹۷ (نمبر ۴۲، بابت ۱۹۹۷) کے تحت فراہم کردہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔

(۲) دفعات ۲۵۶، ۲۵۷ اور ۲۵۸ کے تحت معائنہ کار کے طور پر مقرّرہ شخص کو، اپنی تفتیش کی اغراض کے لئے، وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو عدالت کو مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۹۰۸ (ایکٹ نمبر ۵، بابت ۱۹۰۸) کے تحت مقدمہ کی سماعت کے وقت درج ذیل معاملات کے حوالے سے حاصل ہوتے ہیں، یعنی۔

(الف) اشخاص کی حاضری کی تعمیل کرانا اور حلف یا اقرار پر ان سے جرح کرنا؛

(ب) کتب اور کاغذات اور کسی بھی اہم چیز کی دریافت اور پیشی کی تعمیل کرانا؛ اور

(ج) گواہوں کے بیان قلمبند کرنے کے لئے کمیشن تشکیل دینا؛

اور ایسے شخص کے سامنے کی گئی ہر کارروائی تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ (ایکٹ ۴۵، بابت ۱۸۶۰) کی دفعات ۱۹۳ اور ۲۲۸ کے مفہوم میں ''عدالتی کارروائی'' تصوّر کی جائے گی۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت عدالتی اختیار رکھنے والے معائنہ کار کے مطالبات، ہدایات یا احکام کی کسی بھی خلاف ورزی یا عدم تعمیل کے سبب، تمام حوالوں سے، اس پر وہی ذمہ داریاں، عواقب یا جرمانے عائد ہوں گے جیسے مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۹۰۸ (ایکٹ نمبر ۵، بابت ۱۹۰۸) اور تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ (ایکٹ ۴۵، بابت ۱۸۶۰) میں ایسی خلاف ورزی، عدم تعمیل یا ناکامی کے لئے فراہم کئے گئے ہیں۔

**۲۶۰۔ معائنہ کاروں کا منسلکہ کمپنیوں کے امور کی تفتیش کرنے کا اختیار:۔** دفعات ۲۵۶، ۲۵۷ یا ۲۵۸ کے تحت کمپنی کے امور کی تفتیش کے لئے مقرّرہ معائنہ کار اگر وجوہ قلمبند کرنا ضروری سمجھے، تو وہ کمیشن سے پیشگی منظوری کے بعد، کسی دیگر منسلکہ کمپنی یا انڈرٹیکنگ جس سے یہ منسلک ہو یا رہی ہو اور کسی بھی ایسی کمپنی کے چیف ایگزیکٹو سے بھی چھان بین کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت کمیشن منسلکہ کمپنی یا انڈرٹیکنگ یا چیف ایگزیکٹو، جیسی بھی صورت ہو، کو شنوائی کا موقع فراہم کئے بغیر منظوری نہیں دے گا۔

**۲۶۱۔ افسران کی معائنہ کار کی معاونت کی ذمہ داری:۔** (۱) تمام افسران اور دیگر ملازمین اور کمپنی کے ایجنٹوں اور کمپنی کے ساتھ لین دین کرنے والے ہر فرد کا یہ فرض ہوگا کہ وہ معائنہ کار کو تفتیش سے متعلق تمام معاونت فراہم کریں۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے احکامات کی تعمیل میں ناکام ہونے والا کوئی بھی شخص، کسی دیگر ذمہ داری کو مضرت پہنچائے بغیر، ہر جرم کے حوالے سے قید کا مستوجب ہوگا جس کی مدّت دو سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے۔

(۳) اس دفعہ میں،۔

(الف)عبارت ''ایجنٹ''، میں کسی کمپنی، باڈی کارپوریٹ یا شخص کے حوالے سے، بینکار، قانونی مشیر اور کمپنی کے آڈیٹرز شامل ہیں؛

(ب)عبارت ''افسر''، میں کسی کمپنی، باڈی کارپوریٹ یا شخص کے حوالے سے،ایسی کمپنی یا باڈی کارپوریٹ کی سند مقروضیت کے حاملین کے کوئی بھی ٹرسٹی شامل ہیں؛اور

(ج)افسران اور دیگر ملازمین اور ایجنٹوں کے بارے میں دیئے گئے کسی بھی حوالے کو ماضی کے اور موجودہ افسران اور دیگر ملازمین اور ایجنٹوں، جیسی بھی صورت ہو، کو دیا گیا حوالہ اخذ کیا جائے گا۔

**۲۶۲۔ معائنہ کار کی رپورٹ:-**(۱) معائنہ کار، اگر کمیشن ہدایت دے، ایک عبوری رپورٹ بنا سکتا ہے اور تفتیش مکمل ہونے پر کمیشن کو ایک حتمی رپورٹ پیش کرے گا۔

(۲) کمیشن۔

(الف) معائنہ کار کی جانب سے بنائی گئی کسی بھی رپورٹ کی ایک نقل کمپنی کو اس کے رجسٹرڈ دفتر میں ایسی ہدایات کے ساتھ بھجوائے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے؛

(ب)اگر وہ بہتر سمجھے،اس کی ایک نقل، خصوصی فیس کی ادائیگی اور درخواست پر، کسی بھی شخص کو دے سکتا ہے

۔

(ایک)جو کمپنی یا کسی دیگر باڈی کارپوریٹ کا رکن ہو یا کمپنی کے امور میں دلچسپی رکھتا ہو؛

(دو) جس کے کسی کمپنی یا دیگر باڈی کارپوریٹ میں بطور قرض خواہ مفادات کمیشن کو متاثر ہوتے ہوئے دکھائی دے رہے ہوں؛

(ج)، جب معائنہ کار دفعہ ۲۵۶ کی شق (الف) یا شق(ب) کے تحت مقرّر ہوئے ہوں، تفتیش کے لئے درخواست گزار کی درخواست پر انہیں نقل کی ایک رپورٹ پیش کرے گا؛

(د)عدالت کو رپورٹ کی ایک نقل فراہم کرے گا جہاں عدالت کے حکم کی پیروی میں دفعہ ۲۵۷ کے تحت معائنہ کار مقرّر کیا گیا ہو؛

(ہ)رجسٹرار کو ایسی ہدایات کے ساتھ رپورٹ کی ایک نقل بھجوائے گا جو وہ بہتر سمجھے؛اور

(و)رپورٹ یا اس کے کچھ حصّے کو ویب سائٹ پر شائع کرنے کا سبب بنے گا۔

**۲۶۳۔ قانونی کارروائی:۔**(۱) اگر دفعہ ۲۶۲ کے تحت بنائی گئی کسی رپورٹ سے کمیشن پر یہ عیاں ہوتا ہے کہ کوئی شخص، کمپنی یا کسی دیگر باڈی کارپوریٹ کے حوالے سے، جس کے امور کی دفعات ۲۵۶، ۲۵۷ اور ۲۵۸ کے ذریعے تفتیش کی گئی ہو، کسی جرم کا قصور وار رہا ہے جس کے لئے وہ مجرمانہ طور پر مستوجب سزا ہو، تو کمیشن، ایسے شخص پر اس جرم کے لئے مقدمہ چلائے گی، اور یہ کمپنی یا باڈی کارپوریٹ کے تمام افسران اور دیگر ملازمین اور ایجنٹوں، مدعاالیہ کے علاوہ، جیسی بھی صورت ہو، کا فرض ہو گا کہ وہ کمیشن یا اس کی جانب سے کسی مجاز شخص کو مقدمے کے حوالے وہ تمام امداد فراہم کریں جو وہ آسانی سے کر سکتے ہوں۔

(۲) دفعہ ۲۶۱ کی ذیلی دفعہ (۳) کا اس دفعہ پر اطلاق اسی غرض کے لئے ہو گا جن مقاصد کے لئے ان کا اطلاق اس دفعہ پر ہوتا ہے۔

**۲۶۴۔ کمیشن کا انتظامیہ کے خلاف کارروائی کا آغاز کرنے کا اختیار:۔**(۱) اگر دفعہ ۲۶۲ کے تحت بنائی گئی رپورٹ سے کمیشن کے یہ رائے ہو کہ—

(الف) کمپنی کا کاروبار اس کے قرض خواہوں، اراکین یا کسی دیگر شخص کو دھوکہ دینے کی نیّت سے یا فریب کاری یا کسی غیر قانونی مقصد کے لئے، یا اس انداز سے جو اس کے کسی بھی رکن کے لئے غیر منصفانہ ہو، چلایا جا رہا ہے یا چلایا جاتا رہا ہو یا کمپنی کسی فریب کاری یا غیر قانونی مقصد کے لئے بنائی گئی تھی؛ یا

(ب) کمپنی کی تشکیل یا اس کے امور کی مناظمت سے متعلقہ شخص کمپنی یا اس کے کسی بھی رکن سے متعلق فریب کاری، کوتاہی، خیانت یا کسی دیگر بداعمالی میں قصور وار پایا گیا ہو یا ناجائز کاروبار چلا رہا ہو؛ یا

(ج) کمپنی کے امور کا انتظام ایسے کیا گیا ہو یا ایسے چلائے گئے ہوں تا کہ حصص داران کو معقول منافع سے محروم کیا جا سکے؛ یا

(د) کمپنی کے اراکین کو کمپنی کے امور کے حوالے سے وہ تمام معلومات فراہم نہیں کی گئی جس کی وہ توقع کر رہے تھے؛ یا

(ہ) کمپنی کے کوئی بھی حصص غیر معقول معاوضے کے لئے تفویض کئے گئے ہوں؛ یا

(و) کمپنی کے امور کا انتظام مضبوط کاروباری اصولوں یا دانشمندانہ تجارتی اطوار کی مطابقت میں نہ ہو؛ یا

(ز) کمپنی کی مالیاتی حالت ایسی ہو جو اس کی مقدوریت کو خطرے میں ڈال دے؛

کمیشن عدالت میں درخواست دے گا اور عدالت، جیسا کہ وہ ضروری سمجھے ویسے ثبوت لینے کے بعد، ایک حکم کے ذریعے—

(ایک) کسی ڈائریکٹر بشمول چیف ایگزیکٹو یا کمپنی کے کسی دیگر افسر کو عہدے سے برطرف کر سکتی ہے؛ یا

(دو) یہ ہدایات دے گی کہ کمپنی کے ڈائریکٹرز کمپنی کی انتظامیہ میں یا اکاؤنٹنگ کی پالیسیوں میں ایسی تبدیلیاں لائیں جو حکم نامے میں مصرحہ ہوں؛ یا

(تین) اس ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں موجود کسی امر کے باوجود، کمپنی کو ہدایت دے گی کہ وہ کمپنی کے اراکین کا ایک اجلاس بلائیں اور حکم نامے میں مصرحہ معاملات پر غور و فکر کریں اور ان کی تصحیح کے لئے موزوں اقدامات اٹھائیں؛ یا

(چار) ہدایت دے گی کہ کوئی بھی موجودہ معاہدہ جو کمپنی یا اس کے اراکین کے لئے نقصان دہ ہے یا وہ کسی افسر یا ڈائریکٹر کو فائدہ فراہم کرنے کے ارادے سے کیا گیا ہو یا فائدہ فراہم کرتا ہو تو وہ منسوخ ہو جائے گا یا حکم نامے میں مصرحہ حد تک اس میں ترمیم کی:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی ایسا فرمان جاری نہیں کیا جائے گا جو حکم نامے کی تاریخ سے قبل کسی تاریخ پر اثرانداز ہو:

شرط یہ ہے کہ کوئی بھی ڈائریکٹر بشمول چیف ایگزیکٹو یا دیگر افسر جن کو شق (ایک) کے تحت عہدے سے برطرف کیا گیا ہو، جب تک عدالت کوئی کم عرصہ معین نہ کرے، تاریخ برطرفی سے پانچ سال کے عرصے تک کسی کمپنی کے ڈائریکٹر، چیف ایگزیکٹو یا افسر کا عہدہ نہیں سنبھال سکتا۔

(۲) اس دفعہ کے تحت کوئی بھی فرمان اس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک اس حکم نامے سے اثرانداز ہونے والے ڈائریکٹر یا دیگر افسر کو شنوائی کا موقع نہ دیا گیا ہو۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کی گئی کوئی بھی کارروائی اضافی ہو گی اور کسی دیگر فی الوقت نافذ العمل قانون میں فراہم کردہ کسی کارروائی یا تدبیر کا نعم البدل نہیں ہو گی۔

**۲۶۵۔ عدالتی فرمان کا اثر:-** دفعہ ۲۶۴ کے تحت کسی بھی ڈائریکٹر، بشمول چیف ایگزیکٹو یا دیگر افسر، کی برطرفی کے عدالتی فرمان کے اجرا پر، یہ تصوّر کیا جائے گا کہ ایسے ڈائریکٹر یا دیگر افسر نے اپنا عہدہ چھوڑ دیا ہے اور—

(الف) اگر عدالتی فرمان میں ڈائریکٹر کو برطرف کیا گیا ہو تو ڈائریکٹر کے عہدے کی عارضی آسامی اس ایکٹ کی دفعہ ۱۶۱ کے متعلقہ احکامات کی پیروی میں پُر کی جائے گی؛اور

(ب) اگر عدالتی فرمان میں چیف ایگزیکٹو کو برطرف کیا گیا ہو تو بورڈ ایک اور شخص کو بطور چیف ایگزیکٹو مقرّر کرے گا؛اور

(ج) اگر عدالتی فرمان میں تمام ڈائریکٹرز بشمول چیف ایگزیکٹو کو برطرف کر دیا گیا ہو تو نئے ڈائریکٹرز کے انتخاب کے لئے فی الفور کمپنی کا اجلاسِ عام بلایا جائے گا۔

**۲۶۶۔ معاہدے کی منسوخی یا ترمیم پر کوئی ہرجانہ قابل ادانہ ہوگا:-** فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دیگر قانون میں موجود کسی امر کے باوجود، اور بجز اس کے کہ عدالت خصوصی وجوہ قلمبند کر کے حکم جاری کرے، کوئی ڈائریکٹر، چیف ایگزیکٹو یا دیگر افسر کسی معاہدے جس کا وہ فریق ہو یا اس سے مستفید ہو رہا ہو کی منسوخی یا اس میں ترمیم کے باعث کسی قسم کے ہرجانے کے مستحق نہیں ہو گا، اگر مذکورہ معاہدہ دفعہ ۲۶۴ کے تحت عدالتی فرمان کے ذریعے منسوخ کیا گیا ہو یا اس میں ترمیم کی گئی ہو۔

**۲۶۷۔ عہدے سے محرومی کے باعث ہرجانے کا کوئی حق نہیں:-** کوئی بھی شخص دفعہ ۲۶۴ کے تحت جاری کردہ فرمان کی وجہ سے عہدے سے محروم ہونے پر نہ تو ہرجانے یا تاوان کا مستحق ہوگا اور نہ ہی اسے کوئی ادائیگی کی جائے گی۔

## عدالت کا درخواست کی شنوائی کا اختیار

**۲۶۸۔ کمپنی کے خاتمے کی درخواست یا دفعہ ۲۸۶ کے تحت کوئی فرمان:-** اس ایکٹ کے تحت اگر کوئی کمپنی یا دیگر باڈی کارپوریٹ جو معائنہ کاروں کی جانب سے تفتیش کے بعد مستوجب خاتمہ ہو، اور دفعہ ۲۶۲ کے تحت بنائی گئی رپورٹ سے کمیشن پر یہ عیاں ہو کہ دفعہ ۲۵۷ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ب) کی ذیلی شق (ایک) یا ذیلی شق (دو) یا ذیلی شق (تین) یا ذیلی شق (چار) یا ذیلی شق (سات) میں محولہ ایسے حالات کے باعث ایسا کرنا قرین مصلحت ہے تو، کمیشن، تاوقتیکہ کمپنی یا دیگر باڈی کارپوریٹ عدالت کی جانب سے پہلے ہی ختم کی جا رہی ہو، تو کمیشن عدالت کو اس حوالے سے رجسٹرار یا اپنی جانب سے کسی مجاز شخص کے ذریعے—

(الف) ان بنیادوں پر کہ ان کا خاتمہ عادلانہ اور منصفانہ ہے، کمپنی یا باڈی کارپوریٹ کے خاتمے کی عرضی پیش کرے گا؛

(ب) دفعہ ۲۸۶ کے تحت فرمان کے لئے ایک درخواست پیش کرے گا؛ یا

(ج) مذکورہ بالا عرضی اور درخواست دونوں پیش کرے گا۔

**۲۶۹۔ جائیداد یا نقصانات کی بازیابی کے لئے کارروائیاں:-** (۱) اگر دفعہ ۲۶۲ کی ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ کسی رپورٹ سے کمیشن کو یہ لگتا ہے کہ دفعہ ۲۶۰ کی پیروی میں جس کمپنی یا باڈی کارپوریٹ کے امور کی تفتیش کی گئی اس کی جانب سے، عوامی مفاد میں، کارروائی ضرور کی جانی چاہئے—

(الف) ایسی کمپنی یا باڈی کارپوریٹ کی تشہیر یا تشکیل، یا امور کے انتظام، سے متعلق کسی فریب کاری، کوتاہی، خیانت یا کسی دیگر بد اعمالی کے حوالے سے نقصانات کی بازیابی کے لئے؛ یا

(ب) ایسی کمپنی یا باڈی کارپوریٹ کی کسی جائیداد کی بازیابی کے لئے جو غلط مقصد کے لئے استعمال کی گئی ہو یا بے جا طور پر قبضے میں رکھی گئی ہو؛

تو کمیشن از خود ایسی کمپنی یا باڈی کارپوریٹ کے نام پر اس مقصد کے لئے کارروائی کرے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے سبب کی جانے والی کارروائی میں، یا اس سے متعلق، کمیشن کی جانب سے کئے جانے والے اخراجات یا کسی بھی لاگت کی بھرپائی ایسی کمپنی یا باڈی کارپوریٹ کرے گی اور عدالت یا دیگر مجاز ادارہ جس کے سامنے کارروائی کی گئی ہو اس کے مطابق فرمان جاری کرے گا۔

**۲۷۰۔ تفتیش کے اخراجات:-** (۱) جب دفعہ ۲۵۶ یا ۲۵۷ یا ۲۵۸ کے تحت کسی تفتیش کا حکم دیا جاتا ہے تو کمیشن جلد از جلد اس کے اور اس سے جڑے اخراجات واپس کر دے گا؛ لیکن درج ذیل اشخاص، مندرجہ ذیل حد تک، ایسے اخراجات کے حوالے سے کمیشن کو تلافی کے ذمہ دار ہوں گے یعنی—

(ایک) کوئی بھی شخص جو دفعہ ۲۶۳ کی پیروی میں کئے گئے کسی بھی مقدمہ میں مجرم پایا جاتا ہے یا دفعہ ۲۶۹ کے تحت کی گئی کارروائی کے نتیجے میں اسے ہرجانے کی بھرپائی یا جائیداد کی تجدید کا حکم سنایا جاتا ہے تو اسی کارروائی کے دوران اسے مذکورہ اخراجات ادا کرنے کا فرمان بھی جاری کیا جا سکتا ہے جس کی حد کمیشن یا اس عدالت کی جانب سے مصرحہ ہوگی جو ایسے شخص کو مجرم ٹھہرا رہی ہو یا اسے ایسے ہرجانے کی بھرپائی یا ایسی جائیداد کی تجدید، جیسی بھی صورت ہو، کا حکم صادر کر رہی ہو؛

(ب) کوئی بھی کمپنی یا باڈی کارپوریٹ جس کے خلاف مذکورہ بالا کارروائی عمل میں لائی گئی ہو، کارروائی کے نتیجے میں اس کی جانب سے بازیاب کرائی گئی رقم یا رقوم کی مالیت یا جائیداد کی حد تک ذمہ دار ہوگا؛

(ج) جہاں دفعہ ۲۵۶ یا ۲۵۷ یا ۲۵۸ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ج) کے تحت کمیشن کی جانب سے تفتیش کا حکم دیا گیا ہو تو، کمپنی یا باڈی کارپوریٹ جس کے امور کی تفتیش کا حکم دیا گیا ہو، ذمہ دار ہو گی؛ اور

(د) جہاں دفعہ ۲۵۶ کے تحت اراکین کی درخواست پر تفتیش کا حکم دیا گیا ہو تو، درخواست دینے والے اراکین اور کمپنی یا باڈی کارپوریٹ جن پر رپورٹ بنائی گئی ہو اس حد تک ذمہ دار ہوں گے، اگر کوئی ہو، جو کمیشن ہدایت کرے۔

(۲) اخراجات کی وہ رقم جو اس دفعہ کے تحت کمیشن کو واپس کرنا کمپنی، باڈی کارپوریٹ یا شخص کی ذمہ داری ہے جو کمپنی، باڈی کارپوریٹ یا شخص سے قابل بازیاب ہو گی جیسا کہ دفعہ ۴۸۶ میں فراہم کیا گیا ہے۔

(۳) اس دفعہ کے مقاصد کے لئے، کمیشن کی جانب سے دفعہ ۲۶۹ کے تحت کی گئی کارروائی میں یا اس سے جڑے کوئی بھی اخراجات یا لاگت کو کارروائی میں ملوث تفتیش کے اخراجات کے طور پر جانا جائے گا۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) کی شقات (الف) اور (ب) کی طرف سے عائد کردہ کوئی بھی ذمہ داری جو کمیشن کو قابل واپسی ہو، کمیشن کے حقِ بازادائیگی کے اطمینان سے مشروط، ایک ایسی ذمہ داری ہو گی جو اسی ذیلی دفعہ کی شق (ج) کے تحت تمام اشخاص کی ذمہ داریوں کی تلافی کرے گی۔

(۵) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (الف) کے تحت عائد کردہ کوئی بھی ایسی ذمہ داری، مذکورہ بالا سے مشروط، ایک ایسی ذمہ داری ہو گی جو اسی ذیلی دفعہ کی شق (ب) کے تحت تمام اشخاص کی ذمہ داریوں کی تلافی کرے گی۔

(۶) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (الف) یا شق (ب) یا شق (ج) کے تحت ذمہ دار کوئی شخص اسی شق کے تحت ذمہ دار کسی اور شخص کے ساتھ مشترکہ طور پر اس کے تحت واجب الادا اپنی اپنی انفرادی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے مستحق ہوں گے۔

(۷) اس دفعہ کے تحت کمیشن کی جانب سے قابل ادا اخراجات اگر بازیاب نہیں ہوتے تو کمیشن انہیں برداشت کرے گا۔

**۲۷۱۔ معائنہ کار کی رپورٹ ثبوت ہو گی۔** دفعات ۲۵۶، ۲۵۷ یا ۲۵۸ کے تحت مقرّر کردہ معائنہ کار یا معائنہ کاروں کی رپورٹ کی نقل اگر اس انداز سے تصدیق شدہ ہو، اگر کوئی ہو، جیسا کہ مصرحہ ہو، تو رپورٹ میں موجود کسی معاملے سے متعلق معائنہ کار یا معائنہ کاروں کی رائے کسی بھی قانونی کارروائی میں بطور ثبوت قابل قبول ہو گی۔

**۲۷۲۔ حصص اور سند مقروضیت پر پابندی عائد کرنا اور بعض صورتوں میں حصص یا سند مقروضیت کے انتقال کی ممانعت۔**

(۱) جہاں کسی تفتیش سے متعلق کمیشن کو یہ ظاہر ہو کہ کسی بھی حصص، خواہ جاری کردہ یا جاری ہونے والے، کے بارے میں

متعلقہ حقائق جانے جائیں اور کمیشن کی یہ رائے ہو کہ ایسے حقائق تب تک نہیں جانے جاسکتے جب تک دفعہ (۲) میں مصرحہ پابندیاں عائد نہ کی جائیں، تو کمیشن، حکم نامے کے ذریعے، ہدایات جاری کرے گا کہ حصص ذیلی دفعہ (۲) کے سبب عائد پابندیوں سے ایسے عرصے تک مشروط ہے جو حکم نامے میں مصرحہ ہو لیکن یہ عرصہ ایک سال سے تجاوز نہ کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت ایسا حکم نامہ جاری کرنے سے قبل، کمیشن کمپنی کے مجوزہ عمل اور اس پابندی سے ممکنہ طور پر متاثر ہونے والے اشخاص کو اظہار وجوہ کا موقع فراہم کرے گا۔

(۲) دی گئی ہدایات کے مطابق جب تک کوئی بھی حصص اس ذیلی دفعہ کے سبب عائد پابندیوں سے مشروط ہوں—

(الف) حصص کا انتقال کالعدم ہو گا؛

(ب) جہاں ان حصص کا اجرا ہونا تھا، وہ جاری نہیں کئے جائیں گے؛ اور ان کا کوئی بھی اجرا یا اس کے بعد جاری ہونے والی حقوق کی منتقلی، کالعدم ہو گی؛

(ج) ان حصص کے حوالے سے کوئی بھی حق رائے دہی قابل استعمال نہ ہو گا؛

(د) ان حصص کی جگہ یا اس کے حامل کو دی گئی کسی پیشکش کی پیروی میں کوئی مزید حصص جاری نہیں کئے جائیں گے؛ اور ایسے حصص کا اجرا یا اس کے بعد جاری ہونے والی حقوق کی منتقلی، کالعدم ہو گی؛

(ہ) اختتامِ کاروبار کے علاوہ، ان حصص پر کمپنی کو واجب الادا کسی بھی رقم کی ادائیگی نہیں کی جائے گی، خواہ یہ سند مقروضیت، کیپٹل یا اس کے علاوہ کسی حوالے سے ہو؛ اور

(و) قانونی کارروائی کے ذریعے تبدیلی کے علاوہ ڈائریکٹرز اور چیف ایگزیکٹو میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

(۳) جہاں کمپنی میں حصص کی منتقلی عمل میں آئی ہو اور اس کے نتیجے میں کمپنی کے ڈائریکٹرز میں تبدیلی کا امکان ہو اور کمیشن کی یہ رائے ہو کہ ایسی تبدیلی عوامی مفاد کے لئے نقصان دہ ہو گی، تو کمیشن، حکم نامے کے ذریعے، ہدایات دے گا کہ—

(الف) ان حصص کے حوالے سے رائے دہی کے حقوق حکم نامے میں مصرحہ عرصے کے لئے ناقابل استعمال ہوں گے اور یہ عرصہ ایک سال سے تجاوز نہیں کرے گا؛ اور

(ب) حکم نامے کی تاریخ سے قبل ڈائریکٹرز میں تبدیلی لانے کے لئے منظور کی گئی کوئی بھی قرارداد یا کیا گیا کوئی بھی عمل کوئی اثر نہیں رکھے گا جب تک کمیشن اسے منظور نہیں کرتا۔

(۴) جہاں کمیشن کو مناسب بنیاد پر یہ یقین ہو کہ کمپنی کے حصص کی منتقلی کا امکان ہے جس کے نتیجے میں کمپنی کے ڈائریکٹرز میں بھی تبدیلی آئے گی اور کمیشن کی یہ رائے ہو کہ ایسی تبدیلی عوامی مفاد کے لئے نقصان دہ ہو گی، تو کمیشن، حکم نامے کے ذریعے، حکم نامے میں مصرحہ عرصے تک کمپنی کے حصص کی کسی بھی منتقلی سے روک دے گا لیکن یہ عرصہ ایک سال سے تجاوز نہیں کرے گا۔

(۵) کمیشن، حکم نامے کے ذریعے، ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۳) یا ذیلی دفعہ (۴) کے تحت دئے گئے حکم نامے کو ، کسی بھی وقت، تبدیل یا منسوخ کر سکتا ہے۔

(۶) جہاں کمیشن ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۳) یا ذیلی دفعہ (۴) یا ذیلی دفعہ (۵) کے تحت کوئی حکم نامہ جاری کرتا ہے یا ایسا کوئی حکم نامہ منسوخ کرنے سے انکار کرتا ہے تو، اس سے متاثرہ شخص عدالت میں درخواست دے گا اور عدالت، اگر مناسب سمجھے، فرمان کے ذریعے، کمیشن کے کسی بھی مذکورہ حکم نامے کو منسوخ کر دے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی بھی فرمان، خواہ عبوری ہو یا حتمی، عدالت کمیشن کو شنوائی کا موقع دئے بغیر جاری نہیں کرے گی۔

(۷) کمیشن کا ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حکم نامہ منسوخ کرنے کا کوئی بھی حکم نامہ، یا ایسا حکم نامہ منسوخ کرنے کا کوئی بھی عدالتی فرمان میں، جس کا اظہار کیا جائے کہ وہ حصص کی منتقلی کی اجازت کے حصول کے نظریہ سے صادر کیا گیا ہے، تو ذیلی دفعہ (۲) کی شقات (د) اور (ہ) میں بیان کردہ پابندیاں جاری رہیں گی، آیا کلّی یا جزوی طور پر، جب تک وہ منتقلی سے قبل کسی حاصل کردہ حق، یا دی گئی پیشکش سے نسبت رکھتے ہوں۔

(۸) ذیلی دفعہ (۵) کے تحت کمیشن کی جانب سے جاری کردہ کوئی بھی حکم نامہ اس کی تاریخ اجرا سے چودہ ایام کے اندر کمپنی کو پیش کیا جائے گا۔

(۹) کوئی بھی شخص جو—

(الف) کوئی بھی حصص فروخت کرنے کا حق یا ایسے کسی بھی حصص سے متعلق کوئی حق استعمال کرتا ہے یا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کیس پر عائد پابندیوں کے باعث ایسا کرنے کا مستحق نہیں؛ یا

(ب) کسی حصص کے حوالے سے ووٹ کرتا ہے، آیا بطور حامل یا قائم مقام، یا ووٹ کرنے کے لئے کوئی قائم مقام مقرّر کرتا ہے یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کیس پر عائد پابندیوں یا ذیلی دفعہ (۳) کے تحت کسی حکم نامے کے باعث ایسا کرنے کا مستحق نہیں؛ یا

(ج) ذیلی دفعہ (۴) کے تحت جاری کردہ کسی حکم نامے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حصص منتقل کرتا ہے؛ یا

(د) ذیلی دفعہ (۲) یا ذیلی دفعہ (۳) کے تحت ایسے حصص جن کے حوالے سے کوئی حکم نامہ جاری ہوا ہو کا حامل ہوتے ہوئے، وہ کسی ایسے شخص جسے وہ جانتا نہ ہو کو اس بارے میں خبردار کرنے سے قاصر رہتا ہے کہ حصص ایسے حکم نامے سے مشروط ہیں لیکن جسے وہ جانتا ہے کہ وہ بصورت دیگر ان حصص کے حوالے سے، آیا بطور حامل یا قائم مقام، ووٹ کرنے کا مستحق ہے؛

ایک سال تک قید، یا دس لاکھ روپے تک جرمانے، یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔

(۱۰) ذیلی دفعہ (۲) کی مقتضیات کی تعمیل میں کوتاہی یا خلاف ورزی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے پر درجہ دوم کا جرمانہ ہو گی۔

(۱۱) سوائے کمیشن کی جانب سے یا اس کی رضامندی کے اس دفعہ کے تحت کوئی مقدمہ نہیں چلایا جائے گا۔

(۱۲) اس دفعہ کا اطلاق سند مقروضیت کے حوالے سے بھی ویسا ہی ہو گا جیسا حصص کے حوالے سے ہوتا ہے۔

**۲۷۳۔ قانونی مشیروں اور بینکاروں کے لئے استثنا:**- دفعات ۲۵۶ سے ۲۶۳ میں سے کوئی امر رجسٹرار یا کمیشن یا کمیشن کی جانب سے مقرّرہ معائنہ کار کو افشا کی ضرورت نہ ہو گی—

(الف) کسی قانونی مشیر کی جانب سے، اس حیثیت میں اس کے ساتھ کی گئی کسی استحقاقی گفتگو کی، سوائے اس کے مؤکل کے نام اور پتے کے حوالے سے؛ یا

(ب) مذکورہ بالا دفعات میں محولہ کسی کمپنی، باڈی کارپوریٹ یا دیگر شخص کے بینکرز کی جانب سے، کسی ایسی معلومات کے حوالے سے جو ان کے صارفین کے امور ہوں سوائے ایسی کمپنی، باڈی کارپوریٹ یا شخص کے۔

**۲۷۴۔ خاتمے کا اثر تفتیش اور چھان بین پر نہیں ہو گا:**- دفعات ۲۲۱، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷ اور ۲۶۰ کے تحت معائنے، چھان بین اور تفتیش کی ابتدا کی جاسکتی ہے یا اسے جاری رکھا جاسکتا ہے اور اس ایکٹ کے احکامات کے مطابق اس کے نتیجے میں کی گئی کوئی بھی کارروائی باوجودیکہ—

(الف) کمپنی نے خاتمے کی کوئی قرارداد منظور کی ہو؛

(ب) کمپنی کے خاتمے کے لئے عدالت میں درخواست جمع کرائی گئی ہو؛ یا

(ج) اس ایکٹ کے احکامات کے تحت کمپنی یا اس کے افسران کے خلاف کسی دیوانی یا فوجداری کارروائی کا آغاز کیا گیا ہو۔

**۲۷۵۔ دفعات ۲۵۴ سے ۲۷۴ کا تحلیل کاروں اور غیر ملکی کمپنیوں پر اطلاق:**- دفعات ۲۵۴ سے ۲۷۴ کے احکامات کا اطلاق مناسب تبدیلیوں کے ساتھ ختم ہونے والی کمپنیوں، تحلیل کار اور غیر ملکی کمپنیوں پر ہو گا۔

## حصّہ آٹھ

## ثالثی، تصفیہ، انتظامات اور تشکیل نو

**۲۷۶۔ ثالثی اور مفاہمتی پینل:**- (۱) کارروائی کے کوئی بھی فریق، باہمی مشاورت سے، کمیشن یا اپیلیٹ بینچ میں کارروائی کے دوران کسی بھی وقت، کمیشن یا اپیلیٹ بینچ، جیسی بھی صورت ہو، کو درخواست دیں گے، ایسی شکل میں اور ایسی فیس کے ہمراہ جیسا کہ مصرحہ ہو، کہ وہ ایسی کارروائی سے متعلق معاملات ثالثی اور مفاہمتی پینل کے حوالے کریں اور کمیشن یا اپیلیٹ بینچ، جیسی بھی صورت ہو، ذیلی دفعہ (۲) میں محولہ پینل سے ایک یا ایک سے زیادہ افراد کا تقرّر کریں گے۔

(۲) کمیشن ایک پینل بنائے گا جس کا نام ثالثی اور مفاہمتی پینل ہو گا جو ایسے افراد پر مشتمل ہو گا جن کے پاس اس ایکٹ کے تحت کمیشن یا اپیلیٹ بینچ کے سامنے التوا کا شکار کارروائیوں کے دوران فریقوں کے مابین ثالثی کے لئے مصرحہ قابلیت موجود ہو۔

(۳) ثالثی اور مفاہمتی پینل کے افراد کی فیس اور دیگر قیود و شرائط ایسے ہوں گے جیسا کہ مصرحہ ہوں۔

(۴) ثالثی اور مفاہمتی پینل ایسا طرز عمل اپنائے گا کہ اس کو محولہ معاملات وہ ایسے حوالے کی تاریخ کے نوے ایام کی مدت کے اندر نمٹائے گا اور اپنی سفارشات کمیشن یا اپیلیٹ بینچ، جیسی بھی صورت ہو، کو بھجوائے گا۔

**۲۷۷۔ ثالثی کے ذریعے تنازعات کا حل:**- ایک کمپنی، اس کی انتظامیہ یا اراکین یا قرض خواہ تحریری رضامندی کے ذریعے براہ راست ان کے یا ان کے اراکین یا ڈائریکٹرز کے مابین اٹھنے والے تنازعات، دعووں یا اختلاف کے حل کے لئے کمیشن کی جانب سے قائم کردہ ثالثی اور مفاہمتی پینل کو تنازعے کے حل کی رسمی پیشکش سے قبل پینل کے کسی فرد کو پیش کریں۔

**۲۷۸۔ کمپنیوں کا اختیار برائے تصفیہ معاملات:**- (۱) ایک کمپنی اپنے آپ، کسی دیگر کمپنی یا شخص کے ساتھ موجودہ یا مستقبل کے اختلاف رائے تحریری معاہدے کے ذریعے ثالثی ایکٹ، ۱۹۴۰ (نمبر ۱۰، بابت ۱۹۴۰) کے مطابق تصفیہ کے لئے پیش کر سکتی ہے۔

(۲) تصفیہ میں فریق کمپنیاں، ثالث کو یہ اختیار تفویض کر سکتی ہیں کہ وہ آپس میں کوئی بھی شرائط طے کریں یا یہ تعین کریں کہ یہ معاملہ قانونی طور پر قابل تصفیہ ہے یا کمپنیاں خود، یا ان کا بورڈ یا دیگر انتظامی باڈی اس کا تعین کرے گی۔

(۳) ثالثی ایکٹ، ۱۹۴۰(نمبر ۱۰، بابت ۱۹۴۰) کے احکامات کا اطلاق اس ایکٹ کی پیروی میں کمپنیوں اور اشخاص کے مابین تمام تصفیوں پر ہو گا۔

**۲۷۹۔ قرض خواہوں اور اراکین کے درمیان مفاہمت:-** (۱) جہاں کمپنی اور اس کے قرض خواہوں یا ان کی کسی جماعت، یا کمپنی اور اس کے اراکین یا ان کی کسی جماعت کے مابین مفاہمت یا بندوبست کی تجویز دی جاتی ہے تو کمیشن کمپنی یا اس کے کسی بھی قرض خواہ یا رکن، یا کمپنی کے خاتمے کی صورت میں تحلیل کار کی درخواست پر قرض خواہوں یا قرض خواہوں کی جماعت، یا کمپنی کے اراکین یا اراکین کی جماعت، جیسی بھی صورت ہو، کا اجلاس بلانے کا حکم صادر کرے گا جسے طلب، انعقاد اور اہتمام ایسے طریق کار میں کیا جائے گا جیسے کمیشن ہدایت دے۔

(۲) اگر قرض خواہوں یا ان کی جماعت یا اراکین، جیسی بھی صورت ہو، کی تین چوتھائی اکثریت آیا خود یا کسی قائم مقام کے ذریعے، جہاں قائم مقام کے اجازت ہو، موجود ہوتے ہیں اور ووٹ کرتے ہیں اور کسی مفاہمت یا بندوبست پر متفق ہوتے ہیں، تو اس مفاہمت یا بندوبست کی پابندی، اگر کمیشن اس کی توثیق کر دے تو کمپنی، اس کے تمام قرض خواہوں، تمام اراکین، تحلیل کاران اور کمپنی کے شراکتیوں، جیسی بھی صورت ہو، پر لازم ہو گی:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن کی جانب سے مفاہمت یا بندوبست کا کوئی بھی حکم نامہ جاری نہیں کیا جائے گا جب تک کمیشن کو یہ اطمینان نہ ہو جائے کہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت درخواست دینے والی کمپنی یا دیگر شخص نے، بذریعہ بیان حلفی یا بصورت دیگر، کمیشن کو کمپنی سے متعلق تمام اہم حقائق سے آگاہ کیا ہے، جیسے کمپنی کی مالی حالت، کمپنی کے تازہ ترین اکاؤنٹس پر آڈیٹر کی رپورٹ، کمپنی سے متعلق کوئی تفتیشی کارروائی جو زیر التوا ہو وغیرہ۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت مفاہمت یا بندوبست کے حکم نامے کی ایک نقل کمیشن کے مجاز افسر سے باضابطہ تصدیق کے بعد رجسٹرار کو حکم نامے کی تاریخ کے سات ایام کے اندر بھجوائی جائے گی۔

(۴) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت حکم نامہ جاری ہونے کے بعد اس کی ایک نقل کمپنی کے دستور کی ہر نقل کے ساتھ لف ہو گی یا اس صورت میں جب کمپنی کا کوئی دستور نہ ہو تو کمپنی کی ساخت معین یا مقرّر کرنے والے ہر دستاویز کی نقل کے ساتھ لف ہو گی۔

(۵) عدالت، اس دفعہ کے تحت کمیشن کو درخواست دینے کے بعد کسی بھی وقت، مقدمے یا کارروائی کو درخواست کے حتمی فیصلے تک جاری رہنے سے روک دے گی۔

(۶)اس دفعہ میں عبارت ''کمپنی'' سے اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی کمپنی جو مستوجب خاتمہ ہو مراد ہے اور عبارت ''بندوبست'' میں حصص کی مختلف اقسام کو اکھٹا کرنے یا حصص کو حصص کی مختلف اقسام میں بانٹنے یا دونوں طریقوں سے کمپنی کے سرمایہ حصص کی نو تنظیمی شامل ہے، اور اس دفعہ کے مقاصد کے لئے غیر محفوظ قرض خواہ جنہوں نے مقدمہ درج کرایا ہو یا ڈگری حاصل کی ہو کو دیگر غیر محفوظ قرض خواہوں کا ہم جماعت تصوّر کیا جائے گا۔

(۷)ذیلی دفعہ (۴) کی مقتضیات کی تعمیل میں کوئی کوتاہی یا خلاف ورزی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ ہو گی۔

**۲۸۰۔ کمیشن کا مفاہمت یا بندوبست پر عمل درآمد کا اختیار:-**(۱) جہاں کمیشن کمپنی کے حوالے سے دفعہ ۲۷۹ کے تحت مفاہمت یا بندوبست کی منظوری کا حکم نامہ جاری کرے گا، تو وہ، حکم نامہ جاری کرتے وقت یا اس کے بعد کسی بھی وقت کسی بھی معاملے کے حوالے سے یا مفاہمت یا بندوبست میں تغیر و تبدل کے لئے ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جو وہ مفاہمت یا بندوبست کے مکمل طور پر عمل پزیر ہونے کے لئے ضروری سمجھے۔

(۲) اگر کمیشن کو یہ اطمینان ہو کہ ذیلی دفعہ ۲۷۹ کے تحت منظور کردہ مفاہمت یا بندوبست تغیر و تبدل کے ساتھ یا اس کے بغیر تسلی بخش طریق کار میں نہیں چل پا رہے تو وہ کمپنی کے خاتمے کی کارروائی کا آغاز کر دے گا۔

**۲۸۱۔ قرض خواہوں اور اراکین کے ساتھ مفاہمت یا بندوبست کی معلومات:-**(۱) جہاں دفعہ ۲۷۹ کے تحت قرض خواہوں یا قرض خواہوں کی جماعت، یا اراکین یا اراکین کی جماعت کا اجلاس بلایا جائے تو—

(الف) قرض خواہوں یا اراکین کو اجلاس کے انعقاد کے لئے بھجوائے گئے ہر نوٹس کے ہمراہ ایک سٹیٹمنٹ بھی بھجوائی جائے گی جس میں مفاہمت یا بندوبست کی شرائط رکھی جائیں گی اور ان کے اثرات کی وضاحت کی جائے گی؛ اور خصوصی طور پر، کمپنی کے کسی بھی ڈائریکٹر بشمول چیف ایگزیکٹو کے کوئی بھی اہم مفادات اور ان پر مفاہمت یا بندوبست کے اثرات بیان ہوں گے، آیا بذات خود ان کی اپنی حیثیت میں یا بطور کمپنی کے اراکین یا قرض خواہ یا بصورت دیگر، اور جب تک کہ، یہ مختلف ہوں دیگر اشخاص کے مماثل مفادات پر ہونے والے اثرات سے؛اور

(ب) اشتہار کے ذریعے اجلاس بلانے کے پر نوٹس میں آیا مذکورہ بالا سٹیٹمنٹ شامل ہو گی یا اس جگہ اور طریقے کا نوٹیفکیشن ہو گا کہ اجلاس میں شرکت کے مستحق قرض خواہ یا اراکین مذکورہ بالا سٹیٹمنٹ کی نقول کیسے حاصل کر سکیں گے۔

(۲) جہاں مفاہمت یابندوبست کمپنی کے سند مقروضیت کے حاملین کے حقوق پر اثر انداز ہو رہا ہو، مذکورہ سٹیٹمنٹ کسی ڈِیڈ کے ٹرسٹیز کو سند مقروضیت کے اجرا کے حوالے سے معلومات اور وضاحت دے گی جیسا کہ کمپنیوں کے ڈائریکٹرز کو اس حوالے سے دینادر کار ہو۔

(۳) جہاں دیئے گئے اشتہار کے نوٹس میں یہ اعلان شامل ہو کہ مجوزہ مفاہمت یا بندوبست کی شرائط کی حامل سٹیٹمنٹ کی نقول اور ان کے اثرات کی وضاحت اجلاس میں شرکت کے مستحق قرض خواہ یا اراکین کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں، تو ہر مستحق قرض خواہ یا رکن، نوٹس میں بیان کردہ طریق کار میں درخواست دے کر، کمپنی کی جانب سے سٹیٹمنٹ کی نقل کے ہمراہ بلا معاوضہ حاصل کر سکتے ہیں۔

(۴) اس دفعہ کی مقتضیات کی تعمیل میں کوئی بھی کوتاہی یا خلاف ورزی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کا جرمانہ ہو گی؛ اور اس ذیلی دفعہ کے مقصد کے لئے کوئی بھی تحلیل کار اور ڈِیڈ کا ٹرسٹی جو کمپنی کی سند مقروضیت کے اجرا کے تحفظ کے لئے ہوں انہیں کمپنی کا افسر تصوّر کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص اس ذیلی دفعہ کا حصّہ نہیں ہو گا اگر وہ یہ ظاہر کرے کہ کوتاہی کسی دوسرے شخص، جو کہ ڈائریکٹر ہو، بشمول چیف ایگزیکٹو یا سند مقروضیت کے حامل کا ٹرسٹی، کی جانب سے اپنے اہم مفادات کے ضروری کوائف کی فراہمی سے انکار کے باعث ہوئی۔

(۵) ہر ڈائریکٹر، بشمول کمپنی کا چیف ایگزیکٹو اور کمپنی کی سند مقروضیت کے حاملین کے ٹرسٹیز، جیسا اس دفعہ کے مقاصد کے لئے ضروری ہو اپنے سے متعلق معاملات کا نوٹس کمپنی کو دیں گے اور کمپنی کی درخواست پر اس دفعہ کے مقاصد کے لئے ضروری ایسی مزید معلومات بھی فراہم کریں گے؛ اور، اگر وہ کمپنی کی جانب سے مقرّرہ وقت میں ایسا کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

**۲۸۲۔ کمیشن کا کمپنیوں کی تشکیل نو یا انضمام میں سہولت فراہم کرنے کا اختیار:۔**(۱) جہاں کمیشن کو دفعہ ۲۷۹ کے تحت درخواست دی گئی ہو کہ مفاہمت یا بندوبست کی منظوری دی جائے اور یہ ظاہر کیا گیا ہو کہ—

(الف) مفاہمت یا بندوبست کی تجویز کمپنی یا کمپنیوں کی تشکیل نو، یا دو یا دو سے زائد کمپنیوں کے انضمام یا کمپنی کی ایک یا ایک سے زائد کمپنیوں میں تقسیم کی غرض سے، یا اس سے متعلق دی گئی ہے؛

(ب) منصوبے سے متعلقہ کمپنی (''منتقل کنندہ کمپنی'') کی کوئی بھی انڈرٹیکنگ یا جائیداد یا ذمہ داریوں کا مکمل یا کچھ حصّہ منصوبہ کے تحت کسی دیگر کمپنی (''منتقل الیہ کمپنی'') میں منتقل کیا جانا ہے یا مجوزہ طور پر دو یا دو سے زائد کمپنیوں میں تقسیم اور منتقل کیا جانا ہے؛اور

(ج) درخواست گزاروں کی جانب سے بنائے گئے منصوبہ کی ایک نقل رجسٹرار کو جمع کرادی گئی ہے؛

تو کمیشن قرض خواہوں یا ان کی جماعت یا اراکین یا ان کی جماعت، جیسی بھی صورت ہو، کا اجلاس طلب، اہتمام اور منعقد کرنے کا حکم صادر کرے گا، ایسے طریق کار میں جیسا کہ کمیشن ہدایت کرے۔

(۲) جہاں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کمیشن کی جانب سے حکم جاری کیا گیا ہو تو ضم ہونے والی کمپنیوں یا وہ کمپنی جس کے حوالے سے تقسیم کی تجویز پیش کی گئی ہو سے درکار ہوگا کہ وہ کمیشن کی جانب سے طلب کردہ اجلاس کے لئے درج ذیل تقسیم کریں:—

(الف) ہر درخواست گزار کمپنی کے بورڈ کی جانب سے منصوبے کی مجوزہ شرائط کے بنائے گئے اور اختیار کئے گئے مسودے؛

(ب) اس بات کی تائید کہ منصوبے کے مسودے کی ایک نقل رجسٹرار کو جمع کرادی گئی ہے؛

(ج) درخواست گزار کمپنیوں کے بورڈ کی جانب سے ایک رپورٹ جس میں اراکین کی ہر جماعت پر مفاہمت کے اثرات کی وضاحت، خصوصی طور پر حصص کی ادل بدل کے تناسب کی خاکہ بندی تاکہ خصوصی تشخیصِ قدر کی صراحت؛

(د) تشخیصِ قدر، اگر کوئی ہو، کے حوالے سے ماہر کی رپورٹ؛

(ہ) کسی بھی درخواست گزار کمپنی کا مالیاتی سال اگر منصوبے کی منظوری کے مقاصد کے لئے طلب کئے گئے کمپنی کے پہلے اجلاس سے ایک سو اسی ایام قبل ختم ہوا ہو تو ایک ضمنی آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارہ۔

(۳) کمیشن آیا حکم نامے کے ذریعے مفاہمت یا بندوبست کی منظوری دے گا یا ایک متاخر حکم نامے کے ذریعے درج ذیل تمام یا ان میں سے کسی معاملات کے لئے احکامات وضع کرے گا—

(الف) کسی منتقل کنندہ کمپنی کی انڈرٹیکنگ اور جائیداد یا ذمہ داریوں کے کل یا کچھ حصے کی منتقل الیہ کمپنی کو منتقلی؛

(ب) منتقل الیہ کمپنی کی جانب سے کسی حصص، سند مقروضیت، پالیسیوں یا دیگر مماثل مفادات کی اس کمپنی میں الاٹمنٹ یا تخصیص جس کو مفاہمت یا بندوبست کے تحت کمپنی نے کسی شخص کو یا کسی شخص کے لئے الاٹ یا مصرحہ کرنے ہوں؛

(ج) منتقل کنندہ کمپنی کے خلاف یا کی جانب سے زیر التوا کسی بھی قانونی کارروائی کی منتقل الیہ کمپنی کے خلاف یا کی جانب سے استمرار؛

(د) کسی منتقل کنندہ کمپنی کی، بغیر خاتمہ، تحلیل؛

(ہ) کسی شخص کے لئے بنائے جانے والے احکامات جو، کمیشن کے ہدایت کردہ ایسے وقت اور طریقِ کار میں، مفاہمت یابندوبست سے اختلاف رکھتا ہو؛

(و) ایسے اتفاقی، ضمنی اور ذیلی معاملات جو تشکیل نو، انضمام یا تقسیم کو مکمل اور مؤثر طریقے سے پورا کرنے کے لئے ضروری ہوں۔

(۴) اگر اس دفعہ کے تحت جاری کردہ کوئی حکم نامہ جائیداد یا ذمہ داریوں کی منتقلی کی وضاحت کرے——

(الف) جائیداد بذریعہ حکم نامہ منتقل کنندہ کمپنی کو مستقل طور پر منتقل کر دی گئی ہے، اور

(ب) ذمہ داریاں بذریعہ حکم نامہ اس کمپنی کو منتقل کر دی گئی ہیں اور اب یہ اس کی ذمہ داریاں ہیں۔

(۵) اسٹام ایکٹ ۱۸۹۹ اور فی الوقت نافذ العمل کسی بھی قانون میں موجود کسی امر کے باوجود، اس حصّے کے تحت کسی مفاہمت یابندوبست کی کمیشن کی جانب سے منظوری کے باعث منتقل الیہ کمپنی کی انڈرٹیکنگ کے کل یا کچھ حصّے اور منتقل کنندہ کمپنی کی جائیداد کے انتقال پر کوئی اسٹام ڈیوٹی قابل ادا نہ ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ یہ شق ان کمپنیوں پر جن کے رجسٹرڈ دفاتر درج ذیل کی حدود میں ہوں درج بالا انداز میں لاگو ہوگی:

(الف) فی الفور لاگو ہوں گی دارالحکومت اسلام آباد کی؛

(ب) متعلقہ صوبائی حکومتوں کی جانب سے اعلان یا قانون سازی کئے جانے پر صوبوں کی؛

(٦) مفاہمت یابندوبست کے غیر مؤثر ہونے کے باعث جائیداد (اگر حکم نامی میں ایسی ہدایات ہوں) کسی قسم کی ذمہ داری سے مستقل طور پر آزاد ہو جائے گی۔

(۷) اس دفعہ کے تحت کمیشن کی جانب سے تشکیل نو، انضمام یا تقسیم کی منظوری کے لئے صادر کئے گئے حکم نامہ کی ایک نقل، کمیشن کی جانب سے مجاز افسر سے باضابطہ تصدیق کے بعد حکم نامے کی تاریخ سے سات ایام کے اندر رجسٹرار کو بھجوائی جائے گی۔

(۸) اس دفعہ میں ''جائیداد'' میں ہر وصف کی جائیداد، حقوق اور اختیارات شامل ہیں؛ اور ''ذمہ داریوں'' میں فرائض شامل ہیں۔

(۹)اس دفعہ میں عبارت ''منتقل الیہ کمپنی'' میں کوئی کمپنی شامل نہیں ہوگی سوائے ان کے جو ایکٹ میں کمپنی کے مفہوم پر پورا اترتے ہوں اور عبارت ''منتقل کنندہ کمپنی''میں کوئی بھی باڈی کارپوریٹ شامل ہیں، خواہ وہ ایکٹ میں کمپنی کے مفہوم میں آتا ہو یا نہیں۔

**۲۸۳۔ دفعات ۲۷۹ اور ۲۸۲ کے تحت درخواستوں کے لئے رجسٹرار کو نوٹس:۔** کمیشن دفعات ۲۷۹ اور ۲۸۲ کے تحت دی گئی ہر درخواست کا نوٹس رجسٹرار کو دے گا اور ان دفعات کے تحت حکم جاری کرنے سے قبل رجسٹرار کی جانب سے کئے جانے والے اظہار، اگر کوئی ہو، کو ملحوظ خاطر رکھے گا۔

**۲۸۴۔ ہولڈنگ کمپنیوں کی کل ملکیتی ضمنی کمپنیوں کا انضمام:۔**(۱)ایک کمپنی اور ایک یا ایک سے زائد دیگر کمپنیاں جو بلواسطہ یا بلاواسطہ کلّی طور پر اس کی ملکیت ہو ضم ہو کر ایک کمپنی(وہ کمپنی جس کا پہلے حوالہ دیا گیا) کی طرح بغیر دفعات ۲۷۹ سے ۲۸۲ کی تعمیل کئے اپنا کام جاری رکھ سکتی ہے، اگر ــــــ

(الف)انضمام کا منصوبہ ضم ہونے والی ہر کمپنی کے بورڈ نے منظور کیا ہو؛اور

(ب)ہر قرارداد میں پیش بینی کی جائے کہ۔

(ایک) منتقل الیہ کمپنی کے علاوہ منتقل کنندہ کمپنی کا ہر حصص بغیر کسی ادائیگی یا دیگر معاوضے کے منسوخ کر دیا جائے گا؛اور

(دو)بورڈ مطمئن ہو کہ منتقل الیہ کمپنی انضمام کے مؤثر ہونے کی تاریخ کے فوراً بعد ایک سال کے عرصے میں اپنے تمام قرضے ادا کرنے کے قابل ہو جائے گی اور اس حوالے سے بیان حلفی سے مصدقہ حلف نامہ بھی رجسٹرار کو جمع کرایا جائے گا؛اور

(تین)قرارداد میں نامزد شخص یا اشخاص منتقل الیہ کمپنی کا ڈائریکٹر یا ڈائریکٹرز ہوں گے۔

(۲)دو یا دو سے زائد کمپنیاں جو بلواسطہ یا بلاواسطہ ایک ہی شخص کی ملکیت ہوں، ضم ہو کر ایک کمپنی کی طرح بغیر دفعہ ۲۷۹ یا دفعہ ۲۸۲ کی تعمیل کئے اپنا کام جاری رکھ سکتی ہیں، اگر ــــــ

(الف)انضمام کا منصوبہ ضم ہونے والی ہر کمپنی کے بورڈ نے منظور کیا ہو؛اور

(ب)ہر قرارداد میں پیش بینی کی جائے کہ۔

(ایک) منتقل الیہ کمپنی کے علاوہ منتقل کنندہ کمپنی کا ہر حصص بغیر کسی ادائیگی یا دیگر معاوضے کے منسوخ کر دیا جائے گا؛اور

(دو) بورڈ مطمئن ہو کہ منتقل الیہ کمپنی انضمام کے مؤثر ہونے کی تاریخ کے فوراً بعد ایک سال کے عرصے میں اپنے تمام قرضے ادا کرنے کے قابل ہو جائے گی اور اس حوالے سے بیان حلفی سے مصدقہ حلف نامہ بھی رجسٹرار کو جمع کرایا جائے گا؛ اور

(تین) قرارداد میں نامزد شخص یا اشخاص منتقل الیہ کمپنی کا ڈائریکٹر یا ڈائریکٹرز ہوں گے۔

(۳) ہر ضم ہونے والی کمپنی کا بورڈ مجوزہ انضمام کے مؤثر ہونے سے کم از کم بیس ایام قبل کمپنی کے ہر محفوظ قرض خواہ کو مجوزہ انضمام کا نوٹس بھجوائے گا۔

(۴) بحیثیت مجموعی، اس دفعہ کے تحت انضمام کی منظوری کی قراردادوں سے یہ تصوّر کیا جائے گا کہ انضمام کی تجویز مرتب ہوئی ہے جو کہ منظور ہو گئی ہے۔

(۵) منتقل الیہ کمپنی، مصرحہ طریقِ کار میں، ایسے منظور شدہ منصوبے کی ایک نقل رجسٹرار کو جمع کرائے گی جہاں کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر واقع ہو۔

(۶) اس دفعہ کی مقتضیات کی تعمیل میں کوتاہی یا خلاف ورزی ایک جرم ہو گا جس کی سزا معیاری پیمانے پر درجہ دوم کا جرمانہ ہو گی۔

**۲۸۵۔ منصوبے یا معاہدے سے اختلاف رکھنے والے اراکین کے حصص حاصل کرنے کا اختیار:-** (۱) جہاں کسی کمپنی (اس دفعہ میں منتقل کنندہ کمپنی سے محولہ ہے) میں موجود حصص یا حصص کی کسی قسم کو دوسری کمپنی (اس دفعہ میں منتقل الیہ کمپنی سے محولہ ہے) میں، منتقل الیہ کمپنی کی جانب سے اس حوالے سے پیشکش کے ایک سو بیس ایام کے اندر، منتقل کرنے کا کوئی منصوبہ یا معاہدہ، منتقلی میں ملوث حصص (سوائے ان حصص کے جن کی منتقل الیہ کمپنی یا اس کی کسی ضمنی کمپنی پیشکش کی تاریخ پر خود، یا کسی نامزد شخص کے ذریعے، حامل ہو) کی قدر کے دس حصّوں میں سے کم از کم نو حصّوں کے حاملین کی جانب سے منظور ہو جائے، تو منتقل الیہ کمپنی، مذکورہ ایک سو بیس ایام کے اختتام کے بعد ساٹھ ایام کے اندر کسی بھی وقت، مصرحہ طریق کار میں اختلاف رکھنے والے حصص دار کو نوٹس دے گی کہ وہ اس کے حصص حاصل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؛ جب ایسا نوٹس دیا جائے گا تو منتقل الیہ کمپنی، تاوقتیکہ، اختلاف رکھنے والے حصص دار کی جانب سے نوٹس دئے جانے کی تاریخ سے تیس ایام کے اندر دی جانے والی درخواست پر، کمیشن کا یہ خیال ہو کہ اس کے برعکس حکم صادر کرنا درست ہے، وہ حصص حاصل کرنے کی مستحق اور پابند ہو گی، منصوبے یا معاہدے کے تحت، ان شرائط پر جن پر خوشنودی رکھنے والے حصص داران کے حصص منتقل الیہ کمپنی کو منتقل کئے جاتے ہیں:

مگر شرط یہ ہے کہ، جہاں منتقل الیہ کمپنی انتقال میں ملوث حصص کی اس قسم کی مذکورہ بالا طریقے سے پہلے ہی حامل ہو جن کی قدر کمپنی میں موجود اسی قسم کے تمام حصص کے مجموعے کی قدر سے ایک تہائی سے زیادہ ہو تو مذکورہ بالا احکامات کا اس ذیلی دفعہ پر اطلاق نہیں ہو گا، تاوقتیکہ۔

(الف) منتقل الیہ کمپنی انتقال میں ملوث اس قسم کے حصص (سوائے ان کے جو مذکورہ بالا کے مطابق پہلے ہی کمپنی کی ملکیت ہوں) کے تمام حاملین کو مماثل شرائط کی پیشکش نہ کر دے؛اور

(ب) منصوبے یا معاہدے سے راضی حاملین، انتقال میں ملوث حصص (سوائے ان کے جو مذکورہ بالا کے مطابق پہلے ہی کمپنی کی ملکیت ہوں) کی قدر کے دس میں سے کم از کم نو حصّوں کی ملکیت رکھنے کے باوجود، ان حصص کے حاملین کی تین چوتھائی تعداد سے کم نہیں۔

(۲) جہاں مذکورہ بالا کسی منصوبے یا معاہدے کی پیروی میں، کمپنی میں حصص، یا حصص کی کوئی قسم کسی دوسری کمپنی یا اس کے کسی نامزد شخص کو منتقل کئے جائیں، اور وہ حصص کسی دیگر حصص یا کسی دیگر حصص کی وہی قسم، جیسی بھی صورت ہو، کے ہمراہ پہلی مذکورہ کمپنی میں جس کی منتقل الیہ کمپنی یا اس کی ضمنی کمپنی خود، یا بذریعہ نامزد شخص تاریخ انتقال پر حامل تھی، پہلی مذکورہ کمپنی کے حصص، یا حصص کی اس قسم کی قدر نو تہائی پر محیط ہو، تو۔

(الف) منتقل الیہ کمپنی، تاریخ انتقال (بجز اس کے کہ منصوبے یا معاہدے کی پیروی میں کسی سابقہ منتقلی میں مطالبے کی تعمیل ہو چکی ہو) سے تیس ایام کے اندر، باقی حصص یا اسی قسم کے باقی حصص کے حاملین کو مصرحہ طریق کار میں ان حقائق کا نوٹس دے گی کہ کون منصوبے یا معاہدے سے رضامند نہیں؛اور

(ب) ایسا کوئی بھی حامل، نوٹس موصول ہونے کے نوّے ایام کے اندر، منتقل الیہ کمپنی سے جملہ حصص حاصل کرنے کا مطالبہ کرے گا؛

اور جہاں حصص دار شق (ب) کے تحت حصص کے حوالے سے نوٹس دے گا، تو منتقل الیہ کمپنی، منصوبے یا معاہدے کے تحت، ان شرائط پر حصص کے حصول کی مستحق اور پابند ہو گی جن پر رضامند حصص داران کے حصص منتقل کئے گئے تھے، یا ایسی شرائط جن پر رضامندی حاصل کی جا سکے، یا جیسا کمیشن منتقل الیہ کمپنی یا حصص دار کی درخواست پر غور کر کے فیصلہ دے۔

(۳) جہاں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت منتقل الیہ کمپنی کی جانب سے نوٹس دیا گیا ہو اور کمیشن نے، اختلاف رائے رکھنے والے حصص دار کی جانب سے درخواست پر، اس کے خلاف فیصلہ نہ دیا ہو، تو منتقل الیہ کمپنی، نوٹس کی تاریخ سے تیس ایام

کے اختتام پر یا، اگر اختلاف رائے رکھنے والے حصص دار کی درخواست کمیشن کے پاس زیر التوا ہو، تو درخواست سے نمٹنے کے بعد، منتقل کنندہ کمپنی کو انتقال نامہ کے ہمراہ نوٹس کی ایک نقل بھجوائے گی جس پر حصص دار کی جانب سے منتقل الیہ کمپنی کے کسی مقرّرہ شخص اور منتقل الیہ کمپنی کی جانب سے کمپنی نے خود عمل درآمد کیا ہو اور، اس دفعہ کے سبب، جن حصص کے حصول کی کمپنی مستحق ہو ان کے عوض منتقل الیہ کمپنی کی جانب سے منتقل کنندہ کمپنی کو قابل ادا رقم یا دیگر معاوضہ ادا یا منتقل کر دے گی؛ اور منتقل کنندہ کمپنی۔

(الف) اس کے نتیجے میں منتقل الیہ کمپنی کو ان حصص کے حامل کے طور پر رجسٹر کر دے گی؛ اور

(ب) ایسی رجسٹریشن کے تیس ایام کے اندر، اختلاف رائے رکھنے والے حصص داران کو منتقل الیہ کمپنی کی جانب سے واجب الوصول رقم اور دیگر معاوضے کی وصولی اور ایسی رجسٹریشن کے بارے میں بتائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ ان حصص کے لئے انتقال نامہ درکار نہیں ہو گا جن کا شیئر وارنٹ فی الوقت باقی ہو۔

(۴) منتقل کنندہ کمپنی کو اس دفعہ کے تحت وصول ہونے والی کوئی بھی رقم فی الفور شیڈولڈ بینک میں کھولے گئے ایک علیحدہ اکاؤنٹ میں جمع کرا دی جائے گی اور موصول ہونے والی رقم یا دیگر معاوضہ اس کمپنی کی جانب سے مذکورہ رقم یا دیگر معاوضہ کے حوالے سے حصص کے مستحق ان متعدد اشخاص کے لئے ٹرسٹ کے طور پر رکھی جائے گی۔

(۵) مندرجہ ذیل احکامات کا اطلاق منتقل کنندہ کمپنی کے حصص یا حصص کی کسی قسم کی منتقل الیہ کمپنی کو انتقال پر مشتمل منصوبے یا معاہدے سے متعلق ہر پیشکش پر ہو گا، جیسا کہ ــ

(الف) ایسی ہر پیشکش یا پیشکش پر محیط ہر مراسلہ یا منتقل کنندہ کمپنی کے بورڈ کی جانب سے اراکین کو ایسی پیشکش منظور کرنے کی ہر تجویز ایسی معلومات کے ہمراہ ہو گی جو مصرحہ ہو؛

(ب) ایسی ہر پیشکش میں منتقل الیہ کمپنی کی یا اس کی جانب سے سٹیٹمنٹ شامل ہو گی جس میں بوقت ضرورت نقد رقم کی موجودگی کی یقین دہانی کے لئے کئے گئے احکامات ظاہر کئے جائیں گے؛

(ج) ہر مراسلہ جس میں ایسی پیشکش یا اس کی منظوری کی تجویز شامل ہو رجسٹرار کو رجسٹریشن کے لئے پیش کیا جائے گا اور ایسا کوئی بھی مراسلہ رجسٹر ہونے تک جاری نہیں کیا جائے گا؛

(د) رجسٹرار ایسا کوئی بھی مراسلہ رجسٹر کرنے سے انکار کر سکتا ہے جس میں شق (الف) کے تحت مطلوب معلومات شامل نہ ہو یا معلومات اس انداز سے واضح کی گئی ہو جو گمراہ کن، غلط اور جھوٹا ہونے کا تاثر دیتی ہو؛ اور

(ہ) رجسٹرار کے کسی ایسے مراسلے کی رجسٹریشن سے انکار کے حکم کے خلاف کمیشن میں اپیل کی جا سکتی ہے۔

(۶) کمیشن یا کوئی بھی فریق کسی بھی معاملے پر، بشمول لیکن انہی تک محدود نہیں، جیسا کہ دفعات ۲۷۹ سے ۲۸۵ کے تحت فراہم کیا گیا ہے کمپنی کی ذمہ داریوں یا اس سے جڑے معاملات کے تعین پر ضروری احکامات کے لئے عدالت میں ریفرنس دائر کر سکتے ہیں۔

(۷) جو کوئی بھی ذیلی دفعہ (۵) کی شق (ج) میں محولہ غیر رجسٹر شدہ مراسلہ جاری کرے گا معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

(۸) دفعات ۲۷۹ سے ۲۸۳ اور ۲۸۵ میں موجود کسی امر کے باوجود، عدالت کمیشن کے اختیارات کا استعمال کرے گی ایسی کمپنیوں یا کمپنیوں کی قسم یا جو ایسے سرمائے کی حامل ہوں جیسا کہ وفاقی حکومت کے متعلقہ ذمہ دار وزیر کی جانب سے نوٹی فائیڈ ہو۔

## حصّہ نو

## جبر واستبداد اور بدانتظامی کا تدارک

**۲۸۶۔ عدالت کو درخواست:-** (۱) اگر کوئی رکن یا اراکین جو کمپنی کے جاری کردہ سرمایہ حصص کے کم از کم دس فیصد کے حاملین ہوں، یا کوئی قرض خواہ یا قرض خواہان کمپنی کے ادا شدہ سرمائے کے کم از کم دس فیصد کے مثاوی مفاد رکھتے ہوں، شکایت کرتا یا کرتے ہیں، کمیشن یا رجسٹرار کی یہ رائے ہو، کہ کمپنی کے امور غیر قانونی یا دھوکہ دہی کے طریق کار میں، یا ایسے طریق کار میں جس کا ذکر اس کے دستور میں نہ ہو، یا کسی رکن یا اراکین یا قرض خواہ یا قرض خواہان پر جابرانہ طریق کار میں، یا عوامی مفاد کے منافی متعصبانہ طریق کار میں چلائے جا رہے ہیں یا ممکنہ طور پر چلائے جائیں گے تو، ایسا رکن یا اراکین، یا قرض خواہ یا قرض خواہان، جیسی بھی صورت ہو، کمیشن یا رجسٹرار اس دفعہ کے تحت حکم نامے کے لئے پٹیشن کے ذریعے عدالت کو درخواست دے گا۔

(۲) اگر، ایسی کسی پٹیشن پر، عدالت کی یہ رائے ہو کہ —

(الف) کمپنی کے امور مذکورہ بالا طریقے سے چلائے جا رہے ہیں یا ممکنہ طور پر چلائے جائیں گے؛ اور

(ب) کمپنی کا خاتمہ ارا کین یا قرض خواہوں کے لئے نامناسب طور پر متعصبانہ ہو گا؛

تو عدالت، شکایت کردہ معاملات کے حل کے لئے، ایسا فرمان جاری کر سکے گی جو وہ مناسب سمجھے، آیا مستقبل میں کمپنی کے امور کے انضباط کے لئے، کمپنی کے ارا کین کے حصص کی کمپنی یا کمپنی کے دیگر ارا کین کی جانب سے خریداری کے لئے اور، کمپنی کی جانب سے خریداری کی صورت میں، اس مطابق کمپنی کے سرمائے میں کمی کے لئے، یا بصورت دیگر۔

(۳) جہاں اس دفعہ کے تحت کسی فرمان سے کمپنی کے دستور یا قواعد وضوابط میں تبدیلی واقع ہوتی ہے یا اضافہ ہوتا ہے تو، کمپنی کے پاس عدالت کی اجازت کے بغیر فرمان کے احکامات سے غیر مربوط دستور یا قواعد وضوابط میں مزید تبدیلی یا اضافہ کرنے کا اختیار نہیں ہو گا؛ اور فرمان کے باعث ہونے والی تبدیلی یا اضافے کا وہی اثر ہو گا جیسے کمپنی کی قرارداد کے ذریعے باضابطہ کی گئی ہوں اور اس ایکٹ کے احکامات کا دستور اور قواعد وضوابط پر تبدیلیوں کے مطابق اطلاق ہو گا۔

(۴) اس دفعہ کے تحت کمپنی کے دستور یا قواعد وضوابط میں تبدیلی یا اضافے کا باعث بننے والے، یا تبدیلی یا اضافے کا موقع فراہم کرنے والے، فرمان کی نقل صادر ہونے کے چودہ ایام کے اندر، کمپنی کی جانب سے رجسٹرار کو رجسٹریشن کے لئے دی جائے گی؛ اور اگر کمپنی اس ذیلی دفعہ کی تعمیل میں کوتاہی کرتی ہے تو، کمپنی اور کوتاہی کرنے والے کمپنی کے تمام افسران معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کے مستوجب ہوں گے۔

(۵) اس دفعہ کے احکامات کسی دیگر تدبیر یا کارروائی پر کسی دیگر شخص کے حق کو مضرت نہیں پہنچائیں گے۔

**۲۸۷۔ دفعہ ۲۸۶ کے تحت عدالتی اختیارات:۔** دفعہ ۲۸۶ کے تحت عدالتی اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، اس دفعہ کے تحت کوئی بھی فرمان درج ذیل کی وضاحت کے لئے ہو گا—

(الف) کسی معاہدے کے خاتمے، مسترد کرنے یا ترمیم کی، جیسے بھی کمپنی یا کسی ڈائریکٹر، بشمول چیف ایگزیکٹو یا دیگر افسر، میں طے پایا ہو، ایسی شرائط وضوابط پر، جو تمام صورت حال میں عدالت کی رائے میں منصفانہ اور عادلانہ ہوں؛

(ب) کوئی بھی منتقلی، اشیا کی ترسیل، ادائیگی، عمل در آمد یا دیگر کوئی لین دین جن کا تعلق جائیداد سے نہ ہو کمپنی کی جانب سے یا اس کے خلاف نوے ایام کے اندر درخواست کی تاریخ سے قبل جو کہ، اگر کسی فرد کی جانب سے یا اس کے خلاف کی گئی ہوں، اس کی سیالیت میں دھوکہ دہی کی حالت تصور کی جائے گی؛ اور

(ج) کوئی بھی دیگر معاملہ، بشمول انتظامیہ میں تبدیلی، جس کے بارے میں عدالت کی رائے ہو کہ اہتمام کیا جانا عادلانہ اور منصفانہ ہے۔

**۲۸۸۔ عبوری فرمان:-** دفعہ ۲۸۶ کے تحت حتمی فرمان کے اجرا میں تاخیر پر عدالت، کارروائی کے کسی فریق کی درخواست پر ،ایسا عبوری فرمان جاری کرے گی جو وہ کمپنی کے امور کی انجام دہی کے لئے بہتر سمجھے، ایسے شرائط و ضوابط پر جو عادلانہ اور منصفانہ ہوں۔

**۲۸۹۔ ہرجانے کا دعویٰ ناقابل قبول:-** جہاں دفعہ ۲۸۶ کے تحت جاری کردہ عدالتی فرمان کسی بندوبست کو ختم، مسترد یا اس میں ترمیم کرتا ہے، تو اس فرمان کے باعث کسی بھی شخص کی جانب سے، آیا معاہدے کی پیروی میں یا اس کے علاوہ، عہدے سے محرومی یا کسی دیگر حوالے سے کمپنی کے خلاف تاوان یا ہرجانے کے لئے کسی بھی قسم کا کوئی دعویٰ نہیں کر سکتا۔

**۲۹۰۔ اس حصّے کے تحت کارروائیوں پر بعض دفعات کا اطلاق:-** دفعہ ۲۸۶ کے تحت درخواست کے حوالے سے، دفعات ۳۹۵ سے ۴۰۰ کا مناسب تبدیلیوں کے ساتھ ایسا اطلاق ہوگا جیسے ان کا خاتمے کے حوالے سے اطلاق ہوتا ہے۔

**۲۹۱۔ منصرم کی جانب سے مناظمت:-** (۱) اگر کسی بھی وقت کمپنی کے اداشدہ سرمائے میں کم از کم ساٹھ فیصد کے مساوی رقم کے برابر مفاد کے حامل قرض خواہ یا قرض خواہان کمیشن کو شکایت کرتا یا کرتے ہیں کہ—

(الف) کمپنی کے امور یا کاروبار اس طریق کار میں چلائے یا انجام دئے جا رہے ہیں یا چلائے یا انجام دئے گئے ہیں جو ممکنہ طور پر کمپنی، اس کے اراکین، یا قرض خواہوں کے مفاد کے لئے مضر ہوں، یا کمپنی کا کوئی بھی ڈائریکٹر یا کمپنی کی انتظامیہ سے متعلق شخص خیانت، بدعنوانی یا کمپنی یا کمپنی کے اراکین یا قرض خواہوں یا ڈائریکٹر کے بغرض بداعمالی کا مرتکب ہو یا رہا ہو؛

(ب) کمپنی کے امور یا کاروبار اس کے اراکین یا قرض خواہوں یا کسی دیگر شخص کی حق تلفی یا دھوکا دہی یا غیر قانونی مقاصد کے لئے، یا اس طریق کار میں جو ایسے اشخاص کے لئے متعصبانہ ہو یا مذکورہ بالا مقاصد کے لئے چلایا یا انجام دیا جا رہا یا جاتا رہا ہو؛ یا

(ج) کمپنی کے امور اس کے اراکین کو معقول معاوضے سے محروم کرنے کے لئے چلائے یا انجام دئے جا رہے ہوں؛ یا

(د) لگایا جانے والا یا کمپنی کی ملکیت کوئی بھی صنعتی پراجیکٹ یا یونٹ جو ابھی تک نامکمل ہو یا اس نے کام شروع نہ کیا ہو یا اچھی طرح سے نہ چل رہا ہو یا اس کی پیداوار یا کارکردگی کا معیار اتنا گر گیا ہو کہ۔

(ایک) سکیورٹیز ایکسچینج کو حوالہ دئے گئے حصص کی مارکیٹ کی قدر یا اس حصص کی کل قیمت اس کی مساواتی قدر سے بچھتر فیصد یا اس سے زائد گر گئی ہو؛ یا

(دو) ڈیٹ اکوئیٹی کا تناسب نو کے مقابلے میں ایک کی شرح سے گر گیا ہو؛ یا

(تین) موجودہ تناسب پانچ کے مقابلے میں ایک کی شرح سے گر گیا ہو؛ یا

(ہ) کمپنی کا ملکیتی کوئی بھی صنعتی یونٹ جو دو سال کے عرصے سے کام نہ کر رہا ہو یا سابقہ دو سال میں غیر مسلسل یا جزوی طور پر کام کر رہا ہو؛ یا

(و) کمپنی کے مجموعہ خسارے اس کے اداشدہ سرمائے کے ساٹھ فیصد سے تجاوز کر جائیں؛

اور کمیشن سے درخواست کرے کہ وہ اس دفعہ کے تحت کارروائی کرے تو کمیشن، کمپنی کو شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد، اس ایکٹ یا کسی دیگر قانون کے تحت کی جانے والی کسی دیگر کارروائی کو مضرت پہنچائے بغیر، حکم نامے میں مصرحہ ایسی شرائط وضوابط سے مشروط کمپنی کے امور کی مناظمت کے لئے بینک دولت پاکستان کی تجویز پر بنائے گئے پینل سے شکایت موصول ہونے کے ساٹھ ایام کے اندر تحریری فرمان کے ذریعے ایک منصرم (administrator) مقرّر کرے گا جو بعد ازیں منصرم کے نام سے منسوب ہو گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن اگر ایسا کرنا ضروری سمجھے، وجوہ قلمبند کرنے کے لئے، یا جن کی شکایت پر منصرم مقرّر کرنے کی تجویز دی گئی ان قرض خواہوں کی درخواست پر، اور بینک دولت پاکستان کو ایک نوٹس دینے کے بعد، ایک ایسا شخص مقرّر کرے گا جس کا نام منصرم بننے کی غرض سے بنائے گئے پینل میں نہ ہو۔

وضاحت:- شق (ج) کے مقاصد کے لئے، اراکین معقول معاوضے سے محروم سمجھے جائیں گے اگر، مماثل درجے کی کسی انٹرپرائز کے حوالے سے، کمپنی لگاتار تین سال کے عرصہ کے لئے کوئی یا موزوں حصّہ منقسمہ ظاہر نہیں کرتی یا اس میں ناکام رہتی ہے۔

(۲) منصرم کو کمیشن کی جانب سے مصرحہ معاوضہ موصول ہو گا۔

(۳) منصرم کی تاریخ تقرر پر اور اس سے، کمپنی کے امور کی مناظمت اس کی ذمہ داری ہو گی، اور اسے بورڈ یا مناظمت کے ذمہ دار دیگر اشخاص کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے اور ایسے تمام ڈائریکٹرز اور اشخاص اس مناظمت اور اختیارات سے محروم ہو جائیں گے اور کام کرنا یا اپنا عہدہ چھوڑ دیں گے۔

(۴) جہاں منصرم پر یہ ظاہر ہو کہ خرید و فروخت کا کوئی ایجنسی معاہدہ کیا گیا ہے، یا دی گئی کوئی بھی ملازمت، واضح طور پر کسی ڈائریکٹر یا ذمہ دار برائے مناظمت کسی دیگر شخص یا اس کے نامزد افراد کو فائدہ اور عام اراکین کے مفاد کو نقصان پہنچانے کے لئے ہے، تو منصرم، کمیشن کی تحریری منظوری کے ساتھ، ایسے معاہدے یا ملازمت کو انجام پہنچا دے گا۔

(۵) ذیلی دفعہ (۳) یا ذیلی دفعہ (۴) کے تحت معاہدے، ملازمت یا عہدے کے خاتمے پر کوئی بھی شخص کسی بھی معاوضے یا ہر جانے، کی ادائیگی، کا مستحق نہیں ہوگا۔

(۶) اگر کسی بھی وقت کمیشن کو یہ لگے کہ منصرم کے تقرّر کے مقاصد حاصل کر لئے گئے ہیں تو وہ کمپنی کو ڈائریکٹرز کے تقرّر کی اجازت دے دے گا اور، ڈائریکٹرز کے تقرّر پر، منصرم اپنا عہدہ چھوڑ کر دے گا۔

(۷) بہ استثنا اس کے جس کی ذیلی دفعہ (۸) میں وضاحت کی گئی ہے، منصرم اس دفعہ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد و ضوابط کی پیروی میں نیک نیتی سے کچھ بھی کرتا ہے یا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اس کے خلاف کوئی بھی مقدمہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

(۸) ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۱۰) کے تحت کمیشن اور ذیلی دفعہ (۴) کے تحت منصرم کے فیصلے سے نالاں کوئی بھی شخص فیصلے کی تاریخ سے ساٹھ ایام کے اندر وفاقی حکومت کے متعلقہ ذمہ دار وزیر سے ایسے فیصلے کے خلاف اپیل کر سکتا ہے۔

(۹) اگر کوئی شخص منصرم کو کمپنی سے متعلق کوئی بھی جائیداد، ریکارڈ یا دستاویز دینے میں ناکام رہتا ہے یا اس کو درکار معلومات فراہم نہیں کرتا یا کسی بھی طرح سے منصرم کے لئے کمپنی کے امور کی مناظمت میں رکاوٹیں حائل کرتا ہے یا کسی بھی طرح سے کمپنی کی نمائندگی کرتا ہے یا کرنے کی کوشش کرتا ہے تو کمیشن تحریری حکم نامے کے ذریعے ایسے شخص کو معیاری پیمانے کے درجہ سوم کا مستوجب ہونے کی ہدایت جاری کرے گا۔

(۱۰) کمیشن منصرم کو اس کے اختیارات اور فرائض کے حوالے سے ایسی ہدایات جاری کرے گا جو وہ کیس کی صورت حال میں مناسب سمجھے، اور منصرم کسی بھی وقت کمیشن کو کمپنی کی مناظمت چلانے کے انداز یا ایسی مناظمت کے دوران اٹھنے والے مسائل کے حوالے سے ہدایات کے لئے درخواست کر سکتا ہے۔

(۱۱) اس دفعہ کی پیروی میں کمیشن کا کوئی بھی حکم نامہ یا فیصلہ یا ہدایت حتمی ہوں گے اور انہیں کسی بھی عدالت میں زیر بحث نہیں لایا جائے گا۔

(۱۲) کمیشن اس دفعہ کے اغراض کے لئے ضوابط وضع کر سکے گا۔

(۱۳) اس ایکٹ یا کسی دیگر قانون یا معاہدے، یا کمپنی کے دستور یا قواعد و ضوابط کے کسی دیگر احکام میں موجود کسی امر کے باوجود اس دفعہ کے احکامات مؤثر ہوں گے۔

**۲۹۲۔زوال پذیر پبلک سیکٹر کمپنیوں کی بحالی:۔**(۱)اس دفعہ کے احکامات کا اطلاق ان پبلک سیکٹر کمپنیوں پر ہوگا جنہیں مالیاتی یا عملی مسائل کا سامنا ہو اور وفاقی حکومت کے متعلقہ ذمہ دار وزیر نے اس کے زوال پذیر ہونے کا اعلان کر دیا ہو۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جب ایک کمپنی زوال پذیر منکشف ہو جاتی ہے تو وفاقی حکومت کے متعلقہ ذمہ دار وزیر کی جانب سے مجاز کوئی بھی ادارہ،اتھارٹی، کمیٹی یا شخص اس کی بنا پر ایسی کمپنی کی بحالی، تعمیر نو یا تنظیم نو کا منصوبہ، آئندہ اس دفعہ میں منصوبہ بحالی کے نام سے موسوم ہوگا، بنا سکتے ہیں۔

(۳) مذکورہ بالا احکامات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، منصوبہ بحالی کسی دیگر معاملے کے علاوہ، درج ذیل میں سے تمام یا کچھ کی وضاحت کرے گا—

(الف)دفعہ ۸۹ میں محولہ تمام یا کچھ معاملات کی وضاحت یا تعمیر نو، سمجھوتا، انضمام یا دیگر بندوبست تاکہ دفعہ ۲۷۹ یا دفعہ ۲۸۲ یا دفعہ ۲۸۵ میں محولہ تمام یا کچھ معاملات کی وضاحت کے لئے سرمائے میں کمی؛

(ب)سرمایہ حصص میں تبدیلی اور حصص داران یا حصص داران کی کسی جماعت کی ذمہ داریوں اور حقوق میں ترمیم؛

(ج)قرض کی ساخت میں تبدیلی، قرض کی شرائط دوبارہ مرتب کرنا یا خصوصی حقوق کے حامل حصص میں تبادلہ یا کمپنی کے واجب الادا قرضوں یا ذمہ داریوں یا ایسے قرض، ڈیٹ یا ذمہ داری کے کسی حصّے کی قواعد وضوابط کے حوالے سے دیگر اعانت یا تغیر و تبدل یا قرض خواہوں یا ان کی جماعت بشمول ان سے متعلق کسی بھی سیکیورٹی کے حقوق میں تبدیلی؛

(د)مصرحہ شرائط وضوابط پر کمپنی کے حصص کا حصول یا منتقلی؛

(ہ) کمپنی کے خاتمے پر مزید سرمائے بشمول خصوصی حقوق کے حامل حصص اور کمپنی کے خاتمے پر رائے شماری کے اختیارات، حصّہ منقسمہ، انفکاک یا برتاؤ سے متعلقہ مزید ذمہ داریوں کا اجرا؛

(و) کمپنی کے ڈائریکٹرز (بشمول چیف ایگزیکٹو) یا دیگر افسران کی برطرفی اور تقرّری؛

(ز) کسی بھی موجودہ معاہدے میں ترامیم، تبدیلی یا منسوخی؛ یا

(ح) کمپنی کے دستور یا قواعد وضوابط میں ترامیم یا اکاؤنٹنگ کی پالیسی اور طرز عمل میں تبدیلیاں۔

(۴) منصوبہ بحالی وفاقی حکومت کے متعلقہ ذمہ دار وزیر کو منظوری کے لئے جمع کرایا جائے گا جو، تاوقتیکہ وجوہ قلمبند کرنے کے لئے وہ بصورت دیگر فیصلہ کرتا ہے، اسے مصرحہ مدت کے اندر حصص داران، قرض خواہوں یا دیگر متعلقہ اشخاص سے رائے کے حصول کے لئے سرکاری جریدے میں شائع کروا دے گا۔

(۵) منصوبہ بحالی کی منظوری سے قبل، وفاقی حکومت کا متعلقہ ذمہ دار وزیر مصرحہ مدت میں اس سے متعلق کسی سے بھی موصول ہونے والی آراء کو ملحوظ خاطر رکھے گا۔

(٦) وفاقی حکومت کے متعلقہ ذمہ دار وزیر کی جانب سے منصوبہ بحالی کی منظوری پر اس کے احکامات، وفاقی حکومت کے متعلقہ ذمہ دار وزیر کی جانب سے ہدایت کردہ ایسی ترامیم کے ساتھ، حتمی اور مؤثر اور نافذ العمل ہو جائیں گے اور خواہ یہ ایکٹ کے اجراسے قبل یا بعد میں رجسٹر، اختیار، نافذ یا منظور ہوا ہو، جیسی بھی صورت ہو، اس ایکٹ یا کسی دیگر قانون یا کمپنی کے دستور یا قواعد وضوابط یا اس کی جانب سے انجام دئے گئے کسی بھی معاہدے یا دستاویز یا کمپنی کی جانب سے اجلاس عام میں یا بورڈ کی طرف سے منظور شدہ کسی قرارداد میں موجود کسی بھی امر کے باوجود ہر حوالے سے جائز، لازم اور نافذ ہو جائیں گے۔

(۷) مذکورہ بالا دستور، قواعد و ضوابط، معاہدوں، دستاویزات یا قراردادوں میں موجود کوئی احکام اس ایکٹ یا منصوبہ بحالی کے احکامات کی حد تک ان کے مخالف ہوں تو وہ، کالعدم ہو جائیں گے۔

(۸) منصوبہ بحالی میں فراہم کردہ کسی معاملے یا بندوبست یا اس کی پیروی میں کیئے گئے کسی عمل کے لئے کسی کو کوئی معاوضہ یا ہرجانہ قابل ادانہ ہو گا۔

(۹) وفاقی حکومت کا متعلقہ ذمہ دار وزیر وقتاً فوقتاً منصوبہ بحالی کو تبدیل یا منسوخ کر سکتا ہے اور اس کے نفاذ اور اس سے جڑے معاملات کے بارے میں ایسی ہدایات جو وہ مفید سمجھے جاری کر سکتا ہے۔

(۱۰) وفاقی حکومت کا متعلقہ ذمہ دار وزیر یا کوئی اتھارٹی یا وفاقی حکومت کے متعلقہ ذمہ دار وزیر کی جانب سے مجاز کوئی دیگر شخص اس کی بناپر منصوبہ بحالی کی تکمیل کی نگرانی کرے گا اور ایسی حکومت، اتھارٹی یا شخص، جیسی بھی صورت ہو، کی جانب سے ضروری سمجھی جانے والی ہدایات متعلقہ فریقوں کو جاری کرے گا۔

(۱۱) جو کوئی بھی منصوبہ بحالی یا اس میں فراہم کردہ کسی معاملے یا ذیلی دفعہ (۱۰) کے تحت جاری کردہ کسی ہدایت کو مؤثر کرنے، چلانے یا ان پر عمل کرنے میں ناکام ہو جائے گا، تو وہ قید جس کی مدّت تین سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ جو پچاس لاکھ سے تجاوز نہ کرے کا مستوجب ہو گا اور، مسلسل ناکامی کی صورت میں، ناکامی یا کوتاہی جاری رہنے تک دس ہزار روپے یومیہ مزید جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

(۱۲) تاوقتیکہ وفاقی حکومت کے متعلقہ ذمہ دار وزیر کی جانب سے منصوبہ بحالی منظور اور کارآمد نہ ہو جائے، اس دفعہ کے احکامات کمپنی یا اس کے حصص داران یا قرض خواہان اختیارات یا حقوق کو نہ مضرت پہنچائیں گے اور نہ ہی ان پر اثر

انداز ہوں گے کہ وہ اس ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کی جانب سے مجاز کسی بھی طرز کی مفاہمت، بندوبست یا تصفیہ میں داخل ہو جائیں، پہنچیں یا تیار کریں۔

(۱۳) وفاقی حکومت کے متعلقہ ذمہ دار وزیر کی جانب سے منظور شدہ منصوبہ بحالی اور اس میں کوئی بھی ترمیم، جب تک اس کے برعکس ہدایات نہ دی جائیں، سرکاری جریدے میں شائع ہوں گی اور اس کی ایک نقل وفاقی حکومت کے متعلقہ ذمہ دار وزیر کی جانب سے رجسٹرار کو بھجوائی جائے گی جو اسے رجسٹر کرے گا اور اسے کمپنی کے دستاویزات کے ساتھ رکھے گا۔

(۱۴) وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس دفعہ کے مقاصد کی تعمیل کے لئے قواعد وضع کرے گا۔

(۱۵) یہ دفعہ کسی بھی ادارے کی بحالی کے حوالے سے کسی دیگر قانون سے مستثنا نہیں اور اس کے علاوہ ہے۔

## حصّہ دس

## خاتمہ

### ابتدائیہ

**۲۹۳۔ خاتمے کے طریقے:-**(۱) کمپنی کا خاتمہ آیا۔

(الف) بذریعہ عدالت؛ یا

(ب) رضاکارانہ؛ یا

(ج) عدالتی نگرانی سے مشروط ہو گا۔

(۲) بہ استثنا اس کے جس کی دیگر طور پر صراحتاً توضیح کی گئی ہو، خاتمے کے حوالے سے اس ایکٹ کے احکامات کا اطلاق ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ طریقوں میں سے کسی ایک کے ذریعے کمپنی کے خاتمے پر ہو گا۔

**۲۹۴۔ موجودہ اور سابقہ اراکین کی ذمہ داری بطور شراکتی:-**(۱) کمپنی کے خاتمے کی صورت میں، ہر موجودہ اور سابقہ رکن، دفعہ ۲۹۵ کے احکامات سے مشروط، کمپنی کے اثاثہ جات میں اتنی رقم کے چندے کا دین دار ہو گا جو اس کے قرضے اور ذمہ داریوں اور خاتمے کے اخراجات، مصارف اور لاگت کی ادائیگی کے لئے موزوں ہو، اور شراکتیوں کے آپس میں حقوق کے تسویہ کے لئے، درج ذیل قابلیت کے ساتھ، یہ واضح کرنے کے لئے کہ—

(الف)ایک سابقہ رکن چندے کا دین دار نہیں ہوگا اگر وہ کمپنی کے خاتمے کے آغاز سے ایک سال قبل یا اس سے زائد عرصہ پہلے سے رکن نہ رہا ہو؛

(ب)ایک سابقہ رکن کمپنی کے اس قرض یا ذمہ داری کے حوالے سے چندے کا دین دار نہیں ہوگا جو اس کی رکنیت ترک کرنے کے بعد ہونے والے معاہدوں کے باعث ہوں؛

(ج)ایک سابقہ رکن چندے کا دین دار نہیں ہوگا تاوقتیکہ عدالت کو علم ہو جائے کہ موجودہ اراکین اس ایکٹ کی پیروی میں ان کی جانب سے مطلوب چندہ کی ضروریات پوری نہیں کر سکتے؛

(د) محدود بہ حصص کمپنی کی صورت میں، کسی موجودہ یا سابقہ رکن سے کوئی بھی چندہ درکار نہیں ہوگا جس کا وہ ایسا رکن ہونے کے ناطے غیر اداشدہ حصص سے تجاوز کرنے والی رقم، اگر کوئی ہو، کے حوالے سے دین دار ہو؛

(ہ) محدود بہ ذمہ داری کمپنی کی صورت میں، ذیلی دفعہ (۲) کے احکامات سے مشروط، کمپنی کے خاتمے کے موقع پر کمپنی کے اثاثوں میں بطور حصّہ ادا کی جانے والی رقم جس کا اس نے بیڑا اٹھایا ہو واجب الادا رقم سے تجاوز کر جاتی ہے تو کسی بھی موجودہ یا سابقہ رکن سے کوئی چندہ مطلوب نہیں ہوگا؛

(و)اس ایکٹ میں کچھ بھی بیمہ یا کسی دیگر معاہدے کی پالیسی میں موجود کسی احکام کو غیر مؤثر نہیں کرے گا جس کے ذریعے انفرادی اراکین کی پالیسی یا معاہدے پر ذمہ داری محدود ہو، یا جس کے ذریعے کمپنی کے فنڈز ہی پالیسی یا معاہدے کے حوالے سے ادائیگی کے ذمہ دار ٹھرائے جائیں؛اور

(ز) کمپنی کے کسی موجودہ یا سابقہ رکن کو بذریعہ حصّہ منقسمہ، منافع یا اس کے علاوہ واجب الادا کسی رقم کو کمپنی کے کسی قرض دار جو رکن نہ ہو اور کسی رکن کے مابین مسابقت کی صورت میں اس رکن کو کمپنی کی جانب سے واجب الادا قرضہ تصّور نہیں کیا جائے گا، مگر ایسی ہر رقم شراکتیوں کے آپس میں حقوق کے حتمی تسویہ کے مقصد میں ملحوظ خاطر رکھی جائے گی۔

(۲) ایک بذریعہ ضمانت لمٹیڈ کمپنی جو کہ سرمایہ حصص بھی رکھتی ہو کے خاتمے کے سلسلے میں، کمپنی کے ہر ممبر کی جانب سے کمپنی کے اثاثہ جات میں کمپنی کے خاتمے کے لئے دی گئی رقم کے علاوہ اگر کمپنی بذریعہ ضمانت لمیٹڈ ہو تو ہر رکن اپنے پاس موجود حصص کی واجب الادا رقم یا قیمت ادا کرنے کا بھی پابند ہوگا۔

**۲۹۵۔ڈائریکٹرز کی ذمہ داری جن کی ذمہ داری لامحدود ہے:-** ایک لمیٹڈ کمپنی کے خاتمے کے ضمن میں، کمپنی کا کوئی بھی ڈائریکٹر، حالیہ یا گزشتہ، اس قانون کے مطابق جس کی ذمہ داری لامحدود ہو، کے لئے لازمی ہے کہ اگر وہ کمپنی کے خاتمے

کا عمل شروع کرنے کے وقت کمپنی کا ممبر تھا تو، بطور عام ممبر اس کے ذمے واجبات کی ادائیگی کے علاوہ وہ مزید ادائیگی کرنے کا بھی پابند ہو گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ۔۔

(الف) ماضی کا کوئی بھی ڈائریکٹر مذکورہ مزید ادائیگی کے لئے ذمہ دار نہیں ہو گا اگر اس نے کمپنی کے خاتمے سے ایک سال پہلے یا زیادہ عرصے کے لئے عہدہ چھوڑ دیا ہو؛

(ب) ماضی کا کوئی بھی ڈائریکٹر کمپنی معاہدوں کے قرض کی ذمہ داری کے ضمن میں مذکورہ مزید ادائیگی کے لئے ذمہ دار نہیں ہو گا؛

کمپنی شرائطِ تاسیس شرکت کے تابع، ایک ڈائریکٹر مذکورہ مزید ادائیگی کے لئے ذمہ دار نہیں ہو گا بجز اس کے کہ عدالت کمپنی کے واجبات اور قرضوں، اور کمپنی کے خاتمے کی لاگت، چارجز اور اخراجات کو پورا کرنے کے لئے اس ادائیگی کو ضروری مطلوب تصور کرے۔

**۲۹۶۔ مکمل طور پر اداشدہ حصص کے حامل شراکتی کے وجوب۔**-ایک شخص جو کمپنی میں مکمل طور پر اداشدہ حصص زیرِ تصرف رکھے ہوئے ہو ایک شراکتی تصور ہو گا لیکن اس ایکٹ کے تحت ایسے شراکتی کے حقوق بحق رکھتے ہوئے شراکتی کے کسی وجوب کا حامل نہیں ہو گا۔

**وضاحت۔**۔۔۔اصطلاح ''شراکتی''، سے ایک شخص جو کمپنی کا خاتمہ کئے جانے پر کمپنی کے اثاثوں میں شراکت کرنے کا ذمہ دار ہو مراد ہے۔''۔

**۲۹۷۔ شراکتی کی ذمہ داری کی نوعیت:-** شراکتی کی ذمہ داری ایک قرض تشکیل دے گی جو اس سے اس کی ذمہ داری کے آغاز سے واجب الوصول ہو گا، لیکن یہ تب واجب الادا ہوں گی جب مصرحہ وقت پر اسے اس ذمہ داری کی تعمیل کے لئے کہا جائے گا۔

**۲۹۸۔ رکن کی وفات کی صورت میں شراکتی:-** اگر کوئی شراکتی، آیا کمپنی کے شراکتیوں کی فہرست میں شامل ہونے سے قبل یا اس کے بعد، وفات پا جاتا ہے تو:

(الف) اس کے قانونی نمائندگان، انتظام کے لئے مناسب وقت میں، اپنے واجبات کا بوجھ اتارنے کے لئے کمپنی کے اثاثہ جات کی ادائیگی کے لئے ذمہ دار ہوں گے اور اس کے مطابق ادائیگی کریں گے؛ اور

(ب) اگر قانونی نمائندگان ان کی جانب سے ادا کئے گئے کسی بھی منی آرڈر کی ادائیگی میں ناکام ہو جائیں تو، ادائیگی کرنے والے وفات کنندہ کی جائیداد کا انتظام سنبھالنے والے سے قانونی اقدام کا آغاز کیا جا سکتا ہے اور وفات کنندہ کے اثاثہ جات سے واجب الادا رقم کی ادائیگی کے لئے مجبور کیا جا سکتا ہے۔

**۲۹۹۔ کسی رکن کے دیوالیہ ہونے کی صورت میں شراکتی:-** اگر کوئی شراکتی، آیا کمپنی کے شراکتیوں کی فہرست میں شامل ہونے سے قبل یا اس کے بعد، دیوالیہ قرار دیا جاتا ہے تو:

(الف) دیوالہ پن کی صورت میں کمپنی کے خاتمے کے سلسلے میں ان کے نمائندے ان کی ترجمانی کریں گے اور دیوالہ پن کے نتیجے میں کمپنی کے ذمے واجب الادا واجبات کے لئے کمپنی کے اثاثہ جات میں اپنی حیثیت کے مطابق ادائیگیاں کریں گے اور انہیں دیوالہ پن کی صورتحال کو ثابت کرنے کے لئے طلب بھی کیا جا سکے گا یا انہیں قانون کے مطابق ان کے ضبط شدہ اثاثہ جات کی فروخت کرنے کی اجازت دی جا سکے گی؛ اور

(ب) اس موقع پر دیوالیہ پن کے کاروباری اثاثہ کے خلاف اس کے واجبات کی قدر کے تخمینہ کو مزید طلبی کے لئے ساتھ ہی ساتھ پہلے سے کی گئی طلبی کی بنیاد پر جانچا جا سکتا ہے

**۳۰۰۔ کسی رکن باڈی کارپوریٹ کے خاتمے کی صورت میں شراکتی:-** اگر ایک باڈی کارپوریٹ جسے ادائیگی کرنی ہو، اسے ادائیگیاں کرنے والی کمپنی کی فہرست میں آیا پہلے یا بعد میں شامل کیا گیا ہو، کے خاتمے کا حکم دیا جائے تو۔۔

(الف) باڈی کارپوریٹ کے تحلیل کار کمپنی کے خاتمے کے سلسلے میں ان کی ترجمانی کریں گے اور باڈی کارپوریٹ کے نتیجے میں کمپنی کے ذمے واجب الادا واجبات کے لئے کمپنی کے اثاثہ جات میں اپنی حیثیت کے مطابق ادائیگیاں کریں گے اور انہیں باڈی کارپوریٹ کی صورتحال کو ثابت کرنے کے لئے طلب بھی کیا جا سکے گا یا انہیں قانون کے مطابق ان کے ضبط شدہ اثاثہ جات کی فروخت کرنے کی اجازت دی جا سکے گی؛ اور

(ب) باڈی کارپوریٹ کے اثاثوں کی نسبت مستقبل کی اقساط ساتھ ہی ساتھ ماضی میں ادا کی گئی اقساط کے وجوب کی تخمینہ شدہ قدر ثابت کی جا سکتی ہے۔

## عدالت کی جانب سے کمپنی کا خاتمہ

**۳۰۱۔ ایسے حالات جن میں کمپنی کا عدالت کے ذریعے خاتمہ کیا جا سکتا ہے:-**

ایک کمپنی کا عدالت کی جانب سے خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔

(الف) اگر ایک کمپنی، خصوصی قرار داد کے ذریعے، تحلیل کی گئی ہو تو وہ کمپنی عدالت کی جانب سے ختم کر دی جائے گی؛ یا

(ب) اگر دیوالیہ ہونے کی صورت میں قانونی رپورٹ رجسٹرار کو یا منعقد کئے گئے قانونی اجلاس میں فراہم کی جائے گی؛ یا

(ج) اگر کسی بھی دو لگاتار سالانہ عمومی اجلاس منعقد کرنے میں غفلت برتی جائے؛ یا

(د) مذکورہ کمپنی اپنے مالی گوشوارے یا سالانہ گوشوارے فوری طور پر لگاتار سابقہ دو مالیاتی سال کے لئے رجسٹرار کو جمع کروانے میں ناکام ہو جائے؛ یا

(ہ) اگر پبلک کمپنی کی صورت میں اراکین کی تعداد تین سے کم ہو اور نجی کمپنی کی صورت میں دو سے کم ہو؛ یا

(و) اگر کمپنی اپنے قرضے ادا کرنے کے قابل نہ ہو؛ یا

(ز) مذکورہ کمپنی،

(اول) غیر قانونی اور دھوکہ دہی جیسی سرگرمیوں کے لئے بنائی گئی یا لائی گئی یا ملوث ہے؛ یا

(دوم) پاکستان میں فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے ذریعے ممنوع قرار دئے گئے؛ یا پاکستان میں فی الوقت نافذ العمل کسی قانون، شرائطِ تاسیس شرکت کے ذریعے پابندی لگائے گئے کاروبار کو چلائے؛ یا

(سوم) اپنا کاروبار چلانے کی غرض سے کمپنی کی تشکیل یا فروغ سے متعلقہ اقلیتی اراکین یا اشخاص کے ساتھ جابرانہ انداز اپنائے؛ یا

(چہارم) ایک ایسے شخص کے ذریعے مینج کی جائے یا چلائی جائے جو درست اور حقیقی حسابات سنبھال کر رکھنے میں ناکام رہا ہو یا وہ کمپنی کے ضمن میں دھوکہ دہی، بدعنوانی یا غیر قانونی فعل کا مرتکب ہوا ہو؛ یا

(پنجم) ایسے شخص کی جانب سے چلائی جائے جو اس ایکٹ کے احکامات یا کمپنی کے شرائطِ تاسیس شرکت یا یادداشت کے تقاضوں کے مطابق کام کرنے سے انکار کرے یا اس دفعہ کی جانب سے دئے گئے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے کمیشن یا رجسٹرار کی ہدایات یا فیصلوں کی تعمیل میں ناکام ہو؛ یا

(ح) اگر، لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، اسے مذکورہ کمپنی کے طور پر ختم کر دیا جائے؛ یا

(ط) اگر عدالت کی رائے ہو کہ مذکورہ کمپنی کو ختم کرنا انصاف اور قرین عدل ہے؛ یا

(ی) اگر ایک کمپنی کا رکن ختم ہو جائے؛

(ک)اگر کمپنی کا واحد کاروبار لائسنس یافتہ سرگرمی ہو اور وہ کمیشن یا کسی دوسری لائسنسنگ اتھارٹی کی جانب سے دئے گئے لائسنس کی منسوخی کے بعد کام کرنا چھوڑ دیتی ہے؛ یا

(ل)اگر ایک کمپنی کو دفعہ ۴۲ کے تحت دیا گیا لائسنس منسوخ کر دیا گیا ہو یا مذکورہ کمپنی دفعہ ۴۳ کے کسی بھی احکامات کی تعمیل میں ناکام ہو گئی ہو یا جہاں دفعہ ۴۲ کے تحت ایک لائسنس یافتہ کمپنی رضاکارانہ طور پر ختم کر دی گئی ہو اور اس کے تحلیل کار اس کے ختم ہونے کے آغاز کی تاریخ کے ایک سال کی مدت کے اندر اندر کمپنی بند کرنے کی کارروائیوں کو مکمل کرنے میں ناکام ہو گئے ہوں؛ یا

(م) اگر کوئی لسٹڈ کمپنی سال بھر کے لئے اپنا کاروبار معطل کرتی ہے

**وضاحت نمبر ایک:-** کسی بھی بیان کردہ کاروبار یا منصوبے کی تشہیر وانتظام یا اسے چلانا—

(الف) جہاں، نقد صورت یا اقساط میں رقم کی ادائیگی یا کوپن، سرٹیفکیٹ، ٹکٹوں یا دیگر دستاویزات کے ذریعے مستقبل کی کسی مصرحہ تاریخ پر رقم کی ادائیگی کے عوض کسی جائیداد، حقوق یا فائدے کی منتقلی، براہ راست یا بلواسطہ اور چاہے کسی دیگر حق یا منافع کے ساتھ یا اس کے بغیر، جس کا تعین کسی موقع یا لاٹری یا اسے کسی دوسرے طریق کار کے ذریعے کیا گیا ہو، کا وعدہ کیا گیا ہو یا اس کی ضمانت دی گئی ہو؛

(ب) عام عوام کو ریفریل مارکیٹنگ، ملٹی لیول مارکیٹنگ (ایم ایل ایم)، پیرامڈ اور پان زئی سکیمز میں، مقامی یا بین الاقوامی، بلواسطہ یا بلاواسطہ طور پر شامل کر کے غیر مجاز ڈیپازٹس کو بڑھانا؛ یا

(ج) کمیشن کی جانب سے مطلع کی گئی کسی بھی دیگر کاروباری سرگرمی جو عوامی پالیسی یا اخلاقی خدشہ کے خلاف ہو؛

ایک غیر قانونی سرگرمی تصور کی جائے گی۔

**وضاحت نمبر ۲:-** "اقلیتی اراکین" سے کمپنی کے ایسے اراکین جو باہم مل کر کمپنی کے ایکویٹی سرمایہ حصص کے دس فیصد سے زائد ملکیت نہ رکھتے ہوں مراد ہیں۔

**۳۰۲۔ایک کمپنی جب اپنے قرضوں کی ادائیگی کے قابل نہ سمجھی جائے:-** (ا) مذکورہ کمپنی اپنے قرضوں کی ادائیگی کے قابل نہیں سمجھی جائے گی۔

(الف) اگر کسی قرض خواہ نے، جس کی کمپنی سے قابل وصولی رقم ایک لاکھ روپے سے زائد ہو، خواہ اس کو تفویض کیا گیا ہو یا اس کے علاوہ، کمپنی کو کسی رجسٹرڈ ڈاک یا کسی دیگر طریقے سے کمپنی کے رجسٹرڈ پتے پر اس قرض کی

ادائیگی کے لئے مطالبہ کا نوٹس جاری کیا ہو اور کمپنی نے اس نوٹس کے ملنے کے تیس ایام تک اس ادائیگی کو نظر انداز کیا ہو یا قرض خواہ کی مناسب تسلی نہ کی ہو؛ یا

(ب) اگر تشکیل یا دیگر پر اسیس عدالت کے فرمان یا حکم پر جاری کیا گیا ہو یا کمپنی کے قرض دہندہ کے حق میں کوئی بھی دیگر مجاز اتھارٹی مکمل طور پر یا جزوی طور پر ناخوش / غیر مطمئن ہو؛

(ج) اگر عدالت کی تسلی کے لئے یہ ثابت ہو جائے کہ ایک کمپنی اپنے قرضوں کی ادائیگی کے قابل نہیں ہے، اور، اس بات کا تعین کیا جائے کہ یہ کمپنی اپنے قرضوں کی ادائیگی کی متحمل نہیں ہے تو، عدالت کمپنی کے اتفاقی اور ممکنہ واجبات کو زیر غور لائے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (الف) میں حوالہ دیا گیا تقاضا قرض دہندہ کی جانب سے باضابطہ طور پر تصدیق شدہ سمجھا جائے گا اگر یہ ایک ایجنٹ یا اس کی جانب سے باضابطہ مجاز قانونی مشیر کی جانب سے دستخط شدہ ہو۔

**۳۰۳۔ کسی دوسری عدالت میں کارروائیوں کی منتقلی:-** جہاں عدالت اس ایکٹ کے تحت ایک کمپنی ختم کرنے کے لئے حکم نامہ جاری کرے، تو یہ ہو سکتا ہے، اگر عدالت مناسب سمجھے تو، ہدایت کرے کہ اس کے بعد تمام کارروائیاں مذکورہ عدالت کی رضامندی سے کسی دوسری عدالت عالیہ میں کی جائیں اور اس وجہ سے کمپنی ختم کرنے کے مقاصد کے لئے ، مذکورہ عدالت اس ایکٹ کے مفہوم کے اندر ''عدالت'' تصور کی جائے گی اور اس کے تحت اس کے پاس تمام عدالتی اختیارات ہوں گے۔

## کمپنی کے خاتمے کی درخواست

**۳۰۴۔ کمپنی ختم کرنے کے لئے درخواستوں کے مطابق احکامات:-** ایک کمپنی کو ختم کرنے کے لئے عدالت کو درخواست، اس دفعہ کے احکامات کے تابع، آیا کمپنی کی جانب سے، یا کسی قرض دہندہ یا قرض دہندگان (بشمول کسی اتفاقی یا ممکنہ قرض دہندہ یا قرض دہندگان) کی جانب سے، یا ادائیگی یا ادائیگیوں کے ذریعے، یا تمام یا کسی بھی مذکورہ بالا فریقین کی جانب سے، اکھٹے یا علیحدہ طور پر یا رجسٹرار کی جانب سے، یا کمیشن کی جانب سے یا کمیشن کی جانب سے مجاز شخص کی جانب سے درخواست کے ذریعے کی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ:

(الف) ایک ادائیگی کرنے والا کمپنی ختم کرنے کے لئے درخواست کرنے کا مستحق نہیں ہو گا بجز اس کے کہ۔

(اول) آیا پبلک کمپنی کی صورت میں اراکین کی تعداد تین سے کم ہو، یا، نجی کمپنی کی صورت میں دو سے کم ہو؛ اور

(دوم) وہ حصص جن کے ضمن میں وہ ادائیگی کرنے والا ہے یا ان میں سے کچھ اس کو حقیقتاً الاٹ کئے گئے ہو یا اس کی ملکیت میں ہوں، اور کمپنی کے خاتمے کی ابتدا سے پہلے اٹھارہ ماہ کے دوران کم از کم ایک سو اسی ایام کے لئے اس کے نام پر رجسٹرڈ ہوں، یا سابقہ مالک/ہولڈر کی وفات کی صورت میں اس کو دئے گئے ہو یا منتقل کئے گئے ہوں؛

(ب) ایک رجسٹرار کمپنی ختم کرنے کے لئے درخواست کا مستحق نہیں ہو گا بجز اس کے کہ درخواست پیش کرنے کے لئے کمیشن کی سابقہ منظوری حاصل نہ کی گئی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی بھی مذکورہ منظوری نہیں دی جائے گی بجز اس کے کہ کمپنی کو پہلی نمائندگی اور شنوائی کا موقع نہ فراہم کیا گیا ہو؛

(ج) کمیشن یا کمیشن کی جانب سے مجاز شخص کمپنی کو ختم کرنے کے لئے درخواست کرنے کا مستحق نہیں ہو گا بجز اس کے کہ کمپنی کے معاملات کے سلسلے میں کوئی تحقیقات افشانہ کر دیں کہ اسے کسی دھوکہ دہی یا غیر قانونی مقصد کے لئے بنایا گیا تھا یا یہ کہ وہ ایسا کاروبار چلا رہا ہو جس کی اجازت اس کے دستور کی طرف سے نہیں دی گئی یا اس کے کاروبار کو اس کے کوئی بھی اراکین یا کمپنی کی تشکیل سے متعلقہ اشخاص غیر منصفانہ انداز میں چلا رہے ہوں یا اس کا منتظم کمپنی کے امور یا اس کے کسی بھی اراکین کے بارے میں دھوکہ دہی، بدعنوانی یا کسی دوسری بد اخلاقی کا مرتکب ہوا ہو اور مذکورہ درخواست کمیشن کی جانب سے پیش نہیں کی جائے گی یا پیش کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی بجز اس کے کہ ایک کمپنی کو نمائندگی اور شنوائی کا ایک موقع نہ فراہم نی کیا گیا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کمپنی کا واحد کاروبار لائسنس شدہ سرگرمی ہے اور وہ لائسنس منسوخ کر دیا جائے، تو کمپنی کے معاملات کے بارے میں کوئی بھی تحقیقات کمپنی کو ختم کرنے کی درخواست کے لئے مطلوب نہیں ہوں گی؛

(د) عدالت اتفاقی یا ممکنہ قرض دہندہ کی جانب سے کمپنی ختم کرنے کے لئے دی گئی درخواست کی سماعت نہیں کرے گی جب تک اخراجات کے لئے مذکورہ سکیورٹی نہ دی گئی ہو جسے عدالت مناسب سمجھے اور جب تک عدالت کے اطمینان کے لئے کمپنی ختم کرنے کے لئے بادی النظر مقدمہ نہ بنادیا گیا ہو؛

(ہ) عدالت کمپنی کی جانب سے کمپنی ختم کرنے کے لئے درخواست کی سماعت، جب تک ایک کمپنی نے اپنے اثاثہ جات اور واجبات اور کاروباری معاملات اور اپنے خلاف زیر سماعت مقدمے یا کارروائیوں کی تفصیلات مقررکردہ طریق کار کے مطابق اپنی درخواست میں نہ پیش کی ہو، نہیں کرے گی۔

**۳۰۵۔ کمپنی کے خاتمے کی درخواست پیش کرنے کا حق جہاں کمپنی کو رضاکارانہ طور پر یا عدالت کی نگرانی کے تابع ختم کیا جائے:-**(۱) جہاں ایک کمپنی کو رضاکارانہ طور پر یا عدالت کی نگرانی کے تابع ختم کیا جائے تو، عدالت کی جانب سے اس کو ختم کرنے کے لئے کی گئی درخواست دفعہ ۳۰۴ کے تحت اور مذکورہ دفعہ کے احکامات کے تابع ایسا کرنے کے مجاز شخص کی جانب سے پیش کی جاسکتی ہے۔

(۲) عدالت ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اس کو پیش کی گئی درخواست پر کمپنی ختم کرنے کا حکم نامہ جاری نہیں کرے گی بجز اس کے کہ عدالت مطمئن نہ ہو کہ قرض دہندگان یا ادائیگیاں کرنے والے یا دونوں کے مفادات کے سلسلے میں رضاکارانہ طور پر کمپنی ختم کرنا یا عدالت کی نگرانی کے تابع کمپنی ختم نہیں کی جاسکتی یا ایسا کرنا عوامی مفاد میں نہ ہو۔

**۳۰۶۔ عدالت کی جانب سے کمپنی کے خاتمے کا آغاز:-** عدالت کی جانب سے ایک کمپنی کا خاتمہ کمپنی ختم کرنے کی درخواست پیش کرنے کے وقت سے شروع تصور کیا جائے گا۔

## درخواست کی سماعت کے لئے عدالت کے اختیارات

**۳۰۷۔ عدالت حکم امتناعی مرحمت کرسکتی ہے:-**عدالت، اس ایکٹ کے تحت ایک کمپنی کو ختم کرنے کے لئے کی گئی درخواست پیش کرنے کے بعد کسی بھی وقت، اور اس کو ختم کرنے کا حکم جاری کرنے سے پہلے، کمپنی یا اس کے کسی بھی قرض دہندگان یا ادائیگیاں کرنے والے کی جانب سے درخواست دینے پر، مذکورہ شرائط پر، کمپنی کے خلاف کسی بھی مقدمے یا قانونی اقدام پر مزید کارروائیاں روک سکتی ہے، جسے عدالت مناسب سمجھے۔

**۳۰۸۔ درخواست کی سماعت کے لئے عدالت کے اختیارات:-**(۱) عدالت، دفعہ ۳۰۴ کے تحت پیش کی گئی درخواست کی موصولی پر کسی بھی حسب ذیل احکامات کی منظوری دے سکتی ہے، یعنی

(الف) اسے، اخراجات کے ساتھ یا بغیر اخراجات کے خارج کرسکتی ہے؛

(ب) کوئی بھی عبوری حکم جاری کرسکتی ہے جسے مناسب سمجھے؛

(ج) کمپنی ختم کرنے کے حکم کے اجراتک عارضی مینیجر کا تقرر کر سکتی ہے؛

(د)اخراجات کے ساتھ یااخراجات کے بنا کمپنی کو ختم کرنے کے لئے حکم جاری کر سکتی ہے؛یا

(ہ) کوئی بھی دوسرا حکم جسے عدالت مناسب سمجھے:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت ایک حکم درخواست پیش کرنے کی تاریخ کے نوے ایام کے اندراندر جاری کیا جائے گا:

شرط یہ ہے کہ شق (ج) کے تحت ایک عارضی مینیجر کا تقرر کرنے سے پہلے عدالت، کمپنی کو ایک نوٹس جاری کرے گی اور اسے اپنی نمائندگی کا ایک موقع فراہم کرے گی، اگر کوئی ہو، بجز اس کے کہ کوئی خصوصی وجوہ تحریری صورت میں جمع کروائی گئی ہوں، جسے عدالت مذکورہ نوٹس کے ساتھ معافی کے لئے مناسب سمجھے:

مزید شرط یہ ہے کہ عدالت صرف ان حقائق کی بنیاد پر کہ کمپنی کے اثاثہ جات ایک مساوی رقم پر یا ان اثاثہ جات کے اضافی ہونے پر رہن کئے گئے، یا یہ کہ کمپنی کے پاس کوئی بھی اثاثہ جات نہیں ہیں کمپنی ختم کرنے کے حکم کے اجرا کو مسترد نہیں کرے گی۔

(۲) جہاں ایک درخواست ان حقائق کی بنیاد پر دی جائے کہ یہ انصاف اور قرین عدل ہے کہ کمپنی کو ختم کر دیا جائے تو، اگر یہ رائے ہو کہ اپیل کنندگان کو مداوا کے لئے کچھ دیگر ذریعہ دستیاب ہیں اور یہ کہ وہ کسی دوسری قانونی چارہ جوئی کی پیروی کی بجائے کمپنی ختم کرنے کے حصول کے لئے غیر مناسب کام کر رہے ہیں، تو عدالت، کمپنی ختم کرنے کے جاری کردہ حکم کے کو مسترد کر سکتی ہے۔

(۳) جہاں عدالت ایک کمپنی کو ختم کرنے کے لئے حکم جاری کرے تو، یہ اپنی جانب سے تقرر کئے گئے سرکاری تحلیل کار اور رجسٹرار کو فی الفور اس کی اطلاع کرے گی۔

**۳۰۹۔ کمپنی ختم کرنے کے حکم نامے کی نقل رجسٹرار کو جمع کروائی جائے:-** (۱) کمپنی ختم کرنے کے حکم نامے کے اجرا کی تاریخ کے پندرہ ایام کے اندر اندر، اپیل کنندہ اور کمپنی، خاتمے کی کارروائیوں کو حکم نامے کی تصدیق شدہ نقل کے ساتھ رجسٹرار کو جمع کروائیں گے۔

(۲) اگر مذکورہ بالا احکامات کی تعمیل میں غفلت برتی جائے تو، اپیل کنندہ/درخواست گزار یا، جیسے بھی حالات تقاضا کریں، کمپنی اور کمپنی کا ہر افسر جس نے غفلت برتی، وہ معیاری پیمانے پر درجہ اول کی سزا کے مستوجب ہوں گے۔

(۳) کمپنی کا خاتمہ کرنے کے حکم نامے کی تصدیق شدہ نقل جمع کروانے پر، رجسٹرار فی الفور کمپنی سے متعلقہ اپنی منٹ بک میں اس کا اندراج کرے گا، اور ساتھ ہی ساتھ سرکاری جریدے میں شائع کرے گا کہ مذکورہ حکم جاری کر دیا گیا ہے۔

(۴) مذکورہ حکم نامہ کمپنی کے ملازمین کی برطرفی کا نوٹس تصور کیا جائے گا، ماسوائے جب کمپنی کا کاروبار جاری ہو۔

**۳۱۰۔ کمپنی کے خاتمے کے حکم نامے پر مقدمہ روکنا:**-(۱) جب بھی کمپنی کو ختم کرنے کا حکم جاری کیا گیا ہو یا عارضی مینیجر کا تقرر کیا گیا ہو تو، کوئی بھی مقدمہ یا دیگر قانونی کارروائی کمپنی کے خلاف آگے نہیں بڑھائی جائے گی یا شروع نہیں کی جائے گی ماسوائے عدالت کی اجازت کے ذریعے، اور مذکورہ شرائط سے مشروط جسے عدالت عائد کر سکتی ہے۔

(۲) عدالت جو کمپنی کو ختم کر رہی ہو کسی بھی نافذ العمل قانون میں کسی بھی امر کی موجودگی کے باوجود، کمپنی کی طرف سے یا کے خلاف کسی بھی کارروائی یا مقدمے کی سماعت کر سکتی ہے یا اسے ختم کر سکتی ہے۔

(۳) کمپنی کو ختم کرنے کے علاوہ اس کمپنی کی جانب سے یا اس کے خلاف کوئی بھی دیگر مقدمہ یا کارروائی جو کہ کسی بھی عدالت میں زیر سماعت ہو، کسی بھی نافذ العمل قانون میں کسی امر کی موجودگی کے باوجود، عدالت کی جانب سے منتقل یا ختم کی جا سکتی ہے۔

**۳۱۱۔ عدالت مقدمے کو جلدی نمٹانے کا تقاضا کر سکتی ہے:**-(۱) کسی بھی قانون میں کسی بھی امر کی موجودگی کے باوجود،

(الف) اگر کوئی بھی مقدمہ یا کارروائیاں، بشمول کمپنی کی جانب سے یا اس کے برخلاف کسی درخواست کی، اس عدالت کے علاوہ جس میں کمپنی کو ختم کئے جانے کی کارروائی زیر سماعت ہو، کسی دوسری عدالت میں سماعت کی اجازت دے دی گئی ہو، تو عدالت اس دوسری عدالت کو، اگر وہ اس کے ماتحت ہو ہدایت جاری کر سکتی ہے اور دوسری صورت میں مذکورہ عدالت سے کمپنی کی جانب سے یا کے خلاف زیر سماعت مقدمے یا کارروائیوں کو تیزی سے مکمل کرنے کی درخواست کر سکتی ہے؛ اور

(ب) اگر کوئی بھی کارروائیاں، بشمول کسی بھی ٹیکس کی تشخیص یا وصولی، ڈیوٹی یا لیویز یا اپیل کی کارروائیوں یا کسی بھی افسر، اتھارٹی یا دوسرے ادارے سے پہلے، کسی بھی حکم کے خلاف درخواست کو نظر ثانی کرنا زیر سماعت ہو یا کوئی ممکنہ کارروائی عمل میں لائی گئی ہو، تو عدالت ایسے کسی بھی افسر، اتھارٹی یا دوسرے ادارے کو فوری کارروائی اور مذکورہ زیر سماعت مقدمے کو ختم کرنے کے لئے ہدایات جاری کر سکتی ہے۔

(۲) درخواست کرنے یاہدایت جاری کرنے پر جس کا ذکراوپر ہو چکا ہے، عدالت،افسر،اتھارٹی یاادارہ جس کو درخواست کی گئی ہو، کسی بھی قانون میں کسی بھی امر کی موجودگی کے باوجود، مذکورہ مقدمے یاکارروائیوں کوان کی خصوصی اہمیت کے پیش نظرفی الفور نمٹادیاجائے گا اور تمام ایسے اقدامات کئے جائیں گے جواس سلسلے میں ضروری ہوں گے، اور ہدایات جاری کرنے یادرخواست کرنے والی عدالت کو مطلع کیاجائے گا۔

**۳۱۲۔ کمپنی خاتمے کے حکم نامے کی مؤثریت:-** کمپنی ختم کرنے کا حکم نامہ کمپنی کے تمام قرض دہندگان اور تمام ادائیگیوں کے حق میں کیاجائے گاجیسا کہ قرض دہندہ اورادائیگی کی مشترکہ درخواست میں کیا گیاتھا۔

**۳۱۳۔ عدالت کا خاتمے پر حکم امتناعی جاری کرنے کا اختیار:-**(۱)عدالت کسی بھی قرض دہندہ یاادائیگی کرنے والے یا رجسٹرار یا کمیشن یا اس کی جانب سے کسی مجاز شخص کی درخواست پر، کمپنی ختم کرنے کے حکم نامے کے بعد کسی بھی وقت جو تین سال سے متجاوز نہ ہو، اور ایسے ثبوت جن پر عدالت مطمئن ہو، کی بنیاد پر کمپنی ختم کرنے سے متعلقہ تمام کارروائیوں پر حکم امتناعی جاری کرسکتی ہے، جنہیں واپس لے لیا گیاتھا،منسوخ یامعطل کرسکتی ہے ،اورایسی شرائط وقیودپر حکم نامہ جاری کرسکتی ہے جسے کہ عدالت مناسب سمجھے۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی بھی درخواست پر،عدالت ،ایک حکم نامہ جاری کرنے سے پہلے ،ایک سرکاری تحلیل کارسے کسی بھی حقائق یاامور کے ضمن میں ایک رپورٹ جواس کی رائے میں درخواست سے متعلقہ ہو پیش کرنے کا مطالبہ کرسکتی ہے۔

(۳)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کئے گئے ہر حکم نامے کی نقل عدالت کی جانب سے رجسٹرار کو فی الفور بھجوائی جائے گی،جو کمپنی سے متعلقہ اپنی کتب میں حکم نامے کی روداد کااندراج کرے گا۔

**۳۱۴۔ عدالت قرض دہندگان یاادائیگیاں کرنے والوں کی خواہشات کا تعین کرسکتی ہے :-**(۱) کمپنی سے متعلقہ تمام معاملات میں،عدالت

(الف) کمپنی کے قرض دہندگان یاادائیگیاں کرنے والوں کی خواہشات پر غور کرسکتی ہے جنہیں اس ایکٹ کے تحت مہیاکئے گئے طریق کار کے مطابق کسی بھی تسلی بخش ثبوت کے ذریعے اس کوثابت کیاجائے۔

(ب)اگرعدالت ان کی خواہشات پر غور کرنے کی غرض سے مناسب سمجھے،توقرض دہندگان یاادائیگیاں کرنے والوں کااجلاس مذکورہ طریق کار کے مطابق بلانے،منعقد کرنے اورانتظام کرنے کا حکم دے سکتی ہے جسے مرحمت کرنے کی ہدایت کی جاسکتی ہو؛اور

(ج) کسی بھی مذکورہ اجلاس کے لئے ایک شخص کو بطور چیئر مین کام کرنے کے لئے تعینات کر سکتی ہے اور اس ضمن میں ایک رپورٹ جمع کروائی جائے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قرض دہندگان یا ادائیگیاں کرنے والوں کی خواہشات کا تعین کرتے ہوئے، ہر قرض دہندہ کے قرض کی قدر یا ہر ادائیگی کرنے والے کے حق رائے دہی کو زیر غور لائے گی، جیسی بھی صورت ہو۔

## سرکاری تحلیل کاران

**۳۱۵۔ سرکاری تحلیل کار کا تقرر:-**(۱) عدالت کی جانب سے کمپنیوں کے خاتمے کے مقاصد کے لئے، کمیشن اشخاص کا ایک پینل تشکیل دے گا جس کے ذریعے عدالت ایک کمپنی جس کو خاتمے کا حکم دیا گیا ہو کے عارضی مینیجر یا سرکاری تحلیل کار کا تقرر کرے گی۔

(۲) ایک شخص کا بطور عارضی مینیجر یا سرکاری تحلیل کار ایک وقت میں تین سال سے زائد مدت کے لئے تقرر نہیں کیا جائے گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کی غرض کے لئے پینل اس شخص پر مشتمل ہو گا جو اکاؤنٹنگ، مالیات اور قانون کے شعبے میں کم از کم دس سالہ تجربہ کا حامل ہو اور ایسے دیگر اشخاص جو دس سالہ پیشہ ورانہ تجربہ کے حامل ہوں جیسا کہ کمیشن صراحت کر سکتا ہے۔

(۴) جہاں ایک عارضی مینیجر کا تقرر عدالت کی جانب سے ہو تو، عدالت اس کے تقرر کے حکم کے ذریعے اس کے اختیارات کو محدود اور پابند کر سکتی ہے یا اس کے بعد آنے والے حکم کے ذریعے، مگر شرط یہ ہے کہ بصورت دیگر بطور تحلیل کار اس کے اختیارات وہی ہوں گے۔

(۵) بطور عارضی مینیجر یا سرکاری تحلیل کار تقرر پر، جیسی بھی صورت ہو، مذکورہ تحلیل کار مفاداتی تصادم یا اپنے تقرر کے ضمن میں ناکافی آزادی کی صراحت کردہ صورت میں افشا پر تقرر کی تاریخ کے سات ایام کے اندر اندر اپنا بیان عدالت کو جمع کروائے گا، اگر کوئی ہو، اور مذکورہ وجوب اس کے تقرر کی مدت کے دوران رہیں گے۔

(٦) خاتمے کا حکم جاری کرتے وقت عدالت اگر چاہے تو کمپنی کے خاتمے کی کارروائی مکمل کرنے کے لئے، دفعہ ۳۰۸ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ج) کے تحت تعینات عارضی منیجر کو، اگر کوئی ہو، بطور سرکاری تحلیل کار تعینات کر سکتی ہے۔

(۷) اگر ایک سے زائد اشخاص کو سرکاری تحلیل کار کے عہدے کے لئے تعینات کیا جائے تو، عدالت سرکاری تحلیل کار کے ذمے اس ایکٹ کے تحت مطلوب یا دیگر کارروائی، جسے تمام نامزد اشخاص یا کسی ایک فرد کو کرنے کا اختیار دیا گیا ہو، کی وضاحت کرے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی بھی تنازعہ یا تحلیل کاروں کے درمیان کسی بھی مختلف نقطۂ نظر کی صورت میں، یہ معاملہ چیمبرز میں متعلقہ فریقین کی موجودگی میں موزوں حکم نامے کے لئے عدالت سے رجوع کیا جائے گا۔

(۸) عدالت کسی بھی سرکاری تحلیل کار کو اس کے تقرر کے موقع پر آیا کون سی اور کس قسم کی سکیورٹی دی جائے اس بات کا تعین کرے گی۔

(۹) ذیلی دفعہ (۱) میں کسی بھی امر کی موجودگی کے باوجود، عدالت قرض دہندگان کی درخواست پر جن کی قابل وصولی رقوم بند کی جانے والی کمپنی کے جاری کردہ سرمایہ حصص کے ۶۰ فیصد سے کم نہ ہوں، کے لئے ، رجسٹرار کو نوٹس جاری کرنے کے بعد، کسی فرد کو، جس کا نام اس مقصد کے لئے تشکیل دئے گئے پینل میں شامل نہ ہو، سرکاری تحلیل کار تعینات کر سکتی ہے۔

(۱۰) عدالت کے مطمئن ہونے پر ماسوائے ذاتی مجبوری کی وجوہ کے، ایک سرکاری تحلیل کار کاروبار کے خاتمے کی کارروائیوں کے نتائج سے پہلے مستعفی نہیں ہو گا یا اپنا عہدہ نہیں چھوڑے گا۔

(۱۱) سرکاری تحلیل کار کی وفات، معطلی یا مستعفی ہونے کی وجہ سے دفتر میں کسی بھی عارضی اسامی کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت بنائے گئے پینل میں سے کسی دوسرے شخص کے تقرر کے ذریعے عدالت کی جانب سے پُر کیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ استعفیٰ کی صورت میں، رخصت ہونے والا تحلیل کار، بجز اس کے کہ عدالت بصورت دیگر ہدایات کرے، کام جاری رکھے گا جب تک تعینات ہونے والا شخص اس کی جگہ پر اپنا عہدہ نہ سنبھال لے۔

(۱۲) کمیشن ذاتی طور پر، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تشکیل دئے گئے پینل سے کسی بھی شخص کا نام بد عنوانی، دھوکہ دہی، بداخلاقی، فرائض کی خلاف ورزی یا پیشہ ورانہ نااہلی کی بنیاد ہٹا سکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن پینل سے اس کو برطرف کرنے سے پہلے شنوائی کا مناسب موقع ضرور فراہم کرے گا۔

(۱۳) اس دفعہ کے تحت پینل پر تعینات کیا گیا شخص مذکورہ ضابطۂ اخلاق اور کسی بھی پیشہ ورانہ پروگراموں کے تقاضوں کی تعمیل کے تابع ہو گا جسے کمیشن کی جانب سے صراحت کیا جا سکتا ہے۔

**۳۱۶۔ سرکاری تحلیل کار کی معزولی:-**(۱) عدالت، بشمول لیکن یہ محدود نہیں عارضی مینیجر یا سرکاری تحلیل کار کو ناکافی آزادی یا ناکافی غیر جانبداری کی معقول وجوہ کے سامنے آنے پر برطرف کر سکتی ہے، جیسی بھی صورت ہو، حسب ذیل میں سے کسی بھی وجوہ کی بناپر، یعنی

(الف) بداخلاقی؛

(ب) دھوکہ دہی یا بدعنوانی؛

(ج) اختیارات اور فرائض کی ادائیگی میں مناسب احتیاط کو بروئے کار لانے میں پیشہ وارانہ نااہلی یا ناکامی؛

(د) بطور عارضی مینیجر یا سرکاری تحلیل کار کام کرنے کی نااہلیت، جیسی بھی صورت ہو؛

(ہ) اس کے تقرر کی مدت کے دوران مفاداتی تصادم جو کہ برطرفی کا جواز ہوگا۔

(۲) جہاں عدالت کی رائے میں کوئی بھی تحلیل کار دھوکہ دہی، بدعنوانی یا اپنے اختیارات اور فرائض کی ادائیگی میں مناسب احتیاط کو بروئے کار لانے میں ناکامی کی وجہ سے کمپنی کو نقصان یا مضرت پہنچانے کا باعث ہو تو، عدالت عارضی مینیجر یا سرکاری تحلیل کار سے مذکورہ نقصان یا خسارے کی وصولی کر سکتی ہے یا تلافی کرواسکتی ہے، جیسی بھی صورت ہو، اور مذکورہ دیگر احکامات منظور کر سکتی ہے جسے وہ مناسب سمجھے۔

**۳۱۷۔ سرکاری تحلیل کار کا معاوضہ:-**(۱) عارضی مینیجر یا سرکاری تحلیل کار کی تعیناتی کی شرائط و قیود اور اس کو قابل ادائیگی فیس کا تعین تفویض کردہ کام کے لئے مذکورہ تحلیل کار کے مطلوبہ کارکردگی، تجربہ، قابلیت دکھانے اور کمپنی کے حجم کی بنیاد پر عدالت کی جانب سے کیا جائے گا۔

(۲) ایک سرکاری تحلیل کار، اثاثہ جات کے تصفیہ کے ذریعے اس کی جانب سے وصول شدہ رقم کی شرح کے طور پر جسے رقم اور اصل میں کئے گئے کام کی نوعیت کے لحاظ سے مقرر کیا جاسکتا ہو اور مذکورہ حدود سے مشروط جسے صراحت کیا جاسکتا ہے مذکورہ معاوضے کا بھی مستحق ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ مختلف شرح فیصد مختلف اثاثہ جات اور اشیا کے لئے مقرر کی جاسکتی ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت قابل ادائیگی معاوضے کے علاوہ، عدالت سرکاری تحلیل کار کو خاتمے کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے خاتمے کے حکم کی تاریخ کی ایک مدت جو ایک سال سے متجاوز نہ ہو کے لئے ماہانہ الاؤنس کی ادائیگی کی اجازت دے سکتی ہے۔

(۴) مقرر شدہ ایک معاوضہ جس کا ذکر اوپر کیا جا چکا ہے بعد ازاں نہیں بڑھایا جائے گا لیکن کسی بھی وقت عدالت کی جانب سے کم کیا جا سکتا ہے۔

(۵) اگر ایک سرکاری تحلیل کار مستعفی ہو جائے، خاتمے کی کارروائیوں کے نتائج سے پہلے عہدے سے برطرف کر دیا جائے یا دوسری صورت میں کام کرنے سے روک دیا جائے تو وہ کسی بھی معاوضے کے لئے مستحق نہیں ہو گا اور اس کی جانب سے پہلے ہی سے موصول شدہ معاوضہ، اگر کوئی ہو تو، اس کی جانب سے کمپنی کو ادا کر دیا جائے گا۔

(٦) ایک سرکاری تحلیل کار جو صراحت کردہ مدت یا مذکورہ توسیعی مدت کے اندر اندر جس کی منظوری عدالت کی جانب سے دی جا سکتی ہو خاتمے کی کارروائیوں کو مکمل کرنے میں ناکام ہو جائے کسی بھی معاوضے کی ادائیگی نہیں کی جائے گی۔

**۳۱۸۔ سرکاری تحلیل کار کا خطاب اور طریق کار:-** ایک سرکاری تحلیل کار کو ایک مصرحہ کمپنی جس کے ضمن میں وہ کام کرتا ہے کے ''سرکاری تحلیل کار'' کے طریق کار کے ذریعے بیان کیا جائے گا، اور کسی بھی صورت میں اس کے انفرادی نام سے بیان کیا جائے گا۔

**۳۱۹۔ تحلیل کار کے متعلق عمومی احکامات:-**(۱) ایک سرکاری تحلیل کار کمپنی کے خاتمے کی کارروائیوں اور اس کے حوالے سے مذکورہ فرائض کی ادائیگی جسے عدالت عائد کر سکتی ہے انجام دے گا۔

(۲) تحلیل کار کے کام، کسی بھی خامی کے باوجود جن کا اس کے تقرر یا قابلیت کے بعد انکشاف ہو قانونی ہوں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ میں کوئی بھی امر جو اسکے تقرر کے بعد غیر قانونی دکھائی دے تحلیل کار کی جانب سے کی گئی کارروائیوں کو قانونی بنانے کے لئے تصور کیا جائے گا۔

(۳) دفعہ ۳۲۲ کے تحت خاتمے کی کارروائیاں جیسے عدالت تعین کرے اس مدت کے اندر اندر سرکاری تحلیل کار کی جانب سے مکمل کی جائیں گی۔

(۴) اگر کوئی سرکاری تحلیل کار، کمپنی کو ختم کرنے کے عمل کے ضمن میں بدعنوانی، یا فرائض سے غفلت برتنے یا کسی دیگر غلطی یا دیوالیہ پن کا مرتکب ہوا ہو، تو اس کا وہ کمپنی کے سرکاری تحلیل کار کا عہدہ چھوڑ دے گا اور مذکورہ جرم پر سزا سے ۵ سال کی مدت کے لئے، کسی بھی کمپنی میں تحلیل کار یا کسی بھی دوسرے عہدے بشمول کسی کمپنی میں ڈائریکٹر بننے کے لئے نااہل ہو جائے گا اور اگر وہ پہلے سے ہی کسی ایسے عہدہ پر فائز ہو تو فوری طور پر اس کا عہدہ منسوخ تصور کیا جائے گا۔

(۵) سرکاری تحلیل کار کی طرف سے رجسٹرار اور کمیشن کسی بھی غلطی، تاخیر یا دیگر بے ضابطگی کا نوٹس لیں گے اور قانون کے تحت کسی بھی دیگر کارروائی کو مضرت پہنچائے بنا، اسے عدالت کو رپورٹ کیا جائے گا۔

**۳۲۰۔ سرکاری تحلیل کار کی جانب سے کمپنی کے امور بیان کرنے کے لئے ایک سٹیٹمنٹ بنائی جائے:-**(۱) جہاں عدالت نے عارضی مینیجر کا تقرر کیا ہو یا کمپنی کا خاتمہ کرنے کا حکم جاری کیا ہو اور ایک سرکاری تحلیل کار کا تقرر کیا ہو تو، اس کے لئے وضع کردہ صورت میں بنائی گئی کمپنی کے امور کی ایک سٹیٹمنٹ، عارضی مینیجر یا سرکاری تحلیل کار کو جمع کروائی جائے گی، جو ایک حلف نامے کے ذریعے تصدیق شدہ ہو، اور حسب ذیل تفصیلات پر مشتمل ہو،

(الف) کمپنی کے اثاثہ جات، قرضوں اور واجبات کی تفصیلات؛

(ب) پاس اور بینک میں موجود کیش بیلنس کی تفصیل؛

(ج) کمپنی کے قرض دہندگان کے نام اور پتے کفالتی اور غیر کفالتی قرضوں کی رقم، اور، کفالتی قرضوں کی صورت میں، دی گئی سکیورٹیز کی تفصیلات، ان کی قدر اور تاریخ جب وہ دیئے گئے ہوں کو علیحدہ سے ظاہر کیا جائے۔

(د) ان اشخاص کے نام، گھر کا پتہ اور پیشہ جن پر کمپنی کے قرضے واجب الادا ہوں اور ان سے ممکنہ طور پر وصول شدہ رقم؛

(ہ) جہاں کمپنی کی کوئی بھی جائیداد ان کی نگرانی یا ملکیت میں نہ ہو تو، وہ مقام اور اس شخص کا نام جس کی ملکیت یا نگرانی میں مذکورہ جائیداد ہو؛

(و) اس جگہ کا مکمل پتہ جہاں کمپنی کا کاروبار متعلقہ تاریخ کے ساتھ سابقہ ایک سو اسی ایام سے چلایا جا رہا ہو اور اسی کے انچارج اشخاص کے نام اور تفصیلات؛

(ز) کسی بھی زیر سماعت مقدموں یا کارروائیوں کی تفصیلات جن میں کمپنی فریق ہو؛ اور

(ح) مذکورہ دیگر تفصیلات جسے صراحت کیا جا سکتا ہو یا جس طرح عدالت حکم مرحمت کرے یا عارضی مینیجر یا سرکاری تحلیل کار ڈائریکٹرز کے خفیہ ریزروز اور ذاتی اثاثہ جات کے ضمن میں تحریری صورت میں دیگر معلومات داخل کرانے کا تقاضا کر سکتے ہیں۔

(۲) یہ سٹیٹمنٹ ان اشخاص کی جانب سے پیش کی جائے گی اور تصدیق کی جائے گی جو متعلقہ تاریخ کے مطابق کمپنی کے ڈائریکٹرز، چیف ایگزیکٹو، چیف فنانشل افسر اور سیکرٹری ہیں۔

(۳) عارضی مینیجر یا سرکاری تحلیل کار، عدالت کی ہدایت کے تابع، کمپنی کے امور سے متعلق کچھ یا تمام اشخاص سے وضع کردہ صورت میں ایک سٹیٹمنٹ تیار کرنے اور پیش کرنے کا مطالبہ بھی کر سکتے ہیں۔

(الف) جو متعلقہ تاریخ سے ایک سال کے اندر اندر کمپنی کے ڈائریکٹرز، چیف ایگزیکٹوز، چیف فنانشل افسر ، سیکرٹری یا دیگر افسران رہے ہوں؛

(ب) جنھوں نے متعلقہ تاریخ سے پہلے ایک سال کے اندر اندر کمپنی کی تشکیل میں حصہ لیا ہو؛

(ج) جو کمپنی کے ملازمت میں ہوں یا مذکورہ سال کے اندر اندر کمپنی کی ملازمت کر رہے ہوں، اور سرکاری تحلیل کار یا عارضی مینیجر کی رائے میں مطلوبہ معلومات اور جس سے متعلقہ سٹیٹمنٹ ہو کو فراہم کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں؛

(۴) یہ سٹیٹمنٹ متعلقہ تاریخ کے پندرہ ایام کے اندر اندر، یا مذکورہ توسیعی مدت کے اندر اندر جو پنتالیس ایام سے متجاوز نہ ہو اس تاریخ کے جسے سرکاری تحلیل کار یا عارضی مینیجر یا عدالت کسی خاص وجوہ کی بنا پر مقرر کر سکتی ہے، پیش کی جائے گی۔

(۵) اس دفعہ کے ذریعے کوئی بھی شخص جس سے یہ سٹیٹمنٹ بنانے کا مطالبہ کیا جائے مذکورہ سٹیٹمنٹ کی تیاری میں ہونے والے مناسب اخراجات کا مستحق ہو گا اور اس کو سرکاری تحلیل کار یا عارضی مینیجر کی جانب سے ادائیگی کی جائے گی، جیسی بھی صورت ہو۔

(۶) اس دفعہ کے کسی بھی تقاضے کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل ایک جرم ہو گی جو معیاری پیمانے پر درجہ دوم کے یومیہ جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گی۔

(۷) کسی دیوالیہ کے ضمن میں، جیسے کہ اوپر بیان کیا گیا، جرمانے عائد کرنے کی کارروائی سے متعلقہ شقات کے احکامات کو مضرت پہنچائے بغیر، کمپنی کے خاتمے کا حکم جاری کرنے والی یا عارضی مینیجر کا تقرر کرنے والی عدالت، اس ضمن میں ذیلی دفعہ (۶) کے تحت کسی بھی غیر قانونی جرم کا نوٹس لے سکتی ہے اور مجموعہ ضابطۂ فوجداری ۱۸۹۸ (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸) میں مقدمہ کی کارروائی کے لئے مجسٹریٹ کو حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، خود ہی اس مقدمہ کی سماعت کر سکتی ہے اور مزید برآں متعلقہ شخص کو اس کی جانب سے ایک طے کردہ وقت کے اندر اس دفعہ کے احکامات کی تعمیل کی ہدایت کر سکتی ہے۔

(۸) کوئی بھی شخص بذات خود یا اپنے ایجنٹ کی جانب سے تحریری صورت میں اپنے آپ کو کمپنی کا قرض دہندہ یا شراکتی بیان کرنے کا مستحق ہو، تو، معقول اوقات میں، صراحت کردہ فیس کی ادائیگی پر، اس دفعہ کی پیروی میں سٹیٹمنٹ، اور اس کی ایک نقل یا اس کا خلاصہ معائنے کے لئے جمع کروائے گا۔

(۹) کوئی بھی شخص جو دروغ گوئی سے خود کو قرض دہندہ یا شراکتی کے طور پر بیان کرے مجموعہ تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰) کی دفعہ ۱۸۲ کے تحت جرم کا مرتکب ہوگا، اور، سرکاری تحلیل کار یا عارضی مینیجر کی درخواست پر اس کے مطابق سزا کا مستوجب ہوگا۔

(۱۰) اس دفعہ میں، یہ عبارت ''متعلقہ تاریخ'' سے جہاں ایک عارضی مینیجر کا تقرر کیا جائے، اس صورت میں تقرر کی تاریخ، اور، جہاں مذکورہ تقرر نہ کیا جائے، اس صورت میں ختم کرنے کے حکم کی تاریخ مراد ہے۔

**۳۲۱۔ سرکاری تحلیل کار کی جانب سے رپورٹ:۔** (۱) جہاں عدالت نے کمپنی ختم کرنے کا حکم جاری کیا ہو اور ایک سرکاری تحلیل کار کا تقرر کیا ہو تو، مذکورہ تحلیل کار دفعہ ۳۲۰ کے تحت جمع کروائی گئی سٹیٹمنٹ کی موصولی کے بعد اور جو ساٹھ ایام سے متجاوز نہ ہو، ختم کرنے کے حکم نامے کی تاریخ کے جتنی جلدی ممکن ہو عدالت میں ایک رپورٹ پیش کرے گا، جو حسب ذیل تفصیلات پر مشتمل ہو، یعنی۔

(الف) کمپنی کے اثاثہ جات کی نوعیت اور تفصیلات بشمول ان کے مقام اور رجسٹرڈ تشخیص کنندہ مالیت کی جانب سے باضابطہ طور پر تحقیق شدہ موجودہ قدر؛

(ب) پاس یا بینک میں موجود کیش بیلنس، اگر کوئی ہو، اور کمپنی کی ملکیت میں رکھی قابل انتقال سکیورٹیز، اگر کوئی ہوں۔

(ج) مجاز اور ادا شدہ سرمائے کی رقم؛

(د) کمپنی کے موجودہ اور اتفاقی واجبات جو قرض دہندگان کی کفالتی اور غیر کفالتی رقم کے بیان کی تفصیلات، اور غیر کفالتی قرضے کی صورت میں پیش کردہ سکیورٹیز کی تفصیلات کو علیحدہ علیحدہ ظاہر کریں؛

(ہ) کمپنی پر واجب الادا قرضے اور ان اشخاص کے نام، گھر کا پتہ اور پیشے جن پر کمپنی کے قرضے واجب الادا ہوں اور اس کی مد میں جتنے پیسے ملنے کی توقع ہو؛

(و) شراکت دار کی جانب سے واجب الادا قرضے؛

(ز) کمپنی کی جانب سے ملکیت میں رکھے ہوئے تجارتی نشانات اور حقوق دانش کی تفصیلات، اگر کوئی ہوں؛

(ح) موجودہ معاہدے، جوائنٹ وینچرز اور شراکتیں، اگر کوئی ہوں؛

(ط) ہولڈنگ اور ضمنی کمپنیوں کی تفصیلات، اگر کوئی ہوں؛

(ی) کمپنی کی جانب سے اور خلاف قانونی مقدموں کی تفصیلات؛

(ک) کوئی بھی دیگر معلومات جس کے بارے میں عدالت حکم دے سکتی ہے یا سرکاری تحلیل کار شامل کرنا ضروری سمجھے۔

(۲) سرکاری تحلیل کار اپنی رپورٹ میں کمپنی کو فروغ یا تشکیل دئے گئے طریق کار اور آیا اس کی رائے میں اس کی تشکیل کے بعد سے کمپنی کے ضمن میں اس کے فروغ اور تشکیل میں کوئی بھی شخص یا کمپنی کا کوئی بھی ڈائریکٹر یا کوئی دیگر افسر کسی بھی دھوکہ دہی کا مرتکب ہوا ہو کو بھی شامل کر سکتا ہے۔

(۳) سرکاری تحلیل کار کمپنی کی نمو پذیری یا ایسے اقدامات، جو اس کی رائے میں، کمپنی کے اثاثہ جات کی قدر کو بڑھانے کے لئے ضروری ہوں کی رپورٹ بھی بنا سکتا ہے۔

(۴) سرکاری تحلیل کار، اگر مناسب سمجھے یا عدالت کی ہدایات پر مزید کوئی بھی رپورٹ یا رپورٹیں بھی بنا سکتا ہے۔

(۵) مندرجہ بالا رپورٹوں کی تصدیق شدہ نقول ان کو عدالت میں پیش کرنے کے ساتھ ہی ساتھ رجسٹرار کو بھی بجھوائی جائیں گی۔

**۳۲۲۔ سرکاری تحلیل کار کی رپورٹ پر عدالت کی ہدایات:-** (۱) عدالت سرکاری تحلیل کار کی رپورٹ پر غور وخوض کے لئے وقت کی حد مقرر کرے گی جس کے دوران تمام عمل مکمل کیا جائے گا اور کمپنی تحلیل کر دی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت، کارروائیوں کے کسی بھی مرحلے پر، یا سرکاری تحلیل کار کی جانب سے اس کو پیش کی گئی رپورٹس کے معائنے پر، اور سرکاری تحلیل کار، قرض دہندگان یا شراکتی یا کسی بھی دیگر دلچسپی رکھنے والے شخص کو سننے کے بعد، اگر عدالت کی رائے میں ہو کہ، اس عمل کو جاری رکھنا سود مند یا اقتصادی نہیں ہو گا، تو عدالت طے شدہ وقت پر نظر ثانی کر سکتی ہے جس کے اندر تمام عمل مکمل کیا جائے گا اور کمپنی تحلیل کی جائے گی۔

(۲) عدالت سرکاری تحلیل کار کی جانب سے جمع کروائی گئی رپورٹ پر اور سرکاری تحلیل کار، قرض دہندگان یا شراکتی یا کسی بھی دیگر دلچسپی رکھنے والے شخص کو سننے کے بعد، زیر غور کمپنی یا اس کے اثاثہ جات کی مکمل یا جزوی فروخت کا حکم صادر کر سکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت جہاں مناسب سمجھے، کمپنی کے مذکورہ قرض دہندگان، پروموٹرز اور افسران پر مشتمل نیلامی کمیٹی کا تقرر کر سکتی ہے جیسے کہ اس دفعہ کے تحت عدالت فروخت میں سرکاری تحلیل کار کی معاونت کرنے کا فیصلہ کر سکتی ہے۔

(۳) جہاں ایک رپورٹ سرکاری تحلیل کار یا کمیشن یا کسی بھی شخص کی جانب سے موصول ہو کہ کمپنی کے ضمن میں دھوکہ دہی کا ارتکاب کیا گیا ہے تو، عدالت، بند کرنے کے عمل کو مضرت پہنچائے بغیر، دفعہ ۲۵۷ کے تحت تحقیقات کے لئے حکم صادر کرے گی، اور یہ مذکورہ تحقیقاتی رپورٹ پر غور وخوض پر دفعہ ۳۹۱ یا ۳۹۲ کے تحت حکم صادر کر سکتی ہے اور ہدایات جاری کر سکتی ہے یا سرکاری تحلیل کار کو ان اشخاص کے خلاف جرم کا مرتکب ہونے کی شکایت درج کروانے کی ہدایت کر سکتی ہے جو دھوکہ دہی کے کمیشن میں ملوث تھے۔

(۴) عدالت مذکورہ اقدام کرنے کا حکم صادر کر سکتی ہے، جو کمپنی کے اثاثہ جات کے تحفظ، حفاظت اور قدر میں اضافے کے لئے ضروری ہو سکتے ہیں۔

(۵) عدالت مذکورہ دیگر حکم صارد کر سکتی ہے یا مذکورہ دیگر ہدایات جاری کر سکتی ہے جیسے وہ مناسب سمجھے۔

**۳۲۳۔ شراکتی کی فہرست کی تکمیل اور اثاثہ جات کی درخواست:-** (۱) ختم کرنے کا حکم جاری کرنے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو عدالت اپنے اختیارات کے ساتھ اراکین کے رجسٹر کی درستگی کے لئے، شراکتی کی فہرست مکمل کرے گی اور اس وجہ سے کمپنی کے اثاثہ جات کو جمع کیا جائے گا اور اس کو واجبات کی ادائیگی کے لئے استعمال کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ، جہاں عدالت کو یہ ظاہر ہو کہ ذمہ داریوں کی تفویض کرنا اور شراکتی کے حقوق کا تعین کرنا اس کے لئے ضروری نہیں ہوگا تو، عدالت شراکتی کی فہرست کی تکمیل میں استثناء دے سکتی ہے۔

(۲) شراکتی کی فہرست کی تکمیل پر، عدالت ان اشخاص کے درمیان تمیز کرے گی کہ کون اپنے حقوق کی بنا پر شراکتی ہیں اور کون اشخاص اپنے شراکتی کے نمائندے کے طور پر، یا، دوسروں کے، قرضے کے لئے ذمہ دار ہیں۔

**۳۲۴۔ کمپنی کی جائیدادوں کی تحویل:-** (۱) جہاں بند کرنے کا حکم جاری کیا گیا ہو یا جہاں ایک عارضی مینیجر کا تقرر کیا گیا ہو تو، سرکاری تحلیل کار یا عارضی مینیجر، جیسی بھی صورت ہو، عدالت کے حکم پر فی الفور تمام جائیداد، سامان اور قابل عمل (ضمانتی) دعوے جن کے لئے کمپنی ذمہ دار ہو یا ایسا لگے کہ کمپنی ہی اس کی ذمہ دار ہے کو اپنی نگرانی یا اختیار میں لے لیں گے اور ایسے اقدام اور تدبیریں کی جائیں گی جو کمپنی کی جائیداد کے تحفظ اور حفاظت کے لئے ضروری ہو سکتی ہیں۔

(۲) سرکاری تحلیل کار کی جانب سے درخواست پر یا بصورت دیگر، عدالت، کمپنی کو ختم کرنے کا حکم نامہ جاری کرنے کے بعد، کسی بھی وقت، وقتی طور پر شراکتی کی فہرست میں سے کسی بھی شراکتی اور کمپنی کے کسی بھی ٹرسٹی، ریسیور، بینکر، ایجنٹ، افسر یا کسی بھی دوسرے ملازم کو اس کی نگرانی یا قبضہ میں موجود کمپنی سے متعلقہ کسی بھی رقم، جائیداد یا کتب اور

دستاویزات، جن کے لئے کمپنی ذمہ دار ہو یا ایسا لگے کہ کمپنی ہی اس کی ذمہ دار ہے، کو فوری طور پر یا عدالت کی جانب سے مقرر کئے گئے وقت کے اندر اندر سرکاری تحلیل کار کے حوالے کرنے، اس کو پہنچانے، دینے کا حکم صادر کر سکتی ہے۔

(۳) پر موٹرز، ڈائریکٹرز افسران اور ملازمین جو کمپنی کے ملازم ہیں یا کمپنی کی ملازمت میں ہوں یا کر رہے ہوں یا کمپنی کے ساتھ منسلک ہوں سرکاری تحلیل کار کے ساتھ اس کی ذمہ داریاں اور فرائض منصبی کی ادائیگی میں مکمل تعاون کریں گے۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) میں موجود کسی بھی امر کی موجودگی کے باوجود، کمپنی کے تمام سامان اور جائیداد عارضی مینیجر کے تقرر یا کمپنی ختم کرنے کے حکم کی منظوری کی تاریخ سے عدالت کی نگرانی میں تصور کئے جائیں گے جیسی بھی صورت ہو۔

(۵) جہاں کوئی بھی شخص کسی بھی معقول وجہ کے بنا ذیلی دفعہ (۲) یا (۳) کے تحت اپنے فرائض کی ادائیگی میں ناکام ہو جائے تو، اسے قید کی سزا ہو سکتی ہے جس میں دو سال کی توسیع کی جائے گی یا جرمانہ جس میں پانچ لاکھ روپے کی توسیع کی جاسکتی ہے یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

**۳۲۵۔ جائیداد کی حوالگی کا مطالبہ کرنے کا اختیار:-** کسی بھی دیگر احکامات کے تحت عائد کردہ فرض منصبی کو مضرت پہنچائے بغیر، عدالت، کسی بھی وقت، وقتی طور پر شراکتی کی فہرست میں سے کسی بھی شراکتی اور کمپنی کے کسی بھی ٹرسٹی، ریسیور، بینکر، ایجنٹ، افسر یا کسی بھی دوسرے ملازم کو اس کی نگرانی یا قبضہ میں موجود کمپنی سے متعلقہ کسی بھی رقم، جائیداد یا کتب اور دستاویزات بشمول ان دستاویزات کے جو اس کے پاس ہوں جس کے لئے کمپنی بادی النظر مستحق ہو کو فوری طور پر یا عدالت کی جانب سے مقرر کئے گئے وقت کے اندر اندر سرکاری تحلیل کار کے حوالے کرنے، اس کو پہنچانے، دینے کا حکم صادر کر سکتی ہے۔

**۳۲۶۔ ان اشخاص کو پروانہ طلبی/ سمن بجھوانے کا اختیار جن پر کمپنی کی جائیداد رکھنے کا شبہ ہو:-**(۱) عدالت، کسی بھی وقت عارضی مینیجر کے تقرر یا خاتمے کا حکم نامہ جاری کرنے کے بعد، کمپنی کے کسی بھی افسر یا جانے پہچانے یا مشکوک شخص جس کے قبضے میں کمپنی کی کوئی بھی جائیداد یا کتب یا دستاویزات ہو، یا جس پر کمپنی کے مقروض ہونے کا پتہ یا شبہ ہو، یا کوئی بھی شخص جسے عدالت کمپنی کے فروغ، تشکیل، تجارت، لین دین کتب یا دستاویزات، امور یا جائیداد سے متعلق معلومات فراہم کرنے کا اہل تصور کرے کو اپنے سامنے حاضر ہونے کا سمن جاری کر سکتی ہے۔

(۲) عدالت ذیلی دفعہ (۱) کے تحت طلب کئے گئے شخص سے حلف پر مذکورہ بالا معاملات کے متعلق، آیا لسانی یا تحریری جوابات پر، جرح کر سکتی ہے اور اس کے بیان کے جوابات کو تحریر کر سکتی ہے اور اس سے اس پر دستخط کا تقاضا کر سکتی ہے۔

(۳) عدالت ذیلی دفعہ (۱) کے تحت طلب کئے گئے شخص سے اس کے قبضے میں کوئی بھی کتب اور دستاویزات یا کمپنی سے متعلقہ اختیارات مہیا کرنے کا تقاضا کر سکتی ہے، لیکن، جہاں وہ اپنی جانب سے مہیا کی گئی کتب یا دستاویزات پر قانونی حق کا دعوی کرے تو، مہیا کئے گئے کتب یا دستاویزات کا معائنہ اس قانونی حق کو مضرت پہنچائے بغیر کیا جائے گا، اور کمپنی کو ختم کرنے کے معاملہ میں اس کے متعلقہ تمام سوالات پر فیصلہ دینا عدالت کے مکمل دائرہ کار میں ہوگا۔

(۴) اگر طلب کیا گیا کوئی بھی شخص، اس کے اخراجات کی ادائیگی یا معقول رقم کی پیشکش کے بعد، مقررہ وقت پر، بغیر کسی قانونی عذر کے، جس کی اطلاع عدالت کو دی گئی ہو اور عدالت نے اس (غیر حاضری) کی اجازت مرحمت کی ہو، عدالت کے سامنے پیش ہونے میں ناکام ہو جائے تو عدالت اسے گرفتار کروا کر سکتی ہے اور عدالت کے سامنے پوچھ گچھ کے لئے حاضر کر سکتی ہے۔

(۵) اگر پوچھ گچھ کرنے پر، طلب گیا کوئی افسر یا شخص، اعتراف کرے کہ وہ کمپنی کا مقروض ہے تو عدالت قرض کی رقم جس کا وہ مکمل طور پر یا کسی جزوی حصے کا مقروض ہے، کمپنی کے عارضی مینیجر یا تحلیل کار، جیسی بھی صورتحال ہو، کو عدالت کی جانب سے مقرر کردہ مدت اور طریق کار کے مطابق، آیا کل رقم کی مکمل ادائیگی یا اس کے علاوہ یا معائنے پر اٹھنے والے اخراجات کے ساتھ یا اس کے بغیر، جیسے بھی عدالت مناسب سمجھے، ادائیگی کا حکم صادر کر سکتی ہے۔

(۶) اگر، اپنی پوچھ گچھ پر، کوئی بھی افسر یا شخص، اعتراف کرے کہ کمپنی سے منسلکہ کوئی بھی جائیداد اس کے قبضے میں ہے تو، عدالت، اس کو عدالت کی جانب سے مقرر کردہ مدت اور طریق کار کے مطابق اور مذکورہ شرائط پر، مذکورہ جائیداد یا اس کا کوئی بھی حصہ عارضی مینیجر یا تحلیل کار کے حوالے کرنے کا حکم صادر کر سکتی ہے، جیسی بھی صورت ہو۔

(۷) ذیلی دفعات (۵) تا (۶) کے تحت کئے گئے احکامات اسی طرح سے تعمیل کئے جائیں گے جس طرح بالترتیب مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸) کے تحت رقم کی ادائیگی کے لئے یا ترسیل کے لئے فرمان جاری کیا جائے۔

(۸) کوئی بھی شخص جو کہ ذیلی دفعہ (۵) تا ذیلی دفعہ (۶) کے تحت جاری حکم کے مطابق کوئی بھی ادائیگی یا ترسیل کر رہا ہو، تو ایسی ادائیگی یا ترسیل، جب تک کہ حکم نامے میں اس کے برعکس ہدایات نہ دی گئی ہوں، اس قرض یا جائیداد، جس کی مد میں یہ ادائیگی یا ترسیل کی گئی ہو، کی مد میں تمام واجبات سے سبکدوش کر دے گا۔

**۳۲۷۔ پروموٹرز، ڈائریکٹرز کے عام معائنے کی بابت حکم دینے کا اختیار:۔**(۱) جب ایک کمپنی کو بند کرنے کے لئے عدالت کی جانب سے حکم صادر کر دیا گیا ہو اور اس سلسلے میں سرکاری تحلیل کار کی جانب سے اس کمپنی کے ضمن میں پیش کی جانے والی رپورٹ میں رائے دی جائے کہ کمپنی کی تشکیل کے بعد سے ہی کمپنی کے کسی ڈائریکٹر یا کسی دوسرے افسر کی جانب سے کمپنی کے فروغ یا تشکیل میں دھوکہ دہی یا قابل مواخذہ بے ضابطگیوں کا ارتکاب کیا گیا ہے تو عدالت، رپورٹ پر غور کرنے کے بعد، اس مذکورہ شخص، ڈائریکٹر یا کسی دیگر افسر کو عدالت کی جانب سے اس کارروائی کے لئے مقررہ روز عدالت کے سامنے پیش ہونے کی ہدایت کر سکتی ہے اور کمپنی کے فروغ یا تشکیل یا کاروبار چلانے یا ڈائریکٹر، مینیجر یا اس کے کسی دیگر افسر کی جانب سے اس کو چلانے کے طریقِ کار طور پر اور اس کے لین دین سے متعلق جرح، پوچھ گچھ کر سکتی ہے۔

(۲) سرکاری تحلیل کار تفتیش میں حصہ لے گا، اور اس مقصد کے لئے، اگر عدالت کی جانب سے اس وجہ سے خصوصی اختیار دیا گیا ہو تو، مذکورہ قانونی معاونت فراہم کر سکتا ہے، جیسے بھی عدالت مرحمت کرے۔

(۳) کوئی بھی قرض دہندہ یا شراکتی آیا ذاتی طور پر یا کسی بھی شخص کی جانب سے جسے عدالت کے روبرو پیش ہونے کا حق حاصل ہو تفتیش میں حصہ لے سکتا ہے۔

(۴) عدالت تفتیش والے شخص سے ایسے سوالات پوچھ سکتی ہے جو عدالت مناسب سمجھے۔

(۵) کسی بھی شخص سے پوچھ گچھ حلف لینے کے بعد کی جائے گی، اور مذکورہ تمام سوالات کے جوابات دئے جائیں گے جیسے بھی عدالت اس سے پوچھ گچھ کرے یا پوچھ گچھ کرنے کی اجازت دے۔

(۶) ایک شخص جسے عدالت نے اس شق کے تحت پوچھ گچھ کے لئے حاضر ہونے کا حکم دیا ہو—

(الف) اپنی پوچھ گچھ سے پہلے، سرکاری تحلیل کار کی رپورٹ کے ساتھ اپنے اخراجات کی نقل پیش کرے گا؛ اور

(ب) چاہے تو اپنے طور پر، اپنی نمائندگی کے لئے کسی بھی دوسرے شخص کو منتخب کر سکتا ہے جہاں عدالت اس سے ایسے تمام سوالات کر سکتی ہے جو کہ عدالت اس کی جانب سے دئے گئے کسی بھی جواب کی وضاحت اور درستی کو جانچنے کے لئے ضروری سمجھے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر، عدالت کی رائے میں، وہ اپنے خلاف لگائے گئے یا عائد کردہ کسی بھی الزام میں بے گناہ ثابت ہو تو، عدالت اسے مذکورہ اخراجات کی اجازت دے سکتی ہے جسے وہ اپنی صوابدید میں مناسب سمجھے۔

(۷) اگر کوئی بھی مذکورہ شخص اپنے خلاف لگائے گئے یا عائد کردہ کسی بھی الزام سے بری ہونے پر عدالت کو درخواست کرے، یہ سرکاری تحلیل کار کا فرض ہو گا کہ وہ شنوائی میں پیش ہو اور تحلیل کار عدالت کی توجہ ہر اس متعلقہ معاملے کی طرف دلائے گا جو کہ اس کے سامنے آئے گا، اور اگر عدالت، سرکاری تحلیل کار کی جانب سے پیش کئے گئے کسی بھی ثبوت یا گواہوں کو عدالت میں لانے کے بعد، درخواست کی منظوری دے تو، عدالت درخواست دہندہ کو مذکورہ اخراجات کی اجازت دے سکتی ہے جسے وہ مناسب سمجھے۔

(۸) پوچھ گچھ کے نوٹس تحریری صورت میں لئے جائیں گے اور پوچھ گچھ کرنے والے شخص کی جانب سے پڑھے جائیں گے اور دستخط کئے جائیں گے، اور بعد ازاں اس کے خلاف ثبوت کے طور پر استعمال کئے جا سکتے ہیں اور کسی بھی قرض دار اور شراکتی کو کسی بھی مناسب وقت میں معائنے کے لئے دستیاب کئے جائیں گے۔

(۹) عدالت، وقتاً فوقتاً کارروائی معطل کر سکتی ہے، اگر وہ مناسب سمجھے۔

(۱۰) اگر عدالت ہدایت کرے، اور اس سلسلے میں کسی بھی ضوابط سے مشروط، اس دفعہ کے تحت پوچھ گچھ، بطور سرکاری ثالث، رجسٹرار، ایڈیشنل رجسٹرار یا ڈپٹی رجسٹرار، عدالت کے کسی افسر کے سامنے منعقد کی جائے گی۔

(۱۱) اس دفعہ کے تحت تفتیش/پوچھ گچھ کرنے کے لئے عدالت کے اختیارات، لیکن اس شخص کو اخراجات کی ادائیگی کا اختیار نہیں ہو گا جس کے سامنے دفعہ (۱۰) کے تحت اسے دی گئی ہدایات کے نتیجے میں یہ تفتیش یا پوچھ گچھ ہو رہی ہو۔

**۳۲۸۔ مفرور شراکتی کو گرفتار کرنے کا اختیار:-** عدالت، کسی بھی وقت، چاہے کمپنی کو ختم کرنے کا حکم جاری کرنے سے پہلے یا اس کے بعد میں، ممکنہ ثبوت جن پر یقین کیا جا سکتا ہو کہ کوئی شراکتی مذکورہ کمپنی کے معاملات کے ضمن میں ادائیگیوں سے بچنے یا پوچھ گچھ سے پہلو تہی کی غرض سے پاکستان چھوڑنے والا ہے یا دوسری صورت میں مفرور ہونے والا ہے، یا اپنی کسی بھی جائیداد کو چھوڑنے یا چھپانے والا ہے تو ایسے شراکتی کو گرفتار کروا سکتی ہے اور اس کے حسابات کی کتب اور دستاویزات اور منقولہ جائیداد کو ضبط کرنے کا حکم دے سکتی ہے اور اس کی چیزوں کو اس وقت تک حفاظت میں رکھنے کا حکم دے سکتی ہے جس کی عدالتی حکم میں صراحت کی گئی ہو۔

**۳۲۹۔ شراکتی کی جانب سے ادائیگوں کے حکم کے اختیارات:-**(۱)ایکٹ کی پیروی میں عدالت، کمپنی کو ختم کرنے کا حکم نامہ جاری کرنے کے بعد کسی بھی وقت، کمپنی کے کسی شراکتی کے حوالے سے جو کہ شراکتی کی فہرست میں شامل ہو، کو کمپنی کو ختم کرنے کے حکم نامے میں دی گئی ہدایت کی روشنی میں، اس کی جانب سے یا اس شخص کی جانب سے جس کی وہ نمائندگی کررہا ہو، قابل ادائیگی کسی بھی خصوصی رقم یا کاروباری اثاثہ کی ادائیگی کرنے کا حکم صادر کرسکتی ہے

(۲)ایسا حکم صادر کرنے پر عدالت—

(الف) اَن لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں، شراکتی کو کسی بھی آزادانہ لین دین پر یا کمپنی کے ساتھ معاہدے کی صورت میں اس کی جانب واجب الادا کسی بھی رقم یا کسی بھی اثاثہ جات جن کی وہ کمپنی کی جانب سے نمائندگی کرتا ہے کی وضع کردہ طریق کار کے مطابق، ادائیگی کی اجازت دے سکتی ہے، لیکن کوئی بھی رقم جو کسی بھی منافع منقسمہ یا منافع کے ضمن میں کمپنی کے رکن کے طور پر اس پر واجب الادا ہو کی ادائیگی کی اجازت نہیں دی جائے گی؛اور

(ب) لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں کوئی بھی ڈائریکٹر بن سکتا ہے جس کی ذمہ داریاں لامحدود ہوں یا جیسے بھی اس سے ادائیگی کی جائے گی یا اس کے اثاثہ جات سے وصول کیا جائے۔

(۳) کسی بھی کمپنی، خواہ لمیٹڈ یا اَن لمیٹڈ، کسی بھی صورت میں، جب تمام قرض دہندگان کو مکمل ادائیگی کردی جائے، تو کمپنی کے کسی نامزد کردہ شراکتی کے اکاؤنٹ میں بچ جانے والی رقم، کسی دیگر طلبی کے بدلے میں ادا کی جاسکتی ہے۔

**۳۳۰۔ عدالت کے اختیارات برائے طلبی:-**(۱) عدالت کسی بھی وقت، چاہے کمپنی ختم کا حکم جاری کرنے کے بعد، چاہے اس سے پہلے اور چاہے تو اس کے بعد، جب کمپنی کے اثاثوں کی دستیابی کا اندازہ لگالے، طلب کرسکتی ہے اور کسی ایک یا تمام شراکتی کو جو کہ کسی بھی وقت میں اپنی ذمہ داری کے لحاظ سے شراکتی کی فہرست میں شامل رہے ہوں، کو اس رقم کی ادائیگی جو کہ کمپنی کے قرض اور واجبات کی ادائیگی کے لئے ضروری ہوں اور کمپنی کو ختم کرنے کے اخراجات، فیسیں اور قیمت کے اخراجات اور شراکتی کے مابین لین دین کے تصفیہ کے لئے رقم کی ادائیگی کا حکم دے سکتی ہے۔

(۲) طلبی پر عدالت اس امکان کو زیر غور لے سکتی ہے کہ کچھ شراکتی جزوی طور پر یا مکمل طور پر طلب کئے گئے پیسے ادا کرنے میں ناکام ہو جائیں/ قاصر ہو۔

**۳۳۱۔ بینک میں ادائیگی کرنے کے حکم کے اختیارات:-**(۱) عدالت، کسی بھی شراکتی، خریدار یا کسی دیگر شخص جس پر کمپنی کی طرف سے کوئی بھی رقم واجب الادا ہو اس کو سرکاری تحلیل کار کی بجائے شیڈول بینک میں سرکاری تحلیل کار کے

اکاؤنٹ میں مذکورہ ادائیگی کا حکم صادر کر سکتی ہے، اور ایسا کوئی بھی حکم مذکورہ طریق کار کے مطابق لاگو کر سکتی ہے جیسا کہ اس نے سرکاری تحلیل کار کو ادائیگی کرنے کے لئے ہدایت کیا تھا۔

(۲) جمع کروائی گئی رقم کے متعلق معلومات ادائیگی کی تاریخ کے تین ایام کے اندر اندر اس کی ادائیگی کرنے والے شخص کی جانب سے سرکاری تحلیل کار کو بھجوائی جائیں گی۔

**۳۳۲۔ عدالت کے ساتھ اکاؤنٹ کا ضابطہ:-** عدالت کی جانب سے کمپنی کے خاتمے کے موقع پر، شیڈول بینک جہاں کمپنی کے سرکاری تحلیل کار کا اپنا اکاؤنٹ ہو سکتا ہو، میں ادا کی گئی یا بھجوائی گئی تمام رقوم، بلز، نوٹسز اور دیگر سکیورٹیز عدالت کے تمام احکامات کے ضمن سے مشروط ہوں گی۔

**۳۳۳۔ شراکتی کو حکم حتمی ثبوت ہوگا:-** (۱) اپیل کے کسی بھی حق سے مشروط، عدالت کی جانب سے کسی شراکتی کو جاری کیا گیا حکم حتمی ثبوتوں کی بنیاد پر کیا جائے گا، کہ وہ رقم، اگر کوئی ہے، لگتا ہے کہ واجب الادا ہے یا جس کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے، واجب الادا ہے۔

(۲) حکم نامے میں درج شدہ تمام متعلقہ معاملات اور سماعتوں کی تفصیلات کو ان تمام اشخاص کے خلاف حقیقی طور پر درج کیا گیا سمجھا جائے گا۔

**۳۳۴۔ وقت پر ثبوت نہ دینے پر قرض دہندگان کو خارج کرنے کا اختیار:-** عدالت کوئی ایک یا ایک سے زائد بار ایسی مدت مقرر کر سکتی ہے جس کے دوران قرض دہندگان اپنے قرضوں اور دعووں کو ثابت کریں یا فوائد کی کسی بھی تقسیم سے خارج کر دئے جائیں جو ان قرضوں کو ثابت کرنے سے پہلے دئے گئے ہوں۔

**۳۳۵۔ شراکتی کے حقوق کا تصفیہ:-** عدالت شراکتی کے درمیان ان کے حقوق کا تصفیہ کرائے گی، اور کسی بھی سرپلس کو اس کے مستحق اشخاص کے درمیان تقسیم کرے گی۔

**۳۳۶۔ اختیارات برائے حکم نامہ اخراجات:-** عدالت، مذکورہ حکم سے پہلے جسے عدالت قرین انصاف سمجھے واجبات پورا کرنے کے لئے ناکافی اثاثہ جات کے موقع پر، خرچے، چارجز اور خاتمے پر ہونے والے اخراجات کو اثاثہ جات میں سے نکال کر ادائیگی کا حکم جاری کر سکتی ہے۔

**۳۳۷۔ سرکاری تحلیل کار کے فرائض و اختیارات:-** (۱) عدالت کی ہدایات کے تابع، اگر کوئی، اس سلسلے میں ہوں، ایک سرکاری تحلیل کار کو، کمپنی کے خاتمے پر، اختیارات حاصل ہوں گے

(الف) کمپنی کے منفعت بخش خاتمے کے لئے جس حد تک ضروری ہو کمپنی کے کاروبار کو چلائے؛

(ب) کمپنی کے نام پر اور کمپنی کی جانب سے تمام کارروائیاں کرے، اور تمام ڈیڈز، رسیدوں اور دیگر دستاویزات، کو تشکیل دے، اور اس مقصد کے لئے، کمپنی کی سرکاری مہر استعمال کرے، جہاں ضروری ہو؛

(ج) کسی بھی شخص یا باڈی کارپوریٹ کو مذکورہ جائیداد کی منتقلی کے اختیارات کے ساتھ نیلام عام یا نجی معاہدے کے ذریعے کمپنی کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد اور ضمانتی دعووں فروخت کرے؛

(د) کمپنی کی مکمل انڈرٹیکنگ کی چلتے ہوئے کاروبار کے طور پر فروخت کرنا؛

(ہ) کمپنی کے نام پر اور کمپنی کی جانب سے دیوانی یا فوجداری کسی بھی مقدمے، کارروائی یا دیگر قانونی کارروائی کے لئے رجوع کرے یا کا دفاع کرے؛

(و) اس دفعہ کے تحت قائم کی گئی ترجیحات کے مطابق قرض دہندگان، ملازمین یا کسی بھی دیگر دعوی دار کو مدعو کرے اور دعووں کا تصفیہ کرے اور سیلز پروسیڈز کی تقسیم کرے؛

(ز) کمپنی کے نام پر اور کمپنی کے لئے کسی بھی مذاکراتی انسٹرومنٹ کو طے کرنے، منظور کرنے، ہامی بھرنے اور ختم کرنے کے لئے اس طرح جیسے کہ کمپنی کے کاروبار کے دوران کمپنی کے لئے، کمپنی کی کسی ذمہ داری کے لئے ایسے کسی انسٹرمنٹ کو منظور کرنا، ختم کرنا یا مکمل کرنا یا ہامی بھرنا؛

(ح) اپنے فرائض، فرض منصبی، ذمہ داریوں کی ادائیگی میں کسی بھی شخص سے پیشہ وادارنہ معاونت حاصل کرے یا کسی بھی پیشہ ور کا تقرر کرے، اور کمپنی کے اثاثہ جات کے تحفظ کے لئے کسی بھی کاروبار کو کرنے کے لئے ایک ایجنٹ کا تقرر کرے جسے سرکاری تحلیل کار اپنے طور پر کرنے سے قاصر ہوں؛

(ط) ایک وکیل جو عدالت کے روبرو پیش ہونے کا مستحق ہو یا ایسا شخص جسے اس کے فرائض کی ادائیگی میں اس کی معاونت کے لئے صراحت کیا جاسکتا ہو کا تقرر کرے؛

(ی) کسی بھی پیپرز، ڈیڈ، دستاویزات، درخواست، اپیل، بیان حلفی، بانڈ یا انسٹرومنٹ کے لئے ایسی تمام کارروائیاں اور اقدام کرے، یا دستخط، تشکیل اور توثیق کرے جسے ضروری سمجھے۔

(اول) کمپنی کے خاتمے کے لئے؛

(دوم) اثاثہ جات کی تقسیم کے لئے؛

(سوم) سرکاری تحلیل کار کے طور پر اپنے فرائض، فرض منصبی، ذمہ داریوں کی ادائیگی میں؛

(ک) مذکورہ احکامات یا ہدایات کے لئے عدالت کو درخواست کرے جسے کمپنی کے خاتمے کے لئے ضروری سمجھے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سرکاری تحلیل کار کی جانب سے اختیارات کو بروئے کارلانا مجموعی طور پر عدالت کے کنٹرول سے مشروط ہوگا، اور کوئی بھی قرض دہندہ یا شراکتی یار جسٹرار کسی بھی مذکورہ اختیارات کو بروئے کار لانے یا مجوزہ استعمال کے ضمن میں عدالت کو درخواست کر سکتا ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے احکامات کے باوجود، سرکاری تحلیل کار مذکورہ دیگر فرائض سرانجام دے گا جسے عدالت اس سلسلے میں صراحت کر سکتی ہے۔

**۳۳۸۔ تحلیل کار کا اجلاس کی کارروائیوں پر مشتمل کتب کو سنبھال کر رکھنا:-** کمپنی جس کا خاتمہ عدالت کی جانب سے کیا جا رہا ہو کا سرکاری تحلیل کار، کمپنی کے معاملات کی انتظامیہ کے صحیح اور شفاف نقطۂ نظر کی عکاسی کے لئے، حسابات کی کتابوں کو مناسب طریقے سے سنبھال کر رکھے گا اور حسب ذیل کتابوں کو بھی سنبھال کر رکھے گا۔

(الف) رجسٹر جس میں تاریخیں دکھائی جائیں جن پر قرض دہندگان اور شراکتی کو نوٹسز جاری کئے گئے تھے؛

(ب) شراکتی یا قرض دہندگان کے کسی بھی اجلاس کی تمام کارروائیوں اور منظور کردہ قرارداد کی روداد (کتاب روداد)؛

(ج) کمپنی کے خاتمے کے اور متعلقہ معاملات ضمن میں اس کی جانب سے کی گئی گفت وشنید اور تمام لین دین کی تفصیلات پر مشتمل رجسٹر۔

**۳۳۹۔ تحلیل کار کا اکاؤنٹ:-** (۱) سرکاری تحلیل کار حسب ذیل کرے گا،

(الف) مذکورہ طریق کار اور صورت میں اکاؤنٹس کی کتب بشمول اکاؤنٹس کی رسیدوں اور اس کی جانب سے کی گئی ادائیگیوں کو مناسب طریقے سے اور باقاعدگی سے سنبھال کر رکھے جسے صراحت کیا جا سکتا ہے؛

(ب) خاتمے کے حکم کی تاریخ کے ایک سو اسی ایام کے اختتام پر، بطور تحلیل کار اپنی رسیدوں، ادائیگیوں اور لین دین کے اکاؤنٹ پر مشتمل، مذکورہ مزید معلومات کے ساتھ، ایک رپورٹ تیار کرے، جسے صراحت کیا جا سکتا ہے، جو کمپنی کے آڈیٹر (محاسب) کی جانب سے محدود دائرہ کار کا جائزہ لینے سے مشروط ہوں گی؛

(ج) مذکورہ اکاؤنٹس کی تصدیق شدہ نقل ششماہی کے اختتام کے تیس ایام کے اندر اندر رجسٹرار کو جمع کروائی اور عدالت کو پیش کی جائے گی۔ مذکورہ نقول صراحت کردہ فیس کی ادائیگی پر کسی بھی شخص کو معائنے کے لئے دکھائی جائیں گی۔

(د) جہاں خاتمے کو خاتمے کے حکم کی تاریخ کے ایک سال کے اندر اندر نہ ختم کیا جائے، ہر سال اختتام کے بعد ساٹھ ایام کے اندر اندر، مالی پوزیشن اور رسیدوں اور ادائیگیوں کے اکاؤنٹس کی سٹیٹمنٹ تیار کی جائے گی، اس کو کمپنی محاسب کی جانب سے آڈٹ کیا جائے گا اور اس ایکٹ کی دفعہ ۲۲۳ کے لحاظ سے، جس طرح کمپنی کے سالانہ اکاؤنٹس سالانہ عمومی اجلاس کے سامنے رکھے جاتے ہیں اسی طریق کار میں شراکتی کے سامنے عمومی اجلاس میں رکھے جائیں گے۔

(۲) اکاؤنٹ اور معلومات جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے صراحت کردہ طریق کار کے مطابق ہو گی، نقل مطابق اصل تیار کی جائے گی، اور صراحت کردہ طریق کار کے مطابق بیان کے ذریعے تصدیق کی جائے گی۔

(۳) جب اکاؤنٹس، کتب اور دستاویزات آڈٹ کئے گئے ہوں تو، اس کی ایک نقل محاسب کی رپورٹ کے ساتھ جمع کروائی جائے گی اور عدالت کی جانب سے قبضے میں رکھی جائے گی، اور دوسری نقل محاسب کی رپورٹ کے ساتھ اندراج کے لئے رجسٹرار کر بجھوائی جائے گی؛ اور ہر نقل صراحت کردہ فیس کی ادائیگی پر کسی بھی شخص کو معائنے کے لئے دکھائی جائیں گی۔

(۴) سرکاری تحلیل کار بذریعہ ڈاک ہر قرض دہندہ اور شراکتی کو بھجوانے کے لئے اکاؤنٹ کی نقل بنائے گا:

(الف) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ب) میں حوالہ دئے گئے، ششماہی اکاؤنٹ کی صورت میں تیس ایام کے اندر اندر؛ اور

(ب) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (د) کی صورت میں عمومی اجلاس کی تاریخ سے کم از کم پچاس ایام پہلے۔

(۵) وفاقی حکومت کا متعلقہ انچارج وزیر سرکاری جریدے میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مطالبہ کر سکتا ہے کہ اس مقصد کے لئے ذیلی دفعہ (۱) میں حوالہ دی گئی مذکورہ معلومات اور اکاؤنٹس اس کی جانب سے نامزد افسر کی جانب سے پیش کی جائیں گی اور مذکورہ افسران اکاؤنٹس کا آڈٹ کروائے گا؛ اور، اس دفعہ کے گزشتہ احکامات میں "عدالت" کے حوالے سے مذکورہ نوٹیفکیشن کی اشاعت پر، مذکورہ افسر کے حوالے سے تاویل کیا جائے گا۔

**۳۴۰۔ تحلیل کار کے اختیاروت کا استعمال اور کنٹرول:-** (۱) اس ایکٹ کے احکامات کے تابع، کمپنی کا سرکاری تحلیل کار جس کا عدالت کی جانب سے خاتمہ کیا جا رہا ہو، کمپنی کے اثاثہ جات کی انتظامیہ میں اور اس کے قرض دہندگان کے درمیان اس کی تقسیم میں کسی بھی ہدایات کے حوالے سے جو کہ کسی بھی عمومی اجلاس میں قرض دہندگان یا شراکتی کی قرارداد کے ذریعے دی جا سکتی ہیں۔

(۲) سرکاری تحلیل کار قرض دہندگان اور شراکتی کو ان کی خواہشات کو یقینی بنانے کی غرض سے عمومی اجلاس میں بلوا سکتا ہے، اور اجلاسوں کو مذکورہ وقت میں، جس طرح قرض دہندگان اور شراکتی، قرارداد کے ذریعے ہدایت کریں طلب کرنا اس کا فرض ہو گا، یا جب بھی قرض دہندگان یا شراکتی کے دسویں حصے کی جانب سے ایسا کرنے کے لئے تحریری صورت میں درخواست کی جائے، جیسی بھی صورت ہو۔

(۳) اس ایکٹ کی شقات کے تحت، سرکاری تحلیل کار کمپنی کے اثاثہ جات کا انتظام اور قرض خواہوں میں ان کی تقسیم اپنی صوابدید کے مطابق کرے گا۔

(۴) اگر کسی بھی شخص کو سرکاری تحلیل کار کے کسی فیصلے یا کسی کاروائی سے کوئی شکایت یا تکلیف ہو، تو ایسا شخص اپنی شکایت کے ازالہ کے لئے عدالت کو درخواست دے گا اور عدالت اگر چاہے تو اس کارروائی یا حکم نامے کو جس کے خلاف شکایت کی گئی ہو، تبدیل، منسوخ یا اسکی تصدیق کرے گی اور ایسا حکم نامہ جاری کرے گی جیسا کہ عدالت ان حالات میں موزوں سمجھے۔

۳۴۱۔ **سرکاری تحلیل کار کے ذریعے تقسیم:-** عدالت کی جانب سے جاری کی گئی ہدایات کے تحت، سرکاری تحلیل کار، قرض خواہوں اور شراکت داروں میں تقسیم کرنے کے لئے کافی فنڈز کی وصولی کے تیس ایام کے اندر اندر، کمپنی کے خاتمے پر اٹھنے والے اخراجات منہا کرنے اور اس ایکٹ کے مطابق ترجیحی ادائیگیوں کے بعد، ان فنڈز کو اس ایکٹ کی شقات کے مطابق تقسیم کر دے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر یہ کمپنی دفعہ ۴۲ کے تحت لائسنس یافتہ ہو، تو کمپنی کے خاتمے پر اثاثہ جات کی تقسیم کے بعد، اگر کچھ اثاثہ جات بچ رہیں تو ان اثاثوں کو عدالت کی جانب سے اس طریق کار کے مطابق اور طے کی گئی مذکورہ شرائط کے مطابق جسے مقرر کیا جا سکتا ہے دفعہ ۴۲ کے تحت لائسنس یافتہ کسی دوسری کمپنی کو منتقل کر دیا جائے گا، ترجیحی طور پر کسی ایسی کمپنی کو جو کہ اس تحلیل ہونے والی کمپنی سے ملتے جلتے مقاصد کی حامل ہو:

شرط یہ ہے کہ، اگر فنڈز کا کوئی حصہ، جو کہ کمپنی کے خلاف کسی ایسے دعوی کی ادائیگی کے لئے مختص ہو جو کہ کسی عدالت میں زیر التوا ہو یا اس پر کسی بھی قسم کا کوئی اختلاف ہو تو اس اثاثے کو اس وقت تک تقسیم نہیں کیا جائے گا جب تک کہ دعوی حتمی طور پر حل نہ ہو جائے:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ، سرکاری تحلیل کار مندرجہ بالا بیان کردہ فنڈز سے خصوصی سیونگ سرٹیفکیٹ خریدے گا اور ان سرٹیفکیٹ کو عدالت میں جمع کروائے گا اور زیر التوا دعوے کے فیصلے کے بعد ان کی تقسیم کی جائے گی۔

اس کے علاوہ شرط یہ ہے کہ اگر، دفعہ ۴۲ کے تحت لائسنس یافت کسی کمپنی کے فنڈز اوپر دی گئی ہدایات کے مطابق تقسیم نہ ہو سکیں تو ان اثاثہ جات کو فروخت کرنے کے بعد وصول ہونے والے فنڈز کو دفعہ ۲۴۵ کے تحت قائم سرمایہ کاروں کی تعلیم و آگاہی کے لئے قائم فنڈ میں جمع کروادیا جائے گا۔

۳۴۲۔ **کمپنی کی تحلیل:۔**(۱)جب کمپنی کے تمام معاملات کو مکمل طور پر ختم کیا جاچکا ہو یا پھر عدالت کی رائے ہو کہ سرکاری تحلیل کار فنڈز یا اثاثوں کی کمی یا کسی دیگر وجوہ کے پیش نظر کمپنی کا خاتمہ نہیں کر سکتا اور ان حالات میں مناسب یہی ہے کہ کمپنی کی تحلیل کا حکم نامہ جاری کر دیا جائے، تو عدالت حکم نامے کی تاریخ سے مزکورہ کمپنی کی تحلیل کا حکم نامہ جاری کرے گی اور اس تاریخ سے کمپنی تحلیل ہو جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ، کمپنی کی ایسی تحلیل سے کسی بھی فرد یا کمپنی کے کی جانب سے واجب الادا قرض معاف یا ختم نہیں ہو گا۔

(۲) عدالتی حکم نامہ جاری ہونے کی تاریخ سے پندرہ ایام کے اندر اندر، سرکاری تحلیل کار، عدالتی حکم نامے کی نقل، رجسٹرار کو جمع کروائے گا، جو کہ اپنی کتب میں اس حکم نامے کو ریکارڈ کرتے ہوئے سرکاری جریدے میں کمپنی کو تحلیل کئے جانے کا نوٹیفکیشن شائع کرے گا۔

(۴)اگر سرکاری تحلیل کار اس دفعہ کی خلاف ورزی یا غفلت کا مرتکب ہو گا تو اس پر معیاری پیمانے کے مطابق درجہ اول کی سطح کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

۳۴۳۔ **دیگر کارروائیوں سے استثنا:۔**اس دفعہ کے تحت عدالت کی جانب سے عطا کردہ کوئی بھی اختیارات ، کمپنی کے کسی شراکتی یا قرض دہندہ کے خلاف کسی بھی موجودہ اختیار کے تحت تشکیل دی گئی کارروائیوں، کے علاوہ ہوں گے ،اور کسی بھی قسط یا دیگر رقوم کی وصولی کے لئے کسی بھی شراکتی یا قرض دہندہ کے کاروباری اثاثہ جات کو استثنا حاصل نہیں ہو گا۔

## حکم ناموں پر عمل درآمد

**۳۴۴۔ حکم ناموں پر عمل درآمد کروانے کا اختیار:**-اس ایکٹ کے تحت جاری کئے گئے تمام حکم ناموں پر اسی طور سے عمل درآمد کیا جائے گا جیسے کہ اس عدالت کی دیگر حکم ناموں کو لاگو کیا جائے گا۔

**۳۴۵۔ کسی بھی عدالت کا جاری کردہ حکم دیگر عدالتیں نافذ کروائیں گی:**-ایک عدالت کی جانب سے کسی کمپنی کے خاتمے کی سماعت کے دوران جاری کیا گیا حکم پاکستان میں ہر جگہ اسی طرح نافذ العمل ہو گا جیسے کہ یہ حکم اس عدالت کے دائرہ کار میں جاری کیا گیا ہے، جس عدالت کو یہ حکم عمل درآمد کے لئے بھیجا گیا۔

**۳۴۶۔ دیگر عدالتوں کی جانب سے نافذ کئے جانے والے حکم ناموں سے معاملہ طے کرنے کا طریق کار:**-جہاں ایک عدالت کی جانب سے جاری کردہ حکم، کسی دوسری عدالت نے نافذ کروانا ہو، تو عدالتی حکم نامے کی تصدیق شدہ نقل، اس عدالت کے دفتر میں جمع کروائی جائے گی جہاں حکم نامہ نافذ کروانا ہو اور عدالتی حکم نامہ کی تصدیق شدہ نقل کی فراہمی عدالتی حکم کے لئے کافی ثبوت سمجھی جائے گی اور مذکورہ عدالت اس حکم کو نافذ کرنے کے لئے اسی طرح سے تمام ضروری اقدامات کرے گی جیسے کہ یہ حکم نامہ اس عدالت کا ہی ہو۔

**۳۴۷۔ایسے حالات جن میں کمپنی کو رضاکارانہ طور پر ختم کر دیا جائے گا:**-ایک کمپنی رضاکارانہ طور پر ختم کر دی جائے گی اگر؛-

(الف)اگر ایک کمپنی کے آرٹیکلز میں مدت یا حالات وواقعات مصرحہ ہوں جس کے پورا ہونے پر کمپنی بند کر دی جائے گی تو کمپنی اس مدت کے پورا ہونے پر اپنے سالانہ عمومی اجلاس میں کمپنی کو رضاکارانہ طور پر بند کرنے کی قرارداد منظور کر کے کمپنی کو بند کر دے گی۔یا

(ب)اگر کمپنی نے رضاکارانہ خاتمے کی ایک خاص قرارداد منظور کی ہو؛

اور اگر کمپنی اس شق کے حصہ الف یا ب کے تحت کمپنی کو رضاکارانہ طور پر بند کرنے کے لئے ایک خصوصی قرارداد منظور کرے۔

**۳۴۸۔ رضاکارانہ خاتمے کی ابتدا:-** کمپنی کی جانب سے خصوصی قرارداد کے منظور ہونے کے فوری بعد سے کمپنی کی رضاکارانہ خاتمے کی ابتدا ہو جائے گی۔

**۳۴۹۔ کمپنی کی رضاکارانہ خاتمے کا کمپنی کی حیثیت پر اثر:**-رضاکارانہ خاتمے کی صورت میں، کمپنی رضاکارانہ خاتمے کی ابتدا ہونے کے فوری بعد سے کاروباری سرگرمیاں روک دے گی، ماسوائے ان سرگرمیوں کہ جو کہ کمپنی کی فائدہ مند خاتمہ مکمل کرنے کے لئے ضروری ہوں۔

مگر شرط یہ ہے کہ کمپنی کے اجتماعی اختیارات اور صورت حال، اگر ان شقات سے متضاد نہ ہوں، کمپنی کی تحلیل تک برقرار رہیں گے۔

۳۵۰۔**رضاکارانہ خاتمے کی قرارداد کا نوٹس:**-(ا) کمپنی کو رضاکانہ طور پر بند کرنے کی قرارداد کا نوٹس، اس قرارداد کی منظوری کی تاریخ سے کم از کم دس ایام پہلے وسیع اشاعت کے حامل ایک انگریزی اور ایک اردو کے روزنامچے (اخبار) کے کم از کم ایک ایڈیشن میں دیا جائے گا اور اس اشتہار کی نقل اس اشاعت کے فوری بعد جمع کروائی جائے گی۔

(۲) اس شق کی خلاف ورزی یا غفلت برتنے پر معیاری پیمانے پر اول سطح کا یومیہ جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

(۳) اس شق کے مقاصد کے لئے، کمپنی کا تحلیل کار کمپنی کا افسر تصور کیا جائے گا۔

۳۵۱۔**رضاکارانہ طور پر خاتمے کی درخواست کی صورت میں مقدوریت کا اعلامیہ:**-(ا) اگر کمپنی کو رضاکارانہ بند کرنے کی تجویز دی جائے، تو کمپنی کے ڈائریکٹرز، اور اگر ڈائریکٹرز کی تعداد تین سے زائد ہو تو ڈائریکٹرز کی زیادہ تعداد، بشمول چیف ایگزیکٹو، کمپنی کے بورڈ کے اجلاس میں بمعہ ایک حلف نامہ دیں گے کہ انہوں نے کمپنی کے معاملات بارے مکمل تحقیق کی ہے اور ان کی رائے میں کمپنی پر کسی قسم کا کوئی قرض نہیں یا یہ کہ کمپنی اپنے اثاثوں سے حاصل ہونے والے فنڈز کے ذریعے، کمپنی کو بند کئے جانے کی تاریخ سے ایک سال کے اندر اندر تمام قرضوں کی ادائیگی کے قابل ہے۔

(۲) مندرجہ بالا دئے گئے حلف نامے کا اس ایکٹ پر کوئی اثر نہیں ہو گا، بجز اس کہ:۔

(الف) یہ حلف نامہ کمپنی کی خاتمے کی قرارداد منظور کئے جانے کے پانچ ہفتے کے اندر اندر بنایا گیا ہو اور رجسٹرار کے دفتر میں اس تاریخ کے اندر اندر جمع کروایا گیا ہو؛ اور

(ب) اور اس میں اس بات کا اعلان کیا جائے کہ کمپنی کسی فرد یا افراد سے دھوکہ دہی کے مقصد سے بند نہیں کی جا رہی؛

(ج) اس کے ساتھ کمپنی کے آڈیٹرز کی جانب سے کمپنی کی ابتدا سے کمپنی کو بند کرنے کی قرارداد تک کی مدت کے لئے، کمپنی کی مالی حالت اور کمپنی کے نفع و نقصان کے بارے اور اس حد تک تیار کی گئی ہو جتنا کہ اس ایکٹ کی شقات کے مطابق حالات اجازت دیں، تیار کی گئی رپورٹ کی نقل منسلک ہو۔

(۳) اگر کمپنی، اس حلف نامے یا اعلان کے بعد پانچ ہفتے کے اندر اندر منظور کی گئی قرارداد کے مطابق بند کی جائے مگر اس کی قرض کی ادائیگی نہ کی گئی ہو یا اس اعلان یا حلف نامے میں دئے گئے وقت کے اندر اندر فراہم نہ کیا گیا ہو، تو یہ سمجھا جائے گا کہ ڈائریکٹرز کے پاس ان کی رائے کے حوالے سے مناسب وجوہ موجود نہیں۔

(۴) کمپنی کا کوئی بھی ڈائریکٹر جو کہ اس شق کے تحت دعویٰ کرتے ہوئے بغیر مناسب وجوہ کے رائے دے کہ کمپنی اپنے اثاثہ جات کی آمدنی سے دعویٰ میں مصرحہ مدت کے اندر اندر اپنے تمام قرضوں کی ادائیگی کر سکتی ہے تو وہ معیاری پیمانے پر تیسرے درجے کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

۳۵۲۔ **رضاکارانہ خاتمے میں اراکین اور قرض خواہوں کا فرق:**-ایک خاتمہ، جس میں دفعہ ۳۵۱ کے تحت اقرار نامہ جمع کروایا گیا ہو ایک رضاکارانہ خاتمے کا ممبر تصور ہو گا اور ایسا خاتمہ جس میں اس دفعہ کے تحت کوئی اقرار نامہ جمع نہ کروایا گیا ہو، رضاکارانہ خاتمے کا قرض دہندہ تصور ہو گا۔

۳۵۳۔ **تحلیل کار کا تقرر:**-(۱) اراکین کے رضاکارانہ خاتمے میں، کمپنی اپنے عمومی اجلاس میں ایک یا زائد تحلیل کار تعینات کرے گی جس کی کمپنی کے معاملات کو بند کرنے اور اثاثہ جات کی تقسیم کے لئے بطور تحلیل کار کام کرنے کے لئے تحریری رضامندی پہلے سے حاصل کی جائے گی۔

(۲) ایک تحلیل کار کے تقرر پر، ماسوائے کمپنی کے خاتمے کی قرارداد کے نوٹس کو جاری کرنے کی غرض سے اور دفعات ۳۵۱ اور ۳۶۳ کے تحت تحلیل کار کا تقرر اور تحلیل کار کی رضامندی جمع کروانے پر، بورڈ کے تمام اختیارات روک دئے جائیں گے یا جب کمپنی کے عمومی اجلاس میں یا تحلیل کار اس کو جاری رکھنے کی اجازت دے۔

(۳) مقرر کردہ حدود کے اندر، تحلیل کار اس معاوضے کا حق دار ہو گا جو کہ اس کی جانب سے کمپنی کے اثاثہ جات یا دیگر ذرائع سے حاصل کی گئی رقم کا مقرر کردہ حصہ ہو گا، جو کہ کمپنی اپنے عمومی اجلاس میں اس کے کام کی نوعیت، کمپنی کے حجم اور اس تحلیل کار کی تعلیم اور تجربہ کو دیکھتے ہوئے طے کرے گی۔

بشرطیکہ مختلف اثاثہ جات کے لئے مختلف فیصد یا حصہ مقرر کیا جا سکتا ہو۔

(۴) ذیلی دفعہ ۳ کے تحت مصرحہ معاوضے کے علاوہ، کمپنی اپنے عمومی اجلاس میں، کمپنی کے خاتمے سے متعلق اخراجات کی مد میں، تحلیل کے لئے کسی ماہانہ الاؤنس کی ادائیگی کا تعین بھی کر سکتی ہے، لیکن یہ معاوضے کی مدت، کمپنی کے خاتمے کی ابتدا سے لے کر ایک سال کے عرصہ سے زائد نہ ہو گی۔

(۵) مندرجہ بالا مصرحہ کردہ معاوضہ کو بعد ازاں بڑھایا نہیں جا سکے گا، البتہ عدالت اس میں کسی بھی وقت کمی کر سکے گی۔

(۶) اگر تحلیل کار، کمپنی کے خاتمے سے متعلق معاملات مکمل کرنے سے پہلے استعفیٰ دے دے، اس کو دفتر سے برخاست کر دیا جائے یا کسی بھی وجہ سے اپنا کام بند کر دے تو وہ کسی بھی معاوضے کا حق دار نہیں ہو گا اور اگر اس نے پہلے ہی کوئی بھی معاوضہ وصول کر لیا ہو تو یہ معاوضہ کمپنی کو واپس کرنے کا پابند ہو گا۔

(۷) تحلیل کار کمپنی کو ختم کرنے کی کارروائی مکمل کرنے سے پہلے نہ تو استعفیٰ دے گا اور نہ ہی اپنا کام بند کرے گا ماسوائے جسمانی معذوری کی وجہ سے جس پر اراکین مطمئن ہوں اور اسے کمپنی کے عمومی اجلاس کے ذریعے منظور کی گئی قرارداد کے ذریعے برخاست کیا جائے۔

(۸) تحلیل کار کو کوئی معاوضہ ادا نہیں کیا جائے گا جو کہ مقررہ مدت کے دوران خاتمے کی کارروائی مکمل کرنے میں ناکام رہا ہو۔

**۳۵۴۔ تحلیل کار کے عہدے کی آسامی پر کرنے کا اختیار:-**(۱) کمپنی کی جانب سے مقرّرہ تحلیل کار کے عہدے پر اگر کوئی آسامی بوجہ وفات، استعفیٰ یا بصورت دیگر خالی ہوتی ہے تو، کمپنی اپنے اجلاس عام میں ایسے شخص کو مقرّر کر کے ایسی آسامی پر کر سکتی ہے جس نے تحلیل کار کے طور پر کام کرنے کی تحریری رضامندی ظاہر کی ہو۔

(۲) اس مقصد کے لئے رخصت ہونے والا تحلیل کار، سوائے وفات کی صورت میں، عہدہ چھوڑنے سے قبل یا جہاں ایک سے زائد تحلیل کار ہوں تو استمراری تحلیل کار، اور ناکامی کی صورت میں شراکتیوں میں سے کوئی بھی، اجلاس عام بلائے گا، یا کمپنی کے خاتمے میں دلچسپی رکھنے والے کسی شخص کی درخواست پر کمیشن کی جانب سے اجلاس عام بلایا جائے گا۔

(۳) اجلاس اس ایکٹ میں فراہم کردہ طریق کار میں یا کسی شراکتی یا استمراری تحلیل کار یا کمپنی کے خاتمے میں دلچسپی رکھنے والے کسی شخص کی درخواست پر کمیشن کی جانب سے مصرحہ طریق کار میں منعقد کیا جائے گا۔

(۴) اگر اس دفعہ کی تعمیل میں کوتاہی کی گئی ہو تو ہر شخص، بشمول رخصت ہونے والا تحلیل کار، جو کوتاہی میں شامل ہو گا، معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کے یومیہ جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

**۳۵۵۔ تحلیل کار کی جانب سے اپنے تقرّر کا نوٹس:-**(۱) تحلیل کار اپنے تقرّر کے دس ایام کے اندر، مصرحہ شکل میں اپنے تقرّر کا نوٹس رجسٹرار کو رجسٹریشن کے لئے جمع کرائے گا۔

(۲) اگر تحلیل کار اس دفعہ کی تعمیل میں ناکام ہوتا ہے تو وہ معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کے یومیہ جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

**۳۵۶۔ تحلیل کار کا کمپنی کے اثاثوں کی فروخت کے معاوضے کے طور پر حصص وصول کرنے کا اختیار:-**(۱) جہاں

(الف) ایک کمپنی (اس دفعہ میں ''منتقل کنندہ کمپنی'' کہلائے گی) کلی طور پر رضاکارانہ خاتمے کی تجویز دی گئی ہو یا ختم ہو رہی ہو؛ اور

(ب)اس کے کاروبار یا جائیداد کا مکمل یا کچھ حصّہ کسی دوسری باڈی کارپوریٹ کو منتقل یا بیچنے کی تجویز ہو، آیا اس ایکٹ کے مفہوم میں کمپنی ہو یا نہ ہو(اس دفعہ میں ''منتقل الیہ کمپنی'' کہلائے گی)،

منتقل کنندہ کمپنی کا تحلیل کار کو، کمپنی کی خصوصی قرارداد کی اجازت سے آیا اس کو عمومی اتھارٹی یا کسی خصوصی اہتمام کے حوالے سے اتھارٹی عطا کی جائے گی کہ وہ

(ایک) منتقل الیہ کمپنی میں حصص، پالیسیوں یا ایسے دیگر مفادات کی منتقلی یا فروخت پر بذریعہ ہرجانہ یا ہر جانے کے کچھ حصّہ کی، وصولی، برائے منتقل کنندہ کمپنی کے اراکین میں تقسیم؛ یا

(دو) کسی دیگر بندوبست کا حصّہ بنے جس کے ذریعے منتقل کنندہ کمپنی کے اراکین، بغرض وصولی نقدی، حصص، پالیسی یا ایسے دیگر مفادات یا اس کے علاوہ مزید، منتقل الیہ کمپنی کے منافع میں شمولیت، یا اس سے کسی دیگر فائدے کا حصول۔

(۲)اس دفعہ کی پیروی میں کوئی فروخت یا بندوبست منتقل کنندہ کمپنی کے اراکین کے لئے واجب التعمیل ہو گا۔

(۳) اگر منتقل کنندہ کمپنی کا کوئی رکن جس نے خصوصی قرارداد کے حق میں ووٹ نہ دیا ہو، تحلیل کار سے تحریری شکل میں اس سے اعتراض کا اظہار کرتا ہے اور خصوصی قرارداد کے منظور ہونے کے سات ایام کے اندر یہ تحریر کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں چھوڑ دیتا ہے، تو وہ تحلیل کار سے مطالبہ کر سکتا ہے کہ وہ آیا—

(الف) قرارداد کے نفاذ سے باز رہے؛ یا

(ب) معاہدے سے مصرحہ قیمت پر یا اس کے بعد فراہم کردہ ثالثی کے انداز میں اس کا مفاد خرید لے۔

(۴) اگر تحلیل کار رکن کا مفاد خریدنے کا انتخاب کرتا ہے تو، خریداری کا پیسہ کمپنی کی تحلیل سے قبل ادا کیا جائے گا، اور تحلیل کار یہ ایسے طریق کار میں جمع کرے گا جو خصوصی قرارداد میں مصرحہ ہو۔

(۵) ایک خصوصی قرارداد اس دفعہ کے مقاصد کے لئے صرف اس وجہ سے غیر مؤثر نہیں ہو سکتا کہ وہ رضاکارانہ خاتمے کی قرارداد سے قبل یا بیک وقت منظور ہوا؛ لیکن ایک سال کے اندر اگر عدالت کی جانب سے یا عدالتی نگرانی سے مشروط کمپنی کے خاتمے کا کوئی فرمان جاری ہو تو، خصوصی قرارداد اس وقت تک جائز نہیں ہو گی جب تک عدالت اجازت نہ دے۔

(۶) آربیٹریشن ایکٹ، ۱۹۴۰ (نمبر ۱۰، بابت ۱۹۴۰) کے احکامات، سوائے ان کے جو آربیٹریشن کے موضوع کے حوالے سے اس ایکٹ کے اطلاق کو محدود کرتے ہوں، کا اس دفعہ کی پیروی میں تمام آربیٹریشنز پر اطلاق ہو گا۔

**۳۵۷۔ کمپنی کے دیوالیہ نکلنے پر تحلیل کار کے فرائض:۔**(۱) جہاں تحلیل کار کی یہ رائے ہو کہ کمپنی دفعہ ۳۵۱ کے تحت ڈائریکٹر کے اعلان کے اندر بیان کردہ عرصے میں اپنے سارے قرضے ادا نہیں کر سکے گی، تو وہ فی الفور قرض خواہوں کا اجلاس بلائے گا اور انہیں کمپنی کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کی سٹیٹمنٹ اور دیگر معینہ تفصیلات پیش کرے گا۔

(۲) جب ذیلی دفعہ (۱) کا اطاق ہو جائے تو قرض خواہ مذکورہ بالا اجلاس میں فیصلہ کریں گے کہ موجودہ تحلیل کار برقرار رکھیں یا کسی مختلف شخص کو بطور تحلیل کار مقرّر کریں جس نے ایسا کرنے کی رضامندی ظاہر کی ہو اور اس صورت میں منتخب ہونے والا شخص تحلیل کار ہوگا۔

(۳) کسی دوسرے شخص کی نامزدگی کی صورت میں کمپنی کا کوئی بھی ڈائریکٹر یا رکن، قرض خواہوں کی جانب سے نامزدگی کی تاریخ سے پندرہ ایام کے اندر، عدالتی فرمان کے لئے درخواست دیں گے کہ آیا۔

(الف) ہدایت دے کہ کمپنی کی جانب سے تحلیل کار کے طور پر نامزد شخص تحلیل کار ہوگا بجائے یا مشترکہ طور پر قرض خواہوں کی جانب سے نامزد شخص کے، یا

(ب) قرض خواہوں کی جانب سے نامزد شخص کے بجائے کسی دوسرے شخص کو تحلیل کار مقرّر کرے۔

(۴) قرض خواہوں کے مذکورہ بالا اجلاس کا خلاصہ، اس کے نوٹس کی ایک نقل اور کمپنی کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کی سٹیٹمنٹ اور اجلاس کی روداد کے ہمراہ اجلاس کی تاریخ سے دس ایام کے اندر رجسٹرار کو جمع کرایا جائے۔

(۵) اگر تحلیل کار اس دفعہ کی مقتضیات میں سے کسی کی بھی تعمیل میں ناکام رہتا ہے تو وہ معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

**۳۵۸۔ تحلیل کار کا اجلاس عام بلانے کے فرائض:۔**(۱) تحلیل کار

(الف) دفعہ ۱۳۲ کے تحت فراہم کردہ طریق کار میں، خاتمے کے آغاز کے پہلے سال کے اختتام سے ہر دو ماہ کے عرصے میں کمپنی کا سالانہ اجلاس عام بلائے اور منعقد کرائے گا؛

(ب) اجلاس کو کمپنی کے خاتمے کی تاریخ سے سابقہ عرصے کے دوران خاتمے کے محرکات، معاملات اور انتظام پر مالیاتی حالت کی سٹیٹمنٹ اور وصولی اور ادائیگی اکاؤنٹس پر مشتمل آڈیٹڈ اکاؤنٹس، آڈیٹر رپورٹ اور تحلیل کار کی رپورٹ پیش کرے گا؛اور

(ج) ہر شراکتی کو ڈاک کے ذریعے شق (ب) میں محولہ اکاؤنٹس اور رپورٹس کی ایک نقل بھجوائے گا۔

(۲) ہر اجلاس عام کے انعقاد کا خلاصہ، مذکورہ بالا نوٹس، اکاؤنٹس اور رپورٹس کی ایک نقل، اجلاس کی تاریخ پر شراکتیوں کی فہرست اور اجلاس کی روداد کے ہمراہ تحلیل کار کی جانب سے اجلاس کی تاریخ سے پندرہ ایام کے اندر رجسٹرار کو جمع کرائے جائیں گے۔

(۳) اگر تحلیل کار اس دفعہ کی تعمیل میں ناکام رہتا ہے تو ہر ناکامی کے حوالے سے وہ معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

**۳۵۹۔ حتمی اجلاس اور تحلیل:**۔(۱) جیسے ہی کمپنی کے امور مکمل طور پر انجام کو پہنچیں گے، تو تحلیل کار۔

(الف) کمپنی کے حتمی اکاؤنٹس بنا کر انہیں آڈیٹ کروائے گا؛ اور خاتمے کی ایک رپورٹ بھی بنائے گا، جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہو کہ کمپنی کی جائیداد اور اثاثے فروخت کر دئے گئے ہیں اور اس کے قرضے مکمل طور پر ادا کر دئے گئے ہیں اور ایسی دیگر تفصیلات، جو مصرحہ کی جائیں؛ اور

(ب) رپورٹس اور اکاؤنٹس پیش کرنے، اور ان کی وضاحت کی غرض سے کمپنی کا اجلاس عام بلائے گا۔

(۲) رپورٹ اور اکاؤنٹس کی ایک نقل آڈیٹرز رپورٹ اور اجلاس کے نوٹس کے ہمراہ بذریعہ ڈاک یا پیغام رساں یا الیکٹرانک طریقے سے کمپنی کے ہر شراکتی کو اس دفعہ کے تحت جب اجلاس منعقد ہونا درکار ہو اس سے کم از کم اکیس ایام قبل بھجوایا جائے گا۔

(۳) اجلاس کا نوٹس جس میں اجلاس کا وقت، مقام اور مقصد مصرحہ ہو دفعہ ۳۵۰ میں مصرحہ طریق کار میں اجلاس کی تاریخ سے کم از کم اکیس ایام قبل شائع کیا جائے گا۔

(۴) اجلاس کے بعد ایک ہفتے کے اندر، تحلیل کار رجسٹرار کو مصرحہ شکل میں اپنی حتمی رپورٹ جمع کرائے گا۔

(۵) اگر اجلاس میں کورم موجود نہ ہو، تو تحلیل کار ذیلی دفعہ (۴) میں محولہ خلاصے کی جگہ، ایک خلاصہ بنائے گا کہ اجلاس باضابطہ طور پر بلایا گیا اور اس پر کورم مکمل نہ تھا، اور مصرحہ انداز میں بنائی گئی رپورٹ اور اکاؤنٹ کی نقل کے ہمراہ اجلاس کی معینہ تاریخ کے ایک ہفتے کے اندر ایسے خلاصے کے بنائے جانے پر، یہ تصوّر کیا جائے گا کہ ذیلی دفعہ (۴) کے خلاصہ بنانے سے متعلق احکام کی تعمیل ہو گئی ہے۔

(۶) رپورٹ اور اکاؤنٹ اور آیا ذیلی دفعہ (۴) میں بیان کردہ خلاصہ یا ذیلی دفعہ (۵) میں بیان کردہ خلاصہ موصول ہونے پر رجسٹرار، ایسی جانچ پڑتال کے بعد جو وہ بہتر سمجھے، انہیں رجسٹر کر دے گا، اور ایسی رجسٹریشن سے نوے ایام کے اختتام پر، کمپنی تحلیل شدہ تصوّر کی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر جانچ پڑتال پر رجسٹرار کا یہ خیال ہو کہ کمپنی کے امور یا تحلیل کاری کی کارروائی اس انداز سے کی گئی ہے جو قرض خواہوں یا اراکین کے مفاد یا مفادات کے لئے نقصان دہ ہے یا کوئی قابل چارہ جوئی بے ضابطگی کی گئی ہے تو وہ اس ایکٹ کے احکامات کے مطابق کارروائی کرے گا:

شرط یہ ہے کہ تحلیل کار یا دلچسپی رکھنے والے کسی دیگر شخص کی جانب سے عدالت کو درخواست پر، عدالت کمپنی کی تحلیل کے اثرانداز ہونے کی تاریخ کو، ایسے عرصے کے لئے جب تک وہ بہتر سمجھے، ملتوی کرنے کا فرمان جاری کرے گی۔

(۷) جس شخص کی درخواست پر عدالت نے مذکورہ بالا شرط کے تحت فرمان جاری کیا ہو اس کا یہ فرض ہے کہ وہ، فرمان جاری ہونے کے چودہ ایام کے اندر، رجسٹرار کو رجسٹریشن کے لئے فرمان کی ایک مصدقہ نقل فراہم کرے، اور، اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کے یومیہ جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

(۸) اگر تحلیل کار اس دفعہ کی کسی بھی مقتضیات کی تعمیل میں ناکام رہتا ہے تو وہ معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

**۳۶۰۔ دیوالیہ ہونے کی صورت میں سالانہ اور حتمی اجلاسوں سے متعلق متبادل احکامات:-** جہاں دفعات ۳۵۸ اور ۳۵۹ کے اخراج سے دفعہ ۳۵۷ ایسا اثر رکھتی ہو جیسے کمپنی کا خاتمہ قرض خواہوں کا رضاکارانہ خاتمہ تھا اراکین کا رضاکارانہ خاتمہ نہیں، دفعات ۳۶۸ اور ۳۶۹ کا خاتمے پر اطلاق ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ۳۶۸ کے تحت کمپنی کے خاتمے کے آغاز سے لے کر پہلے سال کے اختتام پر تحلیل کار کو قرض خواہوں کا اجلاس بلانے کی ضرورت نہیں ہوگی، جب تک کہ دفعہ ۳۶۲ کے تحت بلائے جانے والے اجلاس کو سال کے اختتام سے قبل تین ماہ سے زائد عرصہ نہ گزر چکا ہو۔

## قرض خواہوں کے رضاکارانہ خاتمے پر قابل اطلاق احکامات

**۳۶۱۔ قرض خواہوں کے رضاکارانہ خاتمے پر قابل اطلاق احکامات:-** دفعات ۳۵۵ سے ۳۶۹ تک، دونوں بشمول، میں موجود احکامات کا قرض خواہوں کے رضاکارانہ خاتمے سے متعلق اطلاق ہوگا۔

**۳۶۲۔ قرض خواہوں کا اجلاس:-**(۱) کمپنی۔

(الف) جس کمپنی کے اجلاس میں رضاکارانہ خاتمے کی قرارداد پیش کی جانے ہے، اس سے ایک یوم بعد اور چودہ ایام کے اندر اپنے قرض خواہوں کا ایک اجلاس بلائے گی؛

(ب) قرض خواہوں کے اجلاس کے نوٹس اجلاس کے انعقاد کے روز سے کم از کم سات ایام قبل قرض خواہوں کو بذریعہ ڈاک بھجوائے گی؛

(ج) انگریزی اور اردو زبانوں میں وسیع اشاعت رکھنے والے کم از کم ایک اخبار میں قرض خواہوں کے اجلاس کا نوٹس کا اشتہار شائع کروائے گی اور اس کی ایک نقل بھی ساتھ ہی ساتھ رجسٹرار کو بھجوائے گی۔

(۲) کمپنی کے ڈائریکٹرز۔۔

(الف) کمپنی کے امور اور اثاثوں اور ذمہ داریوں کے حالات کی سٹیٹمنٹ بنائیں گے جس کے ہمراہ کمپنی کے قرض خواہوں کی فہرست، ان سکیوٹیز کی تفصیلات جن کے وہ حاملین ہوں بمعہ اایسی سکیورٹیز کے حمول کی تاریخ، قرض خواہوں کے اجلاس کے سامنے پیش کرنے کے لئے دعووں کی تخمینہ شدہ رقم اور ایسی دیگر معلومات جو مصرحہ ہو؛ اور

(ب) ان میں سے ایک کو مذکورہ اجلاس کی صدارت کے لئے مقرّر کریں گے۔

(۳) قرض خواہوں کے اجلاس کی صدارت کے لئے مقرّرہ ڈائریکٹر کا یہ فرض ہوگا کہ وہ اجلاس میں شرکت کرے اور اس کی صدارت کرے۔

(۴) اس دفعہ کی مقتضیات کی تعمیل میں کوئی بھی کوتاہی یا خلاف ورزی معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے سے قابل سزا ایک جرم ہوگا۔

**۳۶۳۔ تحلیل کار کا تقرّر:**۔(۱) قرض خواہ اور کمپنی دفعات ۳۵۷ اور ۳۶۲ میں علی الترتیب بیان کردہ اجلاسوں میں ایک شخص کو نامزد کر سکتے ہیں، جس نے ایسا کرنے کی تحریری رضامندی ظاہر کی ہو، کہ وہ کمپنی کے امور کے خاتمے اور کمپنی کے اثاثوں کی تقسیم کے مقاصد کے لئے تحلیل کار بنے۔

(۲) اگر قرض خواہ اور کمپنی مختلف افراد کو نامزد کرتے ہیں تو، قرض خواہوں کی جانب سے نامزد شخص تحلیل کار ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ کمپنی کا کوئی بھی ڈائریکٹر، رکن یا قرض خواہ، قرض خواہوں کی جانب سے نامزدگی کی تاریخ سے پندرہ ایام کے اندر، عدالت میں ہی درخواست دے سکتا ہے کہ یہ فرمان جاری کیا جائے کہ کمپنی کی جانب سے نامزد تحلیل کار قرض خواہوں کے نامزد تحلیل کار کے بجائے یا مشترکہ طور پر تحلیل کار ہوگا یا قرض خواہوں کی جانب سے مقرّرہ شخص کے بجائے کوئی دیگر شخص مقرّر کریں۔

(۳) اگر قرض خواہوں کی جانب سے کوئی شخص نامزد نہیں کیا گیا تو، کمپنی کی جانب سے نامزد شخص، اگر کوئی ہو، تحلیل کار ہو گا۔

(۴) اگر کمپنی کی جانب سے کوئی شخص نامزد نہیں کیا گیا تو، قرض خواہوں کی جانب سے نامزد شخص، اگر کوئی ہو، تحلیل کار ہو گا۔

(۵) تحلیل کار ذاتی معذوری جس پر عدالت مطمئن ہو کے علاوہ کمپنی کے خاتمے کی کارروائی کے اختتام سے قبل بطور تحلیل کار اپنے عہدے سے نہ استعفیٰ دے گا نہ دستبردار ہو گا اور وجوہ قلمبند کر کے عدالت اسے سکتی ہے۔

(۶) تحلیل کار کے تقرّر کا نوٹس دفعہ ۳۶۲ کی پیروی میں قرض خواہوں کے اجلاس میں منظور ہونے والی قرارداد کے ساتھ، منظوری کے دس ایام کے اندر، کمپنی کی جانب سے، تحلیل کار کے طور پر کام کرنے کی رضامندی کے ہمراہ، رجسٹرار کو دی جائے گی۔

**۳۶۴۔ تحلیل کار کا معاوضہ طے کرنا:-** (۱) تحلیل کار مصرحہ حدود سے مشروط اثاثوں یا کسی دیگر شے کی اس کی جانب سے فروخت پر حاصل ہونے والی رقم کی اس شرح کا بطور معاوضہ مستحق ہو گا، جو قرض خواہوں نے اپنے اجلاس میں یا عدالت نے دفعہ ۳۱۷ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق کے حوالے سے، جیسی بھی صورت ہو، کئے گئے کام کی نوعیت، ایسے تحلیل کار کا تجربہ اور قابلیت اور کمپنی کے حجم کو دیکھتے ہوئے طے کی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ مختلف قسم کے اثاثہ جات اور اشیا کے لئے مختلف قسم کی شرح طے کی جائے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قابل ادا معاوضے کے علاوہ، قرض خواہ اپنے اجلاس میں یا عدالت خاتمے کے آغاز کی تاریخ سے ایک سال کے عرصے تک کے لئے تحلیل کار کو خاتمے کے اخراجات پورے کرنے کے واسطے ماہانہ معاوضے کی ادائیگی کی اجازت دے گی۔

(۳) مذکورہ بالا طے کیا گیا معاوضہ بعد ازاں بڑھایا نہیں جائے گا لیکن عدالت کی جانب سے کسی بھی وقت کم کیا جا سکتا ہے۔

(۴) اگر تحلیل کار خاتمے سے قبل استعفیٰ دے دے، عہدے سے برطرف کر دیا جائے یا اس کے علاوہ اپنا عہدہ ترک کر دے تو وہ کسی معاوضے کا مستحق نہیں ہو گا اور جو معاوضہ اس نے وصول کر لیا ہو گا، اگر کوئی ہو، وہ کمپنی کو واپس کرے گا۔

**۳۶۵۔ بورڈ کے اختیارات کا خاتمہ:-** تحلیل کار کے تقرّر پر بورڈ، چیف ایگزیکٹو اور دیگر افسران کے تمام اختیارات ختم ہو جائیں گے سوائے خاتمے کی قرارداد اور تحلیل کار کے تقرّر کا نوٹس دینے اور اس ایکٹ کے تحت درکار تحلیل کار کی رضامندی جمع کرانے کی غرض سے، قرض خواہ، اجلاس عام میں ان کے جاری رہنے کی اجازت دیں گے۔

**۳۶۶۔ تحلیل کار کے عہدے کی آسامی پر کرنے کا اختیار:-** عدالت کی جانب سے یا اس کی ہدایات پر مقرّر کردہ تحلیل کار کے علاوہ اگر تحلیل کار کا عہدہ بوجہ وفات، استعفیٰ یا بصورت دیگر خالی ہو جائے تو قرض خواہ اپنے اجلاس میں اس شخص جس نے تحلیل کار کے طور پر کام کرنے کی تحریری رضامندی دی ہو کو مقرّر کر کے اس آسامی کو پر کر دیں گے، اور اس مقصد کے لئے دفعہ ۳۵۴ کے احکامات کا مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق ہو گا۔

**۳۶۷۔ قرض خواہوں کے رضاکارانہ خاتمے پر دفعہ ۳۵۶ کا اطلاق:-** قرض خواہوں کے رضاکارانہ خاتمے کی صورت میں دفعہ ۳۵۶ کے احکامات کا اطلاق ویسے ہی ہو گا جیسے اراکین کے رضاکارانہ خاتمے کی صورت میں ہوتا ہے اس ترمیم کے ساتھ کہ مذکورہ دفعہ کے تحت تحلیل کار کے اختیارات کا استعمال عدالت کی اجازت کے بغیر نہیں کیا جائے گا۔

**۳۶۸۔ تحلیل کار کا کمپنی اور قرض خواہوں کا اجلاس بلانے کا فرض:-**(۱) تحلیل کار۔

(الف) دفعہ ۱۳۲ کے تحت فراہم کردہ انداز میں اپنے مالیاتی سال کے اختتام کے بعد ساٹھ ایام کے عرصے میں قرض خواہوں کا اجلاس اور کمپنی کا سالانہ اجلاس عام بلائے اور منعقد کرائے گا؛

(ب) شق (الف) میں مذکورہ اجلاسوں کے سامنے پیش کرے گا، آڈیٹڈ اکاؤنٹس جس میں مالی حالت کی سٹیٹمنٹ بھی شامل ہو اور وصولی اور ادائیگی اکاؤنٹس، خاتمے کی تاریخ سے سابقہ عرصے کے دوران کمپنی کے خاتمے کی کارروائی، معاملات اور اہتمام پر آڈیٹر اور تحلیل کار کی رپورٹ؛ اور

(ج) جیسا کہ شق (ب) میں محولہ ہے، ہر شراکتی کو ڈاک کے ذریعے اکاؤنٹس اور رپورٹس کی ایک نقل بذریعہ ڈاک بھجوائے گا۔

(۲) ہر اجلاس عام کا خلاصہ مذکورہ بالا نوٹس، اکاؤنٹس اور رپورٹس کی ایک نقل، اجلاس کی تاریخ پر شراکتیوں کی فہرست اور اجلاس کی روداد کے ہمراہ تحلیل کار کی جانب سے اجلاس کی تاریخ سے پندرہ ایام کے اندر رجسٹرار کو جمع کرایا جائے گا۔

(۳) اگر تحلیل کار اس دفعہ کی تعمیل میں ناکام رہتا ہے، تو وہ معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

**۳۶۹۔ حتمی اجلاس اور تحلیل:۔**(۱) جیسے ہی کمپنی کے امور مکمل طور پر انجام کو پہنچ جائیں، تحلیل کار۔

(الف) کمپنی کے حتمی اکاؤنٹس بنا کرانہیں آڈیٹ کروائے گا؛اور خاتمے کی ایک رپورٹ بھی بنائے گا، جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہو کہ کمپنی کی جائیداد اور اثاثے فروخت کر دیے گئے ہیں اور اس کے قرضے مکمل طور پر ادا کر دیے گئے ہیں اور ایسی دیگر تفصیلات، جو مصرحہ کی جائیں؛

(ب) دفعہ ۱۳۲ کے تحت فراہم کردہ انداز میں اپنے مالیاتی سال کے اختتام کے بعد ساٹھ ایام کے عرصے میں قرض خواہوں کا اجلاس اور کمپنی کا سالانہ اجلاس عام بلائے اور منعقد کرائے گا؛اور

(ج) شق (الف) میں مذکورہ اجلاسوں کے سامنے پیش کرے گا، آڈیٹڈ اکاؤنٹس جس میں مالی حالت کی سٹیٹمنٹ بھی شامل ہو اور وصولی اور ادائیگی اکاؤنٹس، خاتمے کی تاریخ سے سابقہ عرصے کے دوران کمپنی کے خاتمے کی کارروائی، معاملات اور اہتمام پر آڈیٹر اور تحلیل کار کی رپورٹ؛

(۲) رپورٹ اور اکاؤنٹس کی ایک نقل آڈیٹرز رپورٹ اور اجلاس کے نوٹس کے ہمراہ بذریعہ ڈاک یا پیغام رساں یا الیکٹرانک طریقے سے کمپنی کے ہر شراکتی کو اس دفعہ کے تحت جب اجلاس منعقد ہونا درکار ہو اس سے کم از کم اکیس ایام قبل بھجوایا جائے گا۔

(۳) اجلاس کا نوٹس جس میں اجلاس کا وقت، مقام اور مقصد مصرحہ ہو دفعہ ۳۵۰ میں مصرحہ طریق کار میں اجلاس کی تاریخ سے کم از کم اکیس ایام قبل شائع کیا جائے گا۔

(۴) اجلاس کے بعد ایک ہفتے کے اندر، تحلیل کار رجسٹرار کو مصرحہ شکل میں اپنی حتمی رپورٹ جمع کرائے گا۔

(۵) اگر اجلاس میں کورم موجود نہ ہو، تو تحلیل کار ذیلی دفعہ (۴) میں محولہ خلاصے کی جگہ، ایک خلاصہ بنائے گا کہ اجلاس باضابطہ طور پر بلایا گیا اور اس پر کورم مکمل نہ تھا، اور مصرحہ انداز میں بنائی گئی رپورٹ اور اکاؤنٹ کی نقل کے ہمراہ اجلاس کی معینہ تاریخ کے ایک ہفتے کے اندر ایسے خلاصے کے بنائے جانے پر، یہ تصوّر کیا جائے گا کہ ذیلی دفعہ (۴) کے خلاصہ بنانے سے متعلق احکام کی تعمیل ہو گئی ہے۔

(۶) رپورٹ اور اکاؤنٹ اور آیا ذیلی دفعہ (۴) میں بیان کردہ خلاصہ یا ذیلی دفعہ (۵) میں بیان کردہ خلاصہ موصول ہونے پر رجسٹرار، ایسی جانچ پڑتال کے بعد جو وہ بہتر سمجھے، انہیں رجسٹر کر دے گا، اور ایسی رجسٹریشن سے نوے ایام کے اختتام پر، کمپنی تحلیل شدہ تصوّر کی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر جانچ پڑتال پر رجسٹرار کا یہ خیال ہو کہ کمپنی کے امور یا تحلیل کاری کی کارروائی اس انداز سے کی گئی ہے جو قرض خواہوں یا اراکین کے مفاد یا مفادات کے لئے نقصان دہ ہے یا کوئی قابل چارہ جوئی بے ضابطگی کی گئی ہے تو وہ اس ایکٹ کے احکامات کے مطابق کارروائی کرے گا:

شرط یہ ہے کہ تحلیل کار یا دلچسپی رکھنے والے کسی دیگر شخص کی جانب سے عدالت کو درخواست پر، عدالت کمپنی کی تحلیل کے اثر انداز ہونے کی تاریخ کو، ایسے عرصے کے لئے جب تک وہ بہتر سمجھے، ملتوی کرنے کا فرمان جاری کرے گی۔

(۷) جس شخص کی درخواست پر عدالت نے مذکورہ بالا شرط کے تحت فرمان جاری کیا ہو اس کا یہ فرض ہے کہ وہ، فرمان جاری ہونے کے چودہ ایام کے اندر، رجسٹرار کو رجسٹریشن کے لئے فرمان کی ایک مصدقہ نقل فراہم کرے، اور، اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کے یومیہ جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

(۸) اگر تحلیل کار اس دفعہ کی کسی بھی مقتضیات کی تعمیل میں ناکام رہتا ہے تو وہ معیاری حد کے پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

## ہر رضاکارانہ خاتمے پر قابل اطلاق احکامات

**۳۷۰۔ کمپنی کے املاک کی تقسیم:-** ترجیحی ادائیگیوں سے متعلق اس ایکٹ کے احکامات سے مشروط، کمپنی کے املاک، اس کے خاتمے پر، اسی وقت اس کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لئے استعمال کئے جائیں گے اور، ایسے استعمال سے مشروط، جب تک شرائط میں بصورت دیگر فراہم کردہ نہ ہو، اراکین کے درمیان کمپنی میں ان کے مفادات اور حقوق کے مطابق بانٹ دئے جائیں گے۔

**۳۷۱۔ رضاکارانہ خاتمے پر دفعات ۳۲۰ اور ۳۲۱ کا اطلاق:-** دفعات ۳۲۰ اور ۳۲۱ کا اطلاق، جہاں تک ممکن ہو، ہر رضاکارانہ خاتمے پر ویسے ہی ہو گا جیسے عدالت کی جانب سے خاتمے پر ہوتا ہے سوائے اس کے کہ حوالہ—

(الف) "عدالت" کو حذف کر دیا جائے؛

(ب) "آفیشل تحلیل کار" یا "عارضی منتظم"، تحلیل کار کو محولہ سمجھا جائے گا؛ اور

(ج) "متعلقہ تاریخ" کو خاتمے کے آغاز کی تاریخ سے محولہ سمجھا جائے گا؛ اور

وہ رپورٹ جس کا حوالہ دفعہ ۳۲۱ میں دیا گیا ہے عدالت کی جگہ رجسٹرار کو جمع کرائی جائے گی۔

**۳۷۲۔رضاکارانہ خاتمے میں تحلیل کار کے فرائض واختیارات:-**(۱) تحلیل کار:

(الف) اراکین کے رضاکارانہ خاتمے کی صورت میں، کمپنی کی خصوصی قرارداد کی منظوری سے، اور، قرض خواہوں کے رضاکارانہ خاتمے کی صورت میں، قرض خواہوں کے اجلاس سے، دفعہ ۳۴۷ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت عدالت کی جانب سے خاتمے کے لئے تحلیل کار کو تفویض کردہ اختیارات میں سے کوئی بھی استعمال کر سکتا ہے؛

(ب) شق (الف) میں محولہ اجازت کے بغیر، اس ایکٹ میں عدالت کی جانب سے خاتمے کے لئے تحلیل کار کو عطا کردہ کوئی بھی دیگر اختیارات استعمال کر سکتا ہے؛

(ج) اس ایکٹ کے تحت شراکتیوں کی فہرست کے تصفیہ کے لئے عدالت کا اختیار استعمال کرے گا، جو بادی النظر ان اشخاص کی ذمہ داریوں کا ثبوت ہو گا جو اس میں شراکتی نامزد ہوئے ہیں؛

(د) طلبی کے لئے عدالتی اختیار کا استعمال کرے گا؛

(ہ) خصوصی قرارداد کے ذریعے اجازت کے حصول کے مقصد یا کسی دیگر مقصد کے لئے جو وہ بہتر سمجھے کمپنی اور قرض خواہوں کا اجلاس عام بلائے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (الف) میں عطا کردہ اختیارات کا تحلیل کار کی جانب سے استعمال عدالتی اختیار سے مشروط ہو گا؛ اور کوئی بھی قرض خواہ یا شراکتی اس دفعہ کے عطا کردہ اختیارات کے استعمال یا مجوزہ استعمال کے حوالے سے درخواست دے سکتا ہے۔

(۳) تحلیل کار کمپنی کے قرضے ادا کرے گا اور شراکتیوں کے حقوق کا ان کے مابین تسویہ کرے گا۔

(۴) تحلیل کار کوئی بھی موزوں فنڈ موصول ہونے کے تیس ایام کے اندر قرض خواہوں اور شراکتیوں کو خاتمے کے اخراجات ادا کرنے یا اس ایکٹ میں فراہم کردہ دیگر ترجیحی ادائیگیوں کے بعد، اس ایکٹ کے احکامات کے مطابق تقسیم کر دے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کمپنی کے اس ایکٹ کی دفعہ ۴۲ کے تحت لائسنس یافتہ کمپنی کی صورت میں، اگر خاتمے پر، تمام قرضوں اور ذمہ داریوں کی تلافی پر، کوئی اثاثہ، بچ جاتا ہے تو وہ اس ایکٹ کی دفعہ ۴۲ کے تحت لائسنس یافتہ کسی دیگر کمپنی کو منتقل کر دے گی، جو ترجیحی طور پر مصرحہ طریق کار میں اس کمپنی سے متماثل یا یکساں اشیاء کیا حامل ہو:

شرط یہ ہے کہ فنڈز کا ایسا حصّہ جو کمپنی کے خلاف کسی دعوے کو پورا کرنے کے لئے درکار ہو جو کہ کسی سماعت یا جانچ کا موضوع داخلی ہو یا زیر سماعت ہو تو وہ تب تک تقسیم نہیں کیا جائے گا جب تک دعوے کا بالآخر تصفیہ نہ ہو جائے؛

یہ شرط بھی ہے کہ مذکورہ بالا طور پر رکھی گئی رقم کی سرمایہ کاری آفیشل تحلیل کار کی جانب سے سپیشل سیونگز سرٹیفکیٹس یا ایسی دیگر سکیورٹیز یا انسٹرومنٹس میں کی جائے گی جو مصرحہ کئے گئے ہوں اور ان کی جانب سے تقسیم زیر التوا دعووں کے تصفیہ کے بعد کی جائے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ دفعہ ۴۲ کے تحت لائسنس یافتہ کمپنی کی صورت میں، اگر کوئی اثاثہ کسی بھی وجہ سے پہلی شرط میں فراہم کردہ طریق کار سے منتقل نہیں ہوتا تو، تمام اثاثوں کو فروخت کر کے اس سے حاصل ہونے والی آمدنی دفعہ ۲۴۵ کے تحت قائم کردہ انویسٹرا یجوکیشن اینڈ اویرنیس فنڈ میں جمع کرادی جائے گی۔

(۵) خاتمے کی کارروائیاں خاتمے کے آغاز کی تاریخ کے ایک سال کی مدت کے اندر اندر تحلیل کار کی جانب سے مکمل کی جائیں گی:

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت، تحلیل کار کی درخواست پر، کسی بھی وقت تیس ایام کی توسیع کر سکتی ہے لیکن مذکورہ توسیع کل ملا کے ایک سو اسی ایام کی مدت سے متجاوز نہیں ہو گی اور صرف اس وجہ سے منظور کی جائے گی اگر کمپنی کے حق میں یا خلاف کوئی بھی کارروائی عدالت میں زیر التوا ہو اور اگر کمپنی کا خاتمہ عدالت کے ذریعے کیا جائے تو عدالت کو مذکورہ کارروائیوں کو جیسے دفعہ ۳۳۷ کے تحت ممکن ہے فوری ختم کرنے کے مطالبے کا اختیار بھی حاصل ہو گا۔

(۶) اگر ایک تحلیل کار کمپنی کے خاتمے کی کارروائیوں کے ضمن میں بدعنوانی، یا فرائض میں غفلت برتنے یا کسی بھی دیگر غلطی یا دیوالیہ کا مرتکب ہوا ہو تو، اس کمپنی کے تحلیل کار کے طور پر کام کرنے سے روک دیا جائے گا اور مذکورہ جرم پر ۵ سال کی مدت کے لئے نااہل قرار دے دیا جائے گا، تحلیل کار کی صورت میں یا کوئی دوسرا عہدہ سنبھالنے کی صورت میں بشمول کسی بھی کمپنی کے ڈائریکٹر کے طور پر اور اگر وہ پہلے سے ہی مذکورہ عہدے پر ہو تو اسے مذکورہ عہدے سے فوری طور پر معزول متصور ہو گا۔

(۷) جب کئی تحلیل کاروں کا تقرر کیا جائے تو، اس دفعہ کے تحت دئے گئے کسی بھی اختیارات کو مذکورہ ایک تحلیل کار یا ایک سے زائد کی جانب سے بروئے کار لایا جا سکتا ہے جن کا تعین، ان کے تقرر کے، وقت پر یا مذکورہ تقرر کی ناکامی پر، کسی دو یا ان میں سے زائد کی جانب سے، کیا جا سکتا ہے۔

**۳۷۳۔ رضاکارانہ خاتمے پر تحلیل کار کے تقرر اور معزولی پر عدالت کے اختیارات:۔** (۱) اگر کسی بھی وجہ سے، کوئی بھی تحلیل کار کام نہیں کر رہا ہے تو، عدالت دفعہ ۳۱۵ کے احکامات کی مطابقت میں ایک تحلیل کار کا تقرر کر سکتی ہے جس کو یہی اختیارات حاصل ہوں گے، جو دفعہ ۳۳۷ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ایک سرکاری تحلیل کار کی جانب سے بروئے کار لائے جاتے ہیں۔

(۲) عدالت، وجوہ بیان کرنے پر، کسی بھی قرض دہندہ یا شراکتی یا رجسٹرار یا کمیشن کی جانب سے مجاز شخص کی درخواست پر تحلیل کار کو تبدیل کر سکتا ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲) کے تحت تقرر کئے گئے تحلیل کار کو ادا کئے گئے معاوضے کو دفعہ ۳۶۴ کے احکامات کے تابع عدالت کی جانب سے مقرر کیا جائے گا۔

**۳۷۴۔ تحلیل کار کی جانب سے اپنے تقرر کا نوٹس:۔** (۱) ہر تحلیل کار اپنے تقرر کے چودہ ایام کے اندر اندر، صراحت کئے گئے طریق کار کے مطابق اپنے تقرر کا نوٹس سرکاری جریدے میں شائع کرے گا، اور رجسٹرار کو رجسٹریشن کے لئے بھجوائے گا۔

(۲) اگر ایک تحلیل کار ذیلی دفعہ (۱) کے تقاضوں کی تعمیل میں ناکام ہو جائے تو، وہ معیاری پیمانے پر درجہ ایک کے یومیہ جرمانے کا ذمہ دار ہو گا۔

**۳۷۵۔ انتظامات جو کہ کمپنی اور قرض خواہوں پر لازم ہوں/شرائط جن کی کمپنی اور قرض خواہ پابند ہوں:۔** (۱) دفعہ ۳۵۶ میں مذکور انتظام کے علاوہ کوئی بھی انتظام جو کہ ایک ایسی کمپنی جو کہ ختم کئے جانے کے عمل میں ہے اور اس کے قرض خواہوں کے مابین طے پایا ہو اور ایسے انتظام کی منظوری کمپنی کی ایک خصوصی قرارداد کے ذریعے دی گئی ہو اور کمپنی کے تمام قرض خواہوں میں سے کم از کم تین چوتھائی قرض خواہوں نے اس کو تسلیم کیا ہو، تو ایسے انتظام کی پاسداری اس کمپنی اور قرض خواہوں پر لازم ہو گی۔

(۲) کوئی بھی قرض دہندہ یا شراکتی انتظامات/شرائط کے مکمل ہونے کے اکیس ایام کے اندر اندر، اس کے خلاف عدالت میں اپیل کر سکتا ہے، اور عدالت فوری طور پر، ان انتظامات/شرائط میں ترمیم، تبدیلی، توثیق یا منسوخی کر سکتی ہے، جسے وہ قرین انصاف سمجھے۔

**۳۷۶۔ اختیارات کے استعمال یا سوالات کے جواب حاصل کرنے کے لئے عدالت کو درخواست کرنے کا اختیار:۔**

(۱) تحلیل کار یا کوئی بھی شراکتی یا قرض دہندہ عدالت کو درخواست کر سکتا ہے۔

(الف) کمپنی کے خاتمے پر پیدا ہونے والے کسی بھی سوال کے جواب کے لئے؛ یا

(ب) اگر کمپنی کو عدالت کی جانب سے ختم کیا جارہا ہو تو زبردستی حاضری، کسی بھی معاملے کو ملتوی کرنے کی کارروائی یا کسی بھی دیگر معاملات کے سلسلے میں بروئے کار لانے والے، تمام یا کسی بھی اختیارات جن کو عدالت بروئے کار لا سکتی ہو۔

(۲) تحلیل کار یا کوئی بھی شراکتی خاتمے کے آغاز کے بعد کمپنی کے اثاثہ جات یا اشیاء کے خلاف کسی بھی ضبطی، قرقی یا عمل میں لائی گئی کارروائی کے منسوخی کے حکم کے لئے عدالت کو ذیلی دفعہ (۳) میں وضع کردہ طریقِ کار کے مطابق درخواست کر سکتا ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت ایک درخواست کی جائے گی۔۔

(الف) اگر کوئی ضبطی، قرقی یا کارروائی عدالت کی جانب سے، مذکورہ عدالت میں، کی جائے یا عمل میں لائی جائے

؛اور

(ب) اگر کوئی ضبطی، قرقی یا کارروائی کسی دوسری عدالت کی جانب سے، اس عدالت میں جس کے پاس کمپنی کو ختم کرنے کا عدالتی اختیار ہو، کی جائے یا عمل میں لائی جائے۔

(۴) عدالت، اگر مطمئن ہو کہ طے کردہ سوالات یا مطلوبہ اختیار کا استعمال یا اس کے لئے کیا گیا کوئی بھی حکم قرین انصاف یا سود مند ہوگا، تو مذکورہ شرائط و قیود پر درخواست کو مکمل طور پر یا جزوی طور پر منظور کر سکتی ہے جسے وہ مناسب سمجھے، یا مذکورہ دیگر احکامات جاری کر سکتی ہے جسے وہ قرین انصاف سمجھے۔

(۵) اس دفعہ کی رُو سے جاری کی گئی، خاتمے کی کارروائیوں کو ملتوی کرنے کی ایک نقل کمپنی کی جانب سے فی الفور یا بصورت دیگر جسے صراحت کیا جا سکتا ہے، رجسٹرار کو بھجوائی جائے گی جو کمپنی سے متعلقہ اپنی کتاب روداد میں اس کی روداد/منٹس کو درج کرے گا۔

**۳۷۷۔ڈائریکٹرز اور پروموٹرز کی پوچھ گچھ کے لئے تحلیل کار کی عدالت کو درخواست:۔** تحلیل کار عدالت کو رپورٹ دے سکتا ہے جس میں بیان کیا گیا ہو کہ اس کی رائے میں کمپنی کے فروغ اور تشکیل میں کسی بھی شخص کی جانب سے یا کمپنی کے ضمن میں اس کی تشکیل کے بعد سے کمپنی کے کسی بھی افسر کی جانب سے دھوکہ دہی یا قابل مواخذہ بے ضابطگیوں کا ارتکاب کیا گیا ہو؛اور عدالت، رپورٹ پر غور کرنے کے بعد، مذکورہ شخص یا افسر کو اس مقصد کے لئے اس کی جانب سے مقرر کئے گئے روز عدالت کے رُو برو پیش ہونے کی ہدایت کر سکتی ہے، اور عدالت کی جانب سے کمپنی کے خاتمے کی

صورت میں کمپنی کے فروغ یا تشکیل یا کاروبار چلانے کے لئے یا اس کے بطور افسر لین دین اور کاروبار کے بارے میں مذکورہ پوچھ گچھ کے لئے فراہم کئے گئے طریق کار کے مطابق اس سے پوچھ گچھ کر سکتی ہے۔

**۳۷۸۔ رضاکارانہ خاتمے کے اخراجات:-** خاتمے پر مناسب طریقے سے کئے گئے تمام خرچے، چارجز اور اخراجات، بشمول قرض دہندگان کے حقوق کے تابع تحلیل کار کے معاوضے، اگر کوئی ہوں، دیگر تمام دعووں سے پہلے کمپنی کے اثاثہ جات میں سے قابل ادائیگی ہوں گے۔

**۳۷۹۔ قرض دہندہ گان اور شراکتی کے حقوق کا تحفظ:-** کمپنی کا رضاکارانہ خاتمہ، کسی قرض خواہ یا شراکت دار کے کمپنی کو بذریعہ عدالت ختم کروانے کے حق پر اثرانداز نہیں ہوگا لیکن کسی بھی شراکت دار کی جانب سے عدالت کو درخواست دینے پر، عدالت اس بات کی تسلی لے سکتی ہے کہ کمپنی کے رضاکارانہ خاتمے میں شراکت داروں کے حقوق کو نقصان نہیں پہنچے گا۔

**۳۸۰۔ رضاکارانہ خاتمے کی کارروائیاں کرنے کے لئے عدالت کا اختیار:-** جہاں ایک کمپنی رضاکارانہ طور پر ختم کی جا رہی ہو، اور خاتمے کا حکم عدالت کی جانب سے جاری کیا گیا ہو تو، عدالت، اسی یا کسی مابعد حکم کی طرف سے رضاکارانہ خاتمے کی تمام یا کسی بھی کارروائی کو جاری رکھ سکتی ہے، اگر یہ مناسب سمجھے۔

## عدالت کی نگرانی کے تابع خاتمہ

**۳۸۱۔ نگرانی کے تابع خاتمے کے حکم کے اختیارات:-** جب ایک کمپنی رضاکارانہ طور پر خاتمے کے لئے قرارداد کی منظوری دے تو، عدالت اپنی طرف سے یا کمپنی کے خاتمے کے لئے عدالت کو درخواست کرنے کے لئے مستحق کسی شخص کی درخواست پر، حکم جاری کر سکتی ہے کہ رضاکارانہ خاتمہ برقرار رہے گا، لیکن عدالت کی مذکورہ نگرانی سے مشروط، اور عدالت کو درخواست کرنے کے لئے قرض دہندگان، شراکتی یا کسی دیگر اشخاص کی مذکورہ خود مختاری کے ساتھ، اور عمومی طور پر مذکورہ شرائط و قیود پر، جسے عدالت قرین انصاف سمجھے۔

**۳۸۲۔ نگرانی سے مشروط خاتمے کے لئے درخواست کا اثر:-** مقدمے یا کسی دوسری قانونی کارروائیوں پر عدالت کو دائرہ اختیار دینے کے مقاصد کے لئے، عدالت کی نگرانی سے مشروط رضاکارانہ خاتمے کو جاری رکھنے کے لئے درخواست کو عدالت کی جانب سے خاتمے کی درخواست تصور کیا جائے گا۔

**۳۸۳۔ عدالت قرض دہندہ اور شراکتی کی خواہشات پر غور کر سکتی ہے:-** عدالت ، کسی قرض دہندہ یا شراکتی کی جانب سے مناسب ثبوتوں کے ساتھ کئے گئے مطالبے پر، عدالت کے ذریعے کمپنی کے خاتمے اور نگرانی سے مشروط کسی خاتمے کے ضمن میں فیصلہ کرتے ہوئے، دیگر تمام امور کے علاوہ ، لیکن ان احکامات کے تابع جو عدالت کی جانب سے کمپنی کو ختم کرنے کی صورت میں قابل اطلاق ہوں گے، تحلیل کار کے تقرر پر فیصلہ کر سکتی ہے۔

**۳۸۴۔ تحلیل کار کی تبدیلی کے اختیارات:-** جہاں نگرانی سے مشروط خاتمے کے لئے حکم جاری کیا جائے تو، عدالت کسی بھی قرض دہندہ، شراکتی یا رجسٹرار یا کمیشن کی جانب سے اس کی طرف سے مجاز شخص کی درخواست پر تحلیل کار کو تبدیل کر سکتی ہے اس کو، انہی ذمہ داریوں سے مشروط، وہی اختیارات حاصل ہوں گے اور جو اسی پوزیشن کے لئے ہوں جیسا کہ اسے کمپنی کی جانب سے تفویض کی گئی تھیں۔

**۳۸۵۔ نگرانی کے حکم کے اثرات:-**(۱) جہاں نگرانی سے مشروط خاتمے کے لئے حکم جاری کیا جائے تو، تحلیل کار عدالت کی جانب سے عائد کردہ کسی بھی پابندی سے مشروط، عدالت کی منظوری یا مداخلت کے بغیر، اسی طریق کار کے مطابق جیسا کہ کمپنی یکسر رضاکارانہ طور پر ختم کی جا رہی تھی، اپنے تمام اختیارات کو بروئے کار لا سکتا ہے۔

(۲) ماسوائے جیسے ذیلی دفعہ (۱) میں صراحت کیا گیا ہے، بااستثناء دفعہ ۳۲۷ کے اغراض کے لئے عدالت کی نگرانی کی تابع عدالت کا جاری کیا گیا کوئی حکم تمام اغراض کے لئے بشمول دعووں اور دیگر کارروائیوں پر امتناع، عدالت کی جانب سے کمپنی کے خاتمے کے لئے عدالت کا حکم تصور کیا جائے گا، اور عدالت کو مکمل اختیار سونپے گا اقساط وضع کرنے یا تحلیل کار کی جانب سے وضع کی گئی اقساط لاگو کرنے کے لئے، اور دیگر تمام اختیارات استعمال کرنے کے لئے جو یہ استعمال کر چکی ہوتی اگر کمپنی کے یکسر خاتمے کا حکم عدالت کی طرف سے جاری کیا گیا ہوتا۔

(۳) احکامات کی تشکیل میں جس کے تحت عدالت کو سرکاری تحلیل کار کے لئے یا کے حق میں کسی بھی کارروائی یا امر کو کرنے کی ہدایت دینے کا اختیار ہو، اس عبارت ''سرکاری تحلیل کار'' سے مراد عدالت کی نگرانی سے مشروط خاتمے کرانے والا تحلیل کار تصور کیا جائے گا۔

(۴) بجز اس کے کہ دوسری صورت میں عدالت کی جانب سے ہدایت کی گئی ہو تو نگرانی سے مشروط خاتمے کے لئے حکم تحلیل کار کے فرائض، ذمہ داریوں اور وجوب کو کسی بھی صورت متاثر نہیں کرے گا جیسے رضاکارانہ خاتمے کے ضمن میں فراہم کیا گیا ہے۔

**۳۸۶۔ رضاکار تحلیل کار کا بعض صورتوں میں بطور سرکاری تحلیل کار تقرر:-** جہاں نگرانی سے مشروط کمپنی کے خاتمے کے لئے حکم جاری کیا گیا ہو، اور یہ حکم عدالت کی جانب سے خاتمے اس کے بعد جاری کیا جائے تو، عدالت تذکرہ کئے گئے آخری حکم کے ذریعے، اور عدالت کی جانب سے خاتمے کی صورت میں سرکاری تحلیل کار کے طور پر آیا وقتی طور پر یا مستقل طور پر، خواہ کسی شخص کے ساتھ یا کسی بھی دیگر شخص کے اضافے کے بغیر رضاکار تحلیل کار کا تقرر کرے گی۔

**۳۸۷۔ خاتمے کی صورت میں کمپنیوں کی حیثیت:-** اس ایکٹ کے احکامات کی مطابقت میں ایک کمپنی خاتمے کی صورت میں اپنی حتمی تحلیل تک تمام اغراض کے لئے ایک کمپنی ہی رہے گی اور، بجز اس کے کہ دوسری صورت میں کمپنیوں کے ضمن میں صراحت کردہ، اس ایکٹ کے تمام احکامات اور تقاضے کمپنی کے خاتمے کی صورت میں مناسب تبدیلیوں کے ساتھ لاگو رہیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ، کمپنی کے خاتمے کے آغاز کی تاریخ سے، سرکاری تحلیل کار یا تحلیل کار کمپنی کے بورڈ اور چیف ایگزیکٹو کی جگہ تصور کیا جائے گا، جیسی بھی صورت ہو۔

## دعووں کے ثبوت اور ان کی درجہ بندی

**۳۸۸۔ تمام اقسام کے قرضوں کو ثابت کرنا ہو گا:-** کمپنی کو بند کرنے کی ہر ایک صورتحال میں (کمپنی کے دیوالیہ ہونے کی صورت میں اس ایکٹ کے احکامات کے مطابق یا دیوالیہ پن کے قانون کے مطابق) کمپنی کے خلاف تمام موجودہ، مستقبل میں، یقینی یا غیر یقینی، مصرحہ شدہ یا صرف نقصانات کی ادائیگی کے عوض، کئے جانے والے تمام دعووں اور تمام امکانی قرضوں کی ادائیگی، کمپنی کی خلاف ثبوت کی فراہمی قابل قبول ہوں گے، ایسے تمام قرضہ جات یا دیوالیہ پن کے نتیجے میں کیے جانے والے دعووں یا نقصانات یا دیگر وجوہ پر ہونے والی ادائیگیوں کا جس حد تک ممکن ہو ایک اندازہ لگایا جائے گا۔

**۳۸۹۔ دیوالیہ ہونے والی کمپنیوں کے خاتمے میں دیوالیہ پن کے قواعد کا اطلاق:-** ایک دیوالیہ ہونے والی کمپنی کے خاتمے میں محفوظ اور غیر محفوظ قرض خواہوں کے حقوق اور دیگر قابل ثبوت قرضوں اور سالانہ و مستقبل کی ادائیگیوں کی تشخیص کے لئے اور ایسے تمام افراد جو کہ اس کمپنی کے خاتمہ کے نتیجے میں کمپنی کے اثاثہ جات سے وصولی کرنے کا مستحق ہوں اور اس دفعہ کے نتیجے میں کمپنی کے خلاف دعوے دار ہوں، ان کے لئے وہی قوائد لاگو اور قابل اطلاق ہوں گے جو کہ اس وقت کے دیوالیہ پن کے قانون کے مطابق دیوالیہ قرار پانے والے افراد پر لاگو ہوں گے۔

**۳۹۰۔ ترجیحی ادائیگیاں:-** ایک کمپنی کے خاتمے پر مندرجہ ذیل ادائیگیاں ترجیحی بنیادوں پر ادا کی جائیں گی۔

(الف) تمام ریونیو، ٹیکس، سیس، اور دیگر ادائیگیاں جو کہ کمپنی کی جانب سے وفاقی وصوبائی حکومت یا مقامی اتھارٹی کو خاتمے کی تاریخ پر واجب الادا ہوں اور اس تاریخ سے اگلے ایک سال تک قابل ادا ہوں گی یکساں بنیادوں پر؛

(ب) کمپنی میں کام کرنے والے اور خدمت فراہم کرنے والے تمام ملازمین (بشمول کسی محدود یا مقررہ مدت کے لئے کئے گئے کام کی ادائیگی یا تنخواہ یا کسی کام کے کمیشن کے طور پر ادا کی جانے والی قیمت) کی تنخواہیں؛

(ج) کسی ملازم کو یا اس کی وفات کی صورت میں اس کے حق دار کسی شخص کو چھٹیوں کا وقوع پذیر ہونے والا معاوضہ جو واجب الادا ہو جائے، خاتمے کے حکم سے قبل، یا کے ذریعے اس کی ملازمت کے ختم ہو جانے پر، جیسی بھی صورت ہو، کمپنی کے تحلیل ہو جانے پر؛

(د) ماسوائے اس کے کہ کمپنی کا فقط تعمیرِ نو یا کسی دوسری کمپنی کے ساتھ ادغام کے لئے رضاکارانہ خاتمہ کیا جارہا ہو، تمام واجب الادا رقوم کو، متعلقہ تاریخ سے فوری قبل نوے ایام کے دوران بیمہ کے لئے حصوں کی مد میں، کمپنی کی جانب سے کسی شخص کے آجر کے طور پر، فی الوقت رائج کسی دیگر قانون کے تحت؛

(ہ) تاوقتیکہ کہ کمپنی، خاتمے کے آغازِ نفاذ پر، بیمہ کاروں کے ساتھ ایسے معاہدہ کے تحت جیسا کہ متلافی مزدوراں ایکٹ ۱۹۲۳ (نمبر ۸، بابت ۱۹۲۳) میں مذکور ہے، مزدوروں کو منتقل کئے جانے کے قابل اور انہیں حاصل شدہ حقوق کی حامل ہو، مذکورہ ایکٹ کے تحت کمپنی کے کسی ملازم کی فوتگی یا معذوری کے حوالے سے معاوضے کی مد میں تمام واجب الادا رقوم یا معاوضے کے وجوب کے لئے:

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ ایکٹ کے تحت جہاں کوئی معاوضہ ہفتہ وار ادائیگی ہو تو، اس دفعہ کے تحت واجب الاداوہ یک مشت رقم ہو گی جس کے لئے ایسی ہفتہ وار ادائیگی، اگر قابلِ ادائیگی ہو، کی جا سکے، اگر آجر نے مذکورہ ایکٹ کے تحت اس مقصد کے لئے ادائیگی کی؛

(و) پراویڈنٹ فنڈ، پنشن فنڈ، گریجویٹی فنڈ یا کمپنی کی جانب سے ملازمین کی فلاح و بہبود کے لئے قائم کئے گئے کسی فنڈ سے کسی ملازم کو واجب الادا تمام رقوم؛

دفعات ۲۵۷، ۲۵۶ یا ۲۵۸ کی پیروی میں کی گئی کسی تحقیقات کے اخراجات کے لئے، جس حد تک کہ یہ کمپنی کی جانب سے قابلِ ادائیگی ہیں۔

(۲) جہاں کوئی ادائیگی کر دی گئی۔

(الف) تنخواہ یا اجرت کی مد میں کمپنی کے کسی ملازم کو؛ یا

(ب) کمپنی کے کسی ملازم کو یا، اس کی وفات کی صورت میں، اس کے کسی حق دار شخص کو، چھٹیوں کے حاصل شدہ معاوضہ کی مد میں؛

کسی شخص کی جانب سے اس غرض کے لئے کسی پیشگی رقم میں سے، جس شخص سے پیشگی رقم حاصل کی گئی، خاتمے کے عمل میں، ایسے پیشگی ادا کی گئی رقم اور ادائیگی پر ترجیحی حق کا حامل ہو گا، اس رقم کی حد تک جس کے ضمن میں ملازم یا اس کا دیگر حق دار شخص خاتمے کے عمل میں ترجیح کا حق دار ہوتا جو ادائیگی کر دئے جانے کی وجہ سے ختم ہو چکا ہے۔

(۳) مذکورہ بالا قرضے۔

(الف) باہم یکساں درجہ کے حامل ہیں اور کلی طور پر ادا کئے جانے چاہیئں، ماسوائے اس کے کہ انہیں پورا کرنے کے لئے اثاثے ناکافی ہیں، ایسی صورت میں ان میں یکساں شرح کی تخفیف کی جائے گی؛ اور

(ب) جہاں تک کہ عمومی قرض خواہوں کو ادائیگی کے لئے کمپنی کے میسر اثاثے انہیں پورا کرنے کے لئے ناکافی ہوں، انہیں کمپنی کی جانب سے قائم شدہ رواں بار کے تحت کسی سندِ مقروضیت کے حاملین پر دعووں کی فوقیت حاصل ہو گی، اور بحسبہ اس بار پر مبنی املاک یا اس کے تابع سے ادائیگی کی جائے گی۔

(۴) ایسی رقوم روکے رکھنے سے مشروط جو کہ خاتمے کے عمل کی لاگت اور اخراجات کے لئے ضروری ہو سکتی ہے، مذکور بالا قرضے جس حد تک کہ انہیں پورا کرنے کے لئے اثاثے کافی ہوں فوری طور پر ادا کر دئے جائیں گے اور، ایسے قرضوں کی صورت میں کہ جن کے لئے ذیلی دفعہ (۱) کی شق (د) کو ترجیح دی گئی ہے، ان کا باقاعدہ ثبوت مطلوب نہیں ہو گا ماسوائے اس کے کہ جہاں بصورت دیگر صراحت کیا جا سکتا ہے۔

(۵) ایسی صورت میں کہ جائیداد کا مالک یا دیگر شخص خاتمے کا حکم جاری ہونے سے فوری قبل تین ماہ کے دوران کمپنی کا مال و اسباب ضبط کر رہا ہو یا کر چکا ہو، وہ قرضے جنہیں اس دفعہ کے ذریعے فوقیت دی گئی ہے ایسے مال یا اسباب پر پہلا بار ہوں گے، یا ان کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن پر:

مگر شرط یہ ہے کہ، ایسے کسی بار کے تحت ادا کی گئی کسی رقم کی بابت، مالکِ جائیداد یا دیگر شخص فوقیت کے یکساں حقوق کا حامل ہو گا جیسا کہ وہ شخص جسے ادائیگی کی گئی۔

(۶) اس دفعہ کی اغراض کے لئے۔

(الف) چھٹی کے عرصہ یا طبّی وجوہ کی بنا پر کام سے غیر حاضری کا یا کسی دیگر معقول وجہ کی مد میں کوئی معاوضہ اس عرصہ کے دوران کمپنی کے لئے خدمات فراہمی کی مد میں اجرت متصور ہو گی؛

(ب)عبارت ''چھٹیوں کے اخذ شدہ معاوضہ''میں، کسی شخص کی نسبت سے، تمام رقوم شامل ہیں جو یا تو اس کے معاہدہ ملازمت یا کسی قانون سازی کے (بشمول کسی قانون سازی کے تابع جاری کئے گئے کسی حکم یا ہدایات کے تحت) توسط سے، معاوضہ کی مد میں قابل ادائیگی ہیں، عمومی طریقِ عمل کے اندر، چھٹی کے عرصہ کے ضمن میں اسے قابل ادائیگی ہو گئے ہوتے اگر کمپنی کے ساتھ اس کی ملازمت جاری رہتی تاوقتیکہ وہ چھٹی کا اجازت نامہ لینے کا حق دار ہو جاتا؛اور

(ج)عبارت ''متعلقہ تاریخ'' سے مراد—

(ایک) ایسی کمپنی کی صورت میں جسے عدالت کے ذریعے ختم کرنے کا حکم دیا گیا، عارضی منیجر کے تقرر کی تاریخ (یا اولین تقرر کی) یا، اگر ایسا کوئی تقرر نہیں کیا گیا تو، خاتمے کا حکم جاری ہونے کی تاریخ، ماسوائے اس کے کہ دونوں صورتوں میں کمپنی اس تاریخ سے قبل ہی رضاکارانہ خاتمہ کا عمل شروع کر چکی ہے؛اور

(دو) کسی دیگر صورت میں، کمپنی کے رضاکارانہ خاتمے کی تحریک منظور ہونے کی تاریخ۔

**۳۹۱۔انتقال سے اجتناب:**-ماسوائے اس کے کہ عدالت نے اس کے برعکس کو حکم نامہ جاری کر رکھا ہو-

(الف) خاتمے کے عمل کے آغازِ نفاذ کے بعد حصص کا ہر انتقال اور کسی رکن کی حیثیت میں کوئی تبدیلی، بجز اس کے کہ تحلیل کار کی جانب سے منظور کی گئی ہو ،کالعدم ہو گی؛

(ب)املاک کا کوئی انتقال یا تصفیہ، بشمول کمپنی کے قابل مواخذہ دعوے، جو اس کے عمومی کاروباری طریق کار کے مطابق یا کسی خریدار یا کسی دعویدار کے حق میں نیک نیتی کے ساتھ اور قابل قدر معاوضہ کے عوض کیا گیا انتقال یا ترسیل نہیں ہیں، اگر عدالت کی جانب سے خاتمے کی پٹیشن پیش کئے جانے سے یا کمپنی کی جانب سے رضاکارانہ خاتمے کے قرارداد منظور کئے جانے سے قبل ایک سال کے دوران کی گئی تو، کالعدم ہو گی۔

**۳۹۲۔زیر بار املاک کا ترکِ دعویٰ:**-(ا) جہاں خاتمہ کی جا رہی کمپنی کی املاک کا کوئی حصہ درج ذیل پر مشتمل ہے-

(الف) کسی بھی معیادِ قبضہ کی زمین، جو زیرِ بار معاہدہ ہو؛

(ب) کمپنیوں میں حصص یا سٹاکس؛

(ج) کوئی دیگر املاک جو قابل فروخت نہیں یا جو ان کے مالک کے کسی زیر بارگی کا عمل بجالانے کے باعث یا کسی رقم کی ادائیگی کی وجہ سے فوری طور پر قابل فروخت نہیں؛ یا

(د) غیر نفع بخش معاہدات؛

تحلیل کار، باوصف اس امر کے کہ وہ بیچنے کی کوشش کر چکا ہے یا املاک کو اپنے قبضے میں لے چکا ہے یا اس کے حوالے سے ملکیت کا کوئی فعل انجام دے چکا ہے یا معاہدہ کی پیروی میں کوئی امر انجام دے چکا ہے، عدالت کی اجازت کے ساتھ اور اس دفعہ کے احکامات کے مطابق، تحریراً دستخط کرتے ہوئے، خاتمے کا آغازِ نفاذ ہو جانے کے بعد کسی بھی وقت ایک سال کے اندر اندر یا ایسے اضافی وقت میں جیسا کہ عدالت اجازت دے سکتی ہے، املاک سے دستبردار ہو سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ، جہاں خاتمے کا آغازِ نفاذ ہو جانے کے تیس ایام کے اندر اندر ایسی کوئی املاک تحلیل کار کے علم میں نہیں آتی تو، وہ اس دفعہ کے تحت املاک سے ترکِ دعویٰ کا اختیار ایسی املاک کا اسے علم ہو جانے کے بعد ایک سال کے اندر کسی بھی وقت استعمال کر سکتا ہے یا ایسے اضافی عرصے میں جیسا کہ عدالت اجازت دے سکتی ہے۔

(۲) ترکِ دعویٰ، ترکِ دعویٰ کی تاریخ سے، دستبردار کی گئی املاک میں یا ان کی بابت کمپنی کے مفاد اور وجوب کا تعین کرنے کے لئے مؤثر ہو گا، ماسوائے اس حد تک جیسا کہ کمپنی اور کمپنی کی املاک کو کسی وجوب، حقوق کے اثر، مفاد یا دیگر شخص کے وجوب سے چھٹکارا پانے کی غرض کے لئے ضروری ہو۔

(۳) عدالت، ترکِ دعویٰ کی اجازت دینے پر یا اس سے قبل، تقاضا کر سکتی ہے کہ مفاد کے حامل اشخاص کو نوٹسز دئے جائیں، اور اجازت دینے کے لئے لازمی شرائط عائد کر سکتی ہے، اور ایسا دیگر حکم جاری کر سکتی ہے جسے عدالت منصفانہ اور مناسب خیال کرے۔

(۴) تحلیل کار کسی املاک کے ترکِ دعویٰ کا مجاز نہ ہو گا جہاں کسی شخص نے جو املاک میں مفاد کا حامل ہے اس سے تحریری درخواست کے ذریعے استفسار کیا کہ آیا وہ ترکِ دعوی کرے گا یا نہیں اور تحلیل کار نے، درخواست موصول ہو جانے کے اٹھائیس ایام کے اندر اندر یا ایسے اضافی عرصہ میں جیسا کہ اسے عدالت اجازت دے سکتی ہے، درخواست گزار کو یہ نوٹس نہیں دیا کہ وہ ترکِ دعویٰ کے لئے عدالت میں درخواست دائر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اور ایسی صورت میں کہ املاک زیرِ معاہدہ ہے، اگر تحلیل کار نے ایسی درخواست کے بعد جیسا کہ مذکور بالا ہے دئے گئے عرصہ میں یا اضافی عرصہ میں ترکِ دعویٰ نہیں کیا، تو تصور کیا جائے گا کہ وہ اسے اختیار کر چکا ہے۔

(۵) عدالت، کسی بھی شخص کی درخواست پر جو، تحلیل کار کے مقابلے میں، کمپنی کے ساتھ کئے گئے معاہدہ کے کسی فائدہ کا حق دار یا کوئی بوجھ سہنے کا روادار ہو، معاہدہ کو منسوخ کرتے ہوئے معاہدہ پر عمل نہ کرنے کے لئے ہر فریق کی جانب سے یا کو ہرجانہ کی ادائیگی کا حکم جاری کر سکتی ہے، یا بصورتِ دیگر جیسا عدالت منصفانہ اور مناسب خیال کرتی ہو، اور حکم کے تحت کسی ایسے شخص کو کوئی ہرجانہ اس کی جانب سے خاتمے کے عمل میں بطورِ قرض ثابت کیا جا سکتا ہے۔

(٦)عدالت، کسی شخص کی درخواست پر جو یا تو ترکِ دعویٰ شدہ املاک میں کسی مفاد کا دعویدار ہے یا کسی وجوب کے تابع ہے جو ترکِ دعویٰ شدہ املک کی بابت ابھی تک اس ایکٹ کے تحت ادا نہیں کیا گیا،اور ایسے اشخاص کو سننے کے بعد یہ جیسا مناسب سمجھے، ایک حکم جاری کر سکتی ہے املاک کو سونپنے کا، املاک کو ادا کر دینے کا، کسی بھی شخص کو جو ان کا حق دار ہو یا جس کو ایسے وجوب کے عوض تلافی کے طور پر املاک ادا کر دینا منصفانہ لگ رہا ہو جیسا کہ مذکور بالا ہے، یا اس کے لئے کسی ٹرسٹی کو، ایسی شرائط کے تابع جیسے عدالت مناسب اور منصفانہ سمجھے، اور سونپے جانے کا ایسا حکم جاری کئے جانے پر، اس میں شامل املاک اس میں نامزد شخص کو سونپ دی جائے گی اس ضمن میں کسی انتقال یا حوالگی کے بغیر:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں املاک کی ملکیت پٹہ داری نوعیت کی ہو، عدالت کمپنی کے تحت دعویدار کسی شخص کے حق میں سونپے جانے کا حکم جاری نہیں کرے گی، خواہ ذیرِ بار پٹہ داری یا بطورِ گروی دار یا گیرندہ املاک کے انتقال کے ذریعے، ماسوائے اس شخص کو بنانے کی شرائط پر۔

(الف) املاک کی بابت انہی وجوب اور ذمہ داریوں کے تابع کہ جن کے تابع خاتمے کا آغازِ نفاذ ہونے پر کمپنی پٹے داری کے تحت تھی؛ یا

(ب) اگر عدالت موزوں خیال کرتی ہے تو، صرف انہی وجوب اور ذمہ داریوں کے تابع گویا کہ اس شخص کو اس تاریخ پر پٹہ داری سونپی گئی،

اور دونوں صورتوں میں گویا کہ پٹہ داری سونپے جانے والے حکم میں شامل املاک پر محیط تھی، اور کوئی گروی دار یا زیرِ پٹہ داری ایسی شرائط پر سونپے جانے کا کوئی حکم تسلیم کرنے سے انکار کرتا ہے تو اسے املاک میں، اور اس پر سکیورٹی کے تمام مفادات سے خارج کر دیا جائے گا، اور، اگر کمپنی کے تحت کوئی شخص نہیں ہے جو ایسی شرائط کے تابع کوئی حکم قبول کرنے کے لئے تیار ہو، تو عدالت کو اختیار حاصل ہو گا کہ وہ املاک میں سے ترکہ اور کمپنی کا مفاد کسی مستوجب شخص کو سونپ دے، خواہ ذاتی حیثیت میں یا بطورِ نمائندہ، خواہ تنہا یا کمپنی کے ساتھ مشترکہ طور پر، پٹہ داری میں پٹہ دار کا معاہدہ کرنے کے لئے، اس میں کمپنی کے قائم کردہ تمام ترکے، کفالت اور مفادات سے بری۔

(۷) کوئی بھی شخص جو اس دفعہ کے تحت ترکِ دعویٰ سے متاثر ہوا ہر اثر کے ضمن میں تلافی یا ہرجانے کی رقم کی حد تک کمپنی کا قرض خواہ متصور کیا جائے گا، اور خاتمے کے عمل میں بحسبہ رقم کو بطورِ قرض ثابت کر سکتا ہے۔

## خاتمے کا سابقہ اور دیگر لین دین پر اثر

**۳۹۳۔ فریبانہ ترجیح:-**(۱) جہاں کمپنی نے کسی شخص کو ترجیح دے رکھی ہو جو کمپنی کے قرض خواہوں میں سے ایک ہو یا کوئی ضمانت ہو یا کسی قرضے کا ضامن ہو یا کمپنی کے دیگر وجوب کا،اور کمپنی کوئی امر انجام دیتی ہے یا کسی انجام دہی سے نقصان برداشت کرتی ہے جس کا اثر اس شخص کو ایسی حیثیت کا حامل بنا دیتا ہے جو کہ ، کمپنی کے تحلیل میں چلے جانے کی صورت میں،اس حیثیت سے بہتر ہے جس میں وہ ہوتا اگر وہ امر خاتمے کے عمل کا آغازِ نفاذ ہو جانے سے ایک سو اسی ایام قبل نہ انجام دیا گیا ہوتا، عدالت ،اگر مطمئن ہو کہ ،ایسا لین دین فریبانہ ترجیح ہے تو حکم دے سکتی ہے جیسا کہ وہ موزوں خیال کرے اس حیثیت کو بحال کرنے کا جو اس صورت میں ہوتی کہ اگر کمپنی نے ایسی ترجیح نہ دی ہوتی۔

(۲) اگر عدالت مطمئن ہو کہ املاک کا کوئی ترجیحی انتقال ہے، منقولہ یا غیر منقولہ کا، یا اشیاء،ادائیگیوں کی ترسیل، یا ڈگری جاری کی گئی، حاصل کی گئی، یا انجام دی گئی کسی کمپنی کی جانب سے یا اس کے خلاف خاتمے کے آغازِ نفاذ سے قبل ایک سو اسی ایام قبل کے اندر اندر، تو عدالت حکم جاری کر سکتی ہے جیسا وہ موزوں سمجھے اور ایسا لین دین غیر قانونی قرار دے کر اور حیثیت بحال کر سکتی ہے۔

**۳۹۴۔ چند فریبانہ ترجیح پانے والے اشخاص کے وجوب اور حقوق:-**(۱) جہاں،ایسی کمپنی کی صورت میں جس کا کہ خاتمہ کیا جا رہا ہو، اس ایکٹ کا آغازِ نفاذ ہو جانے کے بعد کوئی امر وضع کیا گیا یا انجام دیا گیا، غیر قانونی ہے دفعہ ۳۹۳ کے تحت بطورِ فریبانہ ترجیح اس شخص کی جو کمپنی کا قرض محفوظ بنانے کے لئے رہن شدہ یا زیرِ بار املاک میں مفاد کا حامل ہے، تو (اس احکام کے علاوہ اٹھنے والے کسی حقوق یا وجوب کو مضرت پہنچائے بغیر) ترجیح دیا گیا شخص انہی وجوب کے تابع ہو گا اور انہی حقوق کا حامل ہو گا جیسا کہ اس نے ذاتی طور قرض کی ضمانت کے طور پر پر املاک پر بار کی حد تک یا اس کے مفاد کی ترجیح کی حد تک اپنے ذمے لیا ہوا ہے۔

(۲) مذکورہ شخص کے مفاد کی قدر کا تعین اس تاریخ سے کیا جائے گا جس پر فریبانہ ترجیح کی تشکیل دینے والی معاملت کی گئی ،اور تعین ایسے کیا جائے گا جیسا کہ مفاد ہر قسم کے بار سے آزاد تھا ماسوائے ان کے جن کے لئے بار کمپنی کے قرض کے زیرِ اثر تھا۔

(۳) ادائیگی کے حوالے سے عدالت کو دائر کی گئی کسی درخواست پر کہ آیا کی گئی ادائیگی کسی ضمانت کی یا ضامن کی فریبانہ ترجیح تھی، عدالت کو جس شخص کو ادائیگی کی گئی اور ضمانت یا ضامن کے درمیان ادائیگی کے معاملہ میں اٹھنے والے سوال کو طے کرنے اور اس معاملہ میں داد رسی فراہم کرنے کا اختیار حاصل ہو گا ، باوصف اس کے کہ ایسا کرنا تحلیل کی

اغراض کے لئے ضروری نہیں ہے، اوراس مقصد کے لئے عدالت اداشدہ رقم کی بازیابی کے دعوے کی صورت میں اجازت دے سکتی ہے کہ ضمانت یا ضامن کو بطورِ تیسرے فریق کے طلب کیا جائے۔

(۴) ذیلی دفعہ (۳) کا اطلاق رقم کی ادائیگی کے بصورت دیگر معاملت کے حوالے سے، ضروری تبدیلیوں کے ساتھ، ہوگا جیسا کہ اس کا اطلاق ایسی ادائیگیوں کے حوالے سے ہوا تھا۔

**۳۹۵۔ مخصوص قرقیوں، اجرائے ڈگریوں سے اجتناب:-** (۱) جہاں کوئی کمپنی عدالت کی جانب سے یا کی نگرانی کے تابع تحلیل کی جارہی ہو، کوئی قرقی، ضبطی جائیداد یا اجرائے ڈگری جو تحلیل کا آغازِ نفاذ ہو جانے کے بعد عدالت کی اجازت کے بغیر ملکیت کے یا مال واسباب کے خلاف نافذ کی گئی یا عدالت کی اجازت کے بغیر کی گئی جائیداد کی کوئی فروخت کالعدم ہو جائے گی۔

(۲) اس دفعہ میں کوئی امر سرکار کی کارروائیوں پر لاگو نہیں ہوگا۔

**۳۹۶۔ رواں بار کے اثرات:-** جہاں کوئی کمپنی تحلیل کی جارہی ہو، کمپنی کی انڈرٹیکنگ یا املاک پر رواں بار جو تحلیل کا آغازِ نفاذ ہونے سے فوری پہلے گزشتہ ایک سال کے دوران قائم کیا گیا، تاوقتیکہ یہ ثابت کردیا جائے کہ بار قائم ہو جانے کے فوری بعد کمپنی قرض ادا کرنے کے قابل تھی، غیر قانونی ہوگا ماسوائے اس نقد رقم کے جو بار قائم ہونے کے وقت، یا قائم ہو جانے کے بعد ازاں، اور بار کے معاوضہ بمع اس رقم پر پانچ فیصد سالانہ مارک اپ کے یا اس کے کچھ حصہ کے یا دیگر شرح پر جیسا کہ کمیشن نے سرکاری جریدے میں اعلان کر رکھی ہے۔

## سابقہ یا تحلیل کے دوران کے جرائم

**۳۹۷۔ عدالت کا خطاکار ڈائریکٹروں کے خلاف ہرجانے کی تشخیص کرنے کا اختیار:-** اگر کمپنی کی تحلیل کے عمل کے دوران یہ ظاہر ہو کہ کوئی شخص جس نے کمپنی کی پروموشن میں یا قیام میں حصہ لیا یا کمپنی کا کوئی سابقہ یا موجودہ ڈائریکٹر، تحلیل کار یا افسر۔

(الف) کسی رقم یا املاک کا غلط استعمال کیا یا روکے رکھا یا ذمہ دار ٹھہرایا جوابدہ ٹھہرایا؛ یا

(ب) کمپنی کے متعلق قانونی اختیار کے غلط یا ضرر رساں استعمال کا مرتکب ہوا یا اعتماد شکنی کا:

توعدالت، سرکاری تحلیل کار کی یا تحلیل کار کی یا کسی قرض خواہ کی یا شراکتی کی، ذیلی دفعہ (۲) میں مقررہ وقت کے اندراندر دائر کی گئی، درخواست پر مذکورہ بالا شخص، ڈائریکٹر، تحلیل کار یا افسر کے طرزِ عمل کا جائزہ لے گا اور اسے مجبور کرے گا کہ وہ رقم واپس ادا کرے یا املاک بحال کرے یا بالترتیب ان کا کوئی حصہ، سر چارج کی اس شرح کے ہمراہ جو عدالت منصفانہ خیال کرتی ہو، یا کمپنی کے اثاثوں میں غلط استعمال، روکے رکھنے، ضرر پہنچانے یا اعتماد شکنی کے ضمن میں بذریعہ مختنانہ اتنی رقم کا حصہ ڈالے جتنا عدالت منصفانہ خیال کرتی ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تابع کوئی درخواست تحلیل کے حکم کی تاریخ سے پانچ سال کے اندر دائر کی جائے گی، یا تحلیل کے عمل میں تحلیل کار کے اولین تقرر سے، یا غلط استعمال کے، روکے رکھنے کے، ضرر پہنچانے کے یا اعتماد شکنی کے، جیسی بھی صورت ہو، ان میں سے جو طویل ہو۔

(۳) اس دفعہ کا اطلاق ہو گا، باوجویکہ معاملہ ایسا ہے کہ متعلقہ شخص مجرمانہ سزا کا مستوجب ہو سکتا ہے۔

**۳۹۸۔ فریبانہ کاروباری طرزِ عمل کی ذمہ داری:-**(۱) اگر کمپنی کی تحلیل کے عمل کے دوران یہ ظاہر ہو کہ کمپنی کا کوئی کاروبار کمپنی کے قرض خواہوں یا کسی دیگر شخص، کو فریب دینے کی نیت سے کیا گیا ہے، یا کسی فریبانہ غرض سے، تو عدالت، سرکاری تحلیل کار یا تحلیل کار یا کمپنی کے کسی قرض خواہ یا شراکتی کی درخواست پر، اگر یہ مناسب سمجھے، فیصلہ صادر کر سکتی ہے کہ کوئی بھی اشخاص جو دیدہ دانستہ مذکورہ بالا طریق کار سے کاروبار کی انجام دہی میں فریق تھے ذاتی طور پر ذمہ دار ہوں گے، وجوب کی کوئی حد عائد کئے بغیر، کمپنی کے تمام یا کسی قرض کے لئے یا دیگر وجوب کے لئے جیسا کہ عدالت حکم دے سکتی ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت درخواست کی سماعت پر، سرکاری تحلیل کار یا تحلیل کار، جیسی بھی صورت ہو، خود شہادت دے سکتا ہے یا گواہ طلب کر سکتا ہے۔

(۳) جہاں عدالت ایسا کوئی فیصلہ صادر کرتی ہے، یہ مزید ہدایات بھی جاری کر سکتی ہے اس فیصلہ کو نافذ کرنے کی غرض کے لئے جیسا یہ مناسب سمجھے؛ اور، خاص طور پر، احکام وضع کر سکتی ہے کہ فیصلہ کے تحت ایسے کسی شخص کی ذمہ داری پر بار قائم کر سکتی ہے کسی قرض پر یا کمپنی کی جانب سے اسے قابل ادا واجبات پر، یا کسی رہن پر یا کسی بار پر یا کسی رہن یا بار پر کسی سود پر یا کمپنی کے کسی اثاثے پر جو اس کے زیرِ تصرف یا حوالے تھے، یا کسی کمپنی یا شخص کے اس کی طرف سے، یا کسی شخص پر یہ دعویٰ کرے کہ وہ ذمہ دار شخص کی جانب یا کے ذریعے سے سپرد دار ہے یا اس کی جانب سے کام کرنے والی

کسی کمپنی یا شخص پر، اور، وقتاً فوقتاً ایسے مزید احکامات جاری کر سکتی ہے جو اس ذیلی دفعہ کے تحت عائد کئے گئے بار کو نافذ کرنے کی غرض کے لئے ضروری ہوں۔

**وضاحت:-** اس ذیلی دفعہ کی غرض کے لئے، عبارت سپرددار میں کوئی شخص شامل ہے جسے یا جس کے حق میں، ذمہ دار ٹھہرائے گئے شخص کی ہدایت پر، قرض، وجوب، رہن یا بار قائم، جاری یا منتقل کیا گیا تھا یا سود قائم کیا گیا تھا، لیکن اس میں نیک نیتی سے اور جن معاملات کی بنیاد پر فیصلہ صادر کیا گیا کی اطلاع دئے بغیر دئے گئے کسی قابل قدر معاوضہ (بذریعہ شادی دی گئی رقم شامل نہیں ہے) کے عوض سپرددار شامل نہیں۔

(۲) جہاں کمپنی کا کوئی کاروبار ایسی نیت یا ایسی غرض کے لئے کیا جارہا ہو جیسا کہ ذیلی دفعہ (۱) میں مذکور ہے تو، ہر وہ شخص جو مذکورہ بالا انداز میں کاروبار انجام دینے میں فریق تھا تین سال تک کی سزائے قید کا مستوجب ہو گا، یا جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کا۔

(۳) اس دفعہ کا اطلاق ہو گا، باوجودیکہ معاملہ جس کی بنیاد پر فیصلہ صادر کیا گیا ایسا ہے کہ متعلقہ شخص مجرمانہ سزا کا مستوجب ہو سکتا ہے۔

**۳۹۹۔ کسی فرم یا باڈی کارپوریٹ میں دفعات ۳۹۷ اور ۳۹۸ کے تحت ذمہ داری شراکت داروں اور ڈائریکٹروں تک بھی وسعت پذیر ہو گی:-** جہاں دفعہ ۳۹۷ کے تحت جاری کیا گیا حکم یا دفعہ ۳۹۸ کے تحت صادر کیا گیا فیصلہ کسی فرم یا باڈی کارپوریٹ کے متعلق ہے یا ہو سکتا ہے تو، عدالت کے پاس یہ اختیار ہو گا کہ وہ دفعہ ۳۹۷ کے تحت حکم جاری کر سکتا ہے یا دفعہ ۳۹۸ کے تحت فیصلہ صادر کر سکتا ہے، جیسی بھی صورت ہو، کسی بھی شخص کے حوالے سے جو متعلقہ وقت میں اس فرم کا شراکت دار تھا یا باڈی کارپوریٹ کا ڈائریکٹر تھا۔

**۴۰۰۔ کمپنیاں جو تحلیل میں جا چکی ہوں کے افسروں کی جانب سے دھوکہ دہی پر جرمانہ:-** (۱) اگر کسی شخص نے افسر ہوتے ہوئے، مبینہ جرم کے ارتکاب کے وقت پر کمپنی میں بعد ازاں عدالت نے جس کے خاتمے کا حکم جاری کر دیا یا جو بعد ازاں رضاکارانہ خاتمے کی قرارداد منظور کرتی ہے تو۔

(الف) کسی شخص کو، غیر حقیقی نمود سے یا کسی دیگر دھوکہ دہی سے، کمپنی کو قرض دینے کے لئے مائل کیا ہے؛ یا

(ب) کمپنی کے قرض خواہوں کو دھوکہ دینے کی نیت سے، کوئی تحفہ دیا ہے یا تحفہ دینے کی وجہ بنا یا کمپنی کی املاک کے انتقال یا پر بار کا، یا کے خلاف کسی تعمیل کی وجہ بنا یا سے چشم پوشی کی؛ یا

(ج) کمپنی کے قرض خواہوں کو دھوکہ دینے کی نیت سے، کمپنی کی املاک کے کسی حصہ کو چھپایا یا ہٹا دیا جائے، کمپنی کے خلاف رقم کی ادائیگی کے حاصل کئے گئے فیصلہ یا حکم جس کی تعمیل باقی ہو کی تاریخ سے، یا ساٹھ ایام قبل کے دوران؛

وہ تین سال تک کی مدت کے لئے سزائے قید کا مستوجب ہو گا، اور جرمانہ کی ادائیگی کا بھی سزاوار ہو گا جس کی حد دس لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے۔

(۲) جہاں عدالت نے کسی کمپنی کی خاتمے کا حکم جاری کر رکھا ہے اور بادی النظر میں اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ کسی بھی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے، عدالت جرم کے فیصلہ کے لئے عدالت کو ریفرنس بھیجے گی جیسا کہ دفعہ ۴۸۲ میں صراحت ہے۔

**۴۰۱۔ذمہ داری جہاں مناسب حسابات نہ رکھے گئے ہوں:-**(۱) اگر، جہاں کسی کمپنی کا خاتمہ کیا جا رہا ہو، یہ ظاہر ہو کہ خاتمے کے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے گزشتہ دو سالوں کے تمام عرصہ کے دوران کمپنی کی جانب سے کتبِ حسابات مناسب طور نہیں رکھی گئی ہیں یا کمپنی کے قیام اور آغازِ نفاذ خاتمہ کے دوران، جو عرصہ بھی قلیل ہو، کمپنی کا ہر افسر جو عدمِ تعمیل کا مرتکب ہوا، تاوقتیکہ وہ ظاہر کرے کہ اس نے دیانتداری سے کام کیا اور یہ کہ جن حالات میں کمپنی کا کاروبار چلایا جا رہا تھا عدمِ تعمیل قابلِ معافی ہے، تو وہ تین سال تک کی مدت کے لئے سزائے قید کا سزاوار ہو گا، یا جرمانہ کی ادائیگی کا جس کی حد ایک لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں کا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی اغراض کے لئے، سمجھا جائے گا کہ کسی کمپنی کی کتبِ حسابات مناسب طور نہیں رکھی گئیں، اگر درج ذیل انداز میں نہیں رکھی گئیں۔

(الف) ایسی کتب یا حسابات جیسا کہ ظاہر کیا جانا اور معاملت اور کمپنی کی تجارت یا کاروبار کی مالی حیثیت کی وضاحت ضروری ہو بشمول روز مرّہ کے اندراجات کی حامل کتب وصول شدہ اور ادا شدہ نقدی کی کافی تفصیل کے ساتھ؛ اور

(ب) جہاں کاروبار یا تجارت میں اشیا کا لین دین شامل ہو، سالانہ سٹاک سے حاصل سالانہ آمدن اور (ماسوائے عمومی پرچون فروشی کے ذریعے بیچی گئی اشیا کی) خریدی اور فروخت کی گئی تمام اشیا کا گوشوارہ اشیا خریداروں اور فروخت کنندگان کی کافی تفصیل کے اظہار کے ساتھ تاکہ ان اشیا اور ان خریداروں اور فروخت کنندگان کی نشاندہی ہو سکے۔

**۴۰۲۔ کتب کی جعل سازی پر جرمانہ:-** اگر ختم کی جارہی کسی کمپنی کا کوئی ڈائریکٹر، افسر، آڈیٹر یا شراکتی کسی کتب، کاغذات یا سکیورٹیز کو تباہ کرتا، ناقص بناتا، تغیر و تبدل کرتا یا جعل سازی کرتا یا فریبانہ طور پر چھپائے رکھتا ہے یا کمپنی کے ملکیتی کسی رجسٹر، کتب یا کاغذ میں کسی شخص کو فریب یا دھوکہ دینے کی نیت سے غیر حقیقی یا فریبانہ اندراج کرتا ہے، وہ تین سال تک کی سزائے قید، یا دس لاکھ روپے تک جرمانہ، یا دونوں کا مستوجبِ سزا ہو گا۔

**۴۰۳۔ خطاکار ڈائریکٹروں کے خلاف قانونی کارروائی:-**(۱) اگر عدالت پر ظاہر ہو کہ عدالت کی جانب سے، یا عدالتی نگرانی کے تابع خاتمے کے عمل کے دوران کمپنی کا کوئی سابقہ یا موجودہ ڈائریکٹر، یا دیگر افسر، یا کوئی رکن کمپنی کے تعلق سے کسی جرم کا مرتکب رہا ہو جس کے لئے اس پر فوجداری ذمہ داری عائد ہے، عدالت، یا تو خاتمے کے عمل میں مفاد کے حامل کسی شخص کی درخواست پر یا اپنی تحریک پر، تحلیل کار کو یہ ہدایت جاری کر سکتی ہے کہ یا تو وہ خود مجرم کے خلاف قانونی کارروائی کرے یا پھر معاملہ رجسٹرار کو بھجوادے۔

(۲) اگر رضاکارانہ خاتمے کے عمل کے دوران تحلیل کار پر ظاہر ہو کہ کمپنی کا کوئی سابقہ یا موجودہ ڈائریکٹر، منیجر یا دیگر افسر، یا کوئی رکن کمپنی کے تعلق سے کسی جرم کا مرتکب رہا ہو جس کے لئے اس پر فوجداری ذمہ داری عائد ہے تو وہ فوری طور پر معاملہ کی رجسٹرار کو اطلاع دے گا اور اس کے پاس ایسی معلومات جمع کروائے گا اور اسے کسی دستاویزات تک رسائی دے گا اور معائنہ اور نقول حاصل کرنے کے لئے سہولت فراہم کرے گا، وہ معلومات یا دستاویزات جو زیرِ تحقیق معاملے کی بابت تحلیل کار کے قبضے میں ہیں یا زیر تصرف ہیں، جیسا کہ وہ مطالبہ کرے۔

(۳) جہاں ذیلی دفعہ (۱) یا (۲) کے تحت رجسٹرار کو کوئی اطلاع فراہم کی گئی، وہ، اگر مناسب سمجھتا ہو، تو مزید تفتیش کے لئے معاملہ کمیشن کو بھجوا سکتا ہے اور کمیشن ایسا ہو جانے پر معاملہ کی تحقیقات کر سکتا ہے اور، اگر وہ ایسا کرنا قرینِ مصلحت سمجھے تو وہ، کمپنی کے معاملات کی بابت تحقیقات کے لئے اور ان کی بابت رپورٹ کرنے کے لئے جیسا کہ وہ دفعہ ۲۵۶ کی شق (ج) کے تابع آتے ہوں ایک یا زائد موزوں تفتیش کاروں کا تقرر کر سکتا ہے اور ایسا ہو جانے پر دفعات ۲۵۹ تا ۲۷۳ میں شامل احکامات تمام معاملات کی بابت مناسب تبدیلیوں کے ساتھ لاگو ہوں گے۔

(۴) اگر ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کسی رپورٹ پر رجسٹرار پر ظاہر ہو کہ مقدمہ ایسا ہے کہ جس میں اس کی جانب سے کارروائیاں نہیں کی جانی چاہئیں، وہ، اپنی وجوہ بیان کرتے ہوئے، حسبِ حال تحلیل کار کو مطلع کر دے گا، اور ایسا ہو جانے کے بعد، عدالت کی قبل ازیں منظوری سے مشروط، تحلیل کار مجرم کے خلاف خود کارروائی کر سکتا ہے۔

(۵) اگر رضاکارانہ خاتمے کے عمل کے دوران عدالت پر یہ ظاہر ہو کہ کمپنی کا کوئی سابقہ یا موجودہ ڈائریکٹر، منیجر یا دیگر افسر، یا کوئی رکن مرتکبِ جرم رہا ہے جیسا کہ درج بالا ہے، اور یہ کہ معاملہ کی بابت تحلیل کار کی جانب سے رجسٹرار کو کوئی رپورٹ فراہم نہیں کی گئی تو، عدالت، خاتمے کے عمل میں مفاد کے حامل کسی شخص کی درخواست پر یا اپنی تحریک پر، تحلیل کار کو ایسی رپورٹ تیار کرنے کی ہدایت کر سکتی ہے اور، حسبِ حال بنائی گئی رپورٹ پر، اس دفعہ کے احکامات ویسے ہی مؤثر ہوں گے جیسا کہ رپورٹ ذیلی دفعات (۱) اور (۲) کی پیروی میں بنائی گئی ہو۔

(۶) اگر، جہاں پر اس دفعہ کے تحت کوئی معاملہ رجسٹرار کو بھجوایا گیا، وہ سمجھتا ہے کہ مقدمہ ایسا ہے کہ جس میں قانونی کارروائی کا آغاز کیا جانا چاہئے تو، وہ معاملہ کی اطلاع کمیشن کو بھجوائے گا، اور اگر کمیشن مناسب تصور کرتا ہو تو، ایسی قانونی مشاورت حاصل کرنے کے بعد جیسا کہ وہ مناسب سمجھتا ہو تو، وہ رجسٹرار کو دفعات ۴۷۷ اور ۴۸۶ کی پیروی میں کارروائی کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت ملزم شخص کو پہلے تحریری بیان دینے کا موقع فراہم کئے بغیر اور اس پر شنوائی کا موقع فراہم کئے بغیر رجسٹرار کی جانب سے کوئی رپورٹ تیار نہیں کی جائے گی۔

(۷) قانون شہادت فرمان ۱۹۸۴ (ایکٹ نمبر ۱۰، بابت ۱۹۸۴) میں شامل کسی امر کے باوصف، جب اس دفعہ کے تحت کسی کارروائی کا آغاز کر دیا جائے تو یہ تحلیل کار کمپنی کے ہر سابقہ یا موجودہ افسر کی اور ایجنٹ کی (ماسوائے کارروائی کے مدعاالیہ کے) یہ ذمہ داری ہو گی کہ وہ قانونی کارروائی میں ہر وہ معاونت فراہم کرے جو وہ فراہم کر سکتا ہے، اور اس دفعہ کی اغراض کے لئے کمپنی کے تعلق سے عبارت "ایجنٹ" میں بینکار اور کمپنی کے قانونی مشیر اور کمپنی کی جانب سے ملازمت پر رکھا گیا ہر شخص شامل متصور ہو گا، خواہ وہ شخص کمپنی کا افسر ہے یا افسر نہیں ہے۔

(۸) اگر کوئی شخص ذیلی دفعہ (۷) کے متقاضی کسی معاملہ میں معاونت فراہم کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے یا غفلت برتتا ہے تو، عدالت، رجسٹرار کی درخواست پر یا سرکاری وکیل کی، جیسی بھی صورت ہو، ایسے شخص کو ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ مذکورہ ذیلی دفعہ کی مقتضیات کی تعمیل کرے، اور جہاں ایسی درخواست کسی تحلیل کار کے ضامن میں دی گئی ہو تو، عدالت، تاوقتیکہ یہ ظاہر ہو کہ عمل درآمد میں ناکامی یا غفلت تحلیل کار کے پاس ایسا کرنے کے لئے کمپنی کے کافی اثاثے نہ ہونے کی وجہ سے ہوئی، ہدایت کر سکتی ہے کہ درخواست کی لاگت تحلیل کار ذاتی طور پر برداشت کرے گا۔

**۴۰۴۔ غیر حقیقی شہادت پر سزا:-** اگر کوئی شخص، اس ایکٹ کے تحت اجازت یافتہ حلف پر کسی شہادت پر، یا کسی حلف نامہ، تصفیہ یا اقرارِ صالح پر، اس ایکٹ کے تحت کسی کمپنی کے خاتمے کے عمل میں یا سے متعلق، یا بصورتِ دیگر اس ایکٹ کے

تحت اٹھنے والے کسی معاملے میں یا سے متعلق، دیدہ دانستہ غیر حقیقی شہادت دیتا ہے تو، وہ تین سال تک کی سزائے قید کا مستوجب ہوگا،اوردس لاکھ روپے تک جرمانہ کی سزاکا بھی مستوجب ہوگا۔

**۴۰۵۔ تعزیری احکامات:-**(ا) اگر کوئی شخص کمپنی جس کا خاتمہ کیا جا رہا ہو،خواہ عدالت کے ذریعے یا کی نگرانی میں یارضاکارانہ طور پر یا بعدازاں عدالت کی جانب سے اسے ختم کرنے کا حکم جاری کردئے جانے پر یا بعدازاں رضاکارانہ خاتمے کی قرارداد منظور کرتے ہوئے، کاسابقہ یا موجودہ ڈائریکٹر،انتظامی سربراہ، منیجر، آڈیٹر یا کسی دیگر افسر ہے۔

(الف) اپنے علم ویقین کے مطابق تحلیل کار پر کمپنی کی، منقولہ وغیر منقولہ، املاک مکمل طور پر اور ایمانداری سے، اور کیسے اور کس کو اور کتنے معاوضے کے عوض اور کب کمپنی نے ان کا کچھ حصہ فروخت کیا، ماسوائے اس کے کہ ایسا حصہ کمپنی کے عمومی کاروباری طور پر فروخت کیا گیا، ظاہر نہیں کرتا؛ یا

(ب) تحلیل کار کو، یا جیسا کہ وہ ہدایت کرے، موصول نہیں کرواتا، کمپنی کی منقولہ وغیر منقولہ املاک کا وہ حصہ جو اس کی تحویل میں ہے یا اس کے زیرِ تصرف ہے، اور جس کے لئے وہ ازروئے قانون موصول کروانے کا پابند ہے؛ یا

(ج) تحلیل کار کو، یا جیسا کہ وہ ہدایت کرے، موصول نہیں کرواتا، اپنی تحویل میں یا زیرِ تصرف کمپنی کی ملکیتی تمام کتب اور کاغذات جو وہ ازروئے قانون موصول کروانے کا پابند ہے؛ یا

(د) خاتمے کے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے ایک سال کے دوران یا اس کے بعد کسی بھی وقت، کمپنی کی کسی املاک کو مخفی رکھتا ہے جس کی مالیت ایک ہزار روپے یا زائد ہے یا کمپنی کے واجب الادا یا کمپنی کے ذمے کسی قرض کو مخفی رکھتا ہے؛ یا

(ہ) خاتمے کے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے ایک سال کے دوران یا اس کے بعد کسی بھی وقت، دھوکہ بازی سے کمپنی کی کسی املاک کا کوئی حصہ غائب کر دیتا ہے جس کی مالیت ایک ہزار روپے یا زائد ہے؛ یا

(و) کمپنی کے معاملات کے حوالے سے کسی بیان میں کوئی مادی چیز ترک کرتا ہے؛ یا

(ز) جانتے ہوئے یا اس یقین کے ہوتے ہوئے کہ خاتمے کے عمل کے تحت کسی شخص نے غیر حقیقی قرض کی کوئی منظوری دے دی ہے، تحلیل کار کو اس کی اطلاع دینے میں تیس ایام تک ناکام رہتا ہے؛ یا

(ح) خاتمے کے آغازِ نفاذ کے بعد، کمپنی کے معاملات یا املاک سے متعلقہ یا کو متاثر کرنے والے کاغذات یا کتب پیش کرنے سے روکتا ہے؛ یا

(ط) خاتمے کے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے ایک سال کے دوران یا اس کے بعد کسی بھی وقت کمپنی کے معاملات یا املاک سے متعلقہ یا کو متاثر کرنے والی کسی کتب یا کاغذ کو خفیہ رکھتا، تباہ کرتا، ناقص بناتا یا ردوبدل کرتا ہے یا اخفا، تباہی، نقص گری یا ردوبدل کئے جانے سے آگاہ ہے؛ یا

(ی) خاتمے کے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے ایک سال کے دوران یا اس کے بعد کسی بھی وقت، کمپنی کے معاملات یا املاک سے متعلقہ یا کو متاثر کرنے والی کسی کتب یا کاغذ میں کوئی غیر حقیقی اندراج کرتا یا اندراج سے آگاہ ہے؛ یا

(ک) خاتمے کے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے ایک سال کے دوران یا اس کے بعد کسی بھی وقت، کمپنی کے معاملات یا املاک سے متعلقہ یا کو متاثر کرنے والی کسی کتب یا کاغذ میں، دھوکہ دہی سے ترک کر دیتا ہے، تبدیلی کرتا ہے یا کوئی چیز حذف کرتا ہے یا دھوکہ دہی سے ترک کرنے، تبدیلی کرنے یا کوئی چیز حذف کرنے سے آگاہ ہے؛ یا

(ل) تحلیل کے آغازِ نفاذ کے بعد یا خاتمے کے عمل کے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے ایک سال کے دوران قرض خواہوں کے کسی اجلاس میں فرضی نقصانات یا اخراجات سے کمپنی کی کسی املاک کے کسی حصہ کی وضاحت دینے کی کوشش کرتا ہے؛ یا

(م) خاتمے کے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے ایک سال کے دوران یا اس کے بعد کسی بھی وقت، کسی غیر حقیقی نمائندگی یا دیگر دھوکہ بازی سے، قرض پر کمپنی کے لئے یا کی جانب سے کوئی املاک حاصل کر رکھی ہیں جس کے لئے بعد ازاں کمپنی ادائیگی نہیں کرتی؛ یا

(ن) خاتمے کے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے ایک سال کے دوران یا اس کے بعد کسی بھی وقت، غیر حقیقی نمود کے ذریعے کہ کمپنی اپنا کاروبار کر رہی ہے قرض پر کمپنی کے لئے یا کی جانب سے کوئی املاک حاصل کرتا ہے جس کے لئے بعد ازاں کمپنی ادائیگی نہیں کرتی؛ یا

(س) خاتمے کے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے ایک سال کے دوران یا اس کے بعد کسی بھی وقت، کمپنی کی کوئی املاک گروی، رہن رکھتا یا فروخت کرتا ہے جو قرض پر حاصل کی گئی اور جس کی مد میں ادائیگی نہیں کی گئی، تاوقتیکہ ایسی گروی، رہن یا فروخت کمپنی کے عمومی کاروبار کے طریق کار میں ہے؛ یا

(ع) کمپنی کے قرض خواہوں یا ان میں سے کسی کی کمپنی کے معاملات کے حوالہ سے کسی معاہدہ پر لانے کے لئے یا خاتمے کے لئے رضامندی حاصل کرنے کی غرض سے کسی غیر حقیقی نمائندگی کا مرتکب ہے یا دیگر فریب کا؛

تو، وہ اس ذیلی دفعہ کی شقات (م)، (ن) اور (س) میں بیان کئے گئے جرائم کی صورت میں، پانچ سال تک کی سزائے قید کا، اور، کسی دیگر جرم کی صورت میں، تین سال تک کی سزائے قید کا مستوجبِ سزا ہو گا اور ہر صورت میں پچاس لاکھ روپے تک جرمانہ کی سزا کا بھی اور تحلیل کار، عدالت کی اجازت سے جرم پر فیصلہ حاصل کرنے کے لئے دفعہ ۴۸۲ کے تحت عدالت کے روبرو دعویٰ دائر کر سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ شقات (ب)،(ج)،(د)،(و)،(ن)اور(س) میں سے کسی کے تحت الزام کی صورت میں، اگر ملزم ثابت کرتا ہے کہ اس کا دھوکہ دہی کا کوئی ارادہ نہ تھااور شقات (الف)،(ح)،(ط)اور(ی) میں سے کسی کے تحت اگر وہ ثابت کرتا ہے کہ اس کا کمپنی کے معاملات کو مخفی رکھنے کا یا قانون کو شکست دینے کا کوئی ارادہ نہ تھا،اچھے دلائل دیئے جا سکیں گے۔

(۲) جہاں کوئی شخص ایسے حالات میں، رہن رکھتا یا فروخت کرتا ہے جو ذیلی دفعہ (۱) کی شق (س) کے تحت جرم کا باعث بنتے ہیں ہر وہ شخص جو بطورِ گروی، رہن یا بصورتِ دیگر املاک حاصل کرتا ہے جانتے ہوئے بھی کہ یہ ایسے حالت میں گروی، رہن رکھی جارہی یا فروخت کی جارہی ہے جیسا کہ درج بالا ہے تو وہ تین سال تک کی سزائے قید کا مستوجب ہو گا ،اور دس لاکھ روپے تک جرمانہ کی ادائیگی کا بھی۔

## خاتمے کے حوالے سے ذیلی احکامات

**۴۰۶۔ تحلیل کار منظوری سے مشروط چند اختیارات استعمال کرے گا:-** (۱) تحلیل کار، عدالت کی منظوری سے جہاں کمپنی عدالت کی جانب سے تحلیل کی جارہی ہو یا عدالتی نگرانی کے تابع، اور رضاکارانہ تحلیل کی صورت میں کمپنی کی خصوصی قرارداد کے ذریعے، درج ذیل امور سرانجام دے سکتا ہے یا ان میں سے کوئی بھی—

(الف) قرض خواہوں کی کسی جماعت کو مکمل ادائیگی کر سکتا ہے؛

(ب) قرض خواہوں یا اشخاص جو قرض خواہ ہونے کے دعویدار ہوں یا کوئی دعویٰ رکھنے والے یا خود کو دعویدار قرار دینے والے، ماضی یا مستقبل کے، جس کے سبب کمپنی ذمہ دار ٹھہرائی جا سکتی ہے؛

(ج) کسی اقساط اور اقساط پر وجوب، قرضوں، اور وجوب جو قرض پر منتج ہو سکتے ہیں، اور موجودہ یا مستقبل کے تمام دعویٰ جات، یقینی یا غیر یقینی، کمپنی اور شراکتی یا مبینہ شراکتی یا دیگر قرض خواہ یا شخص جس پر کمپنی کے کسی وجوب کا شک ہو کے مابین موجود یا ممکنہ طور پر موجود، اور ہر حال میں کمپنی کے اثاثہ جات، وجوب یا خاتمے سے متعلقہ یا پر اثر انداز ہونے والے تمام سوالات پر سمجھوتا کرے، ایسی شرائط پر جیسا کہ اتفاق کیا جا سکے، اور ایسی اقساط، قرض، وجوب یا دعویٰ کی بجاآوری کرنے کے لئے کوئی بھی ضمانت لے، اور ان کے ضمن میں مکمل بجاآوری کر دے۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تحلیل کار کی جانب سے اختیارات کا استعمال عدالت کے کنٹرول کے تابع ہو گا،اور کوئی قرض خواہ یاشراکتی عدالت سے ان اختیارات کے استعمال یامجوزہ استعمال کی درخواست کر سکتا ہے۔

**۴۰۷۔قرض خواہوں یاشراکتیوں کی منشا حاصل کرنے کے لئے اجلاس:-**(۱) کمپنی کی تحلیل سے متعلقہ تمام معاملات میں، عدالت

(الف) کمپنی کے قرض خواہوں اور شراکتیوں کی منشا کا احترام کرے گی، جیسا کہ کافی شہادتوں کے ساتھ ایساثابت ہو؛

(ب)اگران کی منشا کا تعین کرنے کی غرض سے یہ مناسب سمجھے تو،قرض خواہوں اور شراکتیوں کا اجلاس طلب کرنے کی ہدایت کر سکتی ہے،جوایسے طریق کار سے منعقداور ترتیب کیاجائے گاجیسا کہ عدالت ہدایت کرتی ہے؛اور

(ج)ایسے اجلاس میں کسی شخص کا بطورِ چیئرمین کام کرنے اور اس کا نتیجہ عدالت کو رپورٹ کرنے کے لئے کے لئے تقرر کر سکتی ہے۔

(۲)قرض خواہوں کی منشا کا تعین کرتے ہوئے،ہر قرض خواہ کے قرض کی مالیت کا احترام کیاجائے گا۔

(۳)شراکتیوں کی منشا کا تعین کرتے ہوئے ہر شراکتی کی جانب سے ڈالے جاسکنے والے ووٹوں کی تعداد کا احترام کیا جائے گا۔

**۴۰۸۔ کمپنی کی دستاویزات شہادت ہوں گی:-**جہاں کوئی کمپنی تحلیل کی جارہی ہو، کمپنی کی تمام کتب اور کاغذات اور تحلیل کاروں کے، کمپنی کے شراکتیوں کی حد تک، بادی النظر میں ریکارڈ کئے گئے معاملات کی سچائی کے اظہار کی شہادت ہوں گے۔

**۴۰۹۔ تحلیل کار کی جانب سے متعدد دعووں کا اختصار سے نمٹانا:-** مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸(ایکٹ نمبر ۵، بابت ۱۹۰۸) میں شامل کسی امر کے باوصف، کوئی تحلیل کار کمپنی کو واجب الادا قرض کی وصولی کا خواہشمند ہے تو وہ اس عدالت میں جس میں کارروائی زیرِالتوا ہو درخواست دائر کر سکتا ہے کہ اس کا مختصراً تعین کیاجائے،اور عدالت حلفی بیانات پر اس کا تعین کر سکتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ جب عدالت ایسا کرنا منصفانہ اور قرینِ مصلحت متصور کرے،خواہ اس ضمن میں اس کے پاس دائر کردہ درخواست پر یا اپنی تحریک پر، یہ دیگر شہادت پر بھی کسی مسئلہ یا مسائل کو سماعت کے لئے معین کر سکتی اور انکشافِ کوائف کے لئے ایسے احکامات صادر کر سکتی ہے جیسا کہ یہ کسی دعویٰ میں کر سکتی ہے۔

**۴۱۰۔ تحدید:۔** تحدید ایکٹ ۱۹۰۸ (نمبر ۹، بابت ۱۹۰۸) میں شامل کسی امر کے باوصف، اس وقت کا حساب لگانے کے لئے جس میں کہ کمپنی کو واجب الادا کسی قرض کی وصولی کے لئے تحلیل کار دعویٰ دائر کر سکتا ہے، تحلیل کار کی جانب سے عہدہ سنبھالنے اور دعویٰ دائر کرنے کا درمیانی عرصہ، یا ایک سال کا عرصہ، جو بھی زیادہ ہو، منہا کر دیا جائے گا۔

**۴۱۱۔ عدالتی فیس:۔**(۱) عدالتی فیس ایکٹ ۱۸۷۰ (نمبر ۷، بابت ۱۸۷۰)، یا مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ (نمبر ۵، بابت ۱۹۰۸) میں شامل کسی امر کے باوصف، جہاں تحلیل کار کو کافی فنڈز دستیاب نہ ہوں اور یہ ضروری ہو کہ کمپنی کو واجب الادا کسی قرض کی وصولی کے لئے دعویٰ دائر کیا جائے تو، عرضی دعویٰ پر عدالتی فیس سٹیمپ ساتھ لگانے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

(۲) اگر تحلیل کار دعویٰ میں کامیاب ہو جاتا ہے تو، عدالت عدالتی فیس کا حساب لگائے گی جو تحلیل کار کی جانب سے ادا کی جانی تھی اگر اسے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دعویٰ دائر کرنے کی اجازت نہ دی جاتی، اور اتنی رقم کسی بھی فریق سے جس کو اس کی ادائیگی کا بذریعہ ڈگری حکم دیا گیا عدالت کی جانب سے قابل وصولی ہو گی۔

(۳) جہاں تحلیل کار اپنے دعویٰ میں کامیاب نہیں ہوتا تو، عدالتی فیس اس کی جانب سے دیگر اثاثہ جات، اگر کوئی ہوں، جب بھی وصول ہو جائیں، میں سے ادا کی جائے گی۔

**۴۱۲۔ دستاویزات کا معائنہ۔**(۱) عدالت کی جانب سے تحلیل کا حکم جاری ہو جانے کے بعد یا عدالتی نگرانی سے مشروط، عدالت کمپنی کے قرض خواہوں اور شراکتیوں کی جانب سے اس کی دستاویزات کی پڑتال کا ایسا حکم جاری کر سکتی ہے جیسا کہ عدالت منصفانہ خیال کرے؛ اور قرض خواہوں یا شراکتیوں کی جانب سے کمپنی کے زیرِ قبضہ کسی بھی دستاویزات کی بجسبہ پڑتال کی جا سکتی ہے۔

(۲) مذکورہ بالا حکم، رضاکارانہ تحلیل کی صورت میں، کمیشن کی جانب سے جاری کیا جائے گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کسی امر سے یہ اخذ نہیں کیا جائے گا کہ درج ذیل کو تفویض شدہ کسی حقوق کو منہا یا محدود کیا جا رہا ہے۔

(الف) وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کو؛ یا

(ب) کمیشن کو یا اس کے کسی افسر کو؛ یا

(ج) ایسی کسی حکومت، کمیشن یا اس کے کسی افسر کی اتھارٹی کے تحت کام کرنے والے شخص کو؛ یا

(د) رجسٹرار کو۔

**۴۱۳۔ کمپنی کی کتب اور کاغذات کی تلفی:۔**(۱) ذیلی دفعہ (۳) کے تحت بنائے گئے کسی قواعد کے تابع، جب کوئی کمپنی ختم کی جارہی ہو اور تحلیل کئے جانے کے قریب ہو، تو کمپنی اور تحلیل کاروں کی کتب اور کاغذات درج ذیل طریق کار کے مطابق تلف کئے جاسکتے ہیں، بہ الفاظِ دیگر۔

(الف) عدالت کی جانب سے یا کی زیرِ نگرانی خاتمے کی صورت میں ایسے طریق کار کے مطابق جیسا کہ عدالت ہدایت کرتی ہے؛

(ب) اراکین کی جانب سے رضاکارانہ خاتمے کی صورت میں، ایسے طریق کار کے مطابق جیسا کہ کمپنی بذریعہ خصوصی قرارداد ہدایت کرسکتی ہے؛ اور

(ج) قرض خواہوں کی جانب سے رضاکارانہ خاتمے کی صورت میں، ایسے طریق کار کے مطابق، جیسا کہ قرض خواہ ہدایت کرسکتے ہیں۔

(۲) کمپنی کی تحلیل سے تین سال گزر جانے کے بعد کمپنی پر یا تحلیل کار پر، یا کسی دیگر شخص جس کی نگرانی میں کتب اور کاغذات پابند کئے گئے ہیں، کوئی ذمہ داری عائد نہ ہوگی، اس وجہ سے کہ کوئی کتاب یا کاغذان میں مفاد کے دعویدار شخص کو دستیاب نہیں ہے۔

(۳) وفاقی حکومت کا متعلقہ انچارج وزیر، بذریعہ اطلاع نامہ، اتنے عرصہ کے لئے (تین سال سے متجاوز نہ ہو کمپنی کی تحلیل سے جیسا کہ وفاقی حکومت کا متعلقہ انچارج وزیر مناسب خیال کرتا ہے، کمپنی جس کا خاتمہ کیا جاچکا کی کتب اور کاغذات کی تلفی سے روک سکتا ہے، اور کمپنی کے کسی قرض خواہ یا شراکتی کو وفاقی حکومت کا متعلقہ انچارج وزیر کے روبرو عرض داشت کرنے کے قابل بنا سکتا ہے۔

(۴) اس دفعہ کی مقتضیات کی خلاف ورزی یا پر عملدرآمد میں ناکامی معیاری پیمانے پر درجہ دوم کی سزا کا مستوجب جرم ہوگا۔

**۴۱۴۔ کمپنی کا خاتمہ کالعدم قرار دینے کا عدالتی اختیار:۔**(۱) جہاں کمپنی ختم کی جاچکی ہو، خاتمہ کئے جانے کی تاریخ سے دو سال کی مدت کے اندر اندر عدالت، کمپنی کے تحلیل کار کی اس مقصد کے لئے دائر کردہ درخواست پر یا کسی دیگر شخص کی جو ٹریبونل کی نظر میں مفاد کار کھتا ہو، ایک حکم جاری کرسکتی ہے، ایسی شرائط پر جیسا کہ عدالت مناسب خیال کرتی ہو، خاتمے کو کالعدم قرار دینے والا، اور ایسا ہو جانے پر ایسی کارروائیاں ایسے کی گئی تصور کی جاسکتی ہیں جیسا کہ کمپنی تحلیل ہی نہیں کی گئی تھی۔

(۲) یہ اس شخص کی ذمہ داری ہو گی جس کی درخواست پر حکم جاری کیا گیا کہ وہ، حکم جاری کئے جانے کے پندرہ ایام کے اندر اندر، رجسٹرار کے پاس حکم نامے کی ایک مصدقہ نقل جمع کروائے،اور اگر وہ شخص ایسا کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے تو وہ درجہ اول میں مصرحہ معیاری پیمانے پر یومیہ جرمانے کا مستوجبِ سزا ہو گا۔

**۴۱۵۔ زیرِ التوا تحلیل کے متعلق معلومات:۔**(۱) جہاں کسی کمپنی کا خاتمہ کیا جا رہا ہو، اگر خاتمے کا عمل اس کے آغاز سے ایک سال کے اندر اندر مکمل نہ کر لیا جائے تو، تحلیل کار، نصف سال میں ایک مرتبہ اور وقفوں سے جو ایک سو اسی ایام سے زائد نہ ہوں، یا ایسا قلیل عرصہ جیسا کہ صراحت کیا جا سکتا ہے، تاوقتیکہ خاتمے کا عمل مکمل ہو جائے، عدالت میں یا رجسٹرار کے پاس، جیسی بھی صورت ہو، مصرحہ شکل میں اور مصرحہ تفصیلات کا حامل، کھاتہ جات، کارروائیوں میں اور خاتمے کے مرحلے کی بابت گوشوارہ بمع آڈیٹروں کی رپورٹ جمع کروائے گا۔

(۲) کوئی بھی شخص جو تحریراً خود کو کمپنی کا قرض خواہ یا شراکتی بیان کر رہا ہو، بذاتِ خود یا بذریعہ اپنے ایجنٹ، تمام مناسب اوقاتِ کار کے دوران، مصرحہ فیس کی ادائیگی پر، گوشوارے کا معائنہ کرنے، اور اس کی ایک نقل حاصل کرنے کا یا اس میں سے کوئی اقتباس حاصل کرنے کا حق دار ہو گا؛ لیکن کوئی شخص جو غیر حقیقی طور پر خود کو بطورِ قرض خواہ یا شراکتی پیش کرے تو مجموعہ تعزیراتِ پاکستان، مجریہ ۱۸۶۰ (ایکٹ نمبر ۴۵ مجریہ ۱۸۶۰) کے دفعہ ۱۸۲ کے تحت جرم کا مرتکب ہو گا، اور تحلیل کار کی درخواست پر بحسبہٖ مستوجبِ سزا ہو گا۔

(۳) جب گوشوارہ عدالت میں جمع کروایا جائے تو تحلیل کار بیک وقت ایک نقل رجسٹرار کو بھی جمع کروائے گا اور جو اسے کمپنی کے دیگر ریکارڈ کے ساتھ رکھے گا۔

(۴) اگر تحلیل کار اس دفعہ کی مقتضیات کی تعمیل میں ناکام ہو جاتا ہے، تو وہ معیاری پیمانہ پر درجہ اوّل کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

**۴۱۶۔ تحلیل کار کی جانب سے بینک میں ادائیگیاں:۔**(۱) کمپنی کا ہر تحلیل کار، اس طریق کار سے جیسا کہ صراحت کیا جا سکتا ہے، اس کو وصول شدہ یا جو اسے دستیاب شدہ تمام رقوم یا اس کی اس حیثیت میں اس کے زیرِ تصرف آئیں اپنی جانب سے ایک شیڈولڈ بینک میں اس مقصد کے لئے کمپنی کے نام پر کھولے گئے ایک اکاؤنٹ میں ادا کرے گا اور رکھے گا۔

(۲) اگر ایسا کوئی تحلیل کار کسی بھی وقت رقم کا مجموعہ جو دس ہزار سے زائد ہو یا ایسی دیگر رقم سے زائد جیسا کہ عدالت نے تحلیل کار کی درخواست پر اسے روکے رکھنے کی اجازت دے رکھی ہو روکے رکھتا ہے یا درجہ بالا انداز میں کسی رقم کی ادائیگی نہ کرنے اور نہ رکھنے کی اجازت دیتا ہے یا بصورتِ دیگر تین سے زائد ایام کے لئے استعمال کرتا ہے تو وہ روکے

رکھی گئی رقم پر یااس کے کسی حصہ پر دو فیصد ماہانہ کے حساب سے سرچارج ادا کرے گا اور مستوجب ہوگا (الف) اس کے تمام معاوضے یا اتنے حصہ روکے دئے جانے کا جیسا کہ عدالت منصفانہ خیال کرے؛ (ب) کمپنی کو ہوئے نقصان کو پورا کرنے کا اور (ج) عدالت کی از خود تحریک پر ملازمت سے برخواست کئے جانے کا یا رجسٹرار کی درخواست پر یا ایک قرض خواہ کی یا کمپنی کے کسی شراکتی کی، اور ناکامی کی وجہ سے ہونے والے کسی بھی نقصان کا ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا۔

(۳) کوئی بھی تحلیل کار بطورِ تحلیل کار وصول شدہ کوئی رقم اپنے ذاتی اکاؤنٹ میں یا مخصوص کمپنی کے تحلیل کاری اکاؤنٹ کے علاوہ کسی دیگر اکاؤنٹ میں ادا نہیں کرے گا۔

(۴) کوئی بھی تحلیل کار جو اس دفعہ کے احکامات کی تعمیل میں ناکام ہوتا ہے تو، اس کے دیگر وجوب کے اضافی، ایک مدت کے لئے سزائے قید جس کی حد ایک سال تک ہو سکتی ہے کا مستوجب ہوگا اور پانچ لاکھ روپے تک جرمانے کا۔

**۴۱۷۔ بے دعویٰ منافع منقسمہ اور غیر تقسیم شدہ اثاثے دفعہ ۲۴۴ کے تحت قائم کئے گئے اکاؤنٹ میں ادا کئے جائیں گے:-**

(۱) دفعہ ۲۴۴ کے احکام کو مضرت پہنچائے بغیر، جہاں کوئی کمپنی ختم کی جارہی ہو، اگر تحلیل کار کے ہاتھوں میں یا اس کے زیرِ تصرف کمپنی کے لادعوی حصہ منقسمہ یا غیر تقسیم شدہ اثاثوں کی کوئی رقم ہے جو قابلِ ادائیگی ہے کسی شراکتی کو جو کہ تاریخِ ادائیگی کے بعد سے ایک سو اسی ایام سے غیر دعویٰ شدہ یا غیر تقسیم شدہ ہیں تو تحلیل کار فوری طور پر مذکورہ رقم اس ایکٹ کی دفعہ ۲۴۴ کے تحت قائم رکھے گئے اکاؤنٹ میں جمع کروادے گا اور تحلیل کار، کمپنی کے خاتمے پر، اسی طرح غیر دعویٰ شدہ حصہ منقسمہ یا غیر تقسیم شدہ اثاثوں کی دلالت کرتی کوئی بھی رقم جو تاریخِ خاتمہ پر اس کے پاس ہو، مذکورہ اکاؤنٹ میں جمع کروائے گا۔

(۲) تحلیل کار ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ ادائیگی کرتے ہوئے کمیشن کو مقررہ فارم میں ایسی ادائیگیوں میں شامل تمام رقوم کے بارے میں ان رقوم کی نوعیت، ان میں حق رکھنے والے شرکا کے نام اور حالیہ پتہ، رقم جس کا ہر ایک حق دار ہو اور ان کی بابت اس کے دعوے کی نوعیت بیان کرتے ہوئے، اور دیگر تفصیلات جیسا کہ مقرر کی جاسکتی ہیں ایک گوشوارہ، بمراہ سٹیٹ بینک یا نیشنل بینک آف پاکستان، جیسی بھی صورت ہو، کی جانب سے وصولی کی سرکاری رسید، جمع کروائے گا۔

(۳) سٹیٹ بینک آف پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان، جیسی بھی صورت ہو، کی رسید انہیں ادا کی گئی کسی بھی رقم کے لئے تحلیل کار کی جانب سے ان کی بابت ایک مؤثر ادائیگی ہوگی۔

(۴) تحلیل کار، جب دفعہ ۴۱۵ کی ذیلی دفعہ (۱) کی پیروی میں گوشوارہ داخل کراتے وقت رقم کا کوئی مجموعہ ظاہر کرتا ہے جو کہ سٹیٹ بینک آف پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان کو واجب الادا ہے، جیسی بھی صورت ہو، جو ذیلی دفعہ

(ا) کے تحت اس تاریخ جس سے ایک سواسی ایام قبل کے لئے مذکورہ گوشوارہ جمع کروایا گیا اس کے ہاتھ میں یا زیرِ کنٹرول رہا اور مذکورہ گوشوارے کے جمع کروائے جانے کے چودہ ایام کے اندر اندر، وہ رقم دفعہ ۲۴۴ کے تحت برقرار رکھے گئے اکاؤنٹ میں جمع ادا کرے گا۔

(۵) کوئی بھی شخص جو دفعہ ۲۴۴ کے تحت کھولے گئے اکاؤنٹ میں ادا شدہ رقم پر حق کا دعویٰ کرتا ہو تو اس کی ادائیگی کے لئے کمیشن کے پاس مذکورہ دفعہ میں صراحت کردہ طریق کار کے مطابق درخواست دائر کر سکتا ہے۔

(٦) کوئی بھی تحلیل کار کوئی رقم جو اس کی جانب سے دفعہ ۲۴۴ کے تحت کھولے گئے اکاؤنٹ میں جمع کروادینی چاہئے تھی اپنے پاس رکھتا ہے، اس رقم کے اضافی، روکے رکھی گئی رقم پر دو فیصد ماہانہ سرچارج بھی ادا کرے گا یا اس کا حصہ اور اس کی عدمِ تعمیل کے سبب ہوئے اخراجات یا نقصانات کی ادائیگی کا بھی مستوجب ہو گا اور اپنے کلی معاوضے یا اس کے کسی حصہ کی عدم ادائیگی کا بھی مستوجب ہو گا جیسا کہ عدالت مناسب گردانتی ہے اور کمیشن کی درخواست پر عدالت کی جانب سے اسے اس کی ملازمت سے فارغ کر دیا جائے گا۔

**۴۱۸۔ تحلیل کار کتبِ حسابات اور دیگر کارروائیوں کا ریکارڈ رکھیں گے:-** (ا) ہر تحلیل کار رجسٹر شدہ دفتر میں دفعہ ۲۲۰ کی کمپنیوں کی صورت میں مطلوبہ طریق کار میں مناسب طور کتبِ حسابات رکھے گا اور اس دفعہ کے احکامات کا مناسب تبدیلیوں کے ساتھ ختم کی جانے والی کمپنی پر اطلاق ہو گا۔

(۲) ہر تحلیل کار رجسٹر شدہ دفتر میں دفعہ ۳۳۸ کے تحت مطلوب طریق کار میں مناسب طور کتبِ حسابات اور کاغذات رکھے گا۔

(۳) کوئی بھی قرض خواہ یا شراکتی (contributory)، عدالت کے کنٹرول کے تابع، تحلیل کار کی جانب سے ذیلی دفعہ (ا) اور (۲) کے تحت رکھی گئی کتبِ حسابات اور کاغذات کا معائنہ کر سکتا ہے۔

(۴) وفاقی حکومت کا انچارج وزیر اس دفعہ کی کسی بھی مقتضیات میں عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے تبدیلی یا اضافہ کر سکتا ہے ایسی صورت میں اس طریقے سے تبدیل کئے گئے یا اضافہ کئے گئے احکامات لاگو ہوں گے۔

(۵) اگر کوئی تحلیل کار اس دفعہ کے کسی احکامات کی خلاف ورزی کرتا ہے تو، وہ دو سال کے لئے سزائے قید کا سزا وار ہو گا اور پانچ لاکھ روپے تک کے جرمانہ کا۔

**۴۱۹۔ آڈٹ سے متعلقہ احکامات کا اطلاق:-** اس ایکٹ کے گوشواروں کے آڈٹ، حقوق، اختیارات، فرائض، وجوبات اور کمپنیوں کے آڈیٹروں کی رپورٹ اور کمپنیوں اور ان کے افسران کے فرائض سے متعلقہ احکامات جیسا کہ کمپنیوں پر لاگو

ہوتے ہوں ختم کی جانے والی کمپنیوں، تحلیل کار کی جانب سے قبضے میں رکھی گئی کتبِ حسابات اور کتب اور کاغذات اور اس کے اکاؤنٹس کے گوشواروں پر بھی درج ذیل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ لاگو ہوں گے ؛

(الف) ان میں افسران کے تمام حوالہ جات میں تحلیل کار کے حوالہ جات بھی شامل ہوں گے ؛

(ب) آڈیٹر کا تقرر عدالت، اراکین یا قرض خواہوں، جیسی بھی صورت ہو، جنہوں نے تحلیل کار کا تقرر کیا، کی جانب سے کیا جائے گا جو اس کے معاوضے کا تعین بھی کریں گے جو تحلیل کار کمپنی کے فنڈز میں سے ادا کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اراکین یا قرض خواہوں، جیسی بھی صوت ہو، کی جانب سے آڈیٹر کا کوئی تقرر نہ کیا جائے تو تحلیل کار کمیشن کو درخواست کرے گا جو اس کا تقرر کرے گا اور اس کے معاوضے کا تعین کرے گا۔

**۴۲۰۔ تحلیل کار کا گوشوارہ جمع کروانے کا فرض یقینی بنانا:-** اگر کوئی تحلیل کار جو اس ایکٹ کے کسی احکامات کی تعمیل میں یا اپنے فرائض کی بجاآوری میں ناکام ہو چکا ہو کسی دیگر بے قاعدگی کا ارتکاب کر چکا ہو ناکامی دور کرنے سے قاصر رہتا ہے یا بے قاعدگی سلجھانے سے، جیسی بھی صورت ہو، اسے ایسا کرنے کے لئے ایک نوٹس موصول کروائے جانے کے تیس ایام کے اندر اندر، عدالت خود کی تحریک پر یا کسی شراکتی کی یا کمپنی کے کسی قرض خواہ کی یا رجسٹرار کی جانب سے اسے دی گئی درخواست پر، تحلیل کار یا کسی دیگر ملوث شخص کو حکماً یہ ہدایت جاری کر سکتی ہے کہ ناکامی دور کرے یا بے قاعدگی کو سلجھائے یا بصورتِ دیگر تلافی کرے جیسا کہ حالات متقاضی ہوں، اتنے عرصہ میں جیسا کہ حکم میں مقرر کر دیا جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ، جہاں اس دفعہ کے تحت درخواست رجسٹرار کی جانب سے جمع کروائی گئی ہو، عدالت اسے اس کے جمع کروائے جانے کے روز سے چودہ ایام کے اندر اندر نمٹا دے گی۔

(۲) ایسے کسی حکم میں صراحت ہو سکتی ہے کہ درخواست، اور اس سے منسلکہ، تمام اخراجات تحلیل کار برداشت کرے گا۔

(۳) اس دفعہ میں کوئی امر کسی ایسی ناکامی یا بے قاعدگی کی بابت تحلیل کار پر جرمانہ عائد کرنے والے کسی قانون کی عملداری کو مضرت پہنچانے والے کے طور پر نہیں لیا جائے گا جیسا کہ مذکور بالا ہے۔

**۴۲۱۔ اطلاع نامہ کہ ایک کمپنیات زیرِ تحلیل ہے:-** (۱) جہاں ایک کمپنی کا خاتمہ کیا جا رہا ہو، خواہ عدالت کے ذریعے اور اس کی زیرِ نگرانی یا رضاکارانہ طور پر، ہر اشتہار، نوٹس، بل، اشیا کا آرڈر، کاروباری چٹھی یا دیگر ابلاغ یا کمپنی کی یا اس کی طرف سے جاری کردہ یا کمپنی کے تحلیل کار کی طرف سے یا ایک مال گیر کا یا کمپنی کی املاک کے منتظم کی جانب سے، جو ایک ایسی دستاویز

ہے جس پر یا جس میں کمپنی کا نام ظاہر ہو، ایک بیان کی حامل ہو گی کہ کمپنی کا خاتمہ کیا جا رہا ہے اور اس کے خاتمے کے طریق کار کی بابت۔

(۲) اگر اس دفعہ کی تعمیل میں ناکامی کا ارتکاب کیا جاتا ہے تو، کمپنی یا ذیل میں سے کوئی بھی شخص جو ناکامی کا اختیار یا اجازت دیتا ہے، یعنی، کمپنی کا کوئی افسر، کمپنی کا کوئی تحلیل کار اور کوئی مال گیر یا منتظم، وہ معیاری پیمانے پر درجہ اول کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

**۴۲۲۔ عدالت یا شخص جس کے روبرو بیانِ حلفی پر حلف دیا جا سکتا ہے:-**(۱) کوئی بھی بیانِ حلفی جس کا اس حصہ کے احکامات کے تحت یا مقاصد کے لئے حلف پر دینا مطلوب ہو حلفاً درج ذیل کے روبرو دیا جا سکتا ہے۔

(الف) پاکستان میں، کسی عدالت، جج، یا بیانِ حلفی لینے یا سمن وصول کرنے کے قانوناً مجاز شخص کے روبرو

(ب) کسی دوسری جگہ پاکستان کونسل یا نائب کونسل کے روبرو۔

(۲) تمام پاکستانی عدالتیں، جج حضرات، جسٹس حضرات، کمشنر حضرات، اور از راہِ عدالت کام کرنے والے اشخاص ایسی کسی عدالت، جج، شخص، کونسل یا وائس کونسل کی ایسے کسی بیانِ حلفی یا دیگر دستاویز کا جسے اس حصہ کی اغراض کے لئے استعمال کیا جانا ہے سے منسلکہ، ملفوف یا مہر، ٹکٹ یا دستخط، جیسی بھی صورت ہو، کا قانونی نوٹس لیں گے۔

**۴۲۳۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار:-**(۱) عدالتِ عظمیٰ، عدالت ہائے عالیہ کی مشاورت کے ذریعے یا، جہاں عدالتِ عظمیٰ وفاقی حکومت کو ایسا کرنے کا حکم دے، وفاقی حکومت عدالت ہائے عالیہ کی مشاورت سے، وقتاً فوقتاً، اس ایکٹ کے ساتھ ہم آہنگ، عدالتِ عالیہ میں یا ان کی ماتحت عدالتوں میں کمپنی کے خاتمے کی کارروائیوں کے طریق کار سے متعلقہ، اور رضاکارانہ خاتمے کے لئے (اراکین اور قرض خواہ دونوں)، اس ایکٹ کے دفعہ ۲۷۹ کے تحت کارروائیوں سے متعلقہ قرض خواہوں اور اراکین کے اجلاس منعقد کرنے کے لئے، اور سرمایہ میں کمی کے احکامات کو مؤثر بنانے کے لئے اور کمپنی کی تنظیمِ نو کے منصوبے کو اور عموماً عدالت میں جمع کروائی جانے والی تمام درخواستوں کی بابت اور عدالت کے دائرہ کار، اختیار یا فرائض میں آنے والے اس ایکٹ کے احکامات کے تحت قواعد وضع کر سکتی ہے، اور کمپنیوں کے خاتمے سے متعلقہ تمام معاملات کی صراحت کے لئے قواعد وضع کرے گی، جن کا اس ایکٹ کی رو سے، صراحت کیا جانا ہے۔

(۲) مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد، اس ایکٹ کے تحت درج ذیل معاملات کی بابت عدالت کو تفویض شدہ تمام یا کوئی اختیارات اور اس پر عائد شدہ تمام یا کوئی ذمہ داریوں کے ضمن میں، اور عدالت

کے کنڑول کے تابع، سرکاری تحلیل کار کواس قابل بنا سکتے ہیں یااس سے متقاضی ہو سکتے ہیں کہ وہ بہ الفاظِ دیگر عدالت کے درج ذیل اختیارات اور فرائض استعمال کرے یا بجالائے۔

(الف) قرض خواہوں اور شراکتیوں کی منشا دریافت کرنے کے لئے اجلاس کاانعقاد اور اہتمام کرنے کے لئے؛

(ب) شراکتیوں کی فہرست مرتب کرنے کے لئے اور جہاں ضروری ہو اراکین کے رجسٹر کی درستگی کرنے کے لئے، اور اثاثہ جات اکٹھے کرنے اور ان کے لئے درخواست دینے کے ضمن میں؛

(ج) املاک یا دستاویزات تحلیل کار کو موصول کروانے کا تقاضا کرنے کے لئے؛

(د) طلبی کرنے کے لئے؛

(ہ) وقت مقرر کرنے کے لئے جس کے اندر اندر لازماً قرضے اور دعوے ثابت کئے جائیں:

مگر شرط یہ ہے کہ سرکاری تحلیل کار، عدالت کی خصوصی اجازت کے بغیر، اراکین کے رجسٹر کی درستگی نہیں کرے گا، اور عدالت کی اجازت کے بغیر کوئی طلبی نہیں کرے گا۔

**۴۲۴۔ غیر فعال کمپنی:۔**(۱) جہاں مستقبل کے کسی منصوبے کے لئے یا کسی اثاثہ کو زیرِ تصرف لانے کے لئے یا حقوقِ دانش کے لئے کوئی کمپنی، لسٹڈ کمپنی کے علاوہ، تشکیل دی جاتی ہے اور جس نے اکاؤنٹنگ کی کوئی نمایاں معاملت نہ کی ہو، ایسی کمپنی یا ایک غیر فعال کمپنی رجسٹرار کو غیر فعال کمپنی کی حیثیت کا حامل ہونے کے حصول کے لئے ایسے طریق کار سے درخواست دے سکتی ہے جیسا کہ مقرر کیا جاسکتا ہے۔

**وضاحت:۔**اس دفعہ کی اغراض کے لئے،۔

(ایک) ''غیر فعال کمپنی'' سے کوئی کمپنی، لسٹڈ کمپنی کے علاوہ، جو گزشتہ دو مالیاتی سال کے دوران کوئی کاروبار یا کام نہ کر رہی ہو یا، جس نے کوئی نمایاں اکاؤنٹنگ معاملات نہ کر رکھی ہو، مراد ہے؛

(دو) ''نمایاں اکاؤنٹنگ معاملت'' سے درج ذیل کے علاوہ کوئی دیگر معاملت مراد ہے،۔

(الف) اس کی جانب سے اس ایکٹ یا کسی دیگر قانون کے مقتضاء کی مد میں کی گئی ادائیگیاں؛

(ب) اس ایکٹ کے اقتضاء پورا کرنے کے لئے حصص کی الاٹمنٹ؛ اور

(ج) اس کا دفتر اور ریکارڈز بحال رکھنے کی مد میں ادائیگیاں۔

(۲) رجسٹرار درخواست پر غور کر کے درخواست گزار کو کمپنی کی غیر فعال حیثیت کی اجازت دے گا اور ایسے نمونے کی سند جاری کرے گا جیسا کہ اس حقیقت کی غمازی کے لئے صراحت کیا جاسکتا ہے۔

(۳) رجسٹرار غیر فعال کمپنیوں کا ایسے نمونے کے مطابق رجسٹر رکھے گا جیسا کہ صراحت کیا جا سکتا ہے۔

(۴) ایسی کمپنی کی صورت میں کہ جس نے مسلسل دو سالوں سے مالیاتی یا سالانہ گوشوارہ جمع نہیں کروایا تو، رجسٹرار اس کمپنی کو نوٹس جاری کرے گا اور ایسی کمپنی کا نام غیر فعال کمپنیوں کے لئے رکھے گئے رجسٹر میں داخل کرے گا۔

(۵) ایک غیر فعال کمپنی کم از کم اتنے ڈائریکٹر رکھے گی، ایسی دستاویزات جمع کروائے گی جیسا کہ کمیشن بذریعہ ضوابط رجسٹرار کو رجسٹر میں اس کی غیر فعال حیثیت بحال رکھنے کے لئے صراحت کر سکتا ہے اور اتنی سالانہ فیس ادا کرے گا جیسا کہ جدول چھ میں مصرحہ ہے اور اس ضمن میں ایک درخواست بمہراہ ایسی دستاویزات کے ذریعے جیسا کہ کمیشن بذریعہ ضوابط صراحت کر سکتا ہے اور جدول چھ میں مصرحہ فیس کی ادائیگی پر ایک فعال کمپنی بن سکتی ہے۔

(۶) رجسٹرار ایسی غیر فعال کمپنی کا نام غیر فعال کمپنیوں کے لئے رکھے گئے رجسٹر سے حذف کر دے گا، جو اس دفعہ کی مقتضیات کی تعمیل میں ناکام ہو چکی ہے۔

(۷) اس دفعہ کے تابع جرم کا مرتکب کوئی شخص معیاری پیمانے پر درجہ ۲ کی سزا کو مستوجب ہو گا اور ایسی صورت میں کہ غیر فعال کمپنی کی حیثیت کے حصول کے لئے غیر حقیقی یا گمراہ کن معلومات فراہم کی گئیں تو، عدم تعمیل کے مرتکب ڈائریکٹرز اور افسران اتنی مدت کی سزائے قید کے مستوجب ہوں گے جس کی حد تین سال تک ہو سکتی ہے۔

**۴۲۵۔ رجسٹرار غیر فعال کمپنی کا نام رجسٹر سے حذف کر سکتا ہے:-** (۱) جہاں رجسٹرار کے پاس یہ یقین کرنے کی معقول وجہ ہو کہ ایک کمپنی کاروبار نہیں کر رہی یا فعال نہیں ہے، تو وہ کمپنی کو بذریعہ ڈاک خط بھجوا کر یہ دریافت کرے گا کہ آیا کمپنی کاروبار کر رہی ہے یا فعال ہے۔

(۲) اگر رجسٹرار کو خط بھجوانے کے تیس ایام کے اندر اندر اس کا کوئی جواب موصول نہیں ہوتا تو، وہ کمپنی کو پہلے خط کا حوالہ دیتے ہوئے اور یہ بیان کرتے ہوئے کہ اس کا کوئی جواب موصول نہیں ہوا بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک ایک مزید خط بھجوائے گا اور یہ کہ، اگر دوسرے خط کی تاریخ کے تیس ایام کے اندر اندر اس کا جواب موصول نہیں ہوتا، تو اخبار میں کمپنی کا نام رجسٹر سے حذف کرنے کی غرض کا نوٹس شائع کیا جائے گا۔

(۳) اگر رجسٹرار کو یا تو کمپنی سے اس حقیقت کا کو ظاہر کرتا یہ جواب موصول ہوتا ہے کہ وہ کاروبار نہیں کر رہی ہے یا فعال نہیں ہے، یا دوسرا خط بھجوائے جانے کے پندرہ ایام کے اندر اندر کوئی جواب موصول نہیں ہوتا تو، وہ وسیع تر اشاعت کے حامل اخبار میں ایک نوٹس شائع کروائے گا، اور کمپنی کو بذریعہ ڈاک بھجوائے گا کہ، اس نوٹس کی تاریخ سے

تیس ایام ختم ہونے پر، اس میں مذکور کمپنی کا نام، تاوقتیکہ اس کے برعکس وجہ بتادی جائے، رجسٹر سے حذف کر دیا جائے گا اور کمپنی تحلیل کر دی جائے گی۔

(۴) دیگر کسی احکامات کو مضرت پہنچائے بغیر، اگر، ایسی کسی صورت میں کہ جہاں کمپنی کا خاتمہ کیا جارہا ہو، رجسٹرار کے پاس یہ یقین کرنے کی معقول وجہ ہو کہ یا تو کوئی تحلیل کار ذمہ داری انجام نہیں دے رہا یا کمپنی کے معاملات کا مکمل خاتمہ کیا جاتا ہے، اور گوشوارے جن کا تحلیل کار کی جانب سے جمع کروایا جانا مطلوب تھا رجسٹرار کی جانب سے گوشوارے جمع کروانے کے تقاضا کا نوٹس بذریعہ ڈاک کمپنی کو، یا تحلیل کار کو اس کے حالیہ کاروباری پتہ پر بھجوائے جانے کے بعد لگاتار تین ماہ گزر جانے کے باوجود ابھی تک جمع نہیں کروائے گئے، تو رجسٹرار وسیع تر اشاعت کے حامل اخبار میں ایک نوٹس شائع کروائے گا، اور کمپنی کو ایسا ہی ایک نوٹس بھجوائے گا جیسا کہ سابقہ ذیلی دفعہ میں بیان کیا گیا ہے۔

(۵) نوٹس میں بیان کیا گیا وقت گزرنے کے بعد رجسٹرار، ماسوائے اس کے کہ کمپنی کی جانب سے یا تحلیل کار کی جانب سے، جیسی بھی صورت ہو، اس کے برعکس وجہ ظاہر کر دی گئی ہو، اس کا نام رجسٹر سے حذف کر دے گا، اور اس کا نوٹس سرکاری جریدے میں شائع کرے گا، اور، اس نوٹس کے سرکاری جریدے میں شائع ہو جانے کے بعد، کمپنی تحلیل کر دی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ ہر ڈائریکٹر، افسر، تحلیل کار اور کمپنی کے رکن کے فوجداری، دیوانی یا دیگر (اگر کوئی ہو) وجوب جاری رہیں گے اور نافذ کئے جا سکتے ہیں جیسا کہ کمپنی تحلیل کی ہی نہیں گئی:

مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ میں موجود کوئی امر عدالت کے کمپنی کا جس کا نام رجسٹر سے حذف کیا جا چکا ہو خاتمہ کرنے کے اختیارات پر اثر انداز نہ ہو گا۔

(۶) اگر کوئی کمپنی یا اس کا کوئی رکن یا قرض خواہ رجسٹر سے کمپنی کا نام حذف کئے جانے پر متاثر ہوا ہو تو، عدالت، مذکورہ بالا نوٹس کے سرکاری جریدے میں شائع ہو جانے کے تین سال کے اندر اندر کمپنی یا کسی رکن یا کسی قرض خواہ کی درخواست پر، اگر مطمئن ہو کہ نام حذف کئے جانے کے وقت پر کام کاروبار کر رہی تھی یا فعال تھی، یا بصورتِ دیگر یہ منصفانہ ہے کہ کمپنی رجسٹر میں بحال کر دی جائے اور، ایسے حکم کی مصدقہ نقل رجسٹرار کے پاس جمع کروانے کے بعد، کمپنی تسلسل کے ساتھ موجود متصور ہو گی جیسا کہ اس کا نام حذف نہیں کیا گیا تھا، اور عدالت حکم کے ذریعے ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے اور ایسے احکامات وضع کر سکتی ہے جو کمپنی اور دیگر اشخاص کو تقریباً اسی حیثیت کا حامل بنانے میں، جیسا کہ کمپنی کا نام کبھی حذف ہوا ہی نہ ہو، منصفانہ لگیں۔

(۷)اس دفعہ کے تحت کمپنی کو کوئی خط یا نوٹس کمپنی کے رجسٹر شدہ دفتر کے پتہ پر بھجوایا جائے گا، یا اگر کوئی دفتر رجسٹر شدہ نہیں ہے تو، کمپنی کے کسی ڈائریکٹر، انتظامی سربراہ یا دیگر افسر کی معرفت جس کا نام رجسٹرار کے علم میں ہو یا اگر رجسٹرار کو کسی پتہ کا علم نہ ہو تو، ہر اس شخص کو جس نے دستاویز کی رکنیت حاصل کی، اس پتہ پر جو اس دستاویز میں مذکور ہے۔

(۸)اس دفعہ کے احکامات کسی کمپنی پر لاگو نہیں ہوں گے جس کے اثاثے اور وجوب معلوم ہوں، اور ایسی کمپنی کے خاتمے کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

(۹) اگر غفلت کی وجہ سے یا بصورتِ دیگر کسی ایسی کمپنی کا نام جس کے اثاثے اور وجوب ہوں یا جو فعال ہو یا کاروبار کر رہی ہو یا جس کے معاملات کی بابت تحقیقات اور تفتیش ضروری ہو رجسٹر سے حذف کر دیا گیا ہو تو، رجسٹرار، ایسی تحقیقات کے بعد جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، کمیشن سے رجوع کر سکتا ہے کہ کمپنی کا نام رجسٹر میں بحال کیا جائے اور جس پر کمیشن، اگر مطمئن ہو کہ ایسا کرنا منصفانہ اور مناسب ہو گا تو، کمپنی کا نام بحال کرنے کا حکم جاری کر سکتا ہے اور ذیلی دفعہ (۶) میں صراحت کردہ طریق کار میں عدالت کے اختیارات استعمال کرے گا۔

(۱۰)اس دفعہ کے احکامات مناسب تبدیلیوں کے ساتھ پاکستان سے باہر قائم کی گئی کمپنیوں جن کے پاکستان میں بھی کاروبار کی جگہ ہوں پر بھی ایسے ہی لاگو ہوں گے جیسا کہ پاکستان میں رجسٹر شدہ کسی کمپنی پر ہوتے ہیں۔

**۴۲۶۔ ساقط کمپنی کا آسان اخراج:-**(۱) کوئی کمپنی جو کام کرنے سے دستبردار ہو جاتی ہو اور اس کے کوئی معلوم اثاثے اور وجوب نہ ہوں، جدول چھ میں بیان کی گئی فیس کی ادائیگی پر مصرحہ طریق کار میں رجسٹرار کو کمپنیوں کے رجسٹر سے اپنا نام خارج کرنے کی درخواست کر سکتی ہے۔

(۲) درخواست کی جانچ پڑتال کر لینے کے بعد، رجسٹرار مطمئن ہو جانے پر، اس ایکٹ کے دفعہ ۴۲۵ کی ذیلی دفعہ (۳) کی شرائط کے مطابق، سرکاری جریدے میں اس بیان کا حامل ایک نوٹس شائع کرے گا کہ اس نوٹس کی تاریخ سے نوے ایام پورے ہونے پر، ماسوائے اس کے کہ اس کے برعکس کوئی وجہ ظاہر کر دی جائے، کمپنی کا نام کمپنیوں کے رجسٹر سے حذف کر دیا جائے گا اور کمپنی تحلیل کر دی جائے گی۔ ایسے نوٹسز کمیشن کی ویب وائٹ پر بھی چڑھائے جائیں گے۔

(۳) نوٹس میں مذکور وقت کے اختتام پر، رجسٹرار، ماسوائے اس کے کہ اسے اس کے برعکس کوئی اعتراض موصول ہوا ہو، اس کا نام رجسٹر سے حذف کر دے گا، اور اس کا نوٹس سرکاری جریدے میں شائع کرے گا، اور، ایسے نوٹس کی اشاعت پر، کمپنی تحلیل ہو جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ ہر ڈائریکٹر، افسر، تحلیل کار اور کمپنی کے رکن کے فوجداری، دیوانی یا دیگر (اگر کوئی ہو) وجوب جاری رہیں گے اور نافذ کئے جاسکتے ہیں جیسا کہ کمپنی تحلیل کی ہی نہیں گئی۔

## حصہ گیارہ
## غیر رجسٹر شدہ کمپنیوں کا خاتمہ

**۴۲۷۔ ''غیر رجسٹر شدہ کمپنی'' سے مراد:-** اس حصہ کی اغراض کے لئے، عبارت ''غیر رجسٹر شدہ کمپنی'' میں برطانوی پارلیمنٹ کے آرڈیننس کے ذریعے یا کسی پاکستانی قانون کے ذریعے تشکیل شدہ ریلوے کمپنی شامل نہ ہو گی، نہ ہی سابقہ کمپنیات آرڈیننس کے تحت رجسٹر شدہ یا اس ایکٹ کے تحت، لیکن با استثنا بالا کے، کوئی شراکت داری، ساجھے داری یا سات سے زیادہ اراکین پر مبنی کمپنی۔

**۴۲۸۔ غیر رجسٹر شدہ کمپنیوں کا خاتمہ:-** (ا) اس حصہ کے احکامات کے تابع، کسی بھی غیر رجسٹر شدہ کمپنی کا اس ایکٹ کے تحت خاتمہ کیا جاسکتا ہے، اور خاتمے سے متعلقہ اس ایکٹ کے تمام احکامات، درج ذیل استثنیات اور اضافوں کے ہمراہ، کسی غیر رجسٹر شدہ کمپنی پر لاگو ہوں گے۔

(الف) ایک غیر رجسٹر شدہ کمپنی، خاتمے کے معاملے میں عدالتی دائرہ اختیار کا تعین کرنے کی غرض کے لئے، اس صوبے میں رجسٹر شدہ متصور ہو گی جہاں اس کے کاروبار کا پرنسپل دفتر واقع ہے یا، اگر اس کے کاروباری کا پرنسپل دفتر ایک سے زائد صوبوں میں ہو تو ہر ایک صوبے میں جہاں کہ اس کا پرنسپل دفتر واقع ہے؛ اور صوبہ جس میں کارروائیاں شروع کی جا رہی ہوں میں واقع وہ پرنسپل دفتر، خاتمے کی تمام اغراض کے لئے، کمپنی کا رجسٹر شدہ دفتر متصور ہو گا۔

(ب) کسی بھی غیر رجسٹر شدہ کمپنی کا اس ایکٹ کے تحت رضاکارانہ طور پر یا عدالتی نگرانی کے بغیر خاتمہ نہیں کیا جائے گا؛

(ج) وہ حالات جن کے تحت ایک غیر رجسٹر شدہ کمپنی کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے درج ذیل ہیں (دوسرے لفظوں میں)

(ایک) اگر کمپنی تحلیل کی جاتی ہو، یا کاروبار کرنا ترک کر چکی ہو یا صرف اپنے معاملات انجام کو پہنچانے کے لئے کاروبار کر رہی ہو؛

(دو) اگر کمپنی اپنے قرضے ادا کرنے سے قاصر ہو؛

(تین) اگر عدالت کی یہ رائے ہو کہ یہ منصفانہ اور نصفتی ہے کہ کمپنی کو ختم کیا جانا چاہئے؛

(د)ایک غیر رجسٹرڈ شدہ کمپنی،اس ایکٹ کی اغراض کے لئے،اپنے قرضے ادا کرنے کے ناقابل متصور ہو گی اگروہ۔

(ایک) کوئی قرض خواہ جس کی، بذریعہ سپردگی یا بصورتِ دیگر، کمپنی پچاس ہزار روپے سے زیادہ واجب الادا رقم کی مقروض ہو،اس کے کاروبار کے پرنسپل دفتر میں دیتے ہوئے، یا سیکرٹری کو موصول کرواتے ہوئے، یا کسی ڈائریکٹر، منیجر یا کمپنی کے پرنسپل افسر کو، یا بصورتِ دیگر ایسے طریق کار میں بھجواتے ہوئے جیسا کہ عدالت منظوری دے یا ہدایت کرے، بقلم خود تقاضا کرتے ہوئے کمپنی سے واجب الادا رقم کی ادائیگی کا مطالبہ کرتا ہے،اور کمپنی مطالبہ موصول ہو جانے کے بعد تیس ایام تک رقم کی ادائیگی میں غفلت کا مظاہرہ کرتی ہے، یا اس کو محفوظ کرنے یا اس کا قرض خواہ کے اطمینان کی حد تک تصفیہ کرنے میں؛

(دو)اگر کوئی دعویٰ یا دیگر قانونی کارروائی شروع کی گئی کسی رکن کے خلاف کسی واجب الادا قرض یا مطالبہ کی بابت یا واجب الادا ہونے کا دعویٰ کیا گیا، کمپنی کی جانب سے یا اس کی جانب سے رکن کی حیثیت سے،اور دعویٰ دائر کرنے یا دیگر قانونی کارروائیاں شروع کرنے کا تحریری نوٹس اس کے کاروبار کے پرنسپل دفتر میں دیتے ہوئے، یا سیکرٹری کو موصول کرواتے ہوئے، یا کسی ڈائریکٹر، منیجر یا کمپنی کے پرنسپل افسر کو، یا بصورتِ دیگر ایسے انداز میں بھجواتے ہوئے جیسا کہ عدالت منظوری دے یا ہدایت کرے، کمپنی نے اس نوٹس کے موصول ہو جانے کے پندرہ ایام کے اندر اندر قرض یا مطالبہ پر ادائیگی، یا یقینی بنایا یا تصفیہ نہیں کروایا ہے، یا دعویٰ یا دیگر قانونی کارروائیوں کے خلاف امتناع حاصل نہیں کر رکھا ہے، یا دعویٰ یا دیگر قانونی کارروائیوں کے خلاف اور تمام اخراجات، ہرجانوں اور خرچوں کی بابت جو اس نے اسی سبب برداشت کئے مدعاالیہ کے مناسب اطمینان کی حد تک تلافی کی بابت؛

(تین) کمپنی کے خلاف، یا اس کے کسی رکن کے خلاف، یا کسی شخص جس کے خلاف کمپنی کے مجاز برائے نام مدعاالیہ دعویٰ دائر کیا جا سکتا ہو پر ڈگری یا عدالت سے یا کسی دوسرے مجاز حکام سے حاصل کردہ حکم کی تعمیل یا دیگر کارروائی مکمل طور پر یا اس کے کسی حصہ کی تعمیل نہ ہوئی؛

(چار)اگر بصورتِ دیگر عدالت کے اطمینان کی حد تک ثابت ہو جائے کہ کمپنی اپنے قرضے ادا کرنے کے قابل نہیں ہے؛اور یہ تعین کرنے کے لئے کہ آیا کمپنی اپنے قرضے ادا کرنے کے قابل ہے،عدالت کمپنی کے ہنگامی اور امکانی وجوبات اور اس کی مقدوریتِ قرض کو مدِنظر رکھے گی۔

(۲) اس حصہ میں کوئی امر کسی قانون کی عملداری پر اثر انداز نہ ہوگا جو کسی سابقہ کمپنیات ایکٹ کے تحت کسی شراکت داری، ساجھے داری یا کمپنی کا خاتمہ کئے جانے، یا بطورِ کمپنی یا بطورِ غیر رجسٹر شدہ کمپنی خاتمہ کئے جانے کی صراحت کرتا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ کسی سابقہ کمپنیات ایکٹ میں موجود کسی احکامات سے ایسی کسی قانون سازی کے حوالہ جات اس ایکٹ کے متعلقہ احکامات (اگر کوئی ہوں) کے حوالہ جات پڑھے جائیں گے۔

(۳) جہاں پاکستان سے باہر تشکیل شدہ کوئی کمپنی جو پاکستان میں کاروبار انجام دیتی رہی پاکستان میں کاروبار کی انجام دہی سے دستبردار ہو جاتی ہو تو، اس حصہ کے مطابق اس کا ایک غیر رجسٹر شدہ کمپنی کے طور پر خاتمہ کیا جائے گا، باوجودیکہ یہ تحلیل کی جا چکی ہے یا بصورتِ دیگر بطورِ کمپنی اپنے وجود سے دستبردار ہو چکی ہے اس ملک کے قوانین کے تحت یا کسی وجہ سے جہاں یہ تشکیل دی گئی تھی۔

**۴۲۹۔ غیر رجسٹر شدہ کمپنی میں شراکتی:-** (ا) ایک غیر رجسٹر شدہ کمپنی کے خاتمے کی صورت میں، ہر شخص شراکتی تصور ہوگا جو کمپنی کے کسی قرض یا واجبات کی ادائیگی کرنے یا ادائیگی میں شراکت کا اراکین کے مابین باہم قرض کی ادائیگی میں شراکتی یا کمپنی کے کسی وجوب کے یا اراکین کے مابین باہم حقوق کے تصفیہ کی مد میں ادائیگی کرنے یا شراکت کا، یا کمپنی کے خاتمے کے اخراجات اور لاگت کی ادائیگی یا ادائیگی میں شراکت کا مستوجب ہے اور ہر ہر شراکتی کمپنی کے اثاثوں میں شراکت کا اور درج بالا وجوب کی بابت تمام رقوم جو اس کے ذمہ ہیں کی ادائیگی کا مستوجب ہوگا۔

(۲) کسی شراکتی کے وفات پا جانے یا دیوالیہ قرار دئے جانے کی صورت میں، اس ایکٹ کے احکامات کا، وفات پا جانے والے کے قانونی نمائندگان اور ورثاء کی بابت، اور دیوالیہ قرار دئے گئے شراکتی کے متولی کی بابت، اطلاق ہوگا۔

**۴۳۰۔ کارروائیوں کے امتناع یا باز رکھنے کا اختیار:-** ایک کمپنی کے خلاف خاتمے کی درخواست پیش کئے جانے کے بعد کسی بھی وقت اور خاتمے کا حکم جاری ہونے سے قبل دعووں اور قانونی کارروائیوں کے امتناع یا باز رکھنے کی بابت اس ایکٹ کے احکامات، ایک غیر رجسٹر شدہ کمپنی کی صورت میں جہاں امتناع یا باز رہنے کی درخواست کسی قرض خواہ کی جانب سے ہے تو؛ کا دائرہ کار کمپنی کے کسی شراکتی کے خلاف دعووں اور قانونی کارروائیوں تک وسعت پذیر ہوگا۔

**۴۳۱۔ خاتمے کے حکم پر دعووں کا امتناع:-** جہاں کسی غیر رجسٹر شدہ کمپنی کے خاتمے کا حکم جاری کیا جا چکا ہو، عدالت کی اجازت کے بغیر، اور ایسی شرائط کے تابع جیسا کہ عدالت عائد کر سکتی ہے، کمپنی کے کسی قرض کے ضمن میں کمپنی کے کسی شراکتی کے خلاف کسی دعوے یا قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی یا کارروائی کا آغاز۔

**۴۳۲۔املاک کے بارے میں مخصوص صورتوں میں ہدایات:**-اگر کسی رجسٹر کمپنی کے پاس مشتر کہ نام کے تحت دعویٰ دائر کرنے کا اختیار نہ ہو، یا کسی وجہ سے یہ قرینِ مصلحت محسوس ہو تو، عدالت، خاتمے کے حکم کے ذریعے، یا کسی مابعد حکم کے ذریعے، ساری املاک یا ان کے کچھ حصہ، منقولہ و غیر منقولہ، اور بشمول وجوبات اور قابلِ عمل دعویٰ جات کے، املاک کے یا ان سے اخذ کردہ، منقولہ یا غیر منقولہ، اور بشمول وجوبات اور قابلِ عمل دعویٰ جات کے جو کمپنی کی ملکیت ہو سکتے ہوں یا اس کی جانب سے متولیوں کے، کی بابت یہ ہدایت جاری کر سکتی ہے کہ سرکاری تحلیل کار کو اس کے سرکاری نام سے تفویض رہیں گی اور ایسا ہو جانے پر حکم میں مقرر کردہ املاک یا ان کا کچھ حصہ بحسبہ تفویض شدہ رہے گا؛ اور سرکاری تحلیل کار، ایسا استثناد دینے کے بعد (اگر کوئی ہو) جیسا کہ عدالت ہدایت کر سکتی ہے، اپنے سرکاری نام سے اس املاک کی بابت کوئی دعویٰ یا قانونی کارروائی دائر یا دعویٰ یا قانونی کارروائی کا دفاع کر سکتا ہے، یا جس کا دائر کیا جانا یا دفاع کیا جانا ضروری ہو کمپنی کو مؤثر طور پر ختم کرنے کے لئے اور اس کی املاک کی بازیابی کے لئے۔

**۴۳۳۔اس حصہ کے احکامات اجتماعی ہیں:**-غیر رجسٹر شدہ کمپنیوں کی بابت اس حصہ کے احکامات اضافی ہوں گے، اور کمی لانے والے نہیں، قبل ازیں کے احکامات میں، اس ایکٹ میں عدالت کی جانب سے کمپنیوں کے خاتمے کی بابت اور عدالت یا سرکاری تحلیل کار غیر رجسٹر شدہ کمپنیوں کی صورت میں کسی بھی اختیارات کا استعمال کر سکتا ہے یا کوئی بھی عمل کر سکتا ہے جو اس کی جانب سے اس ایکٹ کے تحت قائم شدہ اور رجسٹر شدہ کمپنیوں کے خاتمے کے لئے استعمال کئے جا سکتے تھے؛ لیکن ایک غیر رجسٹر شدہ کمپنی، ماسوائے اس کے خاتمے کی صورت میں، اس ایکٹ کے تحت کمپنی متصور نہیں کی جائے گی، اور تب بھی اسی حد تک جتنا اس حصے کے ذریعے بیان کر دی گئی۔

## حصہ بارہ

## پاکستان سے باہر قائم کی گئی کمپنیاں

## پاکستان میں کاروبار کی جگہ کے قیام کی بابت احکامات

**۴۳۴۔اس حصہ کا غیر ملکی کمپنیوں پر اطلاق:**-اس حصہ کا اطلاق تمام غیر ملکی کمپنیوں پر ہو گا، یعنی، پاکستان سے باہر تشکیل دی گئی یا قائم کی گئی کمپنیاں جو، اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ کے بعد، پاکستان کے اندر کاروبار کی جگہ قائم کرتی ہیں یا جو کہ، اس

ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل، پاکستان میں کاروبار کی جگہ قائم کر چکی ہیں اور اس ایکٹ کے آغاز نفاذ پر پاکستان کے اندر ایک باقاعدہ کاروبار کی جگہ قائم رکھے ہوئے ہیں یا پاکستان میں ایجنٹ کے ذریعے یا کسی اور ذریعے سے کاروبار کرتی ہیں۔

**۴۳۵۔ غیر ملکی کمپنیوں کی جانب سے رجسٹرار کو موصول کروائی جانی والی دستاویزات:۔**(۱) ہر غیر ملکی کمپنی جو کہ، اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ کے بعد، پاکستان میں کوئی کاروبار کی جگہ قائم کرتی ہے، کاروبار کی جگہ قائم کرنے یا کاروباری سرگرمی انجام دینے کے تیس ایام کے اندر اندر، رجسٹرار کو درج ذیل دستاویزات موصول کروائے گی۔

(الف) چارٹر، دستور، کمپنی کے قواعد وضوابط اور تاسیس کی ایک مصدقہ نقل، یا تشکیل دینے والے یا کمپنی کے آئین کی وضاحت کرنے والے دیگر پروانے کی، اور پروانہ اردو یا انگریزی زبان میں تحریر شدہ نہیں ہے تو، اس کے اردو یا انگریزی میں مصدقہ ترجمہ کی؛

(ب) کمپنی کے رجسٹر شدہ یا پرنسپل دفتر کا مکمل پتہ؛

(ج) کمپنی کے ڈائریکٹروں، انتظامی سربراہ اور سیکرٹری (اگر کوئی ہو) کی فہرست؛

(د) مکمل موجودہ اور سابقوں ناموں اور خاندانی ناموں کو ظاہر کرتا ایک گوشوارہ یا، ایک شادی شدہ یا بیوہ خاتون کی صورت میں، اس کے شوہر یا مرحوم شوہر کا نام، موجودہ اور سابقہ قومیت، کمپنی کے پاکستان میں پرنسپل افسر کا عہدہ خواہ جس نام سے بھی پکارا جائے اور پاکستان میں مکمل پتہ؛

(ہ) مکمل موجودہ اور سابقہ نام اور خاندانی نام، والد کا نام، یا، ایک شادی شدہ یا بیوہ خاتون کی صورت میں، اس کے شوہر یا مرحوم شوہر کا نام، موجودہ اور سابقہ قومیت، پیشہ اور پاکستان میں رہائش پذیر کسی ایک یا زائد اشخاص کا مکمل پتہ جو کمپنی کی طرف سے طریق کار کا سمن وصول کر سکے یا کوئی نوٹس یا دیگر دستاویز جس کا کمپنی کو موصول کروایا جانا ضروری ہو اس کی ایسا کرنے کی رضامندی کے ہمراہ؛

(و) کمپنی کے پاکستان میں اس دفتر کا مکمل پتہ جسے پاکستان میں کمپنی کے کاروبار کا پرنسپل دفتر متصور کیا جاتا ہے۔

''وضاحت۔-اس دفعہ کی غرض کے لئے اصطلاح ''کاروباری سرگرمی کی انجام دہی'' میں ایک غیر ملکی کمپنی کی جانب سے اس کی یادداشت وشرکتِ تاسیس کی رو سے یا لائسنس یافتہ یا کسی قانون کے ذریعے مجاز کردہ ذمہ لی گئی کوئی بھی کاروباری سرگرمی شامل ہے۔''؛

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ج) میں محولہ فہرست درج ذیل تفصیلات کی حامل ہو گی، یعنی،۔

(الف) ہر ڈائریکٹر کی بہ نسبت،۔

(ایک)ایک ذاتی فرد کی صورت میں،اس کا موجودہ اور سابقہ مکمل نام اور خاندانی نام،اس کا مروجہ پتہ،اس کی قومیت،اوراگر وہ قومیت اس کی اصل قومیت نہیں ہے تو،اس کی اصل قومیت،اوراس کا کاروباری پیشہ،اگر کوئی ہو،اور دیگر ڈائریکٹر شپ جس کا وہ حامل ہے؛

(دو)ایک باڈی کارپوریٹ کی صورت میں،اس کا کاروباری نام اور رجسٹر شدہ یا پرنسپل دفتر؛اوراس کے ہر ایک ڈائریکٹر کا مکمل نام،پتہ،قومیت اور اصل قومیت،اگر اوّل الذکر قومیت سے مختلف ہو؛

(ب) سیکرٹری کے حوالے سے،یا جہاں جوائنٹ سیکرٹریز ہوں،ان میں سے ہر ایک کے بارے میں۔

(ایک)ایک ذاتی فرد کی صورت میں،اس کا موجودہ اور سابقہ مکمل نام اور خاندانی نام،اس کا مروجہ پتہ؛

(دو)ایک باڈی کارپوریٹ کی صورت میں،اس کا کاروباری نام اور رجسٹر شدہ یا پرنسپل دفتر:

مگر شرط یہ ہے کہ،جہاں فرم کے تمام شراکتی کمپنی کے جوائنٹ سیکرٹری ہوں،فرم کا نام اور پرنسپل دفتر بیان کیا جا سکتا ہے بجائے ان تفصیلات کے جو شق (ب) میں مذکور ہیں۔

(۳)ہر غیر ملکی کمپنی،ماسوائے اس کمپنی کے جس کا حوالہ ذیلی دفعہ (۱) میں دیا گیا ہے،اگر اس نے رجسٹرار کو اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل وہ دستاویزات اور تفصیلات موصول نہیں کروائی ہیں جو کمپنیات آرڈیننس ۱۹۸۴(نمبر ۴۷، بابت ۱۹۸۴) میں مقرر کر دی گئی ہیں تو،ان دستاویزات اور تفصیلات کو موصول کروانے کی ذمہ داری کے تابع رہے گا اور اس ایکٹ کے احکامات کے تابع سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

**۴۳۶۔ غیر ملکی کمپنی جس کی دستاویزات میں کوئی تبدیلی ہو رجسٹرار کو گوشوارہ موصول کروائے گی:-** اگر درج ذیل میں کوئی تبدیلی کی گئی یا وقوع پذیر ہوئی،۔

(الف) کسی غیر ملکی کمپنی کے چارٹر،تاسیس یا قواعد وضوابط میں یا کسی پروانے میں جیسا کہ دفعہ ۴۳۵ میں محولہ ہے؛

(ب) کمپنی کے رجسٹر شدہ پتہ یا پرنسپل دفتر میں؛

(ج)ڈائریکٹروں،انتظامی سربراہ یا سیکرٹری کی یا دفعہ ۴۳۵ میں محولہ فہرست میں موجود تفصیلات میں؛

(د)دفعہ ۴۳۵ میں محولہ پرنسپل افسر کی؛

(ہ)ان اشخاص کے نام یا پتہ یا دیگر تفصیلات میں جو کمپنی کی طرف سے طریق کار،نوٹسز اور دیگر دستاویزات کو موصول کرنے کے مجاز ہیں جیسا کہ سابقہ دفعہ ۴۳۵ میں محولہ ہے،یا

(و) کمپنی کے پاکستان میں کاروبار کے پرنسپل دفتر میں؛

کمپنی، تبدیلی کے تیس یوم کے اندر اندر، رجسٹرار کو موصول کروائے گی رجسٹریشن کے لئے تبدیل کی گئی تفصیلات کے بیان کا حامل ایک گوشوارہ اور طریق کار، نوٹسز اور دیگر دستاویزات کو موصول کرنے کے مجاز شخص کی تبدیلی کی صورت میں، اس کی ایسا کرنے کی رضامندی بھی۔

**۴۳۷۔ غیر ملکی کمپنیوں کے اکاؤنٹس:**-(۱) ہر غیر ملکی کمپنی، پاکستانی اراکین اور سندِ مقروضیت کے حاملین کی فہرست کے ہمراہ اور پاکستان میں کمپنی کے کاروبار کی جگہ کی بابت، ہر سال درج ذیل دستاویزات تیار کرے گی اور رجسٹرار کو جمع کروائے گی۔

(الف) مالیاتی گوشوارے کی نقول کی اتنی تعداد، جو تین سے کم نہ ہو، جیسا کہ مقرر کی جا سکتا ہے، ایسے فارم میں، جو ایسے شخص کا آڈٹ شدہ ہو، ایسی معلومات کا حامل اور بشمول یا جس کے ساتھ منسلک یا جس کے ساتھ لف شدہ ایسی دستاویزات (بشمول، خاص طور پر کمپنی کی ہر ذیلی کمپنی کے بارے میں دستاویزات کے) جیسا کہ اس ایکٹ کے احکامات کے تحت، جیسے یہ کمپنی اس ایکٹ کے تحت قائم اور رجسٹر کی گئی تھی، اس سے متقاضی ہو گا کہ وہ اس ایکٹ کے احکامات کی مطابقت میں، پاکستان میں کمپنی کے کاروبار کی بابت جیسا کہ ایسا کاروبار ایک الگ پبلک کمپنی نے انجام دیا جو اس ایکٹ کے تحت پاکستان میں قائم اور رجسٹر شدہ ہے؛ اور

(ب) ایسی صورت میں کہ جہاں، وہ ملک جس میں کمپنی تشکیل دی گئی ہو میں فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے ذریعے، ایسی کمپنی سے تقاضا ہو کہ وہ پبلک اتھارٹی کے پاس مالی حیثیت اور نفع اور نقصان کے اکاؤنٹ کا سالانہ بیان جمع کروائے، مالی حیثیت اور نفع اور نقصان کے اکاؤنٹ کے اس سالانہ بیان بمعہ کوئی دستاویزات جو اس کے ساتھ لف ہیں کی نقول کی اتنی تعداد جیسا کہ مقرر کیا جا سکتا ہو، اور اگر یہ انگریزی زبان میں نہ ہو تو ان کے انگریزی میں ایک مصدقہ ترجمہ کی؛ یا

(ج) ایسی صورت میں کہ جہاں، وہ ملک جس میں کمپنی تشکیل دی گئی ہو میں فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے ذریعے، ایسی کمپنی سے تقاضا نہ ہو کہ وہ پبلک اتھارٹی کے پاس مالی حیثیت اور نفع اور نقصان کے اکاؤنٹ کا سالانہ بیان جمع کروائے جیسا کہ شق (ب) میں محولہ ہے، نقول کی مقرر کردہ تعداد، جو تین سے کم نہ ہو، مالی حیثیت اور نفع اور نقصان کے اکاؤنٹ کے سالانہ بیان کی اور آڈیٹروں کی رپورٹ کی اور اس کے ساتھ لف دیگر دستاویزات کی، ایسے فارم اور انداز میں جیسا کہ اس ایکٹ کے احکامات کے تحت اس سے، اس ایکٹ میں دئے گئے مفہوم کے تحت اگر ایک پبلک کمپنی ہوتی تو، تقاضا کیا جاتا کہ تیار کرے اور کمپنی کے روبرو سالانہ اجلاس میں پیش کرے۔

(۲) وہ عرصہ جس کے اندر اندر ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ دستاویزات، گوشوارے یا رپورٹیں رجسٹرار کے پاس جمع کروائے جانے ہیں ایسی دستاویزات یا گوشوارے جس ملک میں کمپنی تشکیل دی گئی کی پبلک اتھارٹی کے پاس جمع کروائے

جانے کی تاریخ سے پنتالیس ایام ہو گا یا اس تاریخ سے ایک سو اسی ایام کے اندر جس تک کے لئے متعلقہ اکاؤنٹس تیار کئے گئے ہیں، جو بھی پہلے وقوع پذیر ہو۔

**۴۳۸۔ غیر ملکی کمپنیوں کے چند فرائض:**-ہر غیر ملکی کمپنی،-

(الف) پاکستان میں اپنے کاروبار کے پرنسپل دفتر میں، یا، اس کا پاکستان میں ایک ہی دفتر ہے تو، اس کاروبار کی جگہ میں، پاکستانی اراکین اور سندِ مقروضیت کے حاملین، ڈائریکٹروں اور افسروں کا ایک رجسٹر رکھے گی، جو معائنہ کے لئے دستیاب ہو گا اور اس کی نقول فراہم کی جائیں گی جیسا کہ ایک کمپنی اسی طرح کار جسٹر اس ایکٹ کے تحت رکھتی ہے؛

(ب) پاکستان میں حصص یا سندِ مقروضیت کی رکنیت کے ہر دعوتی پراسپیکٹس میں، یہ بیان دیا جائے گا کہ کمپنی کس میں تشکیل شدہ ہے؛

(ج) پاکستان میں جس جگہ پر بھی یہ کاروبار کر رہی ہو کے باہر کمپنی اور ملک جس میں کمپنی تشکیل دی گئی کا نام نمایاں طور پر آسانی سے پڑھی جانے والی انگریزی یا اردو حروف میں آویزاں کرے، اگر کوئی ایسی جگہ جہاں وہ کاروبار کر رہی ہے وہ کسی عدالتِ عالیہ کے عام اصل دیوانی دائرہ کار کی حدود سے باہر ہے تو، اس علاقے میں بولی جانے والی کسی ایک مقامی زبان کے حروف میں؛

(د) یقینی بنائے گی کہ کمپنی کا نام اور ملک جس میں کمپنی تشکیل دی گئی با آسانی پڑھی جانے والی اردو یا انگریزی زبان میں تمام بلوں اور خطوط، اور تمام نوٹسز، اشتہارات، دستاویزات اور کمپنی کی دیگر سرکاری اشاعتوں میں شامل کیا گیا ہے؛ اور

(ہ) اگر کمپنی کے اراکین کی ذمہ داری محدود ہو تو، اس حقیقت کا نوٹس اپنے حصص کی رکنیت کے ہر دعوتی پراسپیکٹس میں، اور تمام بلوں اور خطوط، اور تمام نوٹسز، اشتہارات، دستاویزات اور کمپنی کی پاکستان میں دیگر سرکاری اشاعتوں میں آسانی سے پڑھے جا سکنے والے انگریزی اور اردو حروف میں بیان کیا گیا ہے، اور اسے ہر اس مقام کے باہر پر جہاں وہ کاروبار کر رہی ہو آویزاں کیا جائے گا۔

**۴۳۹۔ کمیشن کا غیر ملکی کمپنیوں سے معلومات طلب کرنے کا اختیار:**-(۱) کمیشن، کسی بھی وقت، کسی غیر ملکی کمپنی سے تقاضا کر سکتا ہے کہ وہ حصص داری بشمول سود مند ملکیت یا دیگر ایسی معلومات یا دستاویز جمع کرائے، جیسا کہ اس ایکٹ کے اغراض کے لئے مطلوب ہو سکتا ہے یا کسی معائنے، تفتیش یا تحقیقات کے لئے اور یہ کمپنی اور اس کے افسران کی ذمہ داری ہو گی کہ وہ مقررہ وقت کے اندر اندر ایسی معلومات یا دستاویز جمع کروائیں۔

(۲) کوئی بھی شخص جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مطلوب معلومات یا دستاویز فراہم کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو معیاری پیمانے پر درجہ سوم کی سزا کے مستوجب جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔

**۴۴۰۔ غیر ملکی کمپنی کو سمن:**-ایسی کمپنی کو موصول کروائے جانے کا متقاضی کوئی عدالتی فرمان، نوٹس یا دیگر دستاویز جیسا کہ اس حصہ میں محولہ ہے مناسب حد تک موصول کروایا گیا متصور کیا جائے گا اگر یہ کسی شخص کو مخاطب کر رہا ہے جس کا نام رجسٹرار کے پاس درج ہو جیسا کہ درج بالا ہے اور اس پتہ پر بذریعہ ڈاک بھجوایا یا چھوڑا گیا ہو جو اسی طرح درج کروایا گیا ہے؛

مگر شرط یہ ہے کہ،-

(الف) جہاں ایسی کوئی کمپنی رجسٹرار کے پاس پاکستان میں رہائش پذیر اس شخص کا نام اور پتہ درج کروانے میں ناکام رہتی ہے جو کمپنی کی طرف سے عدالتی فرمان، نوٹس یا دیگر دستاویزات قبول کرنے کا مجاز ہے؛ یا

(ب) اگر کسی بھی وقت تمام اشخاص جن کے نام اور پتے ایسے درج کروائے گئے وفات پا گئے یا ایسے رہائش ترک کر چکے، یا کمپنی کی طرف سے سمن قبول کرنے سے انکاری ہو گئے یا کسی بھی وجہ سے موصول نہیں کروایا جا سکتا تو؛

دستاویز ایک وصولی رسید کے ذریعے یا بذریعہ ڈاک یا کوریئر سروس، کمپنی کی طرف سے پاکستان میں قائم کردہ کسی بھی کاروبار کی جگہ میں کمپنی کو موصول کروائی جا سکتی ہے یا برقیاتی ذرائع کی وساطت سے یا کسی بھی دیگر طریقہ سے جیسا کہ مقرر کیا جا سکتا ہے۔

**۴۴۱۔ کمپنی کی طرف سے اس حصہ کی تعمیل میں ناکامی معاہدوں کے تحت اس کے وجوب پر اثر انداز نہیں ہو گی:**-کسی غیر ملکی کمپنی کی جانب سے کسی مقتضا کی یا دفعہ ۴۳۵ یا دفعہ ۴۳۶ کی تعمیل میں ناکامی کمپنی کی جانب سے داخل ہوئے کسی معاہدے، سودے یا معاملت کی صحت پر اثر انداز نہیں ہو گی، ان کے مستوجبِ دعویٰ ہونے پر؛ کمپنی کسی قسم کا دعویٰ، مطالبہ، تلافی، جوابی دعویٰ کرنے کی یا ایسے کسی معاہدے، سودے یا معاملت کی بابت قانونی کارروائی شروع کرنے کی حق دار نہ ہو گی، تاوقتیکہ اس نے دفعہ ۴۳۵ اور ۴۳۶ کے احکامات کی تعمیل کر رکھی ہے۔

**۴۴۲۔ ناموں، تحقیقات سے متعلقہ احکامات غیر ملکی کمپنیوں پر بھی لاگو ہوں گے:**-دفعات ۱۰ تا ۱۳ کے کمپنیوں کے ناموں اور ناموں کی تبدیلی سے متعلقہ احکامات، جہاں تک قابلِ اطلاق ہو، ان کمپنیوں پر بھی لاگو ہوں گے جن پر اس حصہ کا اطلاق ہوتا ہے؛ اور کمپنیوں کے ضمن میں اس ایکٹ کے ذریعے معائنہ، تحقیقات اور تفتیش کے تفویض شدہ اختیارات اسی طرح ایسی کمپنیوں تک وسعت پذیر ہوں گے۔

**۴۴۳۔کاروبار کی جگہ کے خاتمے کا اطلاع نامہ دیا جائے گا:**-(۱) کوئی بھی کمپنی جس پر اس حصہ کا اطلاق ہوتا ہو جو پاکستان میں کسی کاروبار کی جگہ کے خاتمے کا ارادہ کرتی ہو ایسا کرنے سے تیس ایام قبل،-

(الف) ایسے ارادے کا رجسٹرار کو نوٹس دے گی؛ اور

(ب) ایسے ارادے کا نوٹس کم از کم دو اخبارات جو اس صوبے یا صوبوں میں شائع ہوتے ہوں جہاں ایسے کاروبار کی جگہ واقع ہیں۔

(۲) پاکستان میں کاروبار کی جگہ کے خاتمے کا ارادہ کئے جانے کے ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ نوٹس پر درج تاریخ سے، ماسوائے اس کے کہ ایسی تاریخ اسی قسم کے نوٹس سے تبدیل کر دی گئی، کمپنی کی رجسٹرار کو کوئی دستاویز جمع کروانے کی ذمہ داری ختم ہو جائے گی، بشرطیکہ اس کا پاکستان میں کوئی دیگر دفتر نہ ہو۔

**۴۴۴۔ سزائیں:**-(۱) اگر کوئی غیر ملکی کمپنی اس حصہ کے کسی احکام کی تعمیل میں ناکام ہو جاتی ہے، ماسوائے دفعہ ۴۳۹ک، کمپنی، اور کمپنی کا ہر افسر یا نمائندہ جو عدم تعمیل کی اجازت یا روکنے سے اجتناب کرتا ہے، معیاری پیمانے پر درجہ اول کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

(۲) اگر کوئی غیر ملکی کمپنی یا اس کا کوئی ڈائریکٹر یا دیگر اشخاص جیسا کہ دفعہ ۴۳۹ میں محولہ ہے مذکورہ دفعہ کی تعمیل میں ناکام ہو جاتا ہے تو، معیاری پیمانے پر درجہ دوم کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

**۴۴۵۔اس حصہ کے احکامات کی وضاحت:**-اس حصہ کی اغراض کے لئے۔

(الف) عبارت ''مصدقہ'' سے مقررہ طریق کار میں تصدیق شدہ حقیقی نقل یا درست ترجمہ مراد ہے؛

(ب) عبارت ''ڈائریکٹر''، میں ایک کمپنی کے تعلق سے کوئی بھی شخص جس کے احکامات یا ہدایات کی مطابقت میں کمپنی کے ڈائریکٹر عمل کرنے کے عادی ہوں شامل ہے؛

(ج) عبارت ''کاروباری دفتر''، میں برانچ دفتر، انتظامی دفتر، دفتر برائے انتقالِ حصص یا دفتر برائے رجسٹریشن، فیکٹری، کان یا دیگر مصرحہ کاروبار کی جگہ شامل ہے، مگر کوئی ایجنسی شامل نہیں تاوقتیکہ ایجنٹ نے کیا، اور معمول کے طور پر استعمال کرتا ہے، کمپنی کی طرف سے معاہدوں پر گفت وشنید اور انہیں پایہ تکمیل تک پہنچاتا ہے یا کمپنی کے ملکیتی سامان کا سٹاک محفوظ رکھتا ہے جس میں سے وہ باقاعدگی سے آرڈرز کی پورے کرتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ:

(ایک) صرف اس بنیاد پر کہ کوئی کمپنی ایک حقیقی بروکر یا عمومی کمیشن ایجنٹ کے توسط سے اپنے کاروبار کے عام اندازمیں کاروباری معاملت کرتی ہو تو یہ متصور نہیں کیا جائے گا کہ اس کا کاروبار کی جگہ پاکستان میں قائم شدہ ہے؛

(دو) یہ حقیقت کہ ایک کمپنی کی ذیلی کمپنی ہے جو پاکستان میں تشکیل شدہ، قیام پذیر یا کاروبار کر رہی ہے (خواہ بذریعہ ایک باقاعدہ قائم شدہ کاروبار کی جگہ کے ذریعے یا بصورتِ دیگر) از خود اس ذیلی کمپنی کے کاروبار کی جگہ کو کمپنی کے دفتر کی تشکیل کردہ نہیں قرار دیا جائے گا؛اور

(د) عبارت ''سیکرٹری''، میں کوئی بھی شخص جو سیکرٹری کے عہدے پر قابض ہو، خواہ جس نام سے بھی پکارا جائے شامل ہے۔

## پراسپیکٹس

**۴۴۶۔پراسپیکٹس کا اجراء:-** کوئی بھی شخص پاکستان میں کسی غیر ملکی کمپنی کی سیکورٹیز کی رکنیت حاصل کرنے والا یا رقوم طلب کرنے والا کوئی پراسپیکٹس یا جاری، شائع یا تقسیم نہیں کرے گا، خواہ کمپنی نے پاکستان میں کاروبار کی جگہ قائم کررکھی ہے یا نہیں، یا جب تشکیل دی جائے گی تو دفتر قائم کرے گی یا کہ نہیں تاوقتیکہ متعلقہ قانون کے تابع کمیشن کی جانب سے ایسا کرنے کی اجازت دی گئی یا جیسا کہ مقرر کیا جاسکتا ہے۔

**۴۴۷۔سیکورٹیز کی فروخت کے لئے مہم چلانے پر پابندی:-**(ا) کوئی شخص عوام یا کسی عام آدمی کو کسی غیر ملکی کمپنی کی سیکورٹیز کی رکنیت کی یا خریداری کی پیش کش کرنے گھر گھر نہیں جائے گا۔

**وضاحت:-** اس ذیلی دفعہ میں ''گھر''، میں کاروباری مقاصد کے لئے استعمال کیا جانے والا دفتر شامل نہیں ہے۔

(۲) اس دفعہ کے تقاضوں کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل معیاری پیمانہ پر درجہ سوم کی سزا کا مستوجب جرم ہوگا۔

**۴۴۸۔بار کی رجسٹریشن:-**(ا) دفعہ ۱۰۰ تا ۱۱۲ کے احکامات دونوں کے بشمول، ایک غیر ملکی کمپنی کی جانب سے جس کا پاکستان میں باقاعدہ کاروبار کی جگہ قائم ہو پاکستان میں جائیدادوں پر عائد ہوئے بار، اور پاکستان میں جائیدادوں پر بار جو حاصل کیا گیا، تک وسعت پذیر ہوں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ دفعات میں رجسٹر شدہ دفتر کے حوالہ جات پاکستان میں کمپنی کے کاروبار کے پرنسپل دفتر کے حوالہ جات متصور کئے جائیں گے:

مزید شرط یہ ہے کہ، جہاں بار پاکستان سے باہر تشکیل دیا گیا یا املاک کے حصول کی تکمیل پاکستان سے باہر وقوع پذیر ہوتی ہے تو، دفعہ ۱۰۰ کی ذیلی دفعہ (۱) کے فقرہ شرطیہ کی شق (الف) اور ذیلی دفعہ (۴) کا اطلاق ایسا ہوگا جیسا کہ املاک جہاں کہیں بھی واقع ہوں پاکستان سے باہر واقع تھیں۔

(۲) جہاں وہ کمپنی جس پر اس دفعہ کا اطلاق ہوتا ہو، پاکستان میں کاروبار کی جگہ قائم کرنے سے قبل کسی بھی وقت، بار عائد کرتی یا عائد کر چکی ہو کسی بھی املاک پر جو بصورتِ دیگر اس ایکٹ کے تحت رجسٹر کی جاسکتی تھی وہ اسے رجسٹرار کے ساتھ اس ایکٹ کے احکامات کی روشنی میں رجسٹر کرے گی۔

(الف) پاکستان میں کاروبار کی جگہ کے قیام کے تیس ایام کے اندر اندر؛ یا

(ب) اگر بار اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل عائد کیا گیا تھا اور ایسے آغازِ نفاذ سے فوری پہلے جاری رہا تو، اس کے نوے ایام کے اندر اندر۔

**۴۴۹۔ وصول کنندہ (رسیور) کے تقرر کا نوٹس:**۔ دفعہ ۱۱۳ اور ۱۱۴ کے احکامات مناسب تبدیلیوں کے ساتھ پاکستان میں باقاعدہ کاروبار کی جگہ قائم کرنے والی تمام غیر ملکی کمپنیوں پر لاگو ہوں گے اور دفعہ ۲۲۰ کے احکامات ایسی کمپنیوں پر یہ تقاضا کرنے کی حد تک لاگو ہوں گے کہ وہ پاکستان میں اپنے کاروبار کے پرنسپل دفتر میں وصول اور خرچ کی گئی رقوم، کی گئی خرید و فروخت، اور پاکستان میں اس کے کاروبار کی بابت اثاثہ جات اور وجوب کے ضمن میں اس دفعہ کے تحت مطلوب کتبِ حسابات رکھیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ دفعات میں رجسٹر شدہ دفتر کے حوالہ جات پاکستان میں کمپنی کے کاروبار کے پرنسپل دفتر کے حوالہ جات متصور کئے جائیں گے۔

**۴۵۰۔ کاروبار کی تحلیل کا نوٹس:**۔(۱) اگر کوئی کمپنی جس کا پاکستان میں باقاعدہ قائم شدہ کاروبار کی جگہ ہو اس ملک میں جہاں وہ قائم کی گئی تحلیل کے عمل میں جاری ہو، تو وہ۔

(الف) اس کے تیس ایام کے اندر رجسٹرار کو نوٹس بھجوائے گی، اور بیک وقت کم از کم دو اخبارات میں جو اس صوبے یا صوبوں یا پاکستان کے کسی حصے میں جو کسی صوبے کا حصہ نہیں، جیسی بھی صورت ہو، میں شائع ہوتے ہیں جس میں اس کا کاروبار کی جگہ یا دفاتر واقع ہیں اور تحلیل کی کاروائیوں کا عمل مکمل ہو جانے کے تیس ایام کے اندر اندر رجسٹرار کو تحلیل سے متعلقہ تمام گوشوارے اور کمپنی کے معاملات کا وہ حصہ جو پاکستان میں کاروباری معاملات سے متعلقہ ہو کے تحلیلی اکاؤنٹ جمع کروائے گی؛ اور

(ب) جلی حروف میں ہر رسید، آرڈر، بل ہیڈ، خط، پاکستان میں دیگر اشاعت کے نوٹس پر، ایک بیان لکھوائے گا کہ کمپنی کا اپنے قیام کے ملک میں خاتمہ کیا جارہا ہے۔

(۲) جہاں کوئی کمپنی جس پر اس دفعہ کا اطلاق ہوتا ہو تحلیل کر دی گئی ہو، یا بصورتِ دیگر اپنا وجود ختم کر چکی ہو، ایسی تحلیل یا خاتمے کے بعد کوئی بھی شخص اس کمپنی کے نام پر یا کمپنی کی طرف سے کوئی کاروبار نہیں کرے گا نہ ہی ایسا ظاہر کرے گا۔

(۳) اس دفعہ میں کسی بھی امر سے کسی کمپنی کے جس پر اس دفعہ کا اطلاق ہوتا ہو پاکستان میں اس ایکٹ کے احکامات کی مطابقت میں خاتمے سے منع کرنے والا تعبیر نہیں کیا جائے گا، باوجودیکہ اپنے قیام کے ملک میں نہ تو یہ تحلیل کی گئی نہ ہی بصورت دیگر اپنا وجود کھو چکی ہے۔

## حصہ تیرہ

## عمومی احکامات

**۴۵۱۔شریعہ مطیع کمپنیوں اور شریعہ مطیع سیکورٹیز کو سرٹیفکیٹ کا اجراء:**-(۱) کوئی بھی کمپنی شریعہ مطیع کمپنی ہونے کا دعویٰ نہیں کرے گی تاوقتیکہ ایسے فارم میں اور ایسے انداز میں جیسا کہ مقرر کیا جاسکتا ہے شریعہ مطیع کمپنی قرار نہ دے دی گئی ہو۔

(۲) کوئی بھی شخص یہ دعویٰ نہیں کرے گا کہ ایک سکیورٹی، خواہ لسٹڈ ہو یا نہ ہو، شریعہ مطیع ہے تاوقتیکہ ایسے فارم میں اور ایسے انداز میں جیسا کہ مقرر کیا جاسکتا ہے شریعہ مطیع کمپنی قرار نہ دے دی گئی ہو۔

(۳) ذیلی دفعات (۱) اور (۲) کے اغراض کے لئے کوئی کمپنی شرعی اصولوں کی پاسداری کے لئے، شرعی مشاورت کے لئے یا شرعی آڈٹ کے لئے کسی شخص کا تقرر یا ملازمت پر نہیں رکھے گی تاوقتیکہ وہ شخص مناسب اور موزوں کے معیار اہلیت پر پورا اترتا ہے اور ایسی شرائط وضوابط پوری کرتا ہے جیسا کہ مقرر کی جاسکتی ہیں؛

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص جس کا ذیلی دفعہ (۳) کے لئے قبل ازیں کمپنی کی جانب سے تقرر یا ملازمت پر رکھا گیا کے پاس ایک سو اسی ایام ہوں گے کہ وہ مناسب و موزوں کے معیار اہلیت پر پورا اترے اور ایسی شرائط وضوابط کی تکمیل کرے جیسا کہ مقرر کی جاسکتی ہیں۔

(۴) ہر وہ شخص جو اس دفعہ کی خلاف ورزی کا ذمہ دار ہے، دیگر وجوب کو مضرت پہنچائے بغیر، معیاری پیمانے پر درجہ سوم یا کم کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

(۵) ذیلی دفعات (۱) اور (۳) میں موجود کوئی امر کسی بینکی کمپنی یا دیگر کمپنی پر لاگو نہ ہو گا جس سے سٹیٹ بینک آف پاکستان کا صراحت کردہ شرعی گورننس فریم ورک کی پیروی کا تقاضہ کیا جا سکتا ہے۔

**۴۵۲۔ کمپنیوں کی سود مند ملکیت کا عالمی رجسٹر:-** (۱) اس قانون برائے کمپنی کے تحت تشکیل شدہ کمپنی کا ہر نمایاں حصص دار یا افسر، جو شہریت ایکٹ ۱۹۵۱ (نمبر ۲ بابت ۱۹۵۱) کے معانی کے مطابق پاکستانی شہری ہے بشمول دہری شہریت کا حامل خواہ پاکستان میں رہائش پذیر ہو یا نہ ہو جو کسی غیر ملکی کمپنی یا باڈی کارپوریٹ میں حصص کا حامل ہے کمپنی کو اپنی حصص داری یا دیگر مفاد جیسا کہ کمیشن مطلع کر سکتا ہے سے آگاہ کرے گا، مقررہ فارم پر ایسی حیثیت یا مفاد کا حامل ہونے کے تیس ایام کے اندر اندر۔

وضاحت: اس دفعہ کے اغراض کے لئے عبارت ''غیر ملکی کمپنی'' سے مراد پاکستان سے باہر قائم شدہ یا کسی بھی شکل میں رجسٹر شدہ کوئی کمپنی یا باڈی کارپوریٹ ہے، قطع نظر اس حقیقت کے کہ اس کا پاکستان میں کوئی کاروبار کی جگہ ہے یا کوئی کاروباری سرگرمی سر انجام دیتی ہے یا رابطے کا دفتر ہے یا نہیں۔

(۲) کمپنی خود کو سال کے دوران موصولہ تمام درج بالا معلومات سالانہ گوشواروں کے ہمراہ رجسٹرار کے پاس جمع کروادے گی۔

(۳) سکیورٹیز میں کوئی سرمایہ کاری یا دیگر مفاد جیسا کہ اس ایکٹ کے تحت تشکیل شدہ کسی کمپنی کی جانب سے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مطلع کیا جا سکتا ہے، کسی غیر ملکی کمپنی یا باڈی کارپوریٹ یا کسی دیگر مفاد میں، کی بھی رجسٹرار کو سالانہ گوشواروں کے ہمراہ اطلاع دی جائے گی۔

(۴) درج بالا تمام معلومات سے رجسٹرار کو ایک مخصوص فارم پر ایک خصوصی گوشوارہ کے ذریعے اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے ساٹھ ایام کے اندر اندر آگاہ کرنا ہو گا اور بعد ازاں ذیلی دفعہ (۲) کی مطابقت میں۔

(۵) اس دفعہ کی خلاف ورزی یا اس کے تقاضوں پر عمل درآمد میں ناکامی معیاری پیمانے پر درجہ اول کے جرمانے کے مستوجب سزا جرم ہو گا اور رجسٹرار ذیلی دفعہ (۱) اور (۳) کے تحت معلومات فراہم کرنے کے لئے مقررہ وقت کا تعین کرے گا۔

(۶) کوئی بھی شخص جو رجسٹرار کی ذیلی دفعہ (۵) کے تحت جاری کی گئی ہدایات پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو وہ سزا قید کا مستوجب ہو گا جس کی حد تین سال تک ہو سکتی ہے یا پانچ لاکھ روپے تک کے جرمانے کی سزا کا یا دونوں کا۔

(۷) کمیشن کمپنیوں کے لئے سود مند ملکیت کے عالمی رجسٹر میں دی گئی معلومات کا ریکارڈ رکھے گا۔

(۸) کمیشن ذیلی دفعہ (۷) کے تحت ریکارڈ رکھی گئی معلومات فیڈرل بورڈ آف ریونیو یا کسی دیگر ایجنسی، اتھارٹی یا عدالت کو فراہم کرے گا۔

**۴۵۳۔ دھوکہ دہی، تطہیرِ زر اور دہشت گردوں کی مالیات کاری کے جرائم کی روک تھام:**-(۱) کمپنی کا ہر افسر کمپنی کے معاملات کی ضمن میں کسی دھوکہ دہی، تطہیرِ زر کے جرائم بشمول باوثوق جرائم جیسا کہ انسدادِ تطہیرِ زر ایکٹ ۲۰۱۰ (نمبر ۷، بابت ۲۰۱۰) میں صراحت کی گئی کے ارتکاب کی روک تھام کے لئے جد جہد کرے گا اور اس غرض کے لئے مناسب اقدامات کرے گا۔

(۲) جو کوئی بھی اس دفعہ کے احکامات پر عمل کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے تین سال تک کی سزائے قید اور دس کروڑ روپے تک جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں ایسے کسی افسر نے ایسے کسی جرم کی روک تھام کے لئے اپنی بساط کے مطابق رائج قوانین کے تابع تمام مناسب دستیاب اقدامات کئے، تو وہ اس دفعہ کے تحت مستوجبِ سزا نہیں ہو گا۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت صراحت کردہ سزا کسی ایسی سزا کے اضافی ہو گی جو ایسے افسر کی جانب سے تطہیرِ زر ایکٹ ۲۰۱۰ (نمبر ۷، بابت ۲۰۱۰) کے تحت تطہیرِ زر کے کسی جرم کا ارتکاب کرنے کی وجہ سے دی گئی۔

**۴۵۴۔ فری زون کمپنی:**-(۱) کوئی کمپنی جسے ایکسپورٹ پروسیسنگ زون میں یا کسی علاقے میں جس کا وفاقی حکومت نے بطورِ فری زون اعلان کر رکھا ہو کاروبار کرنے کے لئے تشکیل دیا گیا اس ایکٹ کے مقتضا سے ایسی استثنیات حاصل کرنے کی اہل ہو گی جیسا کہ دفعہ ۴۵۹ کی شرائط میں آگاہ کیا جا سکتا ہے۔

(۲) کمیشن، غیر ملکی سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے اور غیر ملکی سرمایہ کاری یقینی بنانے کے لئے، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تشکیل شدہ کمپنی کے پروموٹرز، حصص داران اور ڈائریکٹر جو غیر ملکی ہیں سے متعلقہ رجسٹرار کے پاس محفوظ معلومات کے افشاء پر پابندی عائد کر سکتا ہے، ماسوائے اس کے کہ معلومات کے ایسے افشا کی کمپنی کی جانب سے تحریری اجازت دے دی جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ میں موجود عدمِ افشاء کی پابندی کا اطلاق ٹیکس، محصول اور مالیہ جمع کرنے والی ریونیو اتھارٹی یا بین الاقوامی قانون کے تحت کسی مقتضا یا وجوب، حکومت کے کسی معاہدے یا وعدہ پر نہیں ہو گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ اغراض کے لئے قائم کی گئی کمپنی الفاظ ''پرائیویٹ لمیٹڈ'' یا ''لمیٹڈ''، جیسی بھی صورت ہو سے مستثنا ہو گی اور ''فری زون کمپنی'' کہلائے گی اور نام کے آخر میں قوسین اور حروف ''ایف زی سی'' کی حامل ہو گی۔

(۴) فری زون کمپنی سالانہ تجدیدی فیس ادا کرے گی جیسا کہ جدول سات میں مقرر ہے۔

**۴۵۵۔ متوسلین کے ذریعے دستاویزات جمع کروانا:**-(۱) کوئی شخص، اس ایکٹ کے تحت دستاویزات جمع کروانے کی غرض کے لئے، متوسلین کی خدمات حاصل کر سکتا ہے جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی شرائط میں بیان کردہ خدمات فراہم کرنے کا خواہشمند متوسل لازماً مطلوبہ اہلیت کا حامل ہونا چاہئے اور کمیشن کے پاس اس طریق کار کے مطابق رجسٹر ہو جیسا کہ صراحت کیا جاسکتا ہے۔

(۳) اس دفعہ کے تحت بطورِ متوسل رجسٹریشن کمیشن کی جانب سے ایسی بنیادوں پر اور ایسے انداز میں شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہو قابلِ منسوخی ہے۔

**۴۵۶۔ رئیل سٹیٹ کمپنیاں جو رئیل سٹیٹ کے منصوبوں میں شامل ہوں کی جانب سے پیشگیوں کی قبولیت:**-(۱) اس ایکٹ میں یا کسی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوصف، کوئی کمپنی جو عوام سے رئیل سٹیٹ کے منصوبوں کے لئے پیشگیاں طلب کرتی ہے تو وہ اس ایکٹ میں صراحت کردہ دیگر احکامات کے ساتھ ساتھ اس دفعہ کے احکامات پر بھی عمل کرے گی۔

(۲) رئیل سٹیٹ کا منصوبہ کرنے والی کوئی بھی کمپنی۔

الف۔ رئیل اسٹیٹ کے کسی منصوبے کا اعلان نہیں کرے گی، تاوقتیکہ وہ کمیشن سے منظوری نہ حاصل کر لے، اور دیگر متعلقہ اتھارٹیوں سے جن کی عمل داری میں رئیل اسٹیٹ کا وہ منصوبہ آتا ہو، کے نافذ العمل عمومی، خصوصی اور مقامی قوانین کے مطابق تمام ضروری منظوریاں، اجازت نامے، اور این او سی وغیرہ حاصل نہ کر لئے ہوں یا معلومات کی فراہمی کے حوالے سے کمیشن کی ان تمام اضافی شرائط کے حوالے سے کمیشن کو مطمئن کر دیا ہو، جن کے بارے میں کمیشن نے نوٹیفائی کیا ہو؛

ب۔ رئیل اسٹیٹ کے کسی منصوبے کی اشتہاری مہم نہیں چلائے گی جب تک کہ کمیشن سے منظوری نہ حاصل کر لے اور دیگر متعلقہ اتھارٹیوں سے جن کی عمل داری میں رئیل اسٹیٹ کا وہ منصوبہ آتا ہو،

کے نافذ العمل عمومی و مقامی قوانین کے مطابق تمام ضروری اجازت نامے، اور این او سی وغیرہ حاصل نہ کر لئے ہوں یا معلومات کی فراہمی کے حوالے سے کمیشن کی ان تمام اضافی شرائط کے حوالے سے کمیشن کو مطمئن کر دیا ہو، جن کے بارے میں کمیشن نے نوٹیفائی کیا ہو؛

ج۔ رئیل اسٹیٹ کے کسی بھی منصوبے یا اس کے کسی حصے میں لوگوں کو کسی بھی زمین، اپارٹمنٹ یا بلڈنگ، جیسی بھی صورت ہو، کی فروخت کے لئے بکنگ کے عوض کسی بھی قسم کا ایڈوانس یا ڈیپازٹ کسی بھی صوت میں وصول نہیں کرے گی جب تک کہ کمیشن سے منظوری نہ حاصل کر لے اور دیگر متعلقہ اتھارٹیوں سے جن کی عمل داری میں رئیل اسٹیٹ کا وہ منصوبہ آتا ہو، کے نافذ العمل عمومی و مقامی قوانین کے مطابق تمام ضروری اجازت نامے، اور این او سی وغیرہ حاصل نہ کر لئے ہوں یا معلومات کی فراہمی کے حوالے سے کمیشن کی ان تمام اضافی شرائط کے حوالے سے کمیشن کو مطمئن کر دیا ہو، جن کے بارے میں کمیشن نے نوٹیفائی کیا ہو؛

(د) مذکورہ شخص کے ساتھ فروخت کا تحریری معاہدہ کئے بغیر اپارٹمنٹ، پلاٹ یا بلڈنگ کی خریداری کے لئے ماسوائے درخواست کی برائے نام فیس کے کسی بھی شخص سے بطور پیشگی ادائیگی رقم قبول نہیں کرے گی، جیسی بھی صورت ہو،؛

(ہ) مذکورہ کتب حسابات، ریکارڈز اور دستاویزات کو وضع کردہ طریق کار جسے صراحت کیا جا سکتا ہے کے مطابق سنبھال کر اور محفوظ رکھے گی؛

(و) الاٹیز سے وقتاً فوقتاً حاصل کی گئی کوئی بھی رقم، پراجیکٹ کے نام پر کھلوائے گئے ایک الگ ایسکرو اکاؤنٹ میں جمع کروائے گی جس کی صراحت کی جا سکتی ہے؛

(ز) کمیشن اور اکاؤنٹنگ فریم ورک کی جانب سے مطلع کی گئی کسی بھی ہدایات کی تعمیل کرے گی جسے نوٹیفائی کیا جا سکتا ہے؛ اور

(ح) ایسی کوئی بھی سرگرمی اور کام کرے گی یا نہیں کرے گی جسے صراحت کیا جا سکتا ہے۔''؛

(۳) اس دفعہ کی اغراض کے لئے حصریہ اکاؤنٹس مکمل طور پر صرف منصوبہ کی تکمیل کے لئے مختص ہو گا اور رئیل سٹیٹ کمپنی کے قرض خواہوں کے فائدے کے لئے ایسے حصریہ اکاؤنٹس کی ادائیگی پر کوئی شرط عائد نہ ہو گی

سوائے پروجیکٹ کی غرض کے لئے اور رئیل اسٹیٹ کمپنی اپنی آمدن کمیشن کی جانب سے مطلع کئے گئے بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات کی مطابقت میں ظاہر کرے گی۔

(۴) کمیشن رئیل سٹیٹ کمپنی کی جانب سے جمع کروائے گئے کسی گوشوارے یا معلومات کی نقل متعلقہ اتھارٹی کو، ان کی درخواست پر، مفت فراہم کرے گی، تاکہ ایسے اتھارٹی کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اس کے دائرہ کار میں رئیل سٹیٹ منصوبے کو قابل اطلاق قوانین کی مطابقت میں منضبط کرے۔

(۵) اس دفعہ کے تحت مقرر کردہ شرائط قانون کے تقاضوں کے اضافہ ہوں گی نہ کہ ان میں کمی لانے والی اور متعلقہ اتھارٹی جس کے دائرہ کار میں رئیل سٹیٹ کمپنی کی جانب سے منصوبہ مکمل کیا جارہا ہو اپنے اختیار کا استعمال جاری رکھے گی۔

(٦) کوئی شخص جو اس دفعہ کے احکامات کی خلاف ورزی کرتا ہے ایک جرم کا مرتکب ہوگا جو معیاری پیمانے پر درجہ سوم کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

**وضاحت:**۔اس دفعہ کی اغراض کے لئے۔

(ایک) عبارت ''رئیل سٹیٹ کا منصوبہ'' میں رہائشی یا کمرشل عمارات اور کمپاؤنڈز کی تعمیر و ترقی کے منصوبے شامل ہوں گے اور دیگر منصوبے شامل نہ ہوں گے۔

(دو) عبارت ''اتھارٹی'' میں کسی قانون کے تحت قائم کی گئی یا صراحت کی گئی اتھارٹی شامل ہے جسے مخصوص علاقے میں رئیل سٹیٹ کا منصوبہ بنانے اور ترقی کی اجازت دینے کا اختیار حاصل ہو۔

**۴۵۷۔ زرعی مصنوعات کے فروغ کی کمپنیاں:**۔(۱) اس ایکٹ یا کسی دیگر فی الوقت رائج قانون میں شامل کسی امر کے باوصف، کوئی شخص، جس کا پرنسپل کاروبار زرعی پیداوار کا فروغ یا پیداوار کا بطورِ کفالہ انتظام کرنا یا کسی ایسی سرگرمی میں مشغول ہے جو کسی پیداوار سے منسلکہ یا متعلقہ ہے یا دیگر متعلقہ سرگرمیوں میں وہ اس دفعہ کے تحت اس شکل میں اور طریق کار کے مطابق اور ایسی شرائط و ضوابط اور قیود کے تابع جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہیں زرعی مصنوعات کے فروغ کی کمپنی قائم کرسکتا ہے۔

**وضاحت:**۔اس دفعہ کی غرض کے لئے:

(الف)''زرعی مصنوعات کے فروغ کی کمپنی'' میں پیداواری کمپنی یا کفالہ انتظامی کمپنی شامل ہے جو زراعت سے وابستہ ہے یا کوئی دیگر کمپنی یا کمپنیوں کی نوع یا کارپوریٹ باڈی یا کوئی دیگر ادارہ جیسا کہ وفاقی حکومت کا متعلقہ انچارج وزیر، سرکاری جریدے میں اطلاع نامے کے ذریعے بطورِ زرعی مصنوعات کے فروغ کی کمپنی صراحت کردے؛

(ب)''پیداور'' سے مراد۔

(ایک)کسانوں کی کوئی بھی مصنوعات، جو زراعت سے اخذ ہوں (بشمول گلہ، جنگل کی مصنوعات، نئے پودے، شہد کی مکھیاں اور زرعی کھیتی باڑی کی مصنوعات) یا کسی دیگر سرگرمی سے یا خدمات سے جو کھیتی باڑی کے کاروبار کو فروغ دے؛ یا

(دو)درج بالا سرگرمیوں کے نتیجے میں پیداشدہ کوئی بھی مصنوعات، بشمول ایسی مصنوعات کی ذیلی پیداوار؛

(تین)کوئی بھی سرگرمی جس کا مقصد درج بالا ذیلی شقات میں محولہ کسی بھی شے کی پیداوار بڑھانے کی نیت سے ہو یا ان کا معیار بہتر کرنے کی؛

(۲)پیدواری کمپنی سے مراد کوئی بھی کمپنی، سرمایہ حصص کے ساتھ یا بغیر، جو اس دفعہ کے تحت کسانوں نے قائم کی اور جو کسی مصنوعات سے منسلکہ یا متعلقہ ہو بشمول درج ذیل معاملات کے۔

(الف)پیداوار، فصل کی کٹائی، خریداری، درجہ بندی، جمع کرنا، اٹھانا، مارکیٹنگ، فروخت، اراکین کی مصنوعات برآمد کرنا یا ان کے فائدے کے لئے خدمات اور اشیاء درآمد کرنا۔

(ب)اراکین کی مصنوعات کی پروسیسنگ بشمول محفوظ کرنا، خشک کرنا، عرق نکالنا، کشید کرنا، ڈبہ بندی اور پیک کرنا؛

(ج) تکنیکی خدمات پیش کرنا، مشاورتی خدمات، تحقیقاتی تربیت اور ارتقا اور اس کے اراکین کے مفادات کے فروغ کے لئے تمام دیگر سرگرمیاں؛

(د)مصنوعات کے بیمہ کا انتظام کروانا؛ اور

(ہ)خریداری، پروسیسنگ، مارکیٹنگ، قرض کی سہولیات کی پیشکش کرنا بشمول چھوٹے قرضوں کی مالیات کاری کرنا ایسی شرائط وضوابط کے تابع جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہے؛

(۳)ہر پیداواری کمپنی اپنی سرگرمیوں کی انجام دہی کے لئے بنیادی طور پر اپنے اراکین کی مصنوعات کا لین دین کرے گی۔

(۴)اس دفعہ کی اغراض کے لئے، پیداوری کمپنی کے رکن سے مراد کسان بطور پیداواری کمپنی کے پروموٹر اور کفیل اور وہ کسان جنہیں مقتضیات کی مطابقت میں جیسا کہ ضوابط میں مصرحہ ہے رکنیت کے لئے قبول کیا گیا۔

(۵) کفالہ انتظامی کمپنی سے اس دفعہ کے تحت قائم شدہ کوئی کمپنی جو مصنوعات کے بطورِ کفالہ انتظام کرنے میں مصروف ہو مراد ہے، بشمول مگر درج معاملات تک ہی محدود نہیں :

(الف)بہت سی زرعی اجناس کے لئے گودام یعنی معیاری ذخیرہ کاری اور محفوظ رکھنے کی خدمات کی فراہمی؛

(ب)زرعی اجناس کی مالیات کاری کے لئے گودام کی معتبر رسیدوں کا اجراء؛اور

(ج)سٹاک کے آڈٹ اور تصدیق کی خدمات۔

(٦) اگر زرعی مصنوعات کے فروغ کی کوئی کمپنی، یا کفالہ کا انتظام کرنے والی کمپنی یا پیداواری کمپنی یا ان کے اراکین کسی ایسی سرگرمی میں ملوث ہوتے ہیں جو کسانوں، اراکین، قرض دینے والے اداروں، اجناس کی ایکسچینج، صارفین، یا دیگر سٹیک ہولڈرز کے مفادات کے لئے نقصان دہ ہے تو معیاری پیمانے پر درجہ سوم کی سزا کی مستوجب ہوں گی۔

(۷)اس دفعہ کے تحت زرعی مصنوعات کے فروغ کی کمپنی کے ذمہ واجب الادا کوئی بھی بقایاجات مالیہ اراضی کے بقایاجات کی مد میں قابل وصول ہوں گے۔

(۸)اس دفعہ کے کسی بھی احکامات کے باوصف حکومت یا حکومت کا ملکیتی یا زیرِ اختیار کوئی ادارہ یا اتھارٹی زرعی مصنوعات کے فروغ کی کمپنی تشکیل دے سکتا ہے۔

**۴۵۸۔وفاقی حکومت کا استثناد دینے کا اختیار**:-اس ایکٹ میں یا کسی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوصف، وفاقی حکومت کا متعلقہ انچارج وزیر سرکاری جریدے میں اطلاع نامہ کے ذریعے کمپنیوں کو زیرِ دفعات ۴۵٦، ۴۵۴اور ۴۵۷ فی الوقت نافذالعمل کسی قانون کے کسی بھی احکامات سے استثنا دے سکتا ہے۔

**۴۵۹۔ پبلک انٹرسٹ کمپنیوں میں معذور اشخاص کا کوٹہ**۔-ہر پبلک انٹرسٹ کمپنی، جو سو یا زائد اشخاص کو ملازمت پر رکھتی ہو معذور اشخاص کے لئے ملازمت میں دو فیصد خصوصی کوٹہ یا ایسی زائد شرح جیسا کہ مقرر کی جاسکتی ہو یا قابل اطلاق وفاقی اور صوبائی قانون کے تحت مطلوب ہو یقینی بنائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ اور کسی دیگر وفاقی یا صوبائی قانون برائے معذور افراد میں کسی تصادم کی صورت میں، موخرالذکر کا اطلاق ہوگا۔

**۴۶۰۔رجسٹر شدہ تشخیص کنندہ مالیت کی جانب سے تشخیص مالیت:-**(۱) جہاں کسی املاک،سٹاکس، حصص، اسنادِ مقروضیت، سکیورٹیز یاساکھ یا کسی دیگر اثاثہ جات (جن کا بعدازاں حوالہ بطورِ اثاثہ جات لیا جائے گا) یا کمپنی کی مجموعی قدر یااس ایکٹ کے احکامات کے تابع اس کے وجوب سے متعلقہ تشخیص مالیت مطلوب ہو تو،ان کی تشخیص مالیت ایسی تعلیمی قابلیت اور تجربہ کے حامل اور ایسے انداز میں رجسٹر شدہ تشخیص کنندہ مالیت سے،ایسی شرائط وضوابط پر کروائی جائے گی جیسا کہ صراحت کی جاسکتی ہے۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تقرر کردہ تشخیص کنندہ مالیت۔

(الف) کسی اثاثہ جات جن کی تشخیص مالیت مطلوب ہو کی ایک غیر جانبدارانہ، حقیقی اور منصفانہ تشخیص مالیت کرے گا۔

(ب)بطورِ تشخیص کنندہ مالیت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں مناسب توجہ دے گا؛اور

(ج) کسی ایسے اثاثے کی تشخیص مالیت نہیں کرے گا جس میں بلواسطہ یابلاواسطہ اس کا کوئی مفاد ہو یارپورٹ جمع کروانے سے قبل ایسا کوئی مفاد ہو جائے۔

(۳) تشخیص کنندہ مالیت ایسے انداز میں اور ایسے طریق کار استعمال کرتے ہوئے اپنی رپورٹ تیار کرے گا، جیس کہ مقرر کیا جاسکتا ہے۔

(۴)اگر کوئی تشخیص کنندہ مالیت اس دفعہ یااس کے تحت وضع کئے گئے ضوابط کی خلاف ورزی کرتا ہے تو، تشخیص کنندہ مالیت معیاری پیمانے پر درجہ دوم کی سزا کا مستوجب ہو گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر تشخیص کنندہ مالیت نے ایسے احکامات کی خلاف ورزی کمپنی، اس کے اراکین یا قرض خواہوں کے ساتھ دھوکہ دہی کی نیت سے کی ہے تو، وہ قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ کا جس کی حد پانچ لاکھ روپے تک ہوسکتی ہے کا مستوجبِ سزا ہو گا۔

(۵) جہاں کسی تشخیص کنندہ مالیت کو ذیلی دفعہ (۴) کے تحت سزادی جاچکی ہو، وہ سزاوار ہو گا کہ وہ۔

(الف)جو معاوضہ اس نے وصول کیا وہ کمپنی کو واپس لوٹائے؛اور

(ب) تلافی کی مد میں کمپنی کو ادائیگی کر یا کسی دیگر شخص کو اس نقصان کی جو اس کی تیار کردہ رپورٹ کے مندرجات میں سے غلط یا گمراہ کن بیانات کی وجہ سے ہوئے۔

(۶) اس دفعہ کے تحت بطورِ تشخیص کنندہ مالیت رجسٹریشن کمیشن کی جانب سے شنوائی کا موقع فراہم کئے جانے کے بعد ایسی بنیادوں پر اور ایسے انداز میں جیسا کہ صراحت کی جا سکتی ہے قابل تنسیخ ہو گی۔

**۴۶۱۔ حصص دار اور ڈائریکٹر کی سکیورٹی کلئیرنس:۔** کمیشن کسی کمپنی یا کمپنی کی کسی قسم، کسی حصص دار یا ڈائریکٹر یا دیگر ملازم سکیورٹی کلئیرنس کا تقاضا کر سکتا ہے جو کہ وفاقی حکومت کا متعلقہ انچارج وزیر کی جانب سے اعلان کیا جائے۔

## دفاتر برائے رجسٹریشن اور فیسیں

**۴۶۲۔ دفاتر برائے رجسٹریشن:۔**(۱) اس ایکٹ کے تحت کمپنیوں کی رجسٹریشن اور دیگر امور کی اغراض کے لئے ایسے جگہوں پر دفاتر ہوں گے جیسا کہ کمیشن مناسب متصور کرے۔

(۲) کمیشن ایسے رجسٹراروں کا تقرر کر سکتا ہے جیسا کہ وہ اس ایکٹ کے تحت کمپنیوں کی رجسٹریشن اور دیگر فرائض کی ادائیگی کے لئے ضروری خیال کرے، اور ان کے فرائض کی بابت ضوابط وضع کر سکتا ہے۔

(۳) اس ایکٹ کے تحت ان کے کارہائے منصبی اور فرائض کی ادائیگی کے دوران، تمام رجسٹرار حضرات کمیشن کے احکامات اور ہدایات کی پابندی اور پیروی کریں گے۔

(۴) کمیشن کمپنیوں کی رجسٹریشن کے لئے مطلوب یا منسلکہ دستاویزات کی تصدیق کے لئے ایک مہر یا مہریں تیار کرنے کی ہدایت دے سکتا ہے۔

(۵) کوئی بھی شخص، ایسے انداز میں جیسا کہ مقرر کیا جا سکتا ہے، جدول سات میں مصرحہ فیس کی ادائیگی پر رجسٹرار کے پاس رکھی گئی دستاویزات کا معائنہ کر سکتا ہے اور کمپنی کے تشکیلی سرٹیفکیٹ یا کسی دیگر سرٹیفکیٹ کی تصدیق شدہ نقل طلب کر سکتا ہے، یا کسی دیگر دستاویز کی نقل یا کوئی اقتباس یا رجسٹرار کی جانب سے برقرار رکھے گئے رجسٹر کی یا اس کے کسی حصہ کی۔

(۶) اس ایکٹ کے تحت یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط کے تحت کمیشن یا رجسٹرار کے پاس جمع یا سپرد کردہ یا کمیشن کی جانب سے جاری کردہ یا فراہم کردہ کسی دستاویز کی کوئی نقل یا اس میں سے کوئی اقتباس، خواہ برقی شکل میں ہو یا طبعی شکل میں، اور کمیشن کے کسی افسر یا رجسٹرار کے دستخطوں اور مہر کے ساتھ اس کی حقیقی نقل یا اس میں سے حقیقی اقتباس، کسی کارروائی میں گواہی کے طور پر اتنی ہی مستند ہو گی جیسا کہ اصل دستاویزات ہوتی۔

(۷) جہاں کوئی دستاویز، خواہ برقی یا طبعی شکل میں، کمیشن یار جسٹرار کے پاس جمع یا سپرد کی گئی ہو، کمیشن یار جسٹرار کسی نقصان یا ضرر کے لئے جواب دہ نہیں ہوں گے جو کسی شخص نے اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط کے تابع ای۔سروس کے تحت یا طبعی شکل میں کسی شخص کی جانب سے حاصل کردہ دستاویز میں ظاہر ہونے والی یا پیدا ہونے والی کسی بھی قسم کی غلطی یا حذف کے سبب برداشت کیا، اگر وہ غلطی یا حذف کمیشن یار جسٹرار کی جانب سے نیک نیتی سے فرائض کی عمومی ادائیگی کے دوران سرزد ہوگئی یا خدمات میں یا ای-سروس فراہم کرنے کے لئے استعمال کئے جانے والے آلات میں کسی خامی یا خلل کے سبب ہوگئی ہو۔

(۸) جب بھی اس ایکٹ کے تحت کوئی کام رجسٹرار کے ساتھ یا کی جانب سے کئے جانے کا حکم دیا جائے تو وہ، ماسوائے اس کے کہ کمیشن بصورتِ دیگر حکم دے، کمپنیوں کے موجودہ رجسٹرار کے ساتھ یا کی جانب سے کیا جائے گا یا اس کی غیر موجودگی میں ایسے شخص کے ساتھ یا کی جانب سے جیسا کہ کمیشن فی الوقت کے لئے اجازت دے سکتا ہے؛ لیکن، ایسی صورت میں کہ کمیشن موجودہ دفاتر برائے رجسٹریشن کی تشکیل میں کوئی تبدیلی کرتا ہے یا ان میں سے کسی کی تو، ایسا فعل ایسے افسر کے ساتھ یا اس کی جانب سے جیسا کہ کمیشن کمپنیوں کے موجودہ رجسٹر شدہ دفاتر کی مقامی صورتِ احوال کے تناظر میں جیسا کہ کمیشن تقرر کر سکتا ہے اور ایسے مقام پر۔

**۴۶۳۔ رجسٹرار کے پاس رکھی گئی دستاویزات پیش کرنا:** -(۱) رجسٹرار کی جانب سے رکھے گئے رجسٹر یا دستاویز پیش کرنے پر مجبور کرنے والا کوئی حکم کسی عدالت کی جانب سے جاری نہیں کیا جائے گا ماسوائے اس عدالت کی جانب سے قلمبند کی گئی وجوہ کی بنا پر خصوصی اجازت کے ساتھ؛ اور ایسے کسی حکم میں، اگر جاری کیا گیا، ایک بیان شامل ہوگا کہ اس ضمن میں جاری کردہ عدالت کی خصوصی اجازت سے جاری کیا گیا اور ایسی اجازت جاری کرنے کی وجہ بھی بیان کی جائے گی۔

(۲) اس ایکٹ کے تحت کمپنیوں کی رجسٹریشن کے لئے قائم دفاتر میں رکھے گئے اور رجسٹر شدہ دستاویز یار جسٹر کی کوئی نقل یا اس میں سے کوئی اقتباس، جو رجسٹرار (جس کی سرکاری حیثیت لازمی طور پر ثابت نہیں کی جائے گی) کے دستخطوں کے ساتھ مصدقہ حقیقی نقل ہو، تمام قانونی کارروائیوں میں، بطورِ گواہی اتنی ہی مستند ہوگی جتنا کہ اصل دستاویز۔

(۳) کسی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوصف، کوئی بھی، کمیشن کی تحریری اجازت کے بغیر، کوئی اصل دستاویز یار جسٹر رجسٹرار کی تحویل سے اپنی تحویل میں یا کسی دوسری جگہ منتقل نہیں کرے گا۔

**۴۶۴۔ رجسٹرار متناقص دستاویزات قبول نہیں کرے گا:** -(۱) جہاں، رجسٹرار کی رائے میں اس ایکٹ کے تحت رجسٹرار کے پاس جمع یار جسٹر کروائے جانے کے لئے مطلوب یا مجاز دستاویز-

(الف) کسی ایسے مواد کی حامل ہے جو قانون کے بر خلاف ہو، یا بصورتِ دیگر قانون کے تقاضوں پر پورا نہ اترتا ہو؛

(ب) کسی نقص، غلطی یا فرو گزاشت کے سبب نامکمل ہے؛

(ج) ناکافی حد تک قابل خواندگی ہے یا کسی ایسے کاغذ پر تحریر ہے جو پائیدار نہیں؛ یا

(د) صحیح طور پر تصدیق شدہ نہیں؛

تو رجسٹرار کمپنی سے تقاضا کر سکتا ہے کہ وہ نظر ثانی شدہ دستاویز اس کی مقرر کردہ شکل میں اور مدت میں جمع کروائے۔

(۲) اگر کمپنی مقرر مدت کے اندر نظر ثانی شدہ دستاویز جمع کروانے میں ناکام ہو جاتی ہے تو، رجسٹرار دستاویز قبول کرنے سے یا رجسٹر کرنے سے انکار کر سکتا ہے اور اپنے فیصلے سے کمپنی کو تحریری طور پر آگاہ کر سکتا ہے۔

(۳) ذیلی دفعات (۴) اور (۵) کے احکامات کے تابع، اگر رجسٹرار درج بالا میں سے کسی وجوہ کی بنیاد پر کسی دستاویز کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے تو، وہ اس ایکٹ کے احکامات کے تابع اسے موصول کروائی ہوئی متصور نہیں ہوں گی تاوقتیکہ نظرِ ثانی شدہ دستاویز رجسٹرار کو، قابل قبول شکل میں اتنی مدت کے اندر، یا توسیع شدہ مدت، جیسا کہ رجسٹرار اس ضمن میں مقرر کر سکتا ہے، موصول نہ کروادی جائے۔

(۴) اگر کسی دستاویز کو رجسٹر کرنے سے انکار کر دیا جائے تو، کمپنی یا تو نشاندہی خامی کی تلافی کرے اور نشاندہی کئے گئے نقص کو دور کرے یا، انکار کے حکم کے تیس ایام کے اندر، اپیل دائر کرے۔

(الف) جہاں انکار کئے جانے کا حکم نامہ ایڈیشنل رجسٹرار، جوائنٹ رجسٹرار، ایڈیشنل جوائنٹ رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار، اسسٹنٹ رجسٹرار یا ایسے دیگر افسر جیسا کہ کمیشن نے مقرر کر رکھا ہو، نے جاری کیا ہو، تو رجسٹرار کے روبرو؛ اور

(ب) جہاں رجسٹرار نے انکار کا حکم جاری کیا، یا اپیل میں اسے برقرار رکھا، تو کمیشن کے روبرو۔

(۵) ذیلی دفعہ (۴) کے تحت کمیشن کا حکم حتمی ہو گا اور کسی عدالت یا اتھارٹی کے روبرو اس پر سوال نہیں اٹھایا جائے گا۔

(۶) اگر کوئی دستاویز بطورِ ریکار قبول کر لی گئی اور اس میں شامل اعداد و شمار یا کوئی معلومات یا کوئی بھی معاون دستاویزات بعدازاں متناقص یا غلط یا غیر حقیقی یا جعلی ثابت ہو جاتی ہیں تو، متعلقہ رجسٹرار خصوصی وجوہ قلمبند کرتے ہوئے،

ایسی شہادت حاصل کرنے کے بعد جیسا وہ مناسب متصور کرے، مذکورہ دستاویز میں تصحیح کی اجازت دے سکتا ہے یا اس کی روشنی میں نظرِ ثانی شدہ دستاویزات جمع کروانے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(۷) اگر کوئی دستاویز ریکارڈ کے لئے قبول کرلی گئی ہو اور اس میں اعداد و شمار یا کوئی معلومات یا کوئی بھی معاون دستاویزات بعدازاں متناقص یا غلط نکلتی ہے جس میں تصحیح ممکن نہیں یا غیر حقیقی یا جعلی یا یہ غلطی سے قبول کرلی گئی، تو متعلقہ رجسٹرار تحریری طور پر خصوصی وجوہ قلمبند کرتے ہوئے، ایسی شہادت حاصل کرنے کے بعد جیسا وہ مناسب متصور کرے اس کا ریکارڈ کیا جانا منسوخ کرسکتا ہے۔

**۴۶۵۔ اعداد و شمار کی تصدیق کے لئے خصوصی گوشوارہ:**-(۱) کمیشن یا رجسٹرار کسی بھی وقت، خصوصی یا عمومی حکم نامے کے ذریعے، کسی کمپنی یا کمپنیوں کی نوع سے یا تمام کمپنیوں سے متقاضا کرسکتا ہے کہ وہ ریکارڈ کی تصدیق کے لئے تمام ڈائریکٹروں کا دستخط شدہ خصوصی گوشوارہ جمع کروائیں۔

(۲) اس دفعہ کے تحت جمع کروائے گئے خصوصی گوشوارے میں فراہم کردہ معلومات تمام متعلقہ حقائق کی فیصلہ کن شہادت ہوگی اور کوئی بھی شخص جس نے دستخط کئے ہوں اس پر سوال نہیں اٹھائے گا۔

(۳) اس دفعہ کے تحت جمع کروائے گئے گوشوارے میں غلط معلومات فراہم کرنے کی وجہ کسی شخص کو پہنچنے والے نقصان کے ذمہ دار وہ اشخاص ہوں گے جنہوں نے گوشوارے پر دستخط کئے ہوں۔

(۴) ایک کمپنی رجسٹرار کو اس کی حصص داری یا رکنیت یا ووٹنگ حقوق میں پچیس فیصد سے زائد کی کسی تبدیلی سے ایسے انداز میں جیسا کہ کمیشن مقرر کرسکتا ہے آگاہ کرے گی۔

**۴۶۶۔ حصص داری اور ڈائریکٹر شپ سے تنازعات میں اختیاراتِ سماعت:**-رجسٹرار کو حصص داری اور ڈائریکٹر شپ سے متعلقہ فریقین کے حقوق کا تعین کا اختیارِ سماعت حاصل نہیں ہوگا۔

**۴۶۷۔ کمیشن کے لائسنس یافتہ ایجنٹوں کی جانب سے حصص کے انتقال کی منظوری:**-(۱) ایسی کمپنیوں کی صورت میں جنہیں اس مقصد کے لئے اطلاع فراہم کی جاتی ہے، بورڈ کے سامنے حصص کے انتقال کی رجسٹریشن کی درخواست دائر کرنے سے قبل، انتقال کنندہ اور منتقل الیہ اس دفعہ کے تحت لائسنس یافتہ ایجنٹ کے سامنے پیش ہوں گے؛ جو دونوں فریقوں کا بیان ریکارڈ کرے گا اور ایسے ریکارڈ شدہ بیان کی ایک مصدقہ نقل ایسے فارم میں اور ایسے انداز میں اور ایسی شرائط کے تابع جیسا کہ مقرر کی جاسکتی ہیں کمپنی کو مزید کارروائی کے لئے بھجوائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے احکام قانون کی عمل داری کے لئے حصص کی منتقلی یا ترسیل پر لاگو نہیں ہوں گے۔

(۲)اس دفعہ کے تحت لائسنس یافتہ ایجنٹ اس کی جانب سے فریقین کے ریکارڈ کئے گئے تمام بیانات بمعہ جمع شدہ دستاویزات، دس سال کے لئے محفوظ رکھے گا۔

(۳)اس دفعہ کے تحت کمیشن ایسے انداز میں اور ایسی شرائط کے تابع، اور ایسے اشخاص کو جو ایسی تعلیمی قابلیت اور ڈھانچہ کے حامل ہوں، جیسا کہ صراحت کیا جا سکتا ہو، لائسنس جاری کر سکتا ہے۔

(۴)اس دفعہ کے تحت لائسنس یافتہ ایجنٹ اس کی جانب سے کسی کوتاہی کی صورت میں کسی شخص کو ہونے والے نقصان کا ذمہ دار ہو گا، -جیسا کہ عدالت نے زیرِ دفعہ ۱۲۶ کے تحت مقدمہ کا فیصلہ کرتے ہوئے تعین کیا ہو۔

(۵)اس دفعہ کے تحت لائسنس یافتہ ایجنٹ اس کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کے عوض فیس وصول کر سکتا ہے، جو کمیشن کی جانب سے اعلان کردہ حد سے متجاوز نہ ہو۔

(۶) کمیشن کسی بھی وقت اس دفعہ کے تحت جاری کیا گیا لائسنس، مطمئن ہو جانے پر کہ ایجنٹ لائسنس سے منسلکہ کسی بھی شرائط وضوابط کی تعمیلی میں ناکام ہو چکا ہے، منسوخ کر سکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ، لائسنس منسوخ کرنے سے قبل، کمیشن اپنے اس ارادے سے ایجنٹ کو تحریری طور پر آگاہ کرے گا، اور شنوائی کا ایک موقع فراہم کرے گا۔

**۴۶۸۔ مقررہ وقت کے بعد پیش کی گئی دستاویزات کی قبولیت:**-(۱) دفعہ ۴۷۹ میں شامل کسی امر کے باوصف، جہاں رجسٹرار کو اس ایکٹ کے تحت جمع کروائے جانے یا رجسٹر کئے جانے کی متقاضی کوئی دستاویز مقررہ وقت کے خاتمے کے بعد پیش کی جاتی ہے تو،، درج ذیل صراحت کردہ فیس کی ادائیگی پر، رجسٹرار اسے قبول کر سکتا ہے۔

(الف)نوے ایام کے اندر اندر، دوگنی فیس کے ساتھ؛

(ب)ایک سو اسی ایام کے اندر اندر، تین گنا فیس کے ساتھ؛

(ج)ایک سال کے اندر اندر، چار گنا فیس کے ساتھ؛

(د)دو سال کے اندر اندر، پانچ گنا فیس کے ساتھ؛

اس ضمن میں صراحت کردہ فیس کی ادائیگی پر:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ میں موجود کوئی امر مفاد عامہ کی کمپنی پر لاگو نہیں ہو گا۔

(۲) کوئی ایسی دستاویز جیسا کہ مذکور بالا ہے رجسٹرار کے پاس جمع شدہ متصور نہیں ہو گی تاوقتیکہ مصرحہ فیس، کلی طور پر ادا کر دی گئی ہو۔

(۳) رجسٹرار کی جانب سے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دستاویز کی قبولیت عدم تعمیل کی مرتکب کمپنی یا دیگر متعلقہ شخص کو اس ایکٹ کی مقتضیات کی تعمیل میں ناکامی سے ہونے والے کسی نقصان سے بری الذمہ سے سبکدوش نہیں کرے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کمپنی یا اس کے کسی افسر کے خلاف اس ایکٹ کے تحت جمع کروائے جانے یا رجسٹر کئے جانے کی متقاضی کوئی دستاویز کمپنی کی جانب سے یا کسی دیگر شخص کی جانب سے مقررہ وقت کے خاتمے کے بعد جمع کروائے جانے کی بنیاد پر کسی کارروائی کا آغاز نہیں کیا جائے گا جو کہ کمپنی یا دیگر شخص نے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت صراحت کردہ فیس کی ادائیگی پر اور اس میں مقرر کئے گئے اوقاتِ کار کے اندر اندر پیش کی۔

**۴۶۹۔ فیسیں:**-(۱) جدول سات میں مذکور متعدد معاملات کی بابت اس میں، وقتی طور پر، صراحت کردہ متعدد فیسیں ادا کی جائیں گی جیسا کہ کمیشن حکم جاری کر سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ، ایسی قراردادوں کی صورت میں جن پر دفعہ ۱۵۰ کا اطلاق ہوتا ہو، ایک ہی اجلاس میں منظور کردہ ایک سے زائد قراردادوں کے لئے ایک سے زائد فیس مطلوب نہیں ہو گی اگر ایسی قراردادیں بیک وقت رجسٹرار کے پاس جمع کروائی جائیں۔

(۲) اس ایکٹ کی مد میں جمع کروائی گئی تمام فیسیں کمیشن کے اکاؤنٹ میں جمع کروائی جائیں گی۔

(۳) کوئی دستاویز جو اس ایکٹ کے تابع جمع کروائی جانی یا جمع کروائے جانے کی مجاز ہو کمپنی کی جانب سے رجسٹرار کو اس وقت تک جمع شدہ متصور نہیں ہو گی تاوقتیکہ اس کے ضمن میں واجب الادا فیس ادا نہ کر دی گئی ہو اور یا تو اس کی اصل رسید یا رجسٹرار کو قابل قبول دیگر ثبوت اس کے پاس جمع کروا دیا گیا ہو۔

**۴۷۰۔ کمپنیوں کی جانب سے عائد کی جانے والی فیس کو صراحت کرنے کا اختیار:**- کمپنیوں اور منصرمین کی جانب سے اراکین، قرض خواہوں یا دیگر اشخاص سے دستاویزات کی نقول، ریکارڈز کے معائنے اور دیگر خدمات جن کا اس ایکٹ کے تحت فراہم کیا جانا مطلوب ہو کے لئے وصول یا ان پر عائد کی جانے والی فیس کی زیادہ سے زیادہ حد اتنی ہو گی جیسا کہ مقرر کی جا سکتی ہے۔

**۴۷۱۔ برقیاتی طور پر دستاویزات کا داخل کروایا جانا:**-(۱) کمیشن کسی دستاویز، گوشوارے یا درخواست جس کا کمیشن یا رجسٹرار کے پاس اس ایکٹ یا اس کے تابع وضع شدہ قواعد و ضوابط کے تحت داخل کروایا جانا، سپرد کرنا یا پیش کرنا مطلوب ہو کے برقیاتی طور پر داخل کروانے کے لئے کسی بھی ذریعہ اور طریقہ کی صراحت کر سکتا ہے۔

(۲) اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی اضافی معلومات یا دستاویز جس کا کسی جمع کروائی جانے والی دستاویز کے ساتھ پیش کیا جانا مطلوب ہو برقیاتی ذرائع سے بھی جمع کروائی جائے گی بشمول سکین شدہ شکل میں۔

(۳) کوئی دستاویز جسے برقیاتی طور پر پیش کیا جانا مطلوب ہو کمپنیوں کی جانب سے برقیاتی دستخط یا پیشگی برقیاتی دستخط ثبت کر کے تصدیق کی جائیں گی جیسا کہ برقیاتی معاملت آرڈیننس ۲۰۰۲ (نمبر ۵۱، بابت ۲۰۰۲)۔

(۴) کمیشن کی جانب سے سرکاری جریدے میں اطلاع نامہ میں مقرر کردہ تاریخ سے کوئی دستاویز، گوشوارہ یا درخواست جس کا کمیشن یا رجسٹرار کے پاس اس ایکٹ یا اس کے تابع وضع شدہ قواعد وضوابط کے تحت جمع کروایا جانا، سپرد کرنا یا پیش کرنا مطلوب ہو، صرف ای۔سروسز یا اس مقصد کے لئے کمیشن کے فراہم کردہ دیگر کسی ذریعے سے یا سروس کے ذریعے برقیاتی شکل میں جمع کروائی جائیں گی:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن کسی کمپنی کے لئے یا کمپنیوں کی کسی نوع کے لئے، ایسی دستاویز، گوشوارے، یا درخواست جمع کروائے جانے کے ان مقتضیات میں اتنی مدت کے لئے چھوٹ دے سکتا ہے اور جیسا کہ وقتاً فوقتاً مطلع کیا جا سکتا ہے۔

**۴۷۲۔ طبعی ریکارڈ کی تلفی:**-اس ایکٹ یا کمپنیوں کے لئے قانون کے تحت رجسٹرار اور کمیشن کے پاس رکھا گیا کمپنیوں کا ریکارڈ بشمول دستوری گوشوارے اور درخواستیں، اتنے عرصے کے لئے محفوظ رکھی جائیں گی جیسا کہ کمیشن تعین کر سکتا ہے اور اس انداز میں تلف کیا جا سکتا ہے جیسا کہ مقرر کیا جا سکتا ہے:

مزید شرط یہ ہے کہ پہلے فقرہِ شرطیہ کے مطابق وہ طبعی ریکارڈ جو برقیاتی شکل میں تبدیل کر دیا گیا ہو، تمام قانونی کارروائیوں میں اور تمام اغراض کے لئے بطورِ شہادت مستند ہو گا۔

**۴۷۳۔ دستاویزات، معلومات، نوٹسز کی برقی شکل میں اراکین کو فراہمی:**-(۱) کمیشن کی جانب سے اعلان کی گئی تاریخ کے بعد، اس ایکٹ کے تحت کمپنیوں کی جانب سے اراکین کو فراہم کئے جانے کی متقاضی معلومات، نوٹسز، اکاؤنٹس یا دیگر دستاویز، صرف برقیاتی شکل میں اراکین کی جانب سے فراہم کئے گئے ای میل پتوں پر فراہم کی جائیں گی۔

(۲) کوئی رکن جو ذیلی دفعہ (۱) میں مذکور دستاویز طبعی شکل میں حاصل کرنے کا خواہشمند ہے تو وہ کمپنی کی جانب سے مقرر کردہ لاگت برداشت کرے گا۔

**۴۷۴۔ ایکٹ کے احکامات پر عملدرآمد یقینی بنانا:**-(۱) اگر کوئی کمپنی، جو اس ایکٹ کے کسی احکام کی تعمیل میں ناکامی کی مرتکب ہوتی ہے یا کسی دیگر بے قاعدگی کی مرتکب ہوئی ہے عدمِ تعمیل کی اصلاح کرنے یا بے قاعدگی کو دور کرنے میں ناکام ہوتی ہے، جیسی بھی صورت ہو، تیس ایام کے اندر کمپنی سے ایسا کرنے کا متقاضی نوٹس موصول کرنے کے بعد، کمیشن، اپنی

تحریک پر یا کمپنی کے کسی ممبر یا قرض خواہ کی جانب سے اس کے پاس دائر کی گئی درخواست پر، یا رجسٹرار کے دائر کردہ ریفرنس پر اور، کسی لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، درج بالا دیگر اشخاص کے علاوہ، سکیورٹیز ایکسچینج کے ریفرنس پر، کمپنی اور ان کے کسی افسر کو اس ہدایت کا حکم جاری کر سکتا ہے، کہ عدمِ تعمیل کی اصلاح کریں یا بے قاعدگی دور کریں یا بصورتِ دیگر تلافی کریں، جیسا کہ حالات متقاضی ہوں، اتنی مدت میں جیسا کہ حکم میں صراحت کی جاسکتی ہے۔

(۲) ایسا کوئی حکم صراحت کر سکتا ہے کہ درخواست یا ریفرنس کے اور ان سے منسلکہ تمام اخراجات کمپنی برداشت کرے گی یا کمپنی کا عدمِ تعمیل کا ذمہ دار افسر۔

(۳) اس دفعہ میں کوئی بھی امر کسی کمپنی یا اس کے افسر پر عدمِ تعمیل کی مد میں کسی قانون کی سزائیں عائد کرنے کی عملداری کو مضرت پہنچانے والے کے طور پر نہیں لیا جائے گا۔

**۴۷۵۔ایکٹ کے تحت جرائم کی سماعت کرنے والی عدالت کا احکامات کی تعمیل کرنے کا حکم دینے کا اختیار:**-عدالت، کمیشن، رجسٹرار یا دیگر افسر جو اس ایکٹ کے احکامات یا مقتضیات کی عدمِ تعمیل کے جرم کی سماعت کر رہا ہو، سماعت کے التوا کے دوران کسی بھی وقت یا حتمی حکم جاری کرتے وقت، ہدایت دے سکتا ہے، کسی وجوب کو مضرت پہنچائے بغیر، کمپنی کے کسی افسر، آڈیٹر یا ملازم کو جو عدمِ تعمیل کا مرتکب ہوا کہ وہ بے قاعدگی کو دور کرے بشمول غیر قانونی معاملت کو سلجھانے مگر اسی تک محدود نہیں یا مذکورہ احکامات یا مقتضیات پر عملدرآمد کے اتنے وقت کے اندر اندر جیسا کہ حکم میں صراحت کی جا سکتی ہے۔

## قانونی کارروائیاں، جرائم وغیرہ

**۴۷۶۔ جرائم قابلِ سماعت ہوں گے:-** مجموعہ تعزیراتِ پاکستان ۱۸۹۸(نمبر ۵، بابت ۱۸۹۸) یا کسی دیگر قانون میں شامل کسی امر کے باوصف، بجز اس کے کہ اس ایکٹ ایکٹ میں یا آٹھویں جدول میں کچھ اور مذکور ہو، کوئی بھی جرم جس کے لئے اس ایکٹ میں سزائے قید کی صراحت کی گئی ہے صرف کمیشن کی جانب سے قابلِ سماعت ہو گا اور کارروائی سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷(نمبر ۴۲، بابت ۱۹۹۷) اور اس ایکٹ کی مطابقت میں کی جائے گی۔

**۴۷۷۔ مخصوص جرائم کی صورت میں کمیشن، رجسٹرار، رکن یا قرض خواہ کی جانب سے عدالت میں دعویٰ:-**(۱) اس ایکٹ کے آٹھویں جدول میں فراہم کردہ جرائم جن کا ارتکاب مبینہ طور پر کسی کمپنی یا کسی افسر یا آڈیٹر یا کسی دیگر شخص کی جانب سے کیا گیا ہو، درج ذیل کے تحریری دعویٰ کے بغیر عدالت ان کی سماعت نہیں کرے گی۔

(الف) کمیشن کی جانب سے اس کے مجاز افسر یا رجسٹرار کے ذریعے؛ یا

(ب) سرمایہ حصص کی حامل کمپنی کی صورت میں، کسی رکن یا اراکین کی جانب سے جن کے زیرِ تصرف کمپنی کے جاری کردہ سرمایہ حصص کے پانچ فیصد سے کم نہ ہو یا قرض خواہ یا قرض خواہوں کی جانب سے جن کا مفاد مالیت میں کمپنی کے جاری کردہ سرمایہ حصص کے پانچ فیصد سے کم نہ ہو؛ یا

(ج) ایسی کمپنی کی صورت میں جو سرمایہ حصص کی حامل نہیں ہے، کسی رکن یا قرض خواہ کی جانب سے جو کمپنی کی تحلیل کی درخواست دائر کرنے کا حق رکھتا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ میں کوئی امر کمپنی کی جانب سے اپنے کسی افسر یا ملازم کے خلاف کسی استغاثہ پر نہیں ہوگا۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت دائر کردہ دعویٰ میں عمومی طریق کار کی پیروی کی ضرورت نہ ہوگی جیسا کہ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷ (نمبر ۴۲، بابت ۱۹۹۷) میں صراحت کی گئی ہے اور ایسا دعویٰ عدالت کی جانب سے مجموعہ تعزیراتِ پاکستان ۱۸۹۸ (نمبر ۵، بابت ۱۸۹۸) کے باب سولہ کی مطابقت میں قابل سماعت ہوگا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کا اطلاق کمپنی کے تحلیل کار کی جانب سے حصہ دس میں یا کمپنی کی تحلیل سے متعلقہ اس ایکٹ کے کسی دیگر احکامات میں شامل کئے گئے معاملات کی بابت مبینہ طور پر کئے گئے ارتکابِ جرم کی بابت کی گئی کارروائی پر نہ ہوگا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے معانی کی رو سے کمپنی کا تحلیل کار کمپنی کا افسر متصور نہیں کیا جائے گا۔

**۴۷۸۔ کمیشن کی جانب سے سزا عائد کرنا:-** جب بھی کسی جرم، اس ایکٹ کے تحت یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط کے کسی احکامات کی خلاف ورزی کی گئی یا ان پر عملدرآمد میں ناکامی کے لئے کسی سزا کی صراحت کی گئی ہو تو، ایسی سزا فریق کو شنوائی کا مناسب موقع فراہم کرنے کے بعد کمیشن کی جانب سے عائد کی جائے گی۔

**۴۷۹۔ جرائم پر فیصلہ صادر کرنا اور سزا کا معیاری پیمانہ:-**(۱) اس ایکٹ کے تحت سزا کا ایک معیاری پیمانہ ہوگا، جو "معیاری پیمانہ" کہلائے گا۔

(۲) معیاری پیمانہ درج ذیل پر مشتمل ہوگا۔

| درجہ | سزا کی حد | یومیہ جرمانہ جتنے عرصہ تک عدمِ تعمیل جاری رہتی ہے |
|---|---|---|
| ا۔ | پچیس ہزار روپے تک | پانچ سو روپے تک |
| ۲۔ | پانچ لاکھ روپے تک | ایک ہزار روپے تک |
| ۳۔ | دس کروڑ روپے تک | پانچ لاکھ روپے تک |

(۳) جہاں کسی جرم، ایکٹ کے احکامات یا کمیشن یار جسٹرار کی یا کسی دیگر اتھارٹی جو اس ایکٹ کے کسی احکامات کے تحت ہدایت جاری کرنے کا اختیار رکھتی ہو کی کسی ہدایت کی خلاف ورزی، یا پر عملدر آمد میں ناکامی پر کسی جرم کے لئے سزا کی صراحت کی گئی ہے تو، یہ حسبِ ذیل صادر اور عائد کی جائے گی۔

(الف) جہاں کوئی شخص درجہ اول کی سزا کا مستوجب ہو گا تو، افسر کی جانب سے جو کمپنی کے اس رجسٹریشن دفتر کا انچارج ہے جس میں کمپنی رجسٹر شدہ ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن اور رجسٹرار اس شق کے تحت متوازی دائرہ اختیار کے حامل ہوں گے؛

(ب) جہاں کوئی شخص درجہ دوم کی سزا کا مستوجب ہو گا تو، اس مقصد کے لئے نامزد رجسٹرار:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن اس شق کے تحت متوازی دائرہ اختیار کا حامل ہوں گا؛

(ج) جہاں کوئی شخص درجہ ۳ کی سزا کا مستوجب ہو گا تو، کمیشن کی جانب سے یا اس کے مجاز کردہ کسی افسر کی جانب سے۔

(۴) ذیلی دفعہ (۲) میں شامل کسی امر کے باوصف، کمیشن، تحریری حکم نامہ کے ذریعے کسی افسر کو مذکورہ ذیلی دفعہ کے ذریعے کسی بھی مقدمہ یا مقدمات کی نوعیت کے حوالے سے، یا تو خارج کرتے ہوئے، یا متوازی، کسی بھی دیگر افسر کے ساتھ، تفویض شدہ اختیارات استعمال کرنے کا مختار بنا سکتا ہے۔

(۵) سزا جیسا کہ مذکور بالا ہے متعلقہ شخص کو درج بالا جرائم، خلاف ورزی، عدمِ تعمیل یا عملدر آمد نہ کرنے پر سزا کیوں نہ دی جائے کی وجہ بیان کرنے کا موقع دینے کے بعد عائد کی جائے گی اور، اگر وہ ایسی التماس کرتا ہے، تو اسے ذاتی طور پر شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد یا ایسے شخص کے ذریعے جیسا کہ صراحت کیا جاسکتا ہے۔

(٦) کمیشن، اس غرض کے لئے نامزد رجسٹرار یا کمپنی رجسٹریشن دفتر کا انچارج افسر کی جانب سے اس دفعہ کے تحت عائد کردہ سزا، رو گردانی یا خلاف ورزی کے لئے اس ایکٹ کے متعلقہ احکام کے تابع صراحت کردہ کسی دیگر کارروائی سے متناقص ہوئے بغیر ہو گی۔

**۴۸۰۔ کمیشن کے کسی افسر کے جاری کردہ حکم کے خلاف اپیل:-** اس ایکٹ کے تحت صادر کردہ کسی حکم سے متاثرہ کوئی بھی شخص، ایسے حکم نامے کی تاریخ سے ۳۰ ایام کے اندر، ماسوائے ایسی صورت کے کہ اس ایکٹ میں بصورتِ دیگر صراحت کی گئی ہو، درج ذیل کے روبرو نظرِ ثانی کی درخواست دائر کر سکے گا۔

(الف) ایڈیشنل رجسٹرار، ایڈیشنل جوائنٹ رجسٹرار، جوائنٹ رجسٹرار، ایڈیشنل جوائنٹ رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار، اسسٹنٹ رجسٹرار یا ایسے دیگر افسر جیسا کہ کمیشن نے مقرر کر رکھا ہو کے جاری کئے گئے حکم نامے کے خلاف کمیشن کے نامزد کردہ رجسٹرار؛ اور

(ب) جہاں حکم کمیشن کے نامزد رجسٹرار کی جانب سے ذیلی شق (الف) کے تحت جاری کیا گیا یا فیصلہ بحال رکھا گیا ہے تو کمیشن کی جانب سے مجاز بنائے گئے کسی افسر کے روبرو۔

**۴۸۱۔ اپیلٹ بینچ کے روبرو اپیل:-** رجسٹرار یا کمیشن کی جانب سے دفعہ ۴۸۰ کے تحت مجاز بنائے گئے کسی افسر کے کسی حکم سے متاثرہ کوئی بھی شخص، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷ (نمبر ۴۲، بابت ۱۹۹۷) کی دفعہ ۳۳ کے تحت کمیشن کے اپیلٹ بینچ میں اپیل دائر کر سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ درج ذیل کے خلاف کوئی اپیل پیش نہیں کی جائے گی۔

(الف) کمیشن یا کمیشن کے کسی افسر کی جانب سے جاری کئے گئے کسی انتظامی حکم کے خلاف؛

(ب) کسی کمیشنر یا کمیشن کے کسی افسر کی جانب سے قانونی کارروائی شروع کرنے کی اجازت دینے یا کا فیصلہ کرنے کے خلاف؛ اور

(ج) کسی عبوری حکم کے خلاف جو معاملے کو کلی طور پر نہیں نمٹاتا۔

**۴۸۲۔ جرائم جن کی سزا قید ہو کا اختیارِ سماعت:-** مجموعہ تعزیراتِ پاکستان ۱۸۹۸ (نمبر ۵، بابت ۱۸۹۸) یا میں شامل کسی امر کے باوصف، کوئی بھی عدالت ماسوائے سیشنز کی عدالت کے یا ایسی دیگر عدالت جیسا کہ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷ (نمبر ۴۲، بابت ۱۹۹۷) کی دفعہ ۳۷ کے تحت مقرر کی گئی ہو، سزائے قید یا اس ایکٹ کے تحت جرمانہ کے اضافی سزائے قید کے قابل سزا جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

**۴۸۳۔ تحقیقات اور کارروائیوں کی بابت کمیشن کے اختیارات:**-(ا) کمیشن، مجاز افسر یا رجسٹرار، جیسی بھی صورت ہو، تحقیقات یا کارروائی کی اغراض کے لئے اپنے اختیارات کے استعمال اور کارہائے منصبی کی بجاآوری کے لئے، درج ذیل معاملات کی بابت، کسی دعویٰ کی سماعت کرتے ہوئے، انہی اختیارات کی حامل ہو گی جیسا کہ مجموعہ ضابطہِ دیوانی ۱۹۰۸ (نمبر ۵، بابت ۱۹۰۵) میں ایک عدالت کو حاصل شدہ ہیں، یعنی۔

(الف) کسی بھی گواہ کو طلب کرنا اور حاضری پر زور ڈالنا اور اس کے حلف یا اعتراف پر بیان لینا؛

(ب) کسی بھی دستاویز یا دیگر مادی شئے کے انکشاف یا پیش کرنے پر زور ڈالنا؛

(ج) حلف نامے پر شہادت وصول کرنا؛ اور

(د) دستاویزات اور گواہوں کے معائنے کے لئے کمیشن جاری کرنا۔

(۲) کمیشن، مجاز افسر یا جسٹرار، جیسی بھی صورت ہو، کے سامنے کوئی بھی کارروائی مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعات ۱۹۳ اور ۲۲۸ کے مفہوم میں عدالتی کارروائی متصور ہو گی، اور کمیشن، مجاز افسر یا جسٹرار مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کی دفعہ ۱۹۵ اور حصہ پینتیس کی اغراض کے لئے دیوانی عدالت متصور ہو گی۔

**۴۸۴۔ کسی کارپوریٹ باڈی پر مقدمہ کا طریق کار:**-(ا) اس ایکٹ کے کسی احکامات کی خلاف ورزی پر کسی باڈی کارپوریٹ کے خلاف کسی بھی کارروائی میں، اظہارِ وجوہ کا یا پیش ہونے کا نوٹس بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک یا مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) میں سمن کی تعمیل کے لئے طے کردہ طریق کار کے مطابق اس کے رجسٹر شدہ پتہ پر، یا اگر کوئی رجسٹر دفتر نہیں تو پاکستان میں اس کے پرنسپل دفتر میں اور جہاں ایسے کسی دفتر کا علم نہ ہو یا وہ فعال نہ ہو تو اس کے باڈی کارپوریٹ کے انتظامی سربراہ یا کسی ڈائریکٹر یا کسی افسر کو بھجوایا یا موصول کروایا جاسکتا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (ا) میں محولہ نوٹس موصول ہو جانے پر، کمپنی کے انتظامی سربراہ یا دیگر افسران کی یہ ذمہ داری ہو گی کہ وہ عدالت، کمیشن، رجسٹرار، دیگر افسر یا اتھارٹی کے روبرو بذاتِ خود یا بذریعہ وکیل یا بذریعہ افسر، یا باڈی کارپوریٹ کے دیگر مجاز کردہ نمائندہ جو الزام کا جواب دینے کی حیثیت میں ہو جیسا کہ نوٹس میں صراحت کی گئی ہو کے ذریعے پیش ہوں یا وجہ بیان کریں۔

(۳) جہاں باڈی کارپوریٹ درج بالا انداز میں پیش نہ ہو تو، جرم کی سماعت کرنے والی عدالت، کمیشن، رجسٹرار یا افسر، جیسی بھی صورت ہو، یا تو باڈی کارپوریٹ کے انتظامی سربراہ یا دیگر افسر کو حکم جاری کرے جیسا کہ ذیلی دفعہ (۲) میں

محولہ ہے کہ ذاتی طور پر پیش ہو اور الزامات کا جواب دے، یا، اس کی ہدایت پر، باڈی کارپوریٹ کی عدمِ حاضری میں مقدمہ کی سماعت اور فیصلہ کرے۔

**۴۸۵۔ جرمانے کی وصولی:**۔ اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط کے تحت کمیشن کی جانب سے کسی رقم جس کا فیصلہ کیا گیا، عائد کردہ جرمانہ یا ادائیگی کا حکم دیا گیا، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷ (نمبر ۴۲، بابت ۱۹۹۷) کی دفعہ ۴۲ب کی مطابقت میں وصول کیا جائے گا۔

**۴۸۶۔ کمیشن کی جانب سے جرائم کا استغاثہ:**۔ کمیشن کی جانب سے اس ایکٹ کے تحت مقدمات کی تمام پیروی اس انداز میں کی جائے گی جیسا کہ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷ (نمبر ۴۲، بابت ۱۹۹۷) کی دفعہ ۳۸ میں صراحت کی گئی ہے۔

**۴۸۷۔ بریّت کے خلاف اپیل:**۔ مجموعہ تعزیراتِ پاکستان ۱۸۹۸ (نمبر ۵، بابت ۱۸۹۸) یا میں شامل کسی امر کے باوصف، کمیشن، اس ایکٹ سے پیدا ہونے والے کسی بھی مقدمے میں، کمیشن کے کسی افسر یا دیگر مجاز شخص کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ، نام کی وجہ سے یا بلحاظِ عہدہ، عدالت کے علاوہ کسی عدالت کی جانب سے بریّت کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرے اور ایسے مستغیث یا دیگر شخص کی جانب سے دائر کردہ اپیل قانونی طور پر اپیلٹ عدالت کو پیش کی گئی متصور کی جائے گی۔

**۴۸۸۔ بے وقعت اور ایذارساں مقدمہ بازی کی صورت میں رزِ تلافی کی ادائیگی:**۔ (۱) کمپنی یا اس کے کسی افسر کے خلاف دفعہ ۴۷۷ کے تحت کسی رکن یا قرض خواہ کی جانب سے دعویٰ پر شروع کئے گئے مقدمہ کی مد میں، مجموعہ تعزیراتِ پاکستان ۱۸۹۸ (نمبر ۵، بابت ۱۸۹۸) کی دفعہ ۲۵۰ کے احکامات کے بجائے درج ذیل احکامات لاگو ہوں گے۔

(۲) اگر عدالت، افسر، کمیشن یا رجسٹرار جس نے ایسا کوئی مقدمہ سنا ملزمان میں سے تمام کو یا کسی کو سبکدوش کرتا یا بری کرتا ہے، اور اس رائے کا حامل ہے کہ ان تمام یا ان میں سے کسی کے خلاف الزام تراشی غیر حقیقی تھی یا غیر سنجیدہ اور ایذارساں، تو عدالت، افسر، کمیشن یا رجسٹرار، جیسی بھی صورت ہو، اپنے سبکدوشی یا بریّت کے حکم کے ذریعے، اگر وہ رکن یا قرض خواہ جس کے دعویٰ پر الزام عائد کیا گیا موجود ہے تو، اسے اظہارِ وجوہ کے لئے فوری طلب کرے کہ کیوں نہ وہ ایسے موردِ الزام تمام اشخاص کو یا ہر ایک کو یا ان میں سے کسی کو زرِ تلافی ادا کرے، یا اگر ایسا رکن یا قرض خواہ موجود نہیں ہے تو، ایسے شخص کی حاضری کے لئے سمن جاری کرے کہ وہ پیش ہو اور وجہ بیان کرے جیسا کہ مذکور بالا ہے۔

(۳) عدالت، افسر، کمیشن یا رجسٹرار، جیسی بھی صورت ہو، ایسے رکن یا قرض خواہ کی جانب سے بیان کی گئی وجہ ریکارڈ کرے گا اور زیرِ غور لائے گا؛ اور اگر وہ مطمئن ہو جائے کہ الزام تراشی غیر حقیقی یا غیر سنجیدہ یا ایذارساں تھی تو، وہ،

وجوہ قلمبند کرتے ہوئے، ایسا رکن یا قرض خواہ، جیسی بھی صورت ہو، تلافی کی مد میں اتنی رقم جیسا کہ وہ تعین کرے موردِ الزام شخص کو یا ان میں سے ہر ایک کو یا کسی کو بھی ادا کرے، جو مجموعی طور پر دس لاکھ روپے سے متجاوز نہیں ہونی چاہئے۔

(۴) ذیلی دفعہ (۳) میں زرِ تلافی کی ادائیگی میں ناکامی پر، رکن یا قرض خواہ جسے ایسی رقم بطورِ تلافی ادا کرنے کا حکم دیا گیا اتنی سزا بھگتے گا جس کی مدت ایک سال سے زیادہ نہ ہو گی، اور اتنے جرمانہ کا مستوجب ہو گا جس کی حد ایک لاکھ روپے سے زائد نہ ہو۔

(۵) جہاں کسی شخص کو ذیلی دفعہ (۴) کے تحت قید کی سزا دی گئی، مجموعہ تعزیراتِ پاکستان ۱۸۶۰ (ایکٹ نمبر ۴۵، بابت ۱۸۶۰) کی دفعات ۶۸ اور ۶۹ کے احکامات، جہاں تک ممکن ہو، لاگو ہوں گے۔

(۶) اس دفعہ کے تحت جس شخص کو زرِ تلافی کی ادائیگی کا حکم جاری کیا گیا، ایسے حکم کے باعث، اس کی جانب سے دائر کئے گئے دعویٰ کی بنا پر کسی دیوانی یا فوجداری ذمہ داری سے بری نہیں ہو جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت موردِ الزام شخص کو ادا کی گئی کوئی بھی رقم اسی معاملے میں بعدازاں کے کسی دیوانی دعویٰ کی بابت شمار کی جائے گی۔

(۷) کوئی دعویدار جسے ذیلی دفعہ (۳) کے تحت زرِ تلافی کی ادائیگی کا حکم جاری کیا گیا، حکم کے خلاف اپیل کر سکتا ہے، جہاں تک زرِ تلافی کی ادائیگی کا تعلق ہے، ایسے ہی جیسا کہ ایسے دعویدار کو کسی مقدمہ میں مجرم قرار دیا گیا ہے۔

(۸) جہاں کسی موردِ الزام شخص کو زرِ تلافی کی ادائیگی کا حکم جاری کیا گیا، وصول کی گئی زرِ تلافی کی رقم اسے اس وقت تک ادا نہیں کی جائے گی جب تک کہ ذیلی دفعہ ۷ کے تحت اپیل دائر کرنے کا وقت گزر نہ جائے، یا، اگر اپیل دائر کر دی گئی ہے تو اپیل کے فیصلے سے قبل۔

(۹) مجموعہ تعزیراتِ پاکستان ۱۸۹۸ (نمبر ۵، بابت ۱۸۹۸) میں شامل کسی امر کے باوصف یا اس دفعہ میں موجود کوئی بھی امر کمیشن کی جانب سے مجاز بنائے گئے شخص پر یا رجسٹرار پر لاگو نہیں ہو گا اور ایسے افسر یا رجسٹرار کی جانب سے تمام افعال نیک نیتی سے سرانجام دئے گئے متصور ہوں گے اور تلافی یا ہرجانہ کا کوئی دعویٰ کسی بھی صورت نہیں کیا جا سکے گا۔

**۴۸۹۔ جرمانوں اور سزاؤں کا اطلاق:**-(۱) اس ایکٹ کے تحت جرمانہ عائد کرنے والی کوئی عدالت، افسر، کمیشن یا رجسٹرار ہدایت کر سکتا ہے کہ اس کا مکمل یا اس کے کچھ حصہ کا اطلاق حسبِ ذیل میں یا کے لئے کیا جائے گا:-

(الف) کارروائیوں پر آنے والی لاگت کی ادائیگی پر؛

(ب) اس شخص کو انعام دینے کے لئے جس کی اطلاع پر عوضانہ یا جرمانہ کی رقم وصول کی گئی؛ اور

(ج) جرم کی وجہ سے ہونے والے نقصان کی مد میں متاثرہ فریق کو زرِ تلافی کی ادائیگی پر۔

(۲) بطورِ عوضانہ یا جرمانہ وصول کی گئی کوئی بھی رقم جس کا درج بالا صورتوں میں اطلاق نہ ہو سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷ (نمبر ۴۲، بابت ۱۹۹۷) کی دفعہ ۴۰ الف الف کی مطابقت میں جمع کروایا جائے گا۔

**۴۹۰۔ جہاں جرم کا شک ہو کتب طلب کرنا اور معائنہ کرنا:** -(۱) اس ایکٹ کے تابع کمیشن یا اس کے مجاز بنائے گئے کسی بھی افسر، یا رجسٹرار یا شخص کے بصورتِ دیگر قابلِ استعمال اختیارات کو مضرت پہنچائے بغیر، عدالت چیمبر میں، سرکاری وکیل یا اٹارنی جنرل آف پاکستان یا صوبے کے ایڈووکیٹ جنرل یا اس ضمن میں کمیشن کی جانب سے مجاز بنائے گئے افسر کے ذریعے یا سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷ (نمبر ۴۲، بابت ۱۹۹۷) کی دفعہ ۳۸ کے تحت تقرر کئے گئے خصوصی سرکاری وکیل کے ذریعے یا رجسٹرار کے ذریعے، اگر یہ ظاہر کر دیا جائے کہ یقین کرنے کی معقول وجہ ہے کہ کسی شخص نے، جب کہ وہ کمپنی کا افسر تھا کمپنی کے معاملات کے انتظام کی بابت کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے اور یہ کہ جرم کے ارتکاب کی شہادت کسی کتب یا کاغذات یا کمپنی، کسی افسر یا ایجنٹ کے زیرِ تصرف ہو تو، یہ حکم دے سکتی ہے کہ۔

(الف) اس حکم میں نامزد کسی شخص کو مجاز بنائے کہ وہ مذکورہ کتب یا کاغذات یا ان میں سے کچھ بھی کسی کا تفتیش کی غرض سے، اور ارتکابِ جرم کی شہادت حاصل کرنے کے لئے، معائنہ کرے۔

(ب) کمپنی کے انتظامی سربراہ سے یا اس کے کسی دیگر افسر سے، یا شخص سے جیسا کہ حکم میں نامزد ہو سے متقاضی ہو، کہ وہ ایسے کتب، کاغذات یا ان میں سے کچھ بھی حکم نامے میں نامزد شخص کو، ایسی جگہ اور وقت پر، پیش کرے۔

(۲) جہاں تک کمپنی کے معاملات کا تعلق ہو ذیلی دفعہ (۱) بینکنگ کا کاروبار کرنے والے کسی شخص کی کتب اور کاغذات پر بھی ایسے ہی لاگو ہو گی جیسا کہ کمپنی کی یا کے زیرِ تصرف کتب یا کے کاغذات پر لاگو ہوتی ہے ماسوائے اس کے کہ ایسا کوئی حکم جیسا کہ شق (ب) میں محولہ ہے اس ذیلی دفعہ کی وجہ سے وضع نہیں کیا جائے گا۔

(۳) اس دفعہ کے تحت کسی فیصلے کے خلاف کوئی اپیل نہیں کی جا سکے گی۔

**۴۹۱۔ لمیٹڈ کمپنی سے اخراجات کی مد میں ضمانت دینے کا مطالبہ کرنے کا اختیار:**- جہاں کسی دعویٰ میں یا کسی دیگر قانونی کارروائی میں لمیٹڈ کمپنی مدعی یا درخواست گزار ہو، اس معاملہ میں مجاز دائرہ اختیار کی حامل عدالت، اگر ظاہر ہو کہ یہ یقین کرنے کی وجہ ہے کہ کمپنی مدعا الیہ کی لاگت ادا کرنے کے قابل نہ ہو گی اگر مدعا الیہ اپنے دفاع میں کامیاب رہتا ہے تو، مطالبہ

کر سکتے ہے کہ ان اخراجات کے لئے مناسب ضمانت دی جائے،اور تمام کارروائیوں کو روک سکتی ہے جب تک کہ ضمانت ادا نہ کر دی جائے۔

**۴۹۲۔ خصوصی معاملات میں عدالت کا دادرسی فراہم کرنے کا اختیار:**-(۱) جس شخص پر اس دفعہ کا اطلاق ہوتا ہے کی جانب سے غفلت،عدمِ تعمیل، فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی یا اعتماد شکنی پر اگر کسی فوجداری کارروائی میں ، عدالت پر ظاہر ہو کہ ، مقدمہ کی سماعت کے دوران کہ وہ شخص ہے یا ہو سکتا ہے غفلت،عدمِ تعمیل، فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی یا اعتماد شکنی کا مرتکب، لیکن یہ کہ اس نے دیانتداری سے اور مناسب طور کام کیا،اور مقدمہ کے تمام حالات کا لحاظ رکھتے ہوئے، بشمول اس کے تقرر کے،اسے منصفانہ طور پر غفلت،عدمِ تعمیل، فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی یا اعتماد شکنی پر معاف کر دیا جانا چاہئے،عدالت، کلی طور پر یا جزوی طور پر،اسے ذمہ داری سے بری کر سکتی ہے ایسی شرائط پر جیسا کہ عدالت مناسب متصور کرے۔

(۲) جہاں اس شخص جس پر اس دفعہ کا اطلاق ہوتا ہو کو یہ ادراک ہو کہ غفلت،عدمِ تعمیل، فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی یا اعتماد شکنی کا کوئی دعویٰ کیا جائے گا یا کیا جا سکتا ہے وہ عدالت کو دادرسی کی درخواست دائر کر سکتا ہے اور عدالت کے پاس ایسی کسی درخواست پر دادرسی فراہم کرنے کے وہی اختیارات ہوں گے جیسا کہ اس شخص کے خلاف غفلت،عدمِ تعمیل، فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی یا اعتماد شکنی کی کوئی کارروائیاں کمیشن کے روبرو لائی گئی ہیں۔

(۳) اشخاص جن پر اس دفعہ کا اطلاق ہوتا ہے درج ذیل ہیں یعنی-

(الف) کمپنی کے ڈائریکٹر؛

(ب) کمپنی کا انتظامی سربراہ؛

(ج) کمپنی کے افسران:

(د) اشخاص جن کا کمپنی نے بطورِ آڈیٹر، تقرر کیا، خواہ کمپنی کے افسر ہوں یا نہ ہوں؛

(ہ) کمپنی کے تحلیل کار۔

(۴) عدالت ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کسی شخص کو دادرسی فراہم نہیں کرے گی تاوقتیکہ وہ اس کی جانب سے صراحت کردہ انداز میں موصول کروائے گئے نوٹس کے ذریعے کمیشن یا رجسٹرار یا دیگر شخص، اگر کوئی ہو، سے تقاضا نہیں کرتی جیسا کہ وہ وجہ بیان کرنا ضروری سمجھتی ہے کہ ایسی دادرسی کیوں فراہم نہیں کی جانی چاہئے۔

**۴۹۳۔ عدالتی احکامات کا نفاذ:**-اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ عدالتی احکامات اسی انداز میں نافذ کروائے جائیں گے جیسا کہ کسی دعویٰ میں عدالت کی جانب سے جاری کی گئی ڈگری۔

**۴۹۴۔ دیگر عدالتوں کی جانب سے عدالتی احکامات کا نفاذ:**-(۱) جہاں عدالت کے جاری کئے گئے کسی حکم کا کسی دوسرے عدالت کی جانب سے نافذ کروایا جانا مطلوب ہو، حکم نامے کی ایک مصدقہ نقل عدالت کے اس افسر کو پیش کی جائے گی جس نے نفاذ کروانا ہے۔

(۲) ایسے حکم کی مصدقہ نقل کا پیش کیا جانا ایسے حکم کی کافی شہادت ہو گی۔

(۳) ایسی مصدقہ نقل کے پیش کئے جانے پر، عدالت حکم کے نفاذ کے لئے ضروری اقدامات کرے گی، اسی انداز میں جیسا کہ یہ اس نے خود ہی جاری کیا ہو۔

**۴۹۵۔ نیک نیتی سے سرانجام دیئے گئے افعال کا تحفظ:**-حکومت، کمیشن، یا حکومت کے کسی افسر یا کمیشن کے کسی افسر یا رجسٹرار یا دیگر شخص کے خلاف کسی امر کی بابت جو نیک نیتی سے کیا گیا یا جسے نیک نیتی سے کیا جانے کا ارادہ تھا اس ایکٹ کی پیروی میں یا اس کے تابع وضع کردہ کسی قواعد کی یا ضوابط کی یا احکامات کی یا حکومت، کمیشن یا ایسے افسر کی جانب سے یا کی اتھارٹی کے تحت کسی رپورٹ، کاغذ یا کارروائیوں کی اشاعت کی بابت کوئی دعویٰ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

**۴۹۶۔ غیر حقیقی بیان، غلط بیانی، تلبیس، دھوکہ بازی، فریب کے لئے جرمانہ:**-(۱) مجموعہ تعزیراتِ پاکستان ۱۸۹۸ (نمبر ۵، بابت ۱۸۹۸) یا میں شامل کسی امر کے باوصف یا کسی دیگر قانون میں، جو کوئی بھی کمپنی کے حوالے سے یا باڈی کارپوریٹ کے حوالے سے-

(الف) کسی گوشوارے، رپورٹ، سرٹیفکیٹ، مالی حیثیت کے بیان، نفع نقصان کے کھاتہ، آمدن و اخراجات، کھاتہ جات، حصص کی پیشکش، کتبِ اکاؤنٹس، درخواست، معلومات یا وضاحت میں جو اس ایکٹ کے احکامات کے تحت مطلوب یا کی اغراض کے لئے یا اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ کسی حکم یا ہدایت کی پیروی میں کمیشن کو دھوکہ دینے یا جھانسا دینے کی نیت سے یا انکارپوریشن حاصل کرنے کے لئے یا اس ایکٹ یا منضبطہ قانون سازی کے تحت کسی جرم کی تعزیر سے بچنے کے لئے کوئی بیان تیار کرتا ہے یا کسی بھی شکل میں کوئی دستاویز جمع کرواتا ہے، جو مادی حوالے سے غیر حقیقی یا غلط ہے یا کوئی مادی حقیقت حذف کرتا ہو، جانتے ہوئے بھی کہ یہ مادی ہے؛

(ب) کتب، کاغذات یا اکاؤنٹس میں کوئی غیر حقیقی اندراج یا اخراج یا مادی حوالے سے کوئی تبدیلی کرتا ہے اپنی ملکیتی یا زیرِ قبضہ کتبِ حسابات میں، دھوکہ دہی، تلفی، تبدل یا ردوبدل کی نیت کے ساتھ تو اکاؤنٹ میں ردوبدل کے جرم کا مرتکب ہوگا؛

(ج) کمیشن کو دھوکہ دینے کی غرض سے یا تلبیسِ شخصی سے دھوکہ دہی یا کوئی ناجائز فائدہ حاصل کرنے یا ناجائز نقصان یا اس ایکٹ یا منضبطہ قانون سازی کے تابع کسی جرم پر کسی تعزیر سے بچنے کے لئے کوئی جعلی یا من گھڑت دستاویز جمع کروائے، حاضر کرے یا پیش کرے، جانتے ہوئے بھی کہ جعلی یا من گھڑت ہے؛ یا

(د) کمپنی اپنے کاروبار کی انجام دہی میں عام عوام کے دھوکہ دینے یا گمراہ کرنے کا کوئی منصوبہ، چال یا طور طریقے رائج کرتی ہے؛

سزائے قید کی مستوجب ہوگی جو ایک سال سے کم نہ ہو لیکن جس کی حد سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا جو دھوکہ دہی میں ملوث رقم سے کم نہیں ہوگا لیکن جرم میں ملوث رقم کے تین گنا تک ہو سکتا ہے:

مزید شرط یہ ہے کہ جرم میں عوامی مفاد بھی شامل ہو تو، اس دفعہ کے تحت قید کی مدت بمراہ جرمانہ تین سال سے کم نہ ہوگی۔

**وضاحت:**-اس دفعہ کی غرض کے لئے۔

(ایک)''دھوکہ'' سے کمپنی یا باڈی کارپوریٹ کے معاملات کی بابت کوئی امر کسی دیگر شخص کو فریب دینے کی نیت سے انجام دینا مراد ہوگی۔

(دو)''ناجائز فائدہ'' سے ناجائز طور پر املاک کا فائدہ حاصل کرنا جس کا فائدہ حاصل کرنے والا شخص قانوناً حق دار نہ ہو مراد ہے؛

(تین)''ناجائز نقصان'' سے ناجائز طور پر املاک کو نقصان پہنچانا جس کا نقصان اٹھانے والا شخص قانوناً حق دار ہو۔

(چار)''دھوکہ دہی، تلبیسِ شخصی کے ذریعے دھوکہ دہی، اکاؤنٹس میں ردوبدل یا جعل سازی یا دھوکہ دہی کی غرض کے لئے دھوکہ دہی'' انہی معانی کی حامل ہوگی جیسا کہ اس کے لئے تعزیراتِ پاکستان ۱۸۶۰ (نمبر ۴۵، بابت ۱۸۶۰) میں اسے تفویض شدہ ہیں۔

(۲) اس دفعہ کے تحت تمام جرائم ناقابل ضمانت اور ناقابل راضی نامہ ہوں گے۔

**۴۹۷۔ ناجائز طور پر املاک زیرِ قبضہ رکھنے پر جرمانہ:** -(۱) کمپنی کا کوئی ڈائریکٹر، انتظامی سربراہ یا دیگر افسر یا ملازم یا ایجنٹ جو کمپنی کی کسی املاک کا ناجائز قبضہ حاصل کر لیتا ہے، یا اپنی زیرِ قبضہ ایسی کوئی املاک ناجائز طور پر روکتا ہے یا اسے دیدہ دانستہ شرائط میں بیان کردہ یا ہدایت کردہ یا اس ایکٹ میں اجازت دی گئی اغراض کے بصورتِ دیگر استعمال کرتا ہے تو وہ، کمپنی کے دعویٰ پر یا کسی قرض خواہ یا اس کے شراکتی کی یا رجسٹرار کی جانب سے ریکارڈ پر پیش کی گئی کسی یادداشت پر یا اس کے کسی ماتحت افسر کی، جرمانہ کا مستوجبِ سزا ہوگا جو دس لاکھ سے زائد نہ ہو اور جرم کا سماعت کرنے والی عدالت، یا افسر، کمیشن یا رجسٹرار یا وفاقی حکومت کے انچارج منسٹر کی جانب سے اسے حکم دیا جاسکتا ہے، کہ وہ مذکورہ عدالت، یا افسر، کمیشن یا رجسٹرار یا وفاقی حکومت کے انچارج منسٹر کی جانب سے مقرر کئے گئے وقت کے اندر اندر واپس ادا کرے یا لوٹائے ایسی کوئی املاک غلط طور پر حاصل کی گئی یا ناجائز طور پر روکی گئی یا دیدہ دانستہ غلط استعمال کی گئی اور اس پر حاصل کردہ فائدہ یا منافع۔

(۲) جو کوئی بھی ذیلی دفعہ (۱) کے کسی حکم کی تعمیل میں ناکام ہو جاتا ہے، قید کی سزا کا مستوجب ہوگا اتنی مدت کی جس کی حد تین سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ کا مستوجب جس کی حد پانچ لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے۔

**۴۹۸۔ ناکافی معاوضے پر حصص کی الاٹمنٹ پر ڈائریکٹروں کی ذمہ داری:** -(۱) کمپنی کا کوئی ڈائریکٹر، قرض خواہ یا رکن عدالت سے فیصلہ صادر کرنے کے لئے درخواست کر سکتا ہے کہ درخواست میں صراحت کردہ کمپنی کے حصص ناکافی معاوضے س پر الاٹ کئے گئے ہیں۔

(۲) ایسے حصص کی الاٹمنٹ کرنے کا فریق کمپنی کا ہر ڈائریکٹر، مشترکہ طور پر یا انفرادی طور پر اپنے کو-ڈائریکٹرز کے ہمراہ، کمپنی کو اتنی رقم ادا کرنے کا مستوجب ہوگا جتنی عدالت پہ ظاہر ہو کہ حصص کے لئے کمپنی کی حاصل کردہ رقم، معاملت کے حالات کی مکمل جانچ کر لینے کے بعد، اس قیمت سے کم ہے جو کہ کمپنی ایسے حصص کے لئے وصول پاتی، اگر یہ ثابت ہو جائے، ایسے اوّل الذکر ڈائریکٹر کے بارے میں، کہ ایسے ڈائریکٹر کو-

(الف) علم تھا کہ کمپنی کو ایسے موصول شدہ قیمت ناکافی تھی؛ یا

(ب) یہ تعین کرنے کے لئے مناسب اقدامات کرنے میں ناکام رہا کہ ایسی قیمت جو کمپنی کو موصول ہوئی درحقیقت ناکافی تھی۔

**۴۹۹۔ عدالت، وغیرہ کے احکامات کی عدمِ تعمیل کے لئے سزا:** -(۱) جہاں عدالت، افسر، کمیشن، رجسٹرار یا وفاقی حکومت کے انچارج وزیر کی جانب سے اس ایکٹ کے احکامات کے تابع کوئی ہدایت دی گئی یا حکم جاری کیا گیا، مذکورہ ہدایت یا حکم میں

مقررہ مدت کے اندراس کی عدمِ تعمیل اس کی عدمِ تعمیل کے ذمہ دار کمپنی کے ہر افسر یا دیگر شخص کو ٹھہرائے گی، دیگر وجوب کے ساتھ، معیاری پیمانہ پر درجہ سوم کے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

(۲) اگر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سزا دئے جانے کے بعد عدمِ تعمیل یا ناکامی جاری رہتی ہے، تو افسر یا دیگر شخص جو ایسی عدمِ تعمیل یا ناکامی کا فریق ہے سزائے قید کا مستوجب ہوگا جس کی حد ایک سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ کا جس کی حد پہلے یوم کے بعد جس کے دوران ایسی عدمِ تعمیل جاری رہتی ہے دس ہزار روپے یومیہ سے زائد نہ ہوگی، کمپنی کی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور پانچ سال کے عرصہ کے لئے کسی بھی کمپنی میں کوئی ملازمت حاصل کرنے کا نااہل ہو جائے گا۔

**۵۰۰۔ غیر قانونی کاروبار کرنے کی سزا:**۔ اگر کمپنی کی جانب سے کیا گیا کوئی کاروبار یا اس کا کوئی جزو یا کی گئی کوئی معاملت کمپنی کے لئے غیر قانونی ہے تو ایک جرم ہوگا اور ہر شخص جس نے بطورِ ڈائریکٹر یا افسر کام کیا اور ایسے کاروبار کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے تو معیاری پیمانہ پر درجہ سوم کے جرمانہ کا مستوجبِ سزا ہوگا، اور ذاتی طور پر ایسے کاروبار یا معاملت سے اٹھنے والی وجوب اور فرائض کا جوابدہ ہوگا۔

**۵۰۱۔ لفظ "لمیٹڈ" کے بے جا استعمال پر جرمانہ:**۔ اگر کوئی شخص یا اشخاص کسی نام یا عنوان جس کا لفظ "لمیٹڈ" یا الفاظ "(پرائیویٹ) لمیٹڈ" یا "(گارنٹی) لمیٹڈ" یا "(ایس ایم سی۔پرائیویٹ) لمیٹڈ یا ان کی کوئی تخفیف یا نقالی آخری لفظ یا الفاظ ہیں کے تحت تجارت کرتے یا کاروبار انجام دیتے ہیں، یا بصورتِ دیگر استعمال کرتے یا آویزاں کرتے ہیں، وہ شخص یا ان میں سے ہر شخص، تاوقتیکہ باقاعدہ لمیٹڈ وجوب کے ساتھ یا بطورِ پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی یا اراکین کے وجوب لمیٹڈ ہوں بذریعہ گارنٹی تشکیل شدہ ہو، جیسی بھی صورت ہو، معیاری پیمانہ پر درج ۳ کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

**۵۰۲۔ جرمانہ جہاں کسی مخصوص جرمانہ کی صراحت نہ کی گئی ہو:**۔ اگر کوئی کمپنی یا دیگر شخص اس ایکٹ کے احکامات، کسی شرط، حد، پابندی جس کے لئے کسی معاملہ کے حوالے سے کوئی منظوری، توثیق، رضامندی، تاسیس، ادراک، ہدایت یا استثنا منظور کیا گیا، دیا گیا، عطا کیا گیا کی خلاف ورزی کرتا ہے یا ان پر عملدرآمد میں ناکام ہو جاتا ہے جس کے لئے ایکٹ میں کسی دیگر جگہ کوئی سزا فراہم نہیں کی گئی تو، کمپنی اور کمپنی کا ہر افسر جو ناکام ہوا یا ایسا دیگر شخص معیاری پیمانہ پر درجہ سوم کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

**۵۰۳۔ شرائط کے تابع منظوری دینے کا اختیار:**۔ (۱) جہاں کمیشن یا رجسٹرار سے اس ایکٹ کے کسی احکامات کے تحت مطلوب ہو یا وہ مجاز ہوں کہ۔

(الف) کسی معاملے میں یا کے تعلق سے کوئی منظوری، توثیق، رضامندی، تاسیس، ادراک عطا کرنے کے؛

(ب) کسی معاملے کے حوالے سے کوئی ہدایت دینے کے؛ یا

(ج) کسی معاملے کے حوالے سے کوئی استثنا دینے کے،

تو، اس ایکٹ کے ایسے یا کسی دیگر احکامات میں اس کے برعکس کسی چیز کی عدم موجودگی میں، کمیشن یا رجسٹرار ایسی منظوری، توثیق، رضامندی، تاسیس، ادراک، ہدایت یا استثنا ایسی شرائط، حدود یا قیود کے تابع جیسا کہ کمیشن یا رجسٹرار عائد کرنا مناسب سمجھے کی منظوری، اجازت یا عطا کر سکتے ہیں اور یہ کہ، ایسی کسی شرط، حد یا قیود کی خلاف ورزی کی صورت میں منظوری، توثیق، رضامندی، تاسیس، ادراک، ہدایت یا استثنا کالعدم یا منسوخ قرار دے سکتے ہیں۔

(۲) بجز اس کے کہ اس ایکٹ میں واضح طور پر بصورتِ دیگر مذکور ہو، ہر درخواست جو کمیشن یا رجسٹرار کو اس ایکٹ کے کسی احکامات کے تحت دی جاسکتی ہے یا جس کا دیا جانا مطلوب ہو۔

(الف) کسی منظوری، توثیق، رضامندی، تاسیس یا ادراک کے حوالے سے جس کا کمیشن یا رجسٹرار کی جانب سے منظور کیا جاتا ہے، کسی معاملے کے تعلق سے؛ یا

(ب) کسی ہدایات یا استثنا کے حوالے سے جس کا کسی دیگر معاملے میں یا کے تعلق سے کمیشن یا رجسٹرار کی جانب سے دیا جاتا ہے؛ یا

(ج) کسی بھی دیگر معاملے کی بابت:

جدول سات میں مصرحہ فیس کے ہمراہ ہوگی۔

**۵۰۴۔ تفویضِ اختیارات:** -وفاقی حکومت کا متعلقہ انچارج وزیر، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، ہدایت کر سکتا ہے کہ اس ایکٹ کے تحت اس کے تمام یا کوئی اختیارات اور کارہائے منصبی، ایسے حدود، قیود اور شرائط کے تابع، اگر کوئی ہوں، جیسا کہ وہ وقتاً فوقتاً عائد کر سکتا ہے، کمیشن کی جانب سے یا اس غرض کے لئے مقرر کئے گئے افسر کی جانب سے استعمال یا ادا کئے جاسکتے ہیں۔

**۵۰۵۔ خصوصی قوانین کے ذریعے منضبط کمپنیوں پر ایکٹ کا اطلاق:** -(۱) اس ایکٹ کے احکامات درج ذیل پر لاگو ہوں گے۔

(الف) بیمہ کمپنیوں پر، ماسوائے اس حد تک کہ مذکورہ احکامات بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ (نمبر ۳۹، بابت ۲۰۰۰) کے ساتھ غیر موافق ہوں؛

(ب) بینکاری کمپنیوں پر، ماسوائے اس حد تک کہ مذکورہ احکامات بینکاری کمپنیات آرڈیننس ۱۹۶۲(نمبر ۵۷، بابت ۱۹۶۲) کے ساتھ غیر موافق ہوں؛

(ج) مضاربہ کمپنیوں اور مضاربہ پر، ماسوائے اس حد تک کہ مذکورہ احکامات مضاربہ کمپنیات اور مضاربہ (فلوٹیشن اور کنٹرول) آرڈیننس ۱۹۸۰(نمبر ۳۱، بابت ۱۹۸۰) کے ساتھ غیر موافق ہوں؛

(د) کسی بھی فی الوقت رائج خصوصی قانون کے تحت منضبطہ کسی بھی دیگر کمپنی پر، ماسوائے اس حد تک کہ مذکورہ احکامات ایسے خصوصی قانون کے احکامات کے ساتھ غیر موافق ہوں۔

(۲) دفعات ۱۳۰، ۲۲۰، ۲۳۲ تا ۲۳۹، ۲۴۷ تا ۲۶۷، ۲۷۰ اور ۲۷۱ لسٹڈ کمپنیوں اور فی الوقت رائج خصوصی قانون کے ذریعے قائم کی گئی کارپوریشنز جن کی سکیورٹیز لسٹڈ ہوں پر بھی لاگو ہوں گے اور مذکورہ دفعات میں عبارت ''کمپنی'' میں ایسے قائم کی گئی لسٹڈ کمپنی بھی شامل ہوگی:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، حکم دے سکتا ہے کہ اطلاع نامہ میں بیان کئے گئے مذکورہ بالا دفعات کسی کے احکامات، ایسی شرائط کے تابع، اگر کوئی ہوں، جو اس حوالے سے مقرر کی گئی ہوں، ایسے بیان کی گئی کسی لسٹڈ کمپنی یا سکیورٹیز پر لاگو نہیں ہوں گے۔

## جدول، فہرستیں، فارمز اور عمومی قواعد

**۵۰۶۔ فارمز:-** جدول میں فارمز یا ان کے قریب ترین فارمز جیسا کہ حالات اجازت دیں اور ایسے دیگر فارمز جیسا کہ قواعد میں صراحت کی جاسکتی ہے یا ضوابط کے ذریعے مقرر کردئے جائیں ان تمام معاملات میں استعمال کئے جائیں گے جن کے لئے وہ فارم ہیں۔

**۵۰۷۔ جدول میں تبدیلی کا اختیار:-** (۱) وفاقی حکومت کا متعلقہ انچارج وزیر، سرکاری جریدے میں، اعلان کے ذریعے، جدول چھ اور آٹھ میں تبدیلی یا اضافہ کرسکتا ہے۔

(۲) کمیشن، سرکاری جریدے میں اطلاع نامہ کے ذریعے، جدول چھ اور آٹھ کے علاوہ کسی بھی جدول کی کسی بھی فہرستوں، ضوابط، مقتضیات، فارمز یا دیگر احکامات میں تبدیلی یا اضافہ کرسکتا ہے، اور ایسی تبدیلی یا اضافہ ایسے ہی مؤثر ہوگا جیسا کہ اس ایکٹ کے ذریعے نافذ کیا گیا اور اطلاع نامہ کی تاریخ سے نافذ ہوگا، تاوقتیکہ اطلاع نامہ میں بصورتِ دیگر حکم دیا گیا ہو۔

**۵۰۸۔وفاقی حکومت کا قواعد وضع کرنے کا اختیار:**-(۱) کسی دیگر دفعہ کے ذریعے تفویض کردہ اختیار کے اضافی، وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، درج ذیل کی بابت قواعد وضع کر سکتی ہے۔

(الف)ان معاملات کے لئے جن کا اس ایکٹ کے ذریعے مصرحہ کیا جاتا ہے؛

(ب) کسی کمپنی یا کمپنیوں کی نوع کے قیام اور اس کی سرگرمیوں کو منضبط کرنے کے لئے؛اور

(ج) عموماً اس ایکٹ کی اغراض کو عمل میں لانے کے لئے:

مگر شرط یہ ہے کہ، ایسا کوئی قاعدہ وضع کرنے سے قبل، اس کا مسودہ وفاقی حکومت کے متعلقہ انچارج وزیر کی جانب سے اس پر اتنے عرصہ کے اندر اندر جو تاریخِ اشاعت سے چودہ ایام سے کم نہ ہو عوامی آراء حاصل کرنے کے لئے سرکاری جریدے میں شائع کیا جائے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت وضع کردہ کوئی قاعدہ یہ صراحت کر سکتا ہے کہ ان کی خلاف ورزی جرمانہ کے ساتھ قابل سزا ہوگی جس کی حد پچاس لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے اور، جہاں خلاف ورزی مسلسل جاری ہو، مزید جرمانہ کے ساتھ جو ایک لاکھ روپے یومیہ تک ہو سکتا ہے پہلے روز کے بعد جب ایسی خلاف ورزی کا آغاز ہوا۔

**۵۰۹۔ تنسیخ اور استثنیات:**-(۱) کمپنیات آرڈیننس ۱۹۸۴ (نمبر ۴۷، بابت ۱۹۸۴)، بعد ازاں منسوخ شدہ آرڈیننس کہلائے گا، منسوخ ہو جائے گا، ماسوائے دفعات ۲۸۲الف سے لیکر ۲۸۲ن تک حصہ آٹھ الف کے، اس ایکٹ کے نافذ ہونے کی تاریخ سے اور مذکورہ حصہ آٹھ الف بمہراہ منسوخ شدہ آرڈیننس کے غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں سے متعلقہ یا منسلکہ احکامات کے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اس انداز میں قابل اطلاق ہوگا جیسا کہ منسوخ شدہ آرڈیننس منسوخ ہی نہیں کیا گیا:

مگر شرط یہ ہے کہ منسوخ شدہ آرڈیننس کی تنسیخ۔

(الف) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت رجسٹر شدہ یا مستثنا قرار دی گئی کسی کمپنی کی انکارپوریشن پر اثر انداز نہیں ہوگی؛ یا

(ب) کسی چیز کو بحال نہیں کرے گا جو اس وقت نافذ نہیں ہے جس وقت تنسیخ نافذ ہوگی؛ یا

(ج) منسوخ شدہ آرڈیننس کی سابقہ عملداری پر اثر انداز نہ ہوگی یا اس کے تحت قانوناً انجام دئے گئے یا سہے گئے کسی امر پر؛ یا

(د) مذکورہ منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت حاصل ہوئے، ظاہر ظاہر ہوئے یا برداشت کئے گئے کسی حق، استحقاق، وجوب یا ذمہ داری پر اثر انداز نہ ہوگی؛ یا

(ہ) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کے ضمن میں عائد کئے گئے جرمانے، کروائی گئی ضبطی یا دی گئی سزا پر اثر انداز نہ ہو گی؛ یا

(و) کسی وجوب، ذمہ داری، جرمانے، ضبطی یا سزا جیسا کہ مذکور بالا ہے کے ضمن میں کسی معائنہ، تحقیقات، استغاثہ، قانونی کارروائی یا دادرسی پر اثر انداز نہیں ہو گی، اور ایسا کوئی معائنہ، تحقیقات، استغاثہ، قانونی کارروائی یا دادرسی دی جاسکتی ہے، جاری رکھی جاسکتی ہے یا نافذ کی جاسکتی ہے اور ایسا کوئی جرمانہ، ضبطی یا سزا عائد کی جاسکتی ہے جیسا کہ یہ آرڈیننس منسوخ ہی نہ ہوا ہو۔

(۲) منسوخ شدہ ایکٹ کی تنسیخ کے باوجود۔

(الف) منسوخ شدہ آرڈیننس کے احکامات سے منسوب کوئی بھی دستاویز جہاں تک ہو سکتے اس ایکٹ سے یا اس ایکٹ کی کسی مماثل دفعہ سے منسوب شدہ سمجھی جائے گی؛

(ب) تمام قواعد، ضوابط، اعلانات، راہنما اصول، مراسلے، ہدایات، احکامات (خصوصی یا عمومی) یا استثنا مقامی طور پر بنائے گئے قوانین، احکامات اور استثنا جو منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت جاری کیا گیا، تشکیل دیا گیا یا عطا کیا گیا ایسے ہی مؤثر ہو گا جیسا کہ اس ایکٹ کی متعلقہ دفعہ کے تحت جاری کردہ، تشکیل دیا گیا یا عطاء کیا گیا ہے تاوقتیکہ اس ایکٹ کے تحت منسوخ، ترمیم یا تبدیل نہ کر دیا گیا ہو؛

(ج) کوئی اہلکار جس کا تقرر یا باڈی جس کا انتخاب یا تشکیل منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کی گئی ہو اپنی حیثیت جاری رکھے گی اور سمجھا جائے گا کہ تقرر، انتخاب یا تعین جیسی بھی صورت ہو اس ایکٹ کے متعلقہ احکامات کے تحت کیا گیا ہے؛

(د) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت قائم کئے گئے یا رکھے گئے تمام فنڈ اور اکاؤنٹس اس ایکٹ کے تحت قائم کئے گئے یا رکھے گئے متعلقہ فنڈز اور اکاؤنٹس کے تسلسل میں سمجھے جائیں گے۔

(ہ) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کسی دفتر میں رکھے گئے کسی رجسٹر یا کتاب میں ریکارڈ شدہ رہن یا بار اس ایکٹ کے تحت متعلقہ احکامات کے تحت رجسٹر یا کتاب میں ایسے ہی ریکارڈ شدہ سمجھا جائے گا؛

(و) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت جاری کردہ، تشکیل شدہ یا عطاء کردہ کوئی لائسنس، سند یا دستاویز ایسے ہی سمجھی جائے گی جیسے یہ اس ایکٹ کے تحت جاری، تشکیل یا عطاء ہوا اور اگر اس ایکٹ کے کسی احکامات کی پیروی میں منسوخ نہ کر دیا گیا ہوا تو اس کے لائسنس، سرٹیفکیٹ یا دستاویز میں درج تاریخ تک مؤثر رہے گا۔

(۳)اس دفعہ میں یااس ایکٹ کی کسی دوسری دفعہ میں خصوصی معاملات کاتذکرہ، تنسیخ کے اثرات کے ضمن میں ،عمومی شقات ایکٹ۱۸۹۷(نمبر ۱۰، بابت ۱۸۹۷)دفعہ ۶ کے عمومی اطلاق کو مضرت نہیں پہنچائیں گی۔

(۴)اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ کے بعد، کمپنیات آرڈیننس ۱۹۸۴(نمبر ۴۷، بابت ۱۹۸۴) کی عبارت اوراس کی کوئی منسوب دفعات، جو فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون بشمول تمام منضبطہ قانون سازی اور ان کے تابع وضع کردہ قواعد، ضوابط اور راہنما اصولوں میں استعمال کی جارہی ہیں، بطورِ کمپنیات ایکٹ ۲۰۱۶ بمراہ کمپنیات ایکٹ ۲۰۱۶ کے متعلقہ احکامات کے پڑھی جائیں گی تاوقتیکہ سیاق وسباق بصورتِ دیگر متقاضی ہو۔

**۵۱۰۔ہدایات، مراسلے، راہنما اصول جاری کرنے کا اختیار:**-(۱) کمیشن ایسی ہدایات، دانشمندانہ مقتضیات، مجموعہ ضوابط، راہنما اصول، مراسلے اور اطلاع نامے جاری کر سکتا ہے جیسا کہ اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط کی اغراض کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہیں۔

(۲) کوئی بھی شخص، جو اس دفعہ کے تحت دی گئی ہدایات، دانشمندانہ مقتضیات، مجموعہ ضوابط، راہنما اصول، مراسلے اور اطلاع نامے میں رکاوٹ ڈالتا ہو یا کی خلاف ورزی کرتا ہو یا عملدرآمد نہ کرتا ہو معیاری پیمانے پر درج ۳ کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

**۵۱۱۔اردو الفاظ کے مخفف استعمال کرنے کی اجازت دینے کا کمیشن کا اختیار:**- کمیشن، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، کسی انگریزی لفظ یا عبارت کے اردو مساوی استعمال کرنے کی اجازت دے سکتا ہے جن کا اس ایکٹ کی پیروی میں یا کی اغراض کے لئے استعمال کیا جانا مطلوب ہو یا ایسی کسی لفظ یا عبارت کی جگہ ایسے لفظ یا عبارت کا مخفف۔

**۵۱۲۔ضوابط وضع کرنے کا اختیار:**-(۱) کمیشن، سرکاری جریدے میں اطلاع نامہ کے ذریعے، ایسے ضوابط وضع کر سکتا ہے جیسا کہ اس ایکٹ کی اغراض کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہو سکتے ہیں۔

مگر شرط یہ کہ اس دفعہ کے تحت ضوابط وضع کرنے کا اختیار قبل ازیں اشاعت کی شرط کے تابع ہوگا اور ضوابط وضع کرنے سے قبل ان کا مسودہ تاریخِ اشاعت سے چودہ ایام کے اندر اندر عوامی آراء حاصل کرنے کے لئے کمیشن کی جانب مناسب ترین خیال کئے گئے انداز میں شائع کروایا جائے گا۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت وضع کردہ کوئی بھی ضوابط صراحت کر سکتے ہیں کہ ان کی خلاف ورزی جرمانہ کے ساتھ قابل سزا ہوگی جس کی حد پچاس لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے اور، جہاں خلاف ورزی مسلسل ہو، مزید جرمانہ کے ساتھ جو ایک لاکھ روپے یومیہ تک ہو سکتا ہے پہلے روز کے بعد جب ایسی خلاف ورزی کا آغاز ہوا۔

**۵۱۳۔ استثنیات۔**-بجز اس کے کہ بالخصوص دیگر صراحت کر دی جائے، اس آرڈیننس میں کوئی امر، یا اس سے متاثر ہونے والی کوئی تنسیخ، کوئی چیز جو اس آرڈیننس کے ذریعے منسوخ یا ترمیم کئے گئے کسی قانون کے تحت انجام دیئے گئے امر، اٹھائے گئے اقدامات، شروع کی گئی تحقیقات یا کارروائیاں، جاری کئے گئے احکامات، قاعدہ، ضابطہ، تقرر، ترسیل، رکھے گئے رہن، وثیقہ، دستاویز، کئے گئے معاہدات، ہدایت کی گئی فیس، منظور کی گئی قرارداد، دی گئی ہدایات، مقرر کی گئی کارروائیاں، تعمیل کروائے یا جاری کئے گئے پروانے کو متاثر کرے گی نہ ہی متاثر کرنے والی سمجھی جائے گی اور انجام دیا گیا ایسا کوئی امر، اقدامات، تحقیقات یا کارروائیاں، احکامات، قاعدہ، ضابطہ، تقرر، ترسیل، رہن، وثیقہ، دستاویز، معاہدات، فیس، قرارداد، ہدایات، کارروائیاں، یا پروانے، اگر اس آرڈیننس کے آغازِ نفاذ پر اگر نافذ ہیں اور اس آرڈیننس کے کسی احکامات کے ساتھ غیر موافق نہیں ہیں تو نافذ رہیں گے، اور مؤثر رہیں گے جیسا کہ بالترتیب انجام دئے گئے، اٹھائے گئے، شروع کئے گئے، تیار کئے گئے، ہدایت دئے گئے، منظور کی گئی، تعمیل کئے گئے یا جاری کئے گئے اس آرڈیننس کے تابع یا قانون کے تابع جیسا کہ اس آرڈیننس کے ذریعے ترمیم کیا گیا۔

**۵۱۴۔ قوانین کی توثیق:**- کمپنیات آرڈیننس ۱۹۸۴ (نمبر ۴۷، بابت ۱۹۸۴) یا کسی منضبطہ قانون سازی میں متعدد مالیاتی ایکٹس کے ذریعے کی گئی تمام ترامیم ایسے ایکٹس کے آغازِ نفاذ کی تاریخ سے قانونی طور پر کی گئی سمجھی جائیں گی۔

(۲) کسی دوسرے قانون میں شامل کسی امر کے باوصف، کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ (نمبر ۴۷، بابت ۱۹۸۴) کے نفاذ سے یا کسی منضبطہ قانون سازی سے قبل کسی بھی وقت صادر کئے گئے تمام احکامات، شروع کی گئی کارروائیاں اور کئے گئے افعال، وضع کئے گئے قواعد، ضوابط، ہدایت، اعلانات اور دیگر قانونی پروانے، بشمول کمیشن کے اپیلٹ بینچ کی جانب سے فیصلہ کی گئی اپیلیں وفاقی حکومت، کمیشن یا کمیشن کے کسی افسر کی جانب سے تفویض کردہ اتھارٹی کے تحت، کمپنیوں کے رجسٹرار یا قانون کے تحت اتھارٹی کے حامل کسی دیگر افسر کی جانب سے یا متعدد مالیاتی ایکٹس کے ذریعے کمپنیات آرڈیننس ۱۹۸۴ (نمبر ۴۷، بابت ۱۹۸۴) میں یا کسی منضبطہ قانون سازی میں کی گئی ترامیم کے تحت اختیارات کے استعمال کی منشا سے تفتیشوں، تحقیقات اور معائنہ کے لئے دی گئی اجازت، اور جن کا اب اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شرائط کے مطابق نفاذ کر دیا گیا اور ساتھ ہی توثیق بھی، قرار دی جاتی ہیں اور توثیق کی جاتی ہیں کہ کی گئی ہیں اور سمجھا جائے گا کہ ہمیشہ سے، قانوناً وضع کی گئی، فیصلہ کی گئی، حاصل کی گئیں یا انجام دی گئی ہیں۔

**۵۱۴۔رجسٹریشن کے سابقہ دفاتر اور رجسٹر جاری رہیں گے:-**(۱)اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ پر کمپنیوں کی رجسٹریشن کے لئے موجود دفاتر جاری رکھے جائیں گے جیسا کہ وہ اس ایکٹ کے تحت قائم کئے گئے تھے۔

(۲) کوئی کتبِ حسابات، کتاب یا کاغذ، رجسٹر یا دستاویز جو کمپنیوں سے متعلق کسی سابقہ قانون کے احکامات کے تحت رکھے گئے تھے اس ایکٹ کے تحت رکھی جانے والی کتبِ حسابات، کتاب، کاغذ، رجسٹر یا دستاویز کا حصہ متصور کئے جائیں گے۔

**۵۱۵۔ازالہ مشکلات:-** اگر اس ایکٹ کی کسی بھی دفعہ کو مؤثر بنانے میں کوئی مشکل پیش آئے تو، وفاقی حکومت کا انچارج وزیر، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے ایسے ضروری احکامات جاری کر سکتا ہے جو اسے ازالہ مشکلات کی غرض کے لئے اسے ضروری لگیں۔

شیڈول نمبر ۱

جدول الف

(دفعہ ۲ اور دفعہ ۳۶ دیکھیں)

حصہ اول

بذریعہ ضمانت لمیٹڈ کمپنی کے ضوابط برائے انتظامیہ

ابتدائیہ

۱۔(۱)ان ضوابط میں—

(الف)''دفعہ'' سے ایکٹ کی دفعہ مراد ہے؛

(ب)''ایکٹ'' سے کمپنیات ایکٹ ۲۰۱۷ مراد ہے؛اور

(ج)''مہر'' سے ایک کمپنی کی کمپنی مہر یا سرکاری مہر مراد ہے جیسی بھی صورت ہو۔

(۲) بجز اس کے کہ سیاق وسباق بصورت دیگر تقاضا نہ کریں، ان ضوابط میں موجود الفاظ یا عبارتات کے وہی معنی ومفاہیم ہوں گے جس طرح ایکٹ میں دئے گئے ہیں ایسے الفاظ جو کہ واحد کے صیغہ میں استعمال کئے گئے ہیں وہ جمع کے لئے بھی استعمال ہوں گے اور اسی طرح اس کے برعکس بھی، اور ایسے الفاظ جو کہ مذکر صنف کے لئے استعمال ہوا ہے وہ صنف

مونث کے لئے بھی استعمال ہوں گے اور الفاظ جو کہ اشخاص کے مفہوم میں استعمال ہوئے ہیں وہ باڈیز کارپوریٹ اور اداروں کے لئے بھی استعمال ہوں گے۔

**کاروبار**

۲۔ڈائریکٹرز کاروبار کا آغاز کرنے پر دفعہ ۱۹ کے ذریعے عائد شدہ پابندیوں کا احترام کریں گے۔

**حصص**

۳۔ طبعی شکل میں حصص کی صورت میں ہر شخص جس کا نام اراکین کے رجسٹر میں بطور رکن داخل ہو، رجسٹریشن کے لئے منتقلی کی درخواست کے پندرہ ایام کے اندر اندر یا الاٹمنٹ کے تیس ایام کے اندر اندر، ایک مہر کے ذریعے مخصوص کئے گئے حصص بغیر ادائیگی کے یا اس کی جانب سے ملکیت میں رکھے گئے حصص اور اس پر ادا شدہ رقم موصول کرنے کا مستحق ہوں گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر حصص بک انٹری شکل میں یا طبعی حصص کی تبدیلی کی صورت میں ہوں اور دیگر قابل منتقلی سکیورٹیز بک انٹری شکل میں ہوں تو، ایک کمپنی، کسی بھی حصص یا مرکزی امانت خانہ میں دیگر سکیورٹیز کی منتقلی کی درخواست کے بعد دس ایام کے اندر اندر، مذکورہ منتقلی کو مرکزی امانت خانہ کے نام پر رجسٹر کرے گی۔

۴۔ ایک کمپنی، کئی اشخاص کی جانب سے مشترکہ طور پر رکھے گئے حصص یا طبعی صورت میں حصص کے ضمن میں ایک سے زائد سرٹیفکیٹ کے اجرا کی پابند نہیں ہوگی اور ایک سے زائد سب مشترکہ حصص یافتگان کو حصص کے لئے سرٹیفکیٹ کی ترسیل تسلی بخش ترسیل ہوگی۔

۵۔ اگر حصص کا سرٹیفکیٹ مسخ ہو جائے، گم جائے یا ضائع ہو جائے تو، اس کی تجدید مذکورہ فیس کی ادائیگی پر ہو سکتی ہے، اگر کوئی ہو، جو ایک سو روپے سے متجاوز نہ ہو، اور مذکورہ شرائط پر، اگر کوئی ہوں، اور تحقیقاتی موضوع میں ثبوت کے طور پر کمپنی کی جانب سے ہرجانے اور اخراجات کی ادائیگی کی ذمہ داری لی گئی ہو جسے ڈائریکٹرز مناسب سمجھیں۔

۶۔ ماسوائے اس حد کے اور دفعہ ۸۶ کے ذریعے دئے گئے طریقِ کار کے مطابق، کمپنی کے فنڈز کا کوئی بھی حصہ کمپنی کے حصص کی خریداری یا سکیورٹیز کے قرضوں کے عوض نہیں ہوگا۔

**حصص کی منتقلی اور ٹرانسمیشن**

۷۔ ایک کمپنی میں طبعی صورت میں کسی بھی حصص کی منتقلی کے انسٹرومنٹ منتقل کنندہ اور منتقل الیہ دونوں کی جانب سے رکھے جائیں گے، اور حصص اس وقت تک منتقل کنندہ کی ملکیت تصور کئے جائیں گے جب تک اس ضمن میں منتقل الیہ کا نام اراکین کے رجسٹر میں داخل نہ ہو جائے۔

۸۔ایک کمپنی میں طبعی صورت میں حصص مندرجہ ذیل صورت یا کسی بھی عام یا عمومی صورت میں منتقل کئے جائیں گے، جس کی ڈائریکٹرز منظوری دیں گے :-

## حصص کی منتقلی کا فارم

## (کمپنیات ایکٹ ۲۰۱۶ کا پہلا شیڈول)

مسمی ------------------------ ولدیت --------------------------------------

سکنہ ------------------------------------------------------------- (جو کہ منتقل کر رہا

ہے ) اس رقم ------------------- جو کہ مجھے ادا کی گئی، کے عوض،(نام)

------------------------------------- ولدیت -----------------------------------

سکنہ ------------------------------------------------------------ ( جیسے منتقل کی

جائے گا) کو حصص جو کہ --------------- لمیٹڈ میں ، خصوصی نمبرز -------------- سے لے کر

-------تک، کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں، کو ان تمام شرائط، جو کہ ان حصص کے حصول کے وقت عائد تھیں، سے مشروط کرنے کے بعد، اس رقم دینے والے کو جو کہ ان حصص کو ان شرائط پر حاصل کرنے پر رضامند ہے، کو مندرجہ بالا شرائط پر منتقل اور اس کا انتظام وانصرام اس کے قبضہ میں دے رہا ہوں۔

دستخط--------　　　　　　　　دستخط--------

منتقل کنندہ　　　　　　　　منتقل الیہ-------

پورا نام، والد/شوہر کا نام　　　　　　　　پورا نام، والد/شوہر کا نام

شناختی کارڈ نمبر (غیر ملکی ہونے کی　　　　　　　　شناختی کارڈ نمبر (غیر ملکی ہونے کی

صورت میں پاسپورٹ نمبر)

قومیت

پیشہ اور رہائش کا پتہ

پہلا گواہ

دستخط۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تاریخ۔۔۔۔۔۔۔

نام،شناختی کارڈ نمبر اور مکمل پتہ

صورت میں پاسپورٹ نمبر)

قومیت

پیشہ اور رہائش کا پتہ

موبائل نمبر

گھر کا نمبر، اگر کوئی ہو

ای میل ایڈریس

دوسرا گواہ

دستخط۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تاریخ۔۔۔۔۔

نام،شناختی کارڈ نمبر اور مکمل پتہ

**نقد منافع منقسمہ کی ادائیگی کے لئے منتقل الیہ کے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات**

(فہرستی/لسٹڈ کمپنی کی صورت میں لازمی یا کسی دیگر کمپنی کے لئے اختیاری)

گزارش ہے کہ کمپنی کی جانب سے میرے تمام نقد منافع منقسمہ کی رقم مندرجہ ذیل بینک اکاؤنٹ میں کریڈٹ کی جاسکتی ہے:

| | |
|---|---|
| بینک اکاؤنٹ ٹائٹل | |
| بینک اکاؤنٹ نمبر | |
| بینک کا نام | |
| بینک کی شاخ کا نام اور پتہ | |

میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ مذکورہ بالا دی گئی معلومات درست ہیں اور میں مذکورہ بالا میں کی گئی تبدیلیوں کے بارے میں کمپنی اور متعلقہ حصص رجسٹرار جیسے ہی یہ وقوع پذیر ہو مطلع کروں گا۔

\-------------------

منتقل الیہ (منتقل الیہان) کے دستخط

۹۔ (۱) ضابطہ نمبر ۱۰ اور ۱۱ میں موجود پابندیوں کے تابع، ڈائریکٹرز کسی بھی حصص کی منتقلی کو مسترد نہیں کریں گے بجز اس کے کہ ٹرانسفر ڈیڈ ناقص اور غیر قانونی ہو۔ ڈائریکٹرز ایکٹ میں مہیا کئے گئے طریق کار کے مطابق سات ایام کا سابقہ نوٹس دے کر حصص یافتگان کے حق استحقاق یا حقوق مصرحہ کر کے اجلاس عام سے فوری پہلے یا پیشگی دس ایام کے دوران منتقل کنندگان کی رجسٹریشن کو بھی منسوخ کر سکتے ہیں۔ ڈائریکٹرز، طبعی شکل میں حصص کی صورت میں کسی بھی منتقلی کے انسٹرومنٹ کو تسلیم کرنے سے انکار کر سکتے ہیں بجز اس کے کہ —

(الف) اس ضمن میں فیس جسے ڈائریکٹرز کی جانب سے طے کیا جا سکتا ہے جو پچاس روپے سے متجاوز نہ ہو کمپنی کو ادا کی جائے گی؛ اور

(ب) منتقلی کے باضابطہ طور پر مہر شدہ انسٹرومنٹ کو حصص کے سرٹیفکیٹ جو اس سے متعلقہ ہو، اور مذکورہ دیگر ثبوت جسے ڈائریکٹرز منتقلی کے لئے منتقل کنندہ کے حقوق کو مناسب حد تک ظاہر کرنے کا تقاضا کر سکتے ہوں کے ساتھ پیش کرے گا؛

(۲) اگر ڈائریکٹرز حصص کی منتقلی کو رجسٹر کرنے سے انکار کریں تو، وہ جس تاریخ کو ٹرانسفر ڈیڈ کا اندراج کمپنی کے ساتھ کیا گیا کے بعد پندرہ ایام کے اندر اندر منتقل کنندہ یا منتقل الیہ کو انکار کے نوٹس جس میں منتقل کنندہ کو خامی اور کمی واضح ہو بجھوائیں گے، جو، مذکورہ خامی اور کمی کو دور کرنے کے بعد، کمپنی کے ساتھ ٹرانسفر ڈیڈ کو دوبارہ درج کرانے کا مستحق ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ ایک کمپنی پندرہ ایام کے اندر اندر یا، جہاں ایک منتقل کنندہ مرکزی امانت خانہ ہوں، تو جس تاریخ کو منتقلی کے انسٹرومنٹ درج کئے گئے سے پانچ ایام کے اندر اندر منتقل کنندہ کو اس کے ناقص اور غیر قانونی ہونے کے بارے میں مطلع کرے گی جو، مذکورہ خامی اور کمی کو دور کرنے کے بعد، کمپنی کے ساتھ ٹرانسفر ڈیڈ کو دوبارہ درج کرنے کا مستحق ہوگا۔

## حصص کی ٹرانسمیشن

۱۰۔ حصص کے واحد حامل کی وفات کی صورت میں قانون کے مطابق حصص کے لین دین کے لئے تعمیل کنندگان، منتظمان، ورثاء، یا نامزدگان، جیسی بھی صورت ہو، کمپنی کی جانب سے تسلیم شدہ واحد اشخاص ہوں گے۔ رجسٹرڈ حصص کی صورت میں دو یا دو سے زائد حاملین کے نام، سروئیرز یا سروئیر، یا وفات شدہ سروئیر کے تعمیل کنندگان یا منتظمان، قانون کے مطابق حصص کے لین دین کے لئے کمپنی کی جانب سے تسلیم شدہ واحد اشخاص ہوں گے۔

۱۱۔ انتقال کر جانے والے متوفی رکن کے حصص یا دیگر سیکورٹیز ، ایک باقاعدہ درخواست، جس کے ساتھ وراثت کا سرٹیفکیٹ یا قانونی فیصلہ، جیسی بھی صورت ہو، منسلک ہوگا، کے مطابق نامزد جانشینوں کے حق میں ان کے مفادات کی حد تک منتقل کی جائیں گی اور ان کے ناموں کو اراکین کے رجسٹر میں درج کیا جائے گا۔

۱۲۔ ایک شخص، ان مفادات کے حصول کے بعد کسی بھی وقت، انتقال کرنے والے رکن کے قانونی ورثاء کے مفادات کے تحفظ، رکن کے رشتہ دار، یعنی، زوجہ، والد، والدہ، بھائی، بہن اور بیٹا یا بیٹی ہونے کی صورت میں ان ورثاء کو اسلامی شرعی قوانین کے مطابق یا غیر مسلم ہونے کی صورت میں متعلقہ قانون کے مطابق، حصص کی تقسیم کے لئے اور منتقلی کو یقینی بنانے کے لئے، کمپنی کو بطور ایک ٹرسٹی کی نامزدگی کا سرٹیفکیٹ جمع کرواسکتا ہے ۔

۱۳۔ ضابطہ ۱۲ کے مطابق نامزد شخص، رکن کی وفات کے بعد، قانونی ورثاء کو حصص کی منتقلی تک بطور کمپنی کے رکن تصور کیا جائے گا اور اگر متوفی کمپنی کا ایک ڈائریکٹر تھا، لسٹڈ کمپنی نہ ہونے کی صورت میں، نامزد شخص قانونی ورثاء کے مفادات کے تحفظ کے لئے کمپنی کے ڈائریکٹر کے طور پر بھی کام کرے گا۔

۱۴۔ ایک شخص جسے ضابطہ نمبر ۱۲، ۱۱ اور ۱۳ کے مطابق حاملین کی وفات یا دیوالیہ پن کی وجہ سے حصص کے لئے بطور رکن تصور کیا جائے تو اسی منافع منقسمہ اور دیگر فوائد کا مستحق ہوگا جس کا وہ مستحق قرار دیا جائے گا اگر وہ حصص کا رجسٹرڈ حامل تھا اور اسے کمپنی کے اجلاس کے ضمن میں رکنیت کے ذریعے کوئی بھی حقوق مرحمت کئے گئے تھے۔

## سرمائے کی تبدیلی

۱۵۔ کمپنی خصوصی قرارداد کے ذریعے حسب ذیل کر سکتی ہے——

(ہ) مذکورہ رقم کے ذریعے اس کے مجاز سرمائے میں اضافہ جسے وہ قرین مصلحت سمجھے؛

(و) اکٹھا کریں اور ان سب کو یا سرمایہ حصص کے کسی ایک حصہ کو حصص کے موجودہ حجم سے بڑی تعداد پر تقسیم کر دیں؛

(ز) ان کے حصص یا ان میں سے کسی کو بھی دستور میں طے کردہ حصص کی تعداد سے کم تعداد سے ذیلی تقسیم کر دیں:

(ح) ان کی طرف سے قرارداد کی منظوری کی تاریخ پر، کسی بھی شخص کی جانب سے جن حصص کو لینے یا نہ لینے کی رضامندی نہ دی گئی ہو ان کو منسوخ کر دیا جائے، اور اس کے سرمایہ حصص کی رقم کو منسوخ کئے گئے حصص کی رقم سے منہا کر دیا جائے:

۱۶۔ اس ایکٹ کے احکامات کے تابع، پہلی بار جاری کئے جانے والے تمام نئے حصص، پیشکش کی تاریخ پر، ان حصص کے لئے حالات کے مطابق ممکنہ حد تک اہل اشخاص کو اس تعداد میں جاری کئے جائیں گے، جسکے وہ مستحق ہوں گے جو کہ اس پیشکش کے اس حد تک اہل ہوں گے۔ یہ پیشکش ایک پیشکش نامہ کے ذریعے کی جائے گی جس میں پیشکش کردہ حصص کی تعداد واضح بیان کی جائے گی اور ایک وقت مصرحہ کیا جائے گا کہ جس وقت تک اگر پیشکش منظور نہ کی گئی تو منسوخ سمجھی جائے گی اور اس مقررہ وقت کے پورا ہونے کے بعد یا اس شخص کی جانب سے حصص کی پیشکش سے انکار کا نوٹس موصول ہونے کے بعد، ڈائریکٹرز ان حصص کو اس طریق کار سے منسوخ کر دیں گے جیسا کہ وہ کمپنی کے لئے سود مند سمجھیں۔ اسی غرض سے ڈائریکٹرز کوئی بھی نئے حصص منسوخ کر سکتے ہیں جن کے بارے میں ڈائریکٹرز کی رائے ہو کہ ان حصص کی ان قوائد کے مطابق پیشکش نہیں کی جا سکتی۔

۱۷۔ نئے حصص منتقلی، ٹرانسمیشن اور بصورت دیگر جیسے اصل سرمایہ میں حصہ کے طور پر ہوں کے حوالے سے انہی احکامات سے مشروط ہوں گے۔

۱۸۔ کمپنی خصوصی قرارداد کے ذریعے حسب ذیل کر سکتی ہے——

(الف) اکٹھا کریں اور ان سب کو یا سرمایہ حصص کے کسی ایک حصہ کو حصص کے موجودہ حجم سے بڑی تعداد پر تقسیم کر دیں؛

(ب) باوجود اس کے، دفعہ ۸۵ کے احکامات کے تابع، ان کے حصص یا ان میں سے کسی کو بھی دستور میں طے کردہ حصص کی تعداد سے کم تعداد سے ذیلی تقسیم کر دیں؛

(ج) ان کی طرف سے قرارداد کی منظوری کی تاریخ پر، کسی بھی شخص کی جانب سے جن حصص کو لینے یا نہ لینے کی رضامندی نہ دی گئی ہو۔

۱۹۔ عدالت اور کسی بھی عارضی اتھارٹی کے صداقت نامے سے مشروط اور کسی بھی قانون کے تحت مطلوب رضامندی کے ساتھ ایک کمپنی، خصوصی قرارداد کے ذریعے، کسی بھی طرح سے اپنے سرمایہ حصص میں کمی کر سکتی ہے۔

۲۰۔ کمپنی کا عمومی آئینی اجلاس دفعہ ۱۳۱ کے تحت مطلوبہ مدت کے اندر اندر منعقد کیا جائے گا۔

۲۱۔ اجلاسِ عام جسے سالانہ اجلاسِ عام کہا جائے گا، دفعہ ۱۳۲ کے احکامات کی مطابقت میں، کمپنی کی تشکیل کے سولہ ماہ کے اندر اندر اور اس کے بعد ہر تقویمی سال کے دوران اس کا مالیاتی سال ختم ہونے کے چار ماہ کے اندر اندر ایک بار جیسا کہ ڈائریکٹرز تعین کر سکتے ہیں منعقد کیا جائے گا۔

۲۲۔ کمپنی کے تمام اجلاس عام ماسوائے بالترتیب دفعہ ۱۳۱اور ۱۳۲ میں متذکرہ آئینی اجلاس یا سالانہ اجلاس عام غیر معمولی اجلاس کہلائیں گے۔

۲۳۔ ڈائریکٹرز، جب بھی مناسب سمجھیں، غیر معمولی اجلاس بلا سکتے ہیں، اور غیر معمولی اجلاس مذکورہ درخواست پر بھی بلائے جائیں گے، یا دفعہ ۱۳۳ کی جانب سے جس طرح فراہم کیا گیا ہے نادہندگی پر مذکورہ درخواست دہندگان کی جانب سے بلائے جا سکتے ہیں۔ اگر کسی بھی وقت کورم کی تشکیل کے لئے پاکستان کے اندر کافی تعداد میں ڈائریکٹرز موجود نہ ہوں تو، کمپنی کا کوئی بھی ڈائریکٹر جس حد تک ممکن ہو سکے، جس طرح ڈائریکٹر کی جانب سے اجلاس بلایا جا سکتا ہے اسی طریق کار کے مطابق بلایا جائے گا۔

۲۴۔ کمپنی، اپنے اراکین کو شہر کے علاوہ دیگر مقامات پر اجلاس عام میں شرکت کے لئے ویڈیو لنک کی سہولت مہیا کر سکتی ہے جس میں اجلاس عام اس کے اراکین کے جغرافیائی تقسیم پر غور کے بعد منعقد کئے جائیں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ لسٹڈ کمپنی کی صورت میں اگر اراکین جو کل ادا شدہ سرمائے کے دس فیصد یا ادا شدہ سرمائے کی ایسی شرح جسے صراحت کیا جا سکتا ہے، کے مالک کسی دوسرے شہر میں رہائش پذیر ہوں تو، کمپنی، کمپنی کے سالانہ اجلاس عام میں شرکت کے لئے مذکورہ اراکین کو ویڈیو لنک کی سہولت مہیا کرے گی، اگر اجلاس کی تاریخ کے کم از کم ۷ ایام سے پہلے مذکورہ اراکین کی جانب سے کمپنی کو تحریری صورت میں مطالبہ کیا جائے۔

## اجلاس عام کے نوٹس اور کارروائیاں

۲۵۔ کم از کم اکیس ایام کا نوٹس (اس روز کے علاوہ جس روز نوٹس وصول ہوا یا وصول ہو جانا چاہئے لیکن اس روز کو شامل کر کے جس روز کے لئے نوٹس جاری کیا گیا) جس میں اجلاس کے مقام، دن اور وقت کا تعین کیا گیا ہو اور کسی خصوصی موضوع کی صورت میں، اس موضوع کی عمومی نوعیت کمپنی کے ریگولیشن میں دئے گئے طریق کے مطابق بیان کیا گیا ہو،

کمپنی کی جانب سے ایسے نوٹس موصول کرنے کے لئے نامزد فرد کو بھیجا جائے لیکن کسی ممبر کو حادثاتی طور پر یا کسی دیگر وجہ سے نوٹس موصول نہ ہونے پر، کوئی بھی رکن کسی بھی اجلاس عام میں کارروائی کو غیر مؤثر نہیں کرے گا س۔

۲۶۔ اجلاس عام کی کارروائی کی تمام تفصیلات علاوہ دفعہ ۱۳۴ کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کئے گئے معاملات کے اہم تصور کی جائیں گی یعنی؛ بورڈ اور محاسب کے مالی بیانات اور رپورٹوں پر غور؛ کسی بھی منافع منقسمہ کا اعلان، ریٹائرڈ افراد کی جگہ ڈائریکٹرز کے انتخابات اور تقرر اور محاسبین کا تقرر اور ان کے معاوضوں کا تعین۔

۲۷۔ کسی اجلاسِ عام میں کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی تاوقتیکہ اراکین کا کورم، اس وقت موجود نہ ہو جب اجلاس کی کارروائی شروع ہو۔ اجلاس عام کا کورم حسب ذیل ہو گا—

(د) پبلک لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، ذاتی طور پر یا بذریعہ وڈیو لنک حاضر اراکین کی تعداد دس سے کم نہ ہو، جو پچیس فیصد سے زائد کے حقِ رائے دہی کی نمائندگی کرتے ہوں، اپنے اکاؤنٹ سے یا بطورِ پراکسی؛

(ہ) سرمایہ حصص کی حامل کسی دوسری کمپنی کی صورت میں، ذاتی طور پر یا بذریعہ وڈیو لنک حاضر اراکین کی تعداد دو سے کم نہ ہو جو پچیس فیصد سے زائد کے حقِ رائے دہی کی نمائندگی کرتے ہوں، اپنے اکاؤنٹ سے یا بطورِ پراکسی؛

۲۸۔ اگر اجلاس کے لئے مقررہ وقت کے آدھے گھنٹے کے اندر اندر کورم موجود نہیں ہے تو، اگر اجلاس اراکین کے مطالبے پر بلایا گیا، ختم کر دیا جائے گا اور کسی دوسری صورت میں، یہ اگلے ہفتے اسی روز اسی مقام اور اسی وقت تک کے لئے ملتوی تصور کر دیا جائے گا اور اگر کسی ملتوی شدہ اجلاس کے لئے مقررہ وقت کے آدھے گھنٹے کے اندر اندر کورم موجود نہیں ہے تو، ذاتی طور پر یا بذریعہ وڈیو لنک حاضر اراکین، جو دو سے کم نہ ہوں، کورم ہو گا۔

۲۹۔ بورڈ کا چیئرمین کمپنی کے ہر عام اجلاس میں بطور چیئرمین صدارت کرے گا، اگر کوئی ہو، لیکن اگر کوئی بھی مذکورہ چیئرمین نہ ہو، یا اگر کسی اجلاس میں وہ اجلاس منعقد کرنے کے لئے، مقرر کئے گئے وقت کے بعد ۱۵ منٹس کے اندر اندر موجود نہ ہو، یا بطور چیئرمین کام کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو، موجودہ ڈائریکٹرز میں سے کسی ایک کو چیئرمین بننے کے لئے منتخب کیا جاسکتا ہے، اور اگر ڈائریکٹرز میں سے کوئی ایک بھی موجود نہ ہو یا بطور چیئرمین کام کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو موجودہ اراکین چیئرمین بننے کے لئے اپنے میں سے ایک رکن کا انتخاب / چناؤ کریں گے۔

۳۰۔ چیئرمین، کسی بھی اجلاس کی رضامندی دے سکتا ہے جس میں کورم موجود ہو (اور اگر اجلاس کے ذریعے ہدایت کرے تو)، اجلاس وقتاً فوقتاً ملتوی کر سکتا ہے لیکن کوئی بھی معاملات التوائے اجلاس میں نہیں نمٹائے جائیں گے علاوہ ان معاملات کے جو اجلاس میں نامکمل رہ گئے تھے جن کی وجہ سے اجلاس ملتوی کیا گیا تھا۔ جب کوئی اجلاس ۱۵ یوم یا اس سے زائد

یوم کے لئے ملتوی کر دیا جائے تو اصل اجلاس کی صورت میں ملتوی اجلاس کا نوٹس جاری کیا جائے گا۔بجز اس کے کہ جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے، یہ ضروری نہیں کہ ملتوی اجلاس کا کوئی نوٹس جاری کیا جائے یا کوئی بھی معاملات ملتوی اجلاس میں نمٹائے جائیں گے۔

۳۱۔(ا) کسی بھی اجلاسِ عام میں، اجلاس میں ووٹ کے لئے رکھی گئی کسی بھی قرار داد کا، تاوقتیکہ رائے شماری کا (ہاتھ اٹھا کر ووٹنگ کے نتیجے کے باضابطہ اعلان پر یا اس سے قبل) مطالبہ نہ کیا جائے، فیصلہ ہاتھ اٹھا کر کیا جائے گا۔بجز اس کے کہ رائے شماری کا مطالبہ نہ کیا جائے، چیئر مین بذریعہ اعلان کہ ایک قرار داد پر ہاتھ اٹھا کر ووٹ ڈالنے پر، یا کامل رضامندی سے یا مخصوص اکثریت ، یا کوئی بھی جواب نہ ملنے پر کی گئی ہے، اور اسے مؤثر کرنے کے لئے کمپنی کی کارروائیوں کی بک میں اس کا اندارج، مذکورہ قرارداد، کے حق میں، یا اس کے خلاف، ووٹوں کا تناسب یا عدد کا ثبوت ریکارڈ کئے بغیر، اس معاملے کی فیصلہ کن شہادت ہو گا۔

(۲) کسی بھی اجلاس عام میں، ایک کمپنی مذکورہ معاملات کو جس طرح کمیشن کی جانب سے صراحت کیا جا سکتا ہو صرف بذریعہ پوسٹل بیلٹ نمٹائے گی۔

۳۲۔رائے شماری کا صرف دفعہ ۱۴۳ کے احکامات کے مطابق مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔

۳۳۔اگر رائے شماری کا باضابطہ مطالبہ کیا جائے تو، یہ دفعات ۱۴۴ اور ۱۴۵ میں دئے گئے طریق کار کے مطابق کروائی جائے گی اور رائے شماری کے نتیجے کو اجلاس کی قرار داد تصور کیا جائے گا جس میں رائے شماری کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

۳۴۔ چیئر مین کے انتخاب یا التوا کے معاملے پر رائے شماری کے مطالبے کو فی الفور پورا کیا جائے گا۔

۳۵۔ووٹوں کے برابر ہونے کی صورت میں، خواہ ہاتھ اٹھا کے ووٹ دیا گیا ہو یا رائے شماری کی گئی ہو تو، اس اجلاس کا چیئر مین جس میں ہاتھ اٹھا کے ووٹ ڈالے جائیں، یا جس میں رائے شماری کا مطالبہ کیا جائے، کو دوبارہ ووٹ دینے یا فیصلہ کن ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہو گا۔

۳۶۔(ا) سوائے ان معاملات کے جو دفعہ ۱۳۴ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت سالانہ اجلاسِ عام میں سرانجام دئے جانے ہوں، نجی کمپنی یا غیر فہرستہ پبلک کمپنی (جن کے پچاس سے زیادہ اراکین نہ ہوں) کے اراکین، جو فی الوقت اجلاس کا اطلاع نامہ موصول کرنے کے مستحق ہوں، پچاس فیصد سے زیادہ کا حق انتخاب رکھنے والے اراکین میں تقسیم کے ذریعے ان کے دستخط حاصل کر کے ایک عام قرار داد کی منظوری دے سکتے ہیں۔ تقسیم کے ذریعے یہ قرار داد مذکورہ قرار داد کے آخری دستخط کنندہ کی جانب سے دستخط کی تاریخ پر منظور شدہ تصور کی جائے گی۔

## اراکین کے ووٹ

۳۷۔فی الوقت کسی بھی قسم یا اقسام کے حصص سے منسلک کسی بھی حقوق یا پابندی سے مشروط، ماسوائے ڈائریکٹرز کے الیکشن کے جس میں دفعہ ۱۵۹ کے احکامات لاگو ہوں گے بذات خود ہاتھ اٹھا کر ووٹ ڈالنے پر ہر شخص کا ایک ووٹ ہو گا۔ رائے شماری پر ہر شخص کو جس طرح دفعہ ۱۳۴ میں مقرر کیا گیا ہے ووٹ ڈالنے کے حقوق حاصل ہوں گے۔

۳۸۔ جوائنٹ ہولڈر کی صورت میں، ایک سینئر کا ووٹ جو چاہے بذات خود یا بذریعہ پراکسی یا بذریعہ ویڈیو لنک ووٹ ڈالے دیگر جوائنٹ ہولڈرز کے ووٹس کو نکال کر تسلیم کیا جائے گا؛ اور اس مقاصد کے لئے سینیارٹی جس کی بنیاد پر نام اراکین کے رجسٹر میں دئے گئے ہوں کا تعین حکم کے ذریعے کیا جائے گا۔

۳۹۔ ایک فاترالعقل رکن، یا جس کے ضمن میں ایک حکم کسی عدالتجو کہ دیوانہ پن سے متعلقہ فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتی ہو کے ذریعے جاری کیا گیا ہو، اپنی کمیٹی یا قانونی سرپرست کی جانب سے خواہ ہاتھ اٹھا کے یا رائے شماری کے ذریعے یا ویڈیو لنک کے ذریعے، ووٹ ڈال سکتا ہے، اور رائے شماری پر، کوئی بھی مذکورہ کمیٹی یا سرپرست بذریعہ پراکسی ووٹ دے سکتا ہے۔

۴۰۔ رائے شماری پر ووٹس آیا بذات خود یا بذریعہ ویڈیو لنک یا بذریعہ پوسٹل بیلٹ دیا جا سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ جب تک کہ دفعہ ۱۳۸ کے احکامات کی پیروی میں اس کے ڈائریکٹرز کی ایک قرارداد نافذ العمل ہو کوئی بھی باڈی کارپوریٹ پراکسی کے ذریعے ووٹ نہیں ڈالے گی۔

۴۱۔ (۱) کوئی بھی انسٹرومنٹ جو پراکسی کا تقرر تقرر کنندہ یا باضابطہ طور پر اس کے نمائندے کے تحریری بیان کے تحت تحریری صورت میں کرے۔

(۲) کوئی بھی انسٹرومنٹ جو پراکسی کا تقرر کرے، اور مختار نامہ یا دیگر اتھارٹی (اگر کوئی ہو) جس کے تحت اس پر دستخط ہوئے ہو یا اس مختار نامے کی مصدقہ نقل، اجلاس منعقد کرانے کے وقت سے پہلے جو ۴۸ گھنٹوں سے متجاوز نہ ہو جس میں ووٹ ڈالنے کے لئے اس شخص کو انسٹرومنٹ میں نامزد کیا گیا ہو کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں جمع کروائے گا اور پراکسی کے انسٹرومنٹ کی عدم تعمیل پر قانونی نہیں سمجھا جائے گا۔

۴۲۔ انسٹرومنٹ پراکسی کا تقرر حسب ذیل شکل میں یا اس سے ملتی جلتی شکل جیسے بھی ہو کر سکتی ہے:

## پراکسی کا انسٹرومنٹ

____________لمیٹڈ

"مسمی ------------------------ ولدیت

------------------------------ سکنہ

------------------------------------------ لمیٹڈ، -------------- کے

رکن کے طور پر مسمی ------------------------ ولدیت --------------------------

سکنہ ----------------------------------------------------------------کواپنے پراکسی کے

طور پر ---------- بروز ------- ،------۲۰ کو منعقد ہونے والے کمپنی کے اجلاس عام (قانونی ،سالانہ، غیر معمولی، جیسی بھی صورت ہو) میں اوراس کے بعد ہونے والے کسی بھی ملتوی اجلاس میں اپنی جانب سے شرکت کرنے اور ووٹ ڈالنے کے لئے مقرر کرتاہوں۔"

۴۳۔ پراکسی کی شرائط کے مطابق دیا گیا ووٹ باوجود اس کے کہ پرنسپل (سربراہ یامالک) کے ماقبل انتقال یا اس کا پاگل ہونے یا پراکسی یا اتھارٹی جس کے تحت پراکسی تشکیل دی گئی کی منسوخی، یا حصص کی منتقلی جس کے ضمن میں پراکسی دی گئی، قانونی/جائز ہو گا، مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ وفات ،دیوانگی یا منسوخی یا منتقلی جیسے کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کی تحریری صورت میں اطلاع اجلاس یا التوائے اجلاس جس میں پراکسی استعمال کی جائے گی کے آغاز سے پہلے دفتر میں کمپنی کی جانب سے موصول کی جائے گی۔

## ڈائریکٹرز

۴۴۔ شرائطِ تاسیس شرکت کے حسب ذیل سبسکرائبر کمپنی کے پہلے ڈائریکٹرز ہوں گے، لیکن، مگر شرط یہ ہے کہ،یہ کہ ڈائریکٹرز کی تعداد کسی بھی صورت دفعہ ۱۵۴ میں صراحت کی گئی تعداد سے کم نہیں ہو گی اور وہ پہلے سالانہ اجلاسِ عام میں ڈائریکٹرز کے انتخابات تک اس عہدے پر قائم رہیں گے۔

۱۔ الف ب

۲۔ ج د

۳۔ ہ و

۴۔ ز ح

۴۵۔ ایکٹ کے احکامات کے تابع، کمپنی اجلاس عام میں ڈائریکٹرز کے معاوضوں کا وقتاً فوقتاً تعین کرے گی۔

۴۶۔ بااستثنااس کے جیسے دفعہ ۱۵۳ میں فراہم کیا گیا ہے، کوئی بھی شخص کو بطور ڈائریکٹر تعینات نہیں کیا جائے گا جب تک کہ وہ کمپنی کا رکن نہ ہو۔

## ڈائریکٹرز کے اختیارات و فرائض

۴۷۔ کمپنی کے معاملات ڈائریکٹرز کی جانب سے چلائے جائیں گے، جنہوں نے کمپنی کے فروغ اور اس کی رجسٹریشن پر اٹھنے والے تمام اخراجات کئے ہوں اور کمپنی کے حوالے سے، کمپنی کے وضاحت کردہ ضوابط کے مطابق وہ تمام اختیارات استعمال کریں گے جو کہ ایکٹ یا اس کے بعد فی الوقت نافذ العمل ہونے والی کسی بھی قانونی ترمیم یا ان ضوابط سے متصادم نہ ہوں اور ان کو کمپنی کے ضوابط کے مطابق کمپنی کے اجلاس عام میں استعمال کرنے کی ضرورت ہو، جو بہر حال ایکٹ یا ان ضوابط کے کسی بھی احکامات کے تابع ہوں اور ان ضوابط کے برعکس نہ ہوں اور کمپنی کی جانب سے اجلاس عام میں کوئی بھی ضوابط نہیں بنائے جا سکتے جو کہ ڈائریکٹرز کی جانب سے کی گئی کسی ایسی سرگرمی یا کارروائی کو کالعدم قرار دیں، جو کہ ان ضوابط کے بنائے جانے سے پہلے قانونی تھی۔

۴۸۔ ڈائریکٹرز دفعات ۱۸۶ اور ۱۸۷ کے احکامات کے تابع ایک چیف ایگزیکٹو کا تقرر کریں گے۔

۴۹۔ قرض لی گئی یا ڈائریکٹرز کی جانب سے کمپنی کی لئے جمع کی گئی رقم میں سے، رقم کا وہ حصہ جو کہ استعمال نہ ہوا ہو، کسی بھی وقت کمپنی کی اجلاس میں، کمپنی کے جاری کردہ حصص سے زائد، منظور نہیں کیا جائے گا۔

۵۰۔ ڈائریکٹرز اس ایکٹ یا اس کے بعد فی الوقت نافذ العمل ہونے والی کسی بھی قانونی ترمیم اور خصوصی طور پر کمپنی کی جائیداد پر اثر انداز ہونے والے رہن، چارجز اور گروی رکھی گئی چیزوں کی تفصیلات کی رجسٹریشن، ڈائریکٹرز کا رجسٹر رکھنے سے متعلقہ شقات کی مکمل پاسداری کریں گے اور کمپنی کے اراکین کی سالانہ فہرست اور کمپنی کے حصص کی مزید تقسیم یا حصص سرمائے میں اضافے یا اس میں کسی قسم کی کمی بیشی سے متعلقہ جاری نوٹس اس کا خلاصہ اور خصوصی قراردادوں کی نقول اور ڈائریکٹرز کے رجسٹر کی ایک نقل اور اس میں کسی قسم کی تبدیلی کا نوٹس رجسٹرار کو جمع کروائیں گے۔

## کتب روداد

۵۱۔ ڈائریکٹرز ریکارڈ اور اس ضمن میں کتاب یا کتب روداد میں درج کئے گئے منٹس کو سنبھال کر رکھیں گے۔

(الف) اجلاس عام کی تمام قراردادوں اور کارروائیوں اور ڈائریکٹرز اور ڈائریکٹرز کی کمیٹی کے اجلاس، اور کسی بھی اجلاس عام میں ہر رکن کی موجودگی اور ڈائریکٹرز یا ڈائریکٹرز کی کمیٹی کے اجلاس میں ہر ڈائریکٹر کی موجودگی کے بارے میں اس مقصد کے لئے سنبھال کر رکھی گئی بک میں دستخط کریں گے۔

(ب) ڈائریکٹرز اور ڈائریکٹرز کی کمیٹی کے ہر اجلاس، اور اجلاس عام میں موجود اشخاص کے ناموں کو قلمبند کریں گے؛ اور

(ج) ڈائریکٹرز اور ڈائریکٹرز کی کمیٹی (کمیٹیوں) کی جانب سے دیئے گئے تمام احکامات:

مگر شرط یہ ہے کہ بذریعہ ویڈیو لنک کارروائیوں سے متعلقہ تمام ریکارڈز کمیشن کی جانب سے صراحت کردہ متعلقہ ضوابط سے کے مطابق سنبھال کر رکھیں گے جسے مذکورہ ضوابط کے مطابق کتاب روداد کے حصہ کے طور پر تحریری صورت میں مناسب طریقے سے پیش کیا جائے گا۔

## سرکاری مہر

۵۲۔ ڈائریکٹر مہر کی محفوظ تحویل کی صراحت کریں گے، جو بورڈ کی یا اس حوالے سے ڈائریکٹروں کی جانب سے مجاز کردہ ڈائریکٹروں کی کمیٹی کی قرارداد کی عطا کردہ اتھارٹی کے بغیر کسی انسٹرومنٹ پر ثبت نہیں کی جائے گی، اور کم از کم دو ڈائریکٹرز اور سیکرٹری یا ایسے کسی بھی دیگر شخص کی جانب سے جسے اس مقصد کے لئے ڈائریکٹرز کی جانب سے تعینات کیا جاسکتا ہے کی موجودگی میں؛ اور دو ڈائریکٹر یا ایک ڈائریکٹر اور کمپنی کا سیکرٹری یا دیگر شخص جیسا کہ پہلے ذکر کیا جاچکا ہے ہر اس انسٹرومنٹ پر دستخط کریں گے جس پر مہر ثبت کی جائے گی۔

## ڈائریکٹرز کی نااہلیت

۵۳۔ کوئی بھی شخص کمپنی کا ڈائریکٹر نہیں بنے گا اگر وہ دفعہ ۱۵۳ میں تذکرہ کی گئی کسی بھی معذوری یا نااہلیت سے دوچار ہو یا ایکٹ کے کسی بھی احکامات کے تحت مذکورہ عہدہ رکھنے کے لئے نااہل قرار دے دیا گیا ہو یا روک دیا گیا ہو جیسی بھی صورت ہو اور، اگر پہلے ہی ایک ڈائریکٹر، جس تاریخ سے اسے معذور یا نااہل قرار دیا جائے، تو وہ مذکورہ عہدہ چھوڑ دے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی بھی ڈائریکٹر کسی بھی کمپنی کے اپنے رکن ہونے کی صورت میں جس نے اس کمپنی کے ساتھ معاہدہ کیا ہو، یا کا کوئی کام کیا ہو، جس میں وہ ڈائریکٹر ہے، صرف اس وجہ سے اپنا عہدہ خالی نہیں کرے گا، لیکن مذکورہ ڈائریکٹر کسی بھی مذکورہ معاہدے یا کام کے ضمن میں ووٹ نہیں دے گا، اور اگر وہ ووٹ دے تو، اس کا ووٹ شمار / گنتی نہیں کیا جائے گا۔

## ڈائریکٹرز کی کارروائیاں

۵۴۔ ایک ڈائریکٹر مستعدی سے بیک وقت، اپنے اجلاس کو ملتوی کر کے اور بصورت دیگر منضبط کر کے معاملات نمٹا سکتا ہے، جسے وہ مناسب سمجھیں۔ایک ڈائریکٹر، اور سیکرٹری ڈائریکٹر کے مطالبے پر، کسی بھی وقت،ڈائریکٹرز کا اجلاس بلائیں گے۔ڈائریکٹرز کو بذریعہ ای میل بھجوائے گئے نوٹس قانونی نوٹس ہوں گے، آیا مذکورہ ڈائریکٹر پاکستان میں ہو یا بیرون ملک میں۔

۵۵۔ ڈائریکٹرز اپنے اجلاس کے چیئرمین کا انتخاب کر سکتے ہیں اور اس مدت کا تعین کر سکتے ہیں جس کے لئے اسے یہ عہدہ سونپا جائے؛ لیکن، اگر کسی بھی چیئرمین کا انتخاب نہ کیا جائے، یا کسی بھی اجلاس میں چیئرمین اسی عہدے کے لئے تقرر کئے گئے وقت کے بعد دس منٹ کے اندر اندر موجود نہ ہو یا بطور چیئرمین کام کرنے تیار نہ ہو تو، موجود ڈائریکٹرز اپنی تعداد میں سے کسی ایک کو اجلاس کا چیئرمین منتخب کر سکتے ہیں۔

۵۶۔ ڈائریکٹرز کی کل تعداد میں سے کم از کم ایک تہائی یا فی الوقت کمپنی کے دو ڈائریکٹرز جو بذات خود یا بذریعہ ویڈیو لنک موجود ہوں، جو بھی تعداد میں زیادہ ہو، کورم تشکیل دیں گے۔

۵۷۔ بااستثنا اس کے کہ ایکٹ میں واضح صراحت کر دی گئی ہو، بورڈ کے اجلاسوں میں ہر سوال کا تعین ذاتی طور پر یا بذریعہ وڈیو لنک حاضر ڈائریکٹروں کے اکثریتی ووٹ سے کیا جائے گا، ہر ڈائریکٹر ایک ووٹ کا حامل ہو گا۔ ووٹوں کی تعداد یکساں ہونے یا برابری کی صورت میں، چیئرمین کے پاس بطورِ ڈائریکٹر ایک ووٹ کے اضافی فیصلہ کن ووٹ ہو گا۔

۵۸۔ ڈائریکٹر اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی جنہیں ان کو اجلاس میں بروئے کار لانے کی ضرورت نہ ہو ایسے ارکان یا ان کی باڈی کے اراکین کی کمیٹیوں کو تفویض کر سکتے ہیں جیسا کہ وہ موزوں تصور کریں؛ ایسے تشکیل دی گئی کوئی بھی کمیٹی، اس طریقے سے تفویض کئے گئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، ڈائریکٹروں کی جانب سے ان پر وقتاً فوقتاً عائد کردہ ضوابط کی پابندی کرے گی۔

۵۹۔(ا) کمیٹی اپنے اجلاسوں کے لئے ایک چیئرمین منتخب کر سکتی ہے، مگر شرط یہ ہے کہ، اگر ایسا کوئی چیئرمین منتخب نہیں کیا گیا تو، یا اگر کسی اجلاس میں اس کے انعقاد کے لئے مقرر وقت کے دس منٹ بعد بھی چیئرمین موجود نہیں ہے یا بطورِ چیئرمین کام کرنے کے لئے رضامند نہیں تو، اجلاس میں موجود اراکین اپنے میں سے کسی ایک کا بطورِ چیئرمین انتخاب کر سکتے ہیں۔

(۲) کمیٹی جیسا وہ مناسب سمجھے اجلاس منعقد اور ملتوی کر سکتی ہے۔ کسی اجلاس میں اٹھنے والے سوالات کا تعین حاضر اراکین کے اکثریتی ووٹ سے کیا جائے گا۔ ووٹ کے برابر ہونے کی صورت میں چیئر مین کے پاس بطورِ رکن ایک ووٹ کے اضافی ایک فیصلہ کن ووٹ ہو گا۔

۶۰۔ ڈائریکٹروں کے اجلاس یا ڈائریکٹروں کی کمیٹی کے، یا کسی شخص کے جو بطورِ ڈائریکٹر کام کر رہا ہو کے انجام دئے گئے افعال، باوصف اس امر کے کہ بعد ازاں یہ انکشاف ہو کہ ایسے ڈائریکٹروں یا اشخاص جیسا کہ مذکور بالا ہے کے تقرر میں کوئی جھول تھا، یا یہ کہ وہ یا ان میں سے کوئی نااہل تھا، قانونی ہوں گے جیسا کہ ہر ایسے شخص کا باقاعدہ تقرر کیا گیا تھا اور ڈائریکٹر بننے کا اہل تھا۔

۶۱۔ بورڈ کے ڈائریکٹرز کے اجلاس کے منٹس کے مسودے کی ایک نقل اجلاس کی تاریخ کے ۷ ایام کار کے اندر نادر ہر ڈائریکٹر کو پیش کی جائے گی۔

۶۲۔ فی الوقت اجلاس کے نوٹس کو موصول کرنے کے مستحق تمام ڈائریکٹرز کی جانب سے تحریری صورت میں دستخط شدہ قرارداد اسی طرح قانونی اور موثر ہو گی جیسا کہ اس کی منظوری ڈائریکٹرز کے بلائے گئے اور منعقدہ اجلاس میں دی گئی تھی۔

## آسامیاں پُر کرنا

۶۳۔ کمپنی کے پہلے سالانہ اجلاس عام میں، تمام ڈائریکٹرز اپنے عہدے سے ریٹائرڈ ہو جائیں گے اور دفعہ ۱۵۹ کے مطابق ان کی جگہ پر ڈائریکٹرز کا انتخاب ۳ سال کی مدت کے لئے کیا جائے گا۔

۶۴۔ ریٹائرڈ ڈائریکٹر دوبارہ انتخاب کے اہل ہو گا۔

۶۵۔ ڈائریکٹرز ڈائریکٹرز کے انتخاب اور اس کے ذیلی معاملات سے متعلقہ دفعات نمبر ۱۵۴ تا ۱۵۹ اور ۱۶۱ تا ۱۶۷ کے احکامات کی تعمیل کریں گے۔

۶۶۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز میں کوئی بھی عارضی خالی آسامی ڈائریکٹرز کی جانب سے پُر کی جائے گی، لیکن ریٹائرمنٹ سے مشروط، ایسا منتخب کیا گیا شخص اسی طرح ریٹائر ہو جائے گا جیسے کہ وہ ڈائریکٹر اپنی مدت پر ریٹائر ہوا جس کی جگہ پر اسے ڈائریکٹر منتخب کیا گیا۔

۶۷۔ کمپنی، صرف ایکٹ کے احکامات کے مطابق ہی ڈائریکٹرز کو برطرف کر سکتی ہے۔

## منافع منقسمہ اور ریزروز

۶۸۔ کمپنی اپنے اجلاسِ عام میں منقسمہ کے حصّوں کا اعلان کر سکتی ہے لیکن کوئی حصّہ منقسمہ ڈائریکٹرز کی مجوزہ رقم سے تجاوز نہیں کرے گا۔

۶۹۔ ڈائریکٹرز وقتاً فوقتاً اراکین کو مذکورہ عارضی منافع منقسمہ کی ادائیگی کر سکتے ہیں جیسے ڈائریکٹرز کو کمپنی کے منافع کے ذریعے جائز لگے۔

۷۰۔ کمپنی کی جانب سے کوئی بھی منافع منقسمہ نقد یا کسی بھی طرح سے صرف اس کے منافع میں سے ادا کیا جائے گا۔ کسی بھی طرح سے منافع منقسمہ کی ادائیگی صرف لسٹڈ کمپنی کے حصص جن کی حامل تقسیم کار کمپنی ہو، کی شکل میں ہو گی۔

۷۱۔ انوسٹمنٹ پراپرٹی پر غیر وصول شدہ منافع جو نفع اور نقصان کے کھاتے میں جمع کرائے گئے ہوں میں سے کسی منافع منقسمہ کا اعلان یا ادائیگی نہیں کی جائے گی۔

۷۲۔ منافع منقسمہ کے طور پر خصوصی حقوق کے ساتھ حصص کے مستحق اشخاص کے حقوق کے تابع (اگر کوئی ہوں)، تمام منافع منقسمہ کو حصص پر ادا کی جانے والی رقم کے مطابق ظاہر کیا جائے گا اور ادا کیا جائے گا۔

۷۳۔ (۱) ڈائریکٹرز، کسی بھی منافع منقسمہ کی سفارش کرنے سے پہلے، کمپنی کے منافع میں سے مذکورہ رقم علیحدہ کر سکتے ہیں جسے وہ بطور ریزرو یا ریزروز مناسب سمجھ سکتے ہیں جسے، ڈائریکٹرز کی صوابدید پر، اتفاقی اجلاس کے لئے، یا منافع منقسمہ برائے تلافی کے لئے، یا کسی بھی دیگر مقاصد کے لئے جس پر کمپنی کا منافع مناسب طور پر لاگو ہو سکتا ہو، اور زیر غور مذکورہ درخواست، اسی صوابدید پر، آیا کمپنی کی ملازمت میں ہو یا مذکورہ سرمایہ کاری میں سرمایہ کاری کرے (علاوہ کمپنی حصص کے) جسے ڈائریکٹرز، اس آرڈیننس کے احکامات کے تابع وقتاً فوقتاً مناسب سمجھ سکتے ہیں پر قابل اطلاق ہوں گی۔

(۲) ڈائریکٹرز کسی بھی منافع، جس کی تقسیم کو وہ دانشمندانہ نہ سمجھتے ہوں، ریزرو کے طور پر اس کو علیحدہ رکھے بغیر، بڑھا سکتے ہیں۔

۷۴۔ اگر کئی اشخاص کسی بھی حصص کے جوائنٹ ہولڈرز کے طور پر رجسٹر کئے جائیں گے تو، ان میں سے کوئی ایک حصص پر قابل ادائیگی کسی بھی منافع منقسمہ کی جائز رسید دے سکتا ہے۔

۷۵۔(۱) کسی بھی منافع منقسمہ کا نوٹس جس کا اعلان کر دیا گیا ہو یہاں پر تذکرہ کئے گئے طریق کار کے مطابق اس میں حصص کے لئے مستحق قرار دئے گئے شخص کو دیا جائے گا لیکن، پبلک کمپنی کی صورت میں، کمپنی صوبے میں شائع ہونے والے اخبار میں اشتہار کے ذریعے مذکورہ نوٹس جاری کر سکتی ہے جس میں کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر واقع ہو۔

(۲) کمپنی کی جانب سے اعلان کردہ کوئی بھی منافع منقسمہ اس کے رجسٹرڈ حصص داران کو یا ان کے حکم سے ادا کیا جائے گا۔ نقد قابل ادا کوئی بھی منافع منقسمہ بذریعہ چیک یا وثیقہ یا کسی بھی برقی طریقے سے منافع منقسمہ کی ادائیگی کے مستحق حصص داران کو، ہدایات کے مطابق ادا کر دیا جائے گا۔

(۳) لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، نقد قابل ادا منافع منقسمہ صرف برقی طریقے کے ذریعے مستحق حصص داران کی جانب سے براہ راست مقرّرہ بینک اکاؤنٹ میں ادا کیا جائے گا۔

۷۶۔ منافع منقسمہ ایکٹ میں دی گئی مدت کے اندر اندر ادا کیا جائے گا۔

## اکاؤنٹس

۷۷۔ ڈائریکٹر اکاؤنٹ کی مناسب کتب رکھنے کا بندوبست کریں گے جیسا کہ ایکٹ کا دفعہ ۲۲۰ متقاضی ہے۔

۷۸۔ اکاؤنٹ کی ایسی کتب رجسٹر شدہ دفتر میں رکھی جائیں یا ایسے دیگر مقام پر جیسا ڈائریکٹر موزوں سمجھیں اور کاروباری اوقاتِ کار کے دوران معائنہ کے لئے ڈائریکٹروں کو دستیاب ہوں گی۔

۷۹۔ ڈائریکٹرز وقتاً فوقتاً اکاؤنٹس اور کمپنی کی اکاؤنٹ اور کتب یا کاغذات یا ان میں سے کوئی بھی اراکین جو ڈائریکٹر نہیں ہیں کی جانب سے کب اور کس حد تک اور کس وقت اور موقعے پر اور کن شرائط یا ضوابط کے تحت معائنہ کرنے کے لئے وقت اور جگہ کا تعین کریں گے، اور کسی بھی رکن (جو ڈائریکٹر نہیں ہے) کو یہ حق حاصل نہیں ہو گا کہ وہ کمپنی کے کسی اکاؤنٹ اور کتاب یا کاغذات کا معائنہ کرے ماسوائے جیسا کہ قانوناً تفویض شدہ ہے یا ڈائریکٹروں کی جانب سے یا کمپنی کی جانب سے اجلاسِ عام میں اجازت دی گئی۔

۸۰۔ ڈائریکٹرز جس طرح دفعات ۲۲۳ اور ۲۲۶ کا تقاضا ہے ان مالیاتی بیان باقاعدہ آڈٹ شدہ اور رپورٹیں جیسا کہ ان دفعات میں حوالہ دیا گیا ہے کو تیار کرنے اور کمپنی کے سامنے اجلاسِ عام میں رکھنے کا بندوبست کریں گے۔

۸۱۔ ضابطہ ۸۰ میں حوالہ دئے گئے مالی گوشوارے اور دیگر رپورٹس ہر سال ترتیب دی جائیں گی اور دفعات ۱۳۲ اور ۲۲۳ کے مطابق سالانہ اجلاس عام میں کمپنی کو پیش کی جائیں گی۔

۸۲۔ مالیاتی بیانات بہمراہ کمپنی کے آڈیٹروں اور ڈائریکٹروں کی رپورٹ کی ایک نقل، اجلاسِ عام کے انعقاد سے کم از کم اکیس ایام قبل، تمام اراکین اور اشخاص جو اجلاسِ عام کا نوٹس موصول ہونے کا استحقاق رکھتے ہیں اس طریق کار کے مطابق جس طرح ذیل میں دیا گیا ہے کو ارسال کر دی جائے گی۔

۸۳۔ ڈائریکٹرز دفعات ۲۲۰تا۲۲۷ کے احکامات کی مکمل طور پر تعمیل کریں گے۔

۸۴۔ آڈیٹروں کا تقرر اور ان کے فرائض کا انضباط ایکٹ کے دفعات ۲۴۶تا۲۴۹ کی مطابقت میں کیا جائے گا۔

## نوٹسز

۸۵۔(ا) کمپنی کی جانب سے کوئی بھی نوٹس اس کے رجسٹرڈ پتے پر کسی بھی رکن کو بھجوائی جاسکتی ہیں یا، اگر پاکستان میں اس کا کوئی رجسٹرڈ پتہ نہ ہو تو، اس کی جانب سے کمپنی کو نوٹسز کے لئے دئے گئے پتے بذریعہ ڈاک یا کوریئر یا کسی برقیاتی ذرائع سے یا کسی دوسرے مخصوص کئے گئے طریق کار کے مطابق جسے کمیشن صراحت کر سکتا ہے پر ارسال کیا جائے گا۔

(۲) اگر کوئی نوٹس بذریعہ ڈاک بھیجا گیا ہو، تو نوٹس کی ترسیل مناسب طریقے سے پتہ درج کرنے، پیشگی ادائیگی اور نوٹس سے منسلک بھیجے گئے خط سے مؤثر تصور ہو گی اور، بجز اس کے کہ ثابت نہ کر دیا جائے کہ اسے اس وقت مؤثر کیا گیا جب خط کو بذریعہ عمومی ڈاک بھیجا جائے گا۔

۸۶۔ حصص کے ضمن میں رجسٹر میں پہلے سے درج جوائنٹ ہولڈر کے نام پر نوٹس جاری کر کے کوئی بھی نوٹس حصص کے جوائنٹ ہولڈرز کو دیا جاسکتا ہے۔

۸۷۔ رکن کی وفات یا دیوالیہ پن کے نتیجے میں کوئی بھی نوٹس حصص کے لئے مستحق شخص کو کمپنی ک جانب سے ضابطہ ۸۵ کے تحت مہیا کئے گئے طریق کار کے مطابق اس کے نام پر یا عنوان پر یا متوفی کے نمائندگان یا دیوالیہ کے تفویض کنندہ یا مستحق ی کا دعوی کرنے والے شخص کی جانب سے، ایسے ہی کسی شخص کو، اس مقصد کے لئے فراہم کئے گئے، اس کے پتے پر، جاری کیا جاسکتا ہے۔

۸۸۔ ہر اجلاس عام کا نوٹس اس طریق کار کے مطابق اس سے قبل مجاز بنائے گئے حسب ذیل اشخاص کو دیا جائے گا (الف) کمپنی کے ہر شخص کو اور اس کو (ب) رکن کی وفات یا دیوالیہ پن کے نتیجے میں حصص کے لئے مستحق ہر شخص کو، جسے اس کی وفات یا دیوالیہ کی صورت میں اجلاس کے نوٹس موصول کرنے کا مستحق قرار دیا گیا ہو، اور (ج) فی الوقت کمپنی کے آڈیٹرز کو اور ہر شخص کو جسے اجلاس عام کے انوٹس موصول کرنے کا حق حاصل ہو۔

## خاتمہ

۸۹۔ (۱)اراکین کے رضاکارانہ خاتمے کی صورت میں، کمپنی کی خصوصی قرارداد کی منظوری سے،اور، قرض خواہوں کے رضاکارانہ خاتمے کی صورت میں، قرض خواہوں کے اجلاس سے، دفعہ ۳۳۷ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت عدالت کی جانب سے خاتمے کے لئے تحلیل کار کو تفویض کردہ اختیارات میں سے کوئی بھی استعمال کرسکتا ہے بشمول منجملہ دیگر اشیاکے کمپنی کے اثاثہ جات کے نوع واقسام کا مکمل یا کوئی بھی حصہ، خواہ وہ اسی قسم کی جائیداد پر مشتمل ہو یا نہ ہو کو اراکین کے درمیان تقسیم کرے گا۔

(۲)اوپر ذکر کئے جا چکے مقاصد کے لئے، تحلیل کار مذکورہ قدر مقرر کرسکتا ہے جسے وہ کسی بھی جائیداد کی تقسیم پر قرین انصاف سمجھے جیسے کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے اور اراکین یا اراکین کے مختلف درجوں کے درمیان کس طرح مذکورہ تقسیم کی جائے گی کا تعین بھی کرسکتا ہے۔

(۳) شراکتی کو مذکورہ ٹرسٹس پر فائدہ پہنچانے کے لئے تحلیل کار، مذکورہ جائیداد مکمل طور پر یا اس کا کوئی بھی حصہ ،ایسی منظوری کے ساتھ، ٹرسٹیز کے سپرد کرسکتا ہے جسے وہ مناسب سمجھے، مگر شرط یہ ہے کہ اس کے لئے کسی بھی رکن کو جس پر کوئی وجوب نہ ہو کسی بھی حصص یا دیگر سکیورٹیز کو لینے کے لئے مجبور نہیں کیا جائے گا۔

## استثنا

۹۰۔ کمپنی کے فی الوقت کے ہر افسر یا ایجنٹ کو کسی ایسے وجوب کی نسبت جو اس نے کسی کارروائی، خواہ دیوانی یا فوجداری، کا دفاع کرتے ہوئے خرچ کئے کمپنی کے اثاثوں میں سے زرِ تلافی ادا کی جائے گی، جو کمپنی کے معاملات کے ضمن میں اس کی جانب سے معاملت کے نتیجے میں سامنے آئیں، ماسوائے ان کے جو کمپنی کی جانب سے اس کے خلاف لائی گئیں جن میں فیصلہ اس کے حق میں آیا یا جن میں اسے بری کردیا گیا، یا دفعہ ۴۹۲ کے تحت کسی درخواست کی مد میں جس میں عدالت کی جانب سے اسے دادرسی فراہم کی گئی۔

ہم، کئی اشخاص جن کے نام اور پتے نیچے فہرست میں دئے گئے ہیں، ان شرائطِ تاسیسِ شرکت کی پیروی میں، کمپنی تشکیل دینے کے خواہش مند ہیں، اور ہم بالترتیب کمپنی کے سرمایہ میں سے اتنی تعداد میں حصص لینے پر متفق ہیں جیسا کہ ہمارے ناموں کے بالمقابل مصرحہ کی گئی ہے:

| (جلی | شناختی کارڈ | والد/شوہر | قومیت | پیشہ | رہائش | کا | ہر | رکن | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|

| حروف میں) پورا نام اور کنیت (موجودہ اور سابقہ) | نمبر( غیر ملکی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر) | کا پورا نام | کسی بھی سابقہ قومیت سمیت | | مکمل پتہ یا ذاتی فرد کے مبصورتِ دیگر شخص کی صورت میں رجسٹر شدہ/ پرنسپل | کی جانب سے لئے گئے حصص کی تعداد (الفاظ اور ہندسوں میں) | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | حصص کی کل تعداد (الفاظ اور ہندسوں میں) | | | | | | |

بتاریخ____________ بروز_________، ___۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں پیش کئے گئے دستاویزات کے لئے)

| | |
|---|---|
| دستخط | |
| پورا نام (جلی حروف میں) | |
| والد/شوہر کا پورا نام | |
| قومیت | |
| پیشہ | |
| شناختی کارڈ نمبر | |
| رہائش کا پتہ | |

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (برقیاتی طریقے سے جمع کروائی گئی دستاویزات کے لئے)
(ڈیجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

## حصہ دوم

## بذریعہ حصص یک رکنی پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ کی انتظامیہ کے لئے ضوابط

**وضاحت**

۱۔ ان شرائطِ تاسیسِ شرکت کی وضاحت میں درج ذیل اصلاحات کے مفاہیم و معنی حسب ذیل ہوں گے تاوقتیکہ موضوع قواعد کے منافی یا برعکس نہ ہو۔

(الف) ''کمپنی'' یا ''یہ کمپنی'' سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(یک رکنی کمپنی پرائیویٹ) لمیٹڈ مراد ہے؛

(ب) ''ڈائریکٹرز یا ''بورڈ آف ڈائریکٹرز'' سے ایکٹ کے متعلقہ احکامات کے تحت بورڈ کے ڈائریکٹرز جو صرف واحد ڈائریکٹر یا دوسری صورت میں تعینات کئے گئے ایک سے زائد ڈائریکٹرز پر مشتمل ہوں مراد ہے؛

(ج) ''رکن ڈائریکٹر'' سے ایک ڈائریکٹر جو کمپنی کا رکن ہو مراد ہے؛

(د) ''نارکنیت یافتہ ڈائریکٹر'' سے ایک انفرادی شخص جو رکن نہ ہو، لیکن جسے ایکٹ کے احکامات کے تحت نامزد کیا گیا ہو مراد ہے؛

(ہ) ''نجی کمپنی'' سے ایک نجی کمپنی جس کے دو اراکین ہوں مراد ہے؛

(و) ''واحد رکن'' سے کمپنی کا واحد رکن مراد ہے؛

(ز) ''واحد ڈائریکٹر'' سے کمپنی کا ڈائریکٹر مراد ہے جو فی الوقت کمپنی کا واحد ڈائریکٹر ہوں اور اس میں کمپنی کا نارکنیت یافتہ ڈائریکٹر بھی شامل ہے۔

۲۔ بجز اس کے کہ سیاق وسباق بصورت دیگر تقاضا نہ کریں، ان ضوابط میں موجود الفاظ یا عبارتات کے وہی معنی و مفاہیم ہوں گے جس طرح ایکٹ میں دئے گئے ہیں ایسے الفاظ جو کہ واحد کے صیغہ میں استعمال کئے گئے ہیں وہ جمع کے لئے بھی استعمال ہوں گے اور اسی طرح اس کے برعکس بھی، اور ایسے الفاظ جو کہ مذکر صنف کے لئے استعمال ہوا ہے وہ صنف مونث

کے لئے بھی استعمال ہوں گے اور الفاظ جو کہ اشخاص کے مفہوم میں استعمال ہوئے ہیں وہ باڈیز کارپوریٹ اور اداروں کے لئے بھی استعمال ہوں گے۔

**ابتدائیہ**

۳۔ اس ایکٹ یا اختیار کے تحت بنائی گئی شرائطِ تاسیسِ شرکت کی کسی بھی شق جو اس ایکٹ کے تحت بذریعہ حصص انکارپوریٹڈ نجی کمپنی لمیٹڈ کے ضمن میں لاگو ہے کسی بھی واضح شق کی موجودگی میں برعکس اس کے، یک رکنی کمپنی کے ضمن میں لاگو ہوگی جس طرح یہ مذکورہ کمپنی کے ضمن میں لاگو ہوتی ہے جو دو یا دو سے زائد اشخاص ہوں گے یا جس کے بطور رکن دو یا دو سے زائد اشخاص ہوں کے ذریعے تشکیل دی جائے اور ایکٹ کے شیڈول اول کے جدول الف کے حصہ اول میں موجود احکامات ان قواعد وضوابط کا حصہ تصور کئے جائیں گے جب تک کہ یہ ذیل میں دیئے گئے احکامات کے نامنافی یا برعکس نہیں ہوں گے۔

## یک رکنی کمپنی

۴۔ ایک کمپنی جو یک رکنی کمپنی اور اسی طرح بذریعہ حصص پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ کی صورت میں ہوں تو——

(الف) یہ کمپنی کے کسی بھی حصص کو سبسکرائب کرنے کے لئے عوام کو مدعو نہیں کرے گی؛

(ب) یہ کمپنی دو یا دو سے زائد اشخاص جو ایک یا ایک سے زائد مشترکہ حصص کے مالک ہوں کے نام پر کسی بھی حصص کو رجسٹر نہیں کرے گی۔

(ج) کمپنی کے اراکین کی تعداد کو ایک تک محدود کیا جائے گا؛ اور

## حصص

۵۔ کمپنی دفعہ ۸۵ کے مطابق اپنے سرمایہ حصص کو تبدیل کر سکتی ہے۔

۶۔ حصص سرٹیفکیٹ کمپنی کی سرکارہ مہر کے تحت جاری کئے جائیں گے اور رکن ڈائریکٹر یا نارکنیت یافتہ ڈائریکٹر کی جانب سے دستخط کئے جائیں گے، جیسی بھی صورت ہو۔

## حصص کی منتقلی اور ٹرانسمیشن

۷۔ ایک کمپنی، علاوہ یک رکنی کمپنی سے نجی کمپنی کی حیثیت میں تبدیلی اور اس کے شرائطِ تاسیسِ شرکت میں ترمیم کے، جس کے نتیجے میں اراکین کی تعداد دو یا دو سے زائد ہو، واحد رکن کے تمام حصص دو یا دو سے زائد اشخاص یا واحد رکن کے

حصص کا کوئی حصہ کسی دیگر شخص (اشخاص) کو منتقل نہیں کرے گی یا واحد رکن کی بجائے کسی شخص کو مزید حصص الاٹ نہیں کرے گی یا، کسی بھی وقت حصص کی منتقلی یا الاٹمنٹ یا منتقلی اور الاٹمنٹ کی اجازت نہیں دے گی۔

۸۔ واحد رکن واحد شخص کو اپنے تمام حصص منتقل کر سکتا ہے جس کے ذریعے ایک کمپنی یک رکنی کمپنی ہی رہے گی جیسا کہ وہ مذکورہ منتقلی سے پہلے تھی۔

۹۔ واحد رکن ایک شخص کو نامزد کرے گا جو، واحد رکن کی وفات کے موقع پر حسب ذیل کے لئے ذمہ دار ہو گا—

(الف) وراثت کے اسلامی قانون کے تحت جانشینی کے تابع مقرر کئے گئے متوفی کے قانونی وارث کو اور غیر مسلم ہونے کی صورت میں ان کے متعلقہ قانون کے مطابق حصص کی منتقلی؛ اور

(ب) بطور ٹرسٹی کمپنی کے امور کو مینج کرے جب تک کہ حصص کا حق استحقاق منتقل نہ ہو جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں اس ذیلی دفعہ کی وجہ سے ایک سے زائد قانونی ورثاء کو حصص کی منتقلی کی جائے، تو کمپنی دفعہ ۴۷ کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے یک رکنی کمپنی کے طور پر کام کرنا بند کردے گی۔

## حیثیت میں تبدیلی

۱۰۔ کمپنی دفعہ ۴۷ کے احکامات کے تقاضوں کے مطابق خود کو یک رکنی پرائیویٹ کمپنی سے نجی کمپنی میں تبدیل کر سکتی ہے۔

## اجلاس، ووٹس اور ڈائریکٹرز کے الیکشنز

۱۱۔ یک رکنی کمپنی کی صورت میں اجلاس عام بلانے اور بورڈ کے اجلاس اور ڈائریکٹرز کے الیکشن کی اجلاس عام میں منظوری کے حوالے سے ایکٹ کے تمام تقاضوں کی، تعمیل تصور کی جائے گی؛ اگر فیصلے کا اندراج متعلقہ کتاب روداد میں کیا جائے گا اور واحد رکن یا واحد ڈائریکٹر کی جانب سے دستخط کیا جائے گا جیسی بھی صورت ہو۔

## ڈائریکٹرز

۱۲۔ کمپنی کا ہمیشہ ایک واحد رکن یا اس کے حقیقی شخص کے نہ ہونے کی صورت میں، بطور ڈائریکٹر اس کا نامزد کردہ شخص ہو گا لیکن اس کے پاس مذکورہ تعداد میں دیگر ڈائریکٹرز ہو سکتے ہیں جو دفعہ ۱۵۳ میں صراحت کردہ شرائط پر پورا اترتے ہوں۔

۱۳۔ بورڈ کے پاس رکن ڈائریکٹر کو برطرف کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہو گا مگر شرط یہ ہے کہ جہاں واحد رکن حقیقی شخص نہ ہو تو، یہ اپنا نامزد کردہ شخص تبدیل کر سکتا ہے۔

۱۴۔ واحد شخص کسی بھی ڈائریکٹر، چیف ایگزیکٹو یا سیکرٹری کو بذریعہ قرارداد برطرف کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

۱۵۔ ڈائریکٹر (ڈائریکٹرز) دفعات ۱۸۶ اور ۱۸۷ کے احکامات کے مطابق چیف ایگزیکٹو کا تقرر کر سکتے ہیں۔

۱۶۔ ڈائریکٹرز بذریعہ فون یا ویڈیو لنک اپنے اجلاس منعقد کر سکتے ہیں مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ اجلاس کے منٹس بعد میں تمام ڈائریکٹرز کی جانب سے منظور شدہ اور دستخط شدہ ہوں گے۔

۱۷۔ ڈائریکٹر درج ذیل کی بابت کتاب یا کتب میں ریکارڈ رکھنے اور روداد قلمبند کرانے کا بندوبست کریں گے۔

(الف) اجلاسِ (اجلاس ہائے) عام کی تمام قراردادوں اور کارروائیوں کی، اور ڈائریکٹروں کے اجلاسِ (اجلاسوں) کی، ڈائریکٹروں کی کمیٹی (کمیٹیوں) کی بابت، اور اجلاسِ عام میں موجود ہر رکن اور ڈائریکٹروں یا ڈائریکٹروں کی کمیٹیوں کے اجلاس میں موجود ہر ڈائریکٹر اس غرض کے لئے رکھی گئی کتاب میں اپنے دستخط ثبت کرے گا؛

(ب) ڈائریکٹروں کے ہر اجلاس میں اور ڈائریکٹروں کی کمیٹیوں کے اجلاس میں اور اجلاسِ عام میں موجود اشخاص کے نام ریکارڈ کرنے کی بابت؛

(ج) ڈائریکٹروں اور ڈائریکٹروں کی کمیٹیوں کی جانب سے جاری کئے گئے تمام احکامات کی بابت:

مگر شرط یہ ہے کہ وڈیو لنک کے ذریعے کارروائیوں سے متعلقہ تمام ریکارڈز کمیشن کی جانب سے مقرر کئے گئے متعلقہ ضوابط کی مطابقت میں رکھے جائیں گے جنہیں مناسب انداز میں کتبِ روداد کے حصہ کے طور پر مناسب انداز میں مذکورہ ضوابط کے مطابق قلمبند کیا جائے گا۔

## سیکرٹری

۱۸۔ کمپنی ایک سیکرٹری کا تقرر کر سکتی ہے جو کارپوریٹ لاء اور سیکرٹیریل پریکٹس کے تحت حسب قاعدہ اپنے فرائض اور ذمہ داریاں سرانجام دینے کے لئے ذمہ دار ہوگا۔

## واحد رکن کے ساتھ معاہدے

۱۹۔ جہاں ایک یک رکنی کمپنی، کمپنی کے واحد رکن کے ساتھ معاہدے میں داخل ہو، / کے ساتھ معاہدہ کرے تو، یک رکنی کمپنی بجز اس کے کہ معاہدہ تحریری صورت میں ہوں، اس بات کو یقینی بنائے کہ فی الفور معاہدے کی شرائط کی تحریری دستور میں وضاحت کرے یا معاہدہ کرنے کے بعد کمپنی کے ڈائریکٹرز کے پہلے اجلاس کے منٹس میں درج کرے۔

## منافع منقسمہ اور ریزوز

۲۰۔ کمپنی،ایکٹ کے احکامات کے مطابق منافع منقسمہ کااعلان اور ادائیگی کرسکتی ہے۔

## اکاؤنٹس

۲۱۔ ڈائریکٹرز،ایکٹ کے احکامات کے مطابق کتب کو مناسب طریقے سے سنبھال کر رکھیں گے۔

۲۲۔ آڈیٹرز کا تقرر اور ان کی ذمہ داریوں کو دفعات ۲۴۶تا۲۴۹ کے احکامات کے مطابق منضبط کیا جائے گا۔

## سرکاری مہر

۲۳۔ ڈائریکٹر مہر کی محفوظ تحویل کی صراحت کریں گے، جو بورڈ کی یا اس حوالے سے ڈائریکٹروں کی جانب سے مجاز کردہ ڈائریکٹروں کی کمیٹی کی قرارداد کی عطا کردہ اتھارٹی کے بغیر کسی انسٹرومنٹ پر ثبت نہیں کی جائے گی، اور کم از کم دو ڈائریکٹرز اور سیکرٹری یا ایسے کسی بھی دیگر شخص کی جانب سے جسے اس مقصد کے لئے ڈائریکٹرز کی جانب سے تعینات کیا جاسکتا ہے کی موجودگی میں؛اور دو ڈائریکٹر یا ایک ڈائریکٹر یا نارکنیت یافتہ ڈائریکٹر اور کمپنی کا سیکرٹری یا دیگر شخص جیسا کہ پہلے ذکر کیا جاچکا ہے ہر اس انسٹرومنٹ پر دستخط کریں گے جس پر مہر ثبت کی جائے گی۔

۲۴۔ کمپنی،اپنے خاتمے کی صورت میں،ایکٹ کی متعلقہ احکامات کی پیروی کرے گا۔

## استثنا

۲۵۔ کمپنی کے فی الوقت کے ہر افسر یا ایجنٹ کو کسی ایسے وجوب کی نسبت جو اس نے کسی کارروائی، خواہ دیوانی یا فوجداری، کا دفاع کرتے ہوئے خرچ کئے کمپنی کے اثاثوں میں سے زرِ تلافی ادا کی جائے گی، جو کمپنی کے معاملات کے ضمن میں اس کی جانب سے معاملت کے نتیجے میں سامنے آئیں، ماسوائے ان کے جو کمپنی کی جانب سے اس کے خلاف لائی گئیں جن میں فیصلہ اس کے حق میں آیا یا جن میں اسے بری کر دیا گیا، یا دفعہ ۴۸۷ کے تحت کسی درخواست کی مد میں جس میں عدالت کی جانب سے اسے دادرسی فراہم کی گئی۔

میں، جس کا نام اور پتہ نیچے فہرست میں دیا گیا ہے،ان شرائطِ تاسیسِ شرکت کی پیروی میں، کمپنی تشکیل دینے کا خواہش مند ہوں،اور اپنے نام کے بالمقابل مصرحہ کئے گئے کمپنی کے سرمایہ حصص میں سے حصص کی تعداد لینے پر متفق ہوں:

| (جلی حروف میں )پورا | قومی شناختی کارڈ نمبر(غیر | والد/خاوند کاپورانام | قومیت کسی سابقہ قومیت | | رہائش کا مکمل کے مبصورتِ صورت میں | سبسکرائبر کی جانب سے لئے | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|---|

| نام اور کنیت (موجودہ اور سابقہ) | ملکیوں کے لئے پاسپورٹ نمبر) | | سمیت | | پرنسپل | گئے حصص کی تعداد(الفاظ اور ہندسوں میں) | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | |

بتاریخ____________ بروز_________، ___۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں دستاویزات جمع کروانے کی صورت میں)

| | |
|---|---|
| دستخط | |
| مکمل نام (جلی حروف میں) | |
| والد/خاوند کا نام | |
| قومیت | |
| پیشہ | |
| قومی شناختی کارڈ نمبر | |
| رہائش کا پتہ | |

درج بالا دستخطوں کا گواہ (برقیاتی طریقے سے جمع کروائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

## جدول ب

## (دفعہ ۴ دیکھیں)

## بذریعہ حصص لمیٹڈ کمپنی کے شرائطِ تاسیس شرکت

۱۔ کمپنی کا نام ''الف ب ج ٹیکسٹائل لمیٹڈ/(پرائیویٹ)لمیٹڈ/(یک رکنی کمپنی۔پرائیویٹ)لمیٹڈ'' ہے۔

۲۔ کمپنی کا رجسٹرڈ شدہ دفتر صوبہ سندھ میں واقع ہوگا

۳۔ (ایک) کمپنی کا پرنسپل کاروبار ٹیکسٹائل کی مینوفیکچرنگ، فروخت اور درآمد و برآمد، چلانا اور ان کا انصرام ہوگا۔

(دو) ذیل میں ذیلی شق (تین) میں مذکور کاروباروں کے علاوہ، کمپنی تمام قانونی کاروباروں میں حصہ لے گی اور ان کی بابت تمام ضروری اقدامات اور افعال انجام دینے کی مجاز ہوگی۔

(تین) اس شق کی سابقہ ذیلی شقات میں کسی امر کی موجودگی کے باوصف اس میں موجود کسی امر سے کمپنی کو با اختیار بنانے والے کے طور پر نہیں لیا جائے گا کہ وہ قبول کرے یا ملوث ہو، براہِ راست یا بلواسطہ کسی بینکی کمپنی، غیر بینکی مالیاتی کمپنی (میوچل فنڈ، پٹہ داری، سرمایہ کاری کمپنی، مشیرِ سرمایہ کار، رئیل سٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ مینجمنٹ کمپنی، ہاؤسنگ فنانس کمپنی، وینچر کیپٹل کمپنی، ڈسکاؤنٹنگ سروسز، مائیکرو فنانس یا مائیکرو کریڈٹ کاروبار)، کاروبارِ بیمہ، مضاربہ مینجمنٹ کمپنی، سٹاک بروکریج کا کاروبار، فاریکس، رئیل سٹیٹ کا کاروبار، مینجنگ ایجنسی، سکیورٹی گارڈ کی خدمات فراہم کرنے کا کاروبار یا دیگر کاروبار جو کسی فی الوقت قانون کے تحت محدود ہو یا جیسا کہ کمیشن صراحت کر سکتا ہے۔

(چار) بذریعہ ہٰذا حلفیہ بیان کیا جاتا ہے کہ کمپنی:

(الف) کسی ایسے کاروبار کا حصہ نہیں بنے گی جو درج بالا ذیلی شق (تین) میں مذکور ہے یا کسی غیر قانونی کاروبار کا؛

(ب) کثیر سطحی مارکیٹنگ (ایم ایل ایم)، مخروطی (pyramid) اور پونزی (Ponzi) سکیموں یا دیگر ملتی جلتی سرگرمیوں/کاروباروں یا کسی دیگر لاٹری کے کاروبار کا آغاز نہیں کرے گی؛

(ج) کسی اجازت شدہ کاروبار میں شریک نہیں ہوگی تاوقتیکہ مجاز اتھارٹی سے کسی فی الوقت رائج قانون کے تحت مطلوبہ اجازت، منظوری، رضامندی یا لائسنس حاصل نہ کر لیا گیا ہو۔

۴۔ اراکین کے وجوب محدود ہیں۔

۵۔ کمپنی کا مجاز سرمایہ ۱۰۰۰،۰۰۰ (فقط دس لاکھ روپے) جو کہ ۱۰ روپے (دس روپے) فی حصص کے حساب سے ۱۰۰،۰۰۰ (ایک لاکھ) عمومی حصص میں تقسیم شدہ ہے۔

ہم، متعدد افراد جن کے نام اور پتے ذیل میں درج ہیں، اس یادداشت تاسیس کی پیروی میں ایک کمپنی کی تشکیل پانے کے خواہش مند ہیں، اور ہم بالترتیب کمپنی کے سرمایہ میں سے اتنی تعداد میں حصص لینے پر متفق ہیں جیسا کہ ہمارے ناموں کے بالمقابل مصرحہ کی گئی ہے:

| مکمل نام (سابقہ و حالیہ) (جلی حروف میں) | قومی شناختی کارڈ نمبر (غیر ملکی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر) | والد/خاوند کا مکمل نام | قومیت بمع کسی سابقہ قومیت کے | | عمومی رہائش کا مکمل پتہ یا ذاتی فرد کے بصورتِ دیگر کسی رکنیت حاصل کرنے والے کی صورت میں رجسٹر شدہ /پرنسپل دفتر کا پتہ | رکنیت حاصل کرنے والے کی جانب سے لئے گئے حصص کی تعداد (ہندسوں اور حروف میں) | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | حاصل کئے گئے حصص کی کل تعداد (ہندسوں اور حروف میں) | | | | | |

بتاریخ__________ بروز______________، ___۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

| | |
|---|---|
| دستخط | |
| مکمل نام (جلی حروف میں) | |
| والد/خاوند کا نام | |

| | |
|---|---|
| قومیت | |
| پیشہ | |
| قومی شناختی کارڈ نمبر | |
| عمومی رہائش کا پتہ | |

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (برقیاتی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈیجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

(یک رکنی کمپنی کی صورت میں قابل اطلاق)

میں، جس کا نام اور پتہ ذیل میں درج ہے، اس یادداشت تاسیس کی پیروی میں ایک کمپنی کی تشکیل پانے کا خواہش مند ہوں، اور کے سرمایہ میں سے اتنی تعداد میں حصص لینے پر متفق ہوں جیسا کہ میرے نام کے بالمقابل مصرحہ کی گئی ہے:

| مکمل نام (سابقہ و حالیہ) (جلی حروف میں) | قومی شناختی کارڈ نمبر (غیر ملکی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر) | والد/خاوند کا مکمل نام | قومیت بمع کسی سابقہ قومیت کے | | عمومی رہائش کا مکمل پتہ یا ذاتی فرد کے بصورتِ دیگر کسی رکنیت حاصل کرنے والے کی صورت میں رجسٹر شدہ /پرنسپل دفتر کا پتہ | رکنیت حاصل کرنے والے کی جانب سے لئے گئے حصص کی تعداد (ہندسوں اور حروف میں) | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | |

بتاریخ____________ بروز________________، ___۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

| | |
|---|---|
| | دستخط |
| | مکمل نام (جلی حروف میں) |
| | والد/خاوند کا نام |
| | قومیت |
| | پیشہ |
| | قومی شناختی کارڈ نمبر |
| | عمومی رہائش کا پتہ |

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (برقیاتی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈیجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

## جدول ج

## (دفعہ ۱۴۱ دیکھیں)

## بذریعہ ضمانت لمیٹڈ اور سرمایہ حصص نہ رکھنے والی کمپنی کی یادداشت تاسیس اور قواعد وضوابط

## یادداشت تاسیس

۱۔ کمپنی کا نام ''الف ب ج ہسپتال (ضمانت) لمیٹڈ ہے۔

۲۔ کمپنی کا رجسٹرشدہ دفتر صوبہ بلوچستان میں واقع ہو گا۔

۳۔ (ایک) کمپنی کا پرنسپل کاروبار ہسپتال قائم کرنا، چلانا اور ان کا انصرام ہو گا۔

(دو) ذیل میں ذیلی شق (تین) میں مذکور کاروباروں کے علاوہ، کمپنی تمام قانونی کاروباروں میں حصہ لے گی اوران کی بابت تمام ضروری اقدامات اور افعال انجام دینے کی مجاز ہو گی۔

(تین) اس شق کی سابقہ ذیلی شقات میں کسی امر کی موجودگی کے باوصف اس میں موجود کسی امر سے کمپنی کو با اختیار بنانے والے کے طور پر نہیں لیا جائے گا کہ وہ قبول کرے یا ملوث ہو، براہِ راست یا بلواسطہ کسی بینکی کمپنی، غیر بینکی مالیاتی کمپنی (میوچل فنڈ، پٹہ داری، سرمایہ کاری کمپنی، مشیرِ سرمایہ کار، رئیل سٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ مینجمنٹ کمپنی،

ہاؤسنگ فنانس کمپنی، وینچر کیپیٹل کمپنی، ڈسکاؤنٹنگ سروسز، مائیکروفنانس یا مائیکروکریڈٹ کاروبار)، کاروبارِ بیمہ، مضاربہ مینجمنٹ کمپنی، سٹاک بروکریج کا کاروبار، فاریکس، رئیل سٹیٹ کا کاروبار، مینجنگ ایجنسی، سکیورٹی گارڈ کی خدمات فراہم کرنے کا کاروبار یا دیگر کاروبار جو کسی فی الوقت قانون کے تحت محدود ہو یا جیسا کہ کمیشن صراحت کر سکتا ہے۔

(چار) بذریعہ ہٰذا حلفیہ بیان کیا جاتا ہے کہ کمپنی:

(الف) کسی ایسے کاروبار کا حصہ نہیں بنے گی جو درج بالا ذیلی شق (تین) میں مذکور ہے یا کسی غیر قانونی کاروبار کا؛

(ب) کثیر سطحی مارکیٹنگ (ایم ایل ایم)، مخروطی (pyramid) اور پونزی (Ponzi) سکیموں یا دیگر ملتی جلتی سرگرمیوں/کاروباروں یا کسی دیگر لاٹری کے کاروبار کا آغاز نہیں کرے گی؛

(ج) کسی اجازت شدہ کاروبار میں شریک نہیں ہو گی تاوقتیکہ مجاز اتھارٹی سے کسی فی الوقت رائج قانون کے تحت مطلوبہ اجازت، منظوری، رضامندی یا لائسنس حاصل نہ کر لیا گیا ہو۔

۴۔ اراکین کے وجوب محدود ہیں۔

۵۔ کمپنی کا ہر رکن اس کا خاتمہ کئے جانے کی صورت میں کمپنی کے اثاثہ میں حصہ ڈالنے کا حلف اٹھاتا ہے جب کہ وہ رکن ہے، یا اس کے بعد ایک سال کے اندر اندر، کمپنی کے ان قرضوں اور وجوب کی ادائیگی کے لئے جن کا معاہدہ اس کی رکنیت کے خاتمے سے قبل کیا گیا، اور خاتمے کی لاگت، مصارف اور اخراجات کے لئے اور شراکتیوں کے مابین باہم حقوق کی تقسیم کے لئے، اتنی رقم جیسا کہ مطلوب ہو سکتی ہے جو __________ روپے سے متجاوز نہ ہو۔

۶۔ کمپنی کا مجاز سرمایہ ۱۰۰۰،۰۰۰،۱ (فقط دس لاکھ روپے) جو کہ ۱۰ روپے (دس روپے) فی حصص کے حساب سے ۱۰۰،۰۰۰ (ایک لاکھ) عمومی حصص میں تقسیم شدہ ہے۔

ہم، متعدد افراد جن کے نام اور پتے ذیل میں درج ہیں، اس یادداشت تاسیس کی پیروی میں ایک کمپنی کی تشکیل پانے کے خواہش مند ہیں، اور ہم بالترتیب کمپنی کے سرمایہ میں سے اتنی تعداد میں حصص لینے پر متفق ہیں جیسا کہ ہمارے ناموں کے بالمقابل مصرحہ کی گئی ہے:

| مکمل نام | قومی شناختی | والد/خاوند | قومیت بمع | | عمومی رہائش کا | رکنیت حاصل | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|---|

| (سابقہ حالیہ) (جلی حروف میں) | کارڈ نمبر (غیر ملکی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر) | کا مکمل نام | کسی سابقہ قومیت کے | | مکمل پتہ یا ذاتی فرد کے بصورتِ دیگر کسی رکنیت حاصل کرنے والے کی صورت میں رجسٹر شدہ /پرنسپل دفتر کا پتہ | کرنے والے کی جانب سے لئے گئے حصص کی تعداد (ہندسوں اور حروف میں) | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | حاصل کئے گئے حصص کی کل تعداد (ہندسوں اور حروف میں) | | | | | |

بتاریخ__________ بروز_______________، ___۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

| | |
|---|---|
| دستخط | |
| مکمل نام (جلی حروف میں) | |
| والد/خاوند کا نام | |
| قومیت | |
| پیشہ | |
| قومی شناختی کارڈ نمبر | |
| عمومی رہائش کا پتہ | |

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (برقیاتی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

(یک رکنی کمپنی کی صورت میں قابل اطلاق)

میں، جس کا نام اور پتہ ذیل میں درج ہے،اس یادداشت تاسیس کی پیروی میں ایک کمپنی کی تشکیل پانے کا خواہش مند ہوں،اور کے سرمایہ میں سے اتنی تعداد میں حصص لینے پر متفق ہوں جیسا کہ میرے نام کے بالمقابل مصرحہ کی گئی ہے:

| مکمل نام (سابقہ حالیہ) (جلی حروف میں) | قومی شناختی کارڈ نمبر (غیر ملکی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر) | والد/خاوند کا مکمل نام | قومیت بمع کسی سابقہ قومیت کے | | عمومی رہائش کا مکمل پتہ یاذاتی فرد کے بصورتِ دیگر کسی رکنیت حاصل کرنے والے کی صورت میں رجسٹر شدہ /پرنسپل دفتر کا پتہ | رکنیت حاصل کرنے والے کی جانب سے لئے گئے حصص کی تعداد (ہندسوں اور حروف میں) | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | |

بتاریخ__________ بروز______________، __۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

| | |
|---|---|
| دستخط | |
| مکمل نام (جلی حروف میں) | |
| والد/خاوند کا نام | |
| قومیت | |
| پیشہ | |
| قومی شناختی کارڈ نمبر | |

| | |
|---|---|
| | عمومی رہائش کا پتہ |

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (برقیاتی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

## بذریعہ ضمانت لمیٹڈ اور سرمایہ حصص نہ رکھنے والی کمپنی کے قواعد وضوابط

### وضاحت

۱۔ (۱)ان ضوابط میں۔

(الف) ''دفعہ'' سے ایکٹ کی دفعہ مراد ہے؛

(ب)''ایکٹ'' سے کمپنیات ایکٹ ۲۰۱۷ مراد ہے؛

(ج) ''مہر'' سے کمپنی کی عمومی مہر یا سرکاری مہر جیسی بھی صورت ہو مراد ہے۔

(۲) بجز اس کے کہ سیاق و سباق بصورتِ دیگر متقاضی ہو، ان ضوابط میں دئے گئے الفاظ یا عبارتات کا وہی مطلب ہو گا جیسا کہ ایکٹ میں ہے اور الفاظ جو واحد مفہوم کے حامل ہیں میں جمع بھی شامل ہو گا اور اسی طرح اس کے بالعکس بھی، اور مذکر صنف مفہوم کے حامل الفاظ میں مؤنث بھی شامل ہو گا، اور الفاظ جو اشخاص کا مفہوم دیتے ہوں میں باڈیز کارپوریٹ بھی شامل ہوں گی۔

### رکن

**۲۔** اراکین کی تعداد دو سو ہے جن کے ساتھ کمپنی رجسٹر کئے جانے کی تجویز ہے، مگر شرط یہ ہے کہ ڈائریکٹر وقتاً فوقتاً اراکین کی تعداد میں اضافہ رجسٹر کر سکتے ہیں۔

**۳۔** دستور کے سبسکرائبرز بطور ڈائریکٹرز رکنیت تسلیم کریں گے اور دیگر مذکورہ اشخاص کمپنی کے اراکین ہوں گے۔

### اجلاس عام

۴۔ اجلاس عام، جسے سالانہ عام اجلاس کہا جاتا ہے، کمپنی کی تشکیل کے ۱۶ ماہ کے اندر اندر اور اس کے بعد اپنے مالیاتی سال کے خاتمے کے اگلے چار ماہ مدت کے اندر اندر کم از کم سال میں ایک دفعہ، جس طرح ڈائریکٹرز کی جانب سے تعین کیا جا سکتا ہے، منعقد کیا جائے گا۔

۵۔ کمپنی کے تمام اجلاس عام ماسوائے سالانہ اجلاس کے عام غیر معمولی اجلاس کہلائیں گے۔

۶۔ ڈائریکٹرز، جب بھی وہ مناسب سمجھیں، غیر معمولی اجلاس بلا سکتے ہیں۔

## اجلاس عام کی کارروائیاں

۷۔ ایک اجلاس عام کی کارروائی کی تمام تفصیلات علاوہ دفعہ ۱۳۴ کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کئے گئے معاملات کے اہم تصور کی جائیں۔

۸۔ (۱) کوئی بھی کاروباری معاملات اجلاس عام میں طے نہیں کئے جائیں گے بجز اس کے کہ اراکین کا کورم اس وقت موجود نہ ہو جب اجلاس میں کارروائی کو آگے بڑھایا جائے۔

(۲) بجز اس کے کہ جیسے فراہم کیا گیا ہے کم از کم تین اراکین، اپنے اکاؤنٹ یا پراکسیز کے ذریعے، جو کہ کل ووٹنگ کے اختیار کے پچیس فیصد سے کم کی نمائندگی نہ کرتے ہوں، بذات خود حاضر ہوں یا ویڈیو لنک کے ذریعے موجود ہوں کورم ہوں گے؛

۹۔ (۱) اگر اجلاس کے لئے بلایا گیا کورم مقرر کئے گئے وقت کے نصف گھنٹے کے اندر اندر موجود نہ ہوں تو، اجلاس، اگر اراکین کی درخواست پر بلایا گیا ہو تو تحلیل کر دیا جائے گا۔

(۲) کسی دیگر صورت میں، ملتوی کئے گئے اجلاس کو آئندہ ہفتے میں اسی روز، اسی وقت اور جگہ یا ایسے کسی دوسرے روز اور ایسے وقت اور جگہ جسے ڈائریکٹرز مقرر کر سکتے ہیں کیا جائے گا۔

(۳) اگر ملتوی اجلاس میں بھی اجلاس کے لئے مصرحہ کئے گئے وقت کے نصف گھنٹے کے اندر اندر کورم موجود نہ ہو تو جو موجود اراکین کورم ہوں گے۔

۱۰۔ (۱) بورڈ آف ڈائریکٹرز کا چیئرمین کمپنی کے اجلاس عام میں بطور چیئرمین صدارت کرے گا، اگر کوئی ہو۔

(۲) اگر کوئی مذکورہ چیئر مین نہ ہو، یا اجلاس کے لئے مقرر کئے گئے وقت کے بعد ۱۵ منٹس کے اندر اندر کو موجود نہ ہو یا اجلاس کے چیئر مین کے طور پر کام کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو، موجود ڈائریکٹرز اپنی تعداد میں سے اجلاس کے چیئر مین کے لئے کسی ایک کو منتخب کریں گے۔

(۳) اگر کسی اجلاس میں کوئی بھی ڈائریکٹر بطور چیئر مین کام کرنے کے لئے تیار نہ ہو یا اگر کوئی بھی ڈائریکٹر اجلاس کے لئے مقرر کئے گئے وقت کے بعد ۱۵ منٹس کے اندر اندر کو موجود نہ ہو تو اراکین اجلاس کا چیئر مین بنانے کے لئے اپنی تعداد میں سے کسی ایک کو منتخب کریں گے۔

۱۱۔ (۱) چیئر مین، کسی بھی اجلاس کی رضامندی دے سکتا ہے جس میں کورم موجود ہو (اور اگر اجلاس کے ذریعے ہدایت کرے تو)، اجلاس وقتاً فوقتاً ملتوی کر سکتا ہے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ کر سکتا ہے۔

(۲) لیکن کوئی بھی معاملات التوائے اجلاس میں نہیں نمٹائے جائیں گے علاوہ ان معاملات کے جو اجلاس میں نامکمل رہ گئے تھے۔

(۴) بجز اس کے کہ جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے، یہ ضروری نہیں کہ ملتوی اجلاس کا کوئی نوٹس جاری کیا جائے یا کوئی بھی معاملات ملتوی اجلاس میں نمٹائے جائیں گے۔

۱۲۔ کسی بھی اجلاسِ عام میں، اجلاس میں ووٹ کے لئے رکھی گئی کسی بھی قرارداد کا فیصلہ ہاتھ اٹھا کر کیا جائے گا۔ اور چیئر مین بذریعہ اعلان کہ ایک قرارداد پر ہاتھ اٹھا کر ووٹ ڈالنے پر، یا کامل رضامندی سے یا مخصوص اکثریت، یا کوئی بھی جواب نہ ملنے پر کی گئی ہے، اور اسے مؤثر کرنے کے لئے کمپنی کی کارروائیوں کی بک میں اس کا اندارج، مذکورہ قرارداد، کے حق میں، یا اس کے خلاف، ووٹوں کا تناسب یا عدد کا ثبوت ریکارڈ کئے بغیر، اس معاملے کی فیصلہ کن شہادت ہو گا۔

۱۳۔ ووٹوں کے برابر ہونے کی صورت میں، اجلاس کا چیئر مین دوسرا اور فیصلہ کن ووٹ ڈالے گا۔

## اراکین کے ووٹس

۱۴۔ ہر شخص کا ایک ووٹ ہو گا۔

۱۵۔ ایک فاتر العقل رکن، یا جس کے ضمن میں ایک حکم کسی عدالتجو کہ دیوانہ پن سے متعلقہ فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتی ہو کے ذریعے جاری کیا گیا ہو، اپنی کمیٹی یا قانونی سرپرست یا کسی بھی مذکورہ کمیٹی یا قانونی سرپرست کی جانب سے بذریعہ پراکسی ووٹ دے سکتا ہے۔

۱۶۔ کوئی بھی رکن کسی بھی اجلاس میں ووٹ ڈالنے کا مستحق نہیں ہو گا بجز اس کے کہ اس کی جانب سے موجودہ قابل ادائیگی تمام رقوم کمپنی کو ادا نہ کر دی گئی ہوں۔

۱۷۔ (۱) کسی بھی معاملے پر اراکین کی جانب سے ووٹس آیا بذات خود یا بذریعہ ویڈیو لنک یا پراکسی یا پوسٹل بیلٹ کے ذریعے دیئے جا سکتے ہیں۔

(۲) کمپنی، کسی بھی اجلاس عام میں مذکورہ معاملات کی کارروائی صرف بذریعہ پوسٹل بیلٹ کرے گی جسے کمیشن کی جانب سے آگاہ کیا جا سکتا ہے۔

۱۸۔ (۱) ووٹ ڈالنے والے کی اہلیت / قابلیت پر کوئی بھی اعتراض نہیں اٹھایا جائے گا ماسوائے اجلاس یا ملتوی اجلاس میں جس میں اعتراض کیا گیا ووٹ ڈالا گیا یا دیا گیا، اور مذکورہ اجلاس میں ہر ووٹ جس سے منع نہیں کیا گیا تمام مقاصد کے لئے قانونی قرار دیا جائے گا۔

(۲) درست وقت پر کیا گیا کوئی بھی مذکورہ اعتراض اجلاس کے چیئرمین کو بھجوایا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی اور فیصلہ کن ہو گا۔

۱۹۔ پراکسی کی شرائط کے مطابق دیا گیا ووٹ باوصف اس کے کہ پرنسپل (سربراہ یا مالک) کے ما قبل انتقال یا اس کا پاگل ہونے یا پراکسی یا اتھارٹی جس کے تحت پراکسی تشکیل دی گئی کی منسوخی، یا حصص کی منتقلی جس کے ضمن میں پراکسی دی گئی، قانونی/جائز ہو گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ وفات، دیوانگی یا منسوخی یا منتقلی جیسے کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کی تحریری صورت میں اطلاع اجلاس یا التوائے اجلاس جس میں پراکسی استعمال کی جائے گی کے آغاز سے پہلے اس کے دفتر میں کمپنی کی جانب سے موصول کی جائے گی۔

۲۰۔ پراکسی کا تقرر کرنے والا انسٹرومنٹ تحریری صورت میں اور اجلاس سے کم از کم ۴۸ گھنٹے پہلے جس میں اسے استعمال کیا جانا ہو کمپنی کے دفتر یا اجلاس منعقد کرنے کی جگہ پر جمع کروایا جائے گا۔

## ڈائریکٹرز

۲۱۔ یادداشت تاسیس کے درج ذیل اراکین کمپنی کے اولین ڈائریکٹر ہوں گے، چنانچہ، مگر شرط یہ ہے کہ، یہ کہ کسی بھی صورت میں اراکین کی تعداد دفعہ ۱۵۴ مقرر کردہ تعداد سے کم نہ ہوگی اور وہ اس عہدہ پر رہیں گے جب تک کہ سالانہ اجلاسِ عام میں ڈائریکٹروں کا انتخاب نہ ہو جائے:

۱۔ الف ب

۲۔ ج د

۳۔ ہ و

۴۔ ز ح

## ڈائریکٹرز کے الیکشن

۲۲۔ (ایک) کمپنی کے ڈائریکٹروں کا انتخاب دفعہ ۱۵۹ کی ذیلی دفعات (۱) تا (۴) کے احکامات کی مطابقت میں، درج ذیل انداز میں کیا جائے گا:

(الف) کمپنی کے اراکین اجلاسِ عام میں کمپنی کے ڈائریکٹر منتخب کریں گے۔

(ب) ہر رکن کے اتنے ہی ووٹ ہوں گے جتنی کہ ڈائریکٹروں کی تعداد۔

(ج) کوئی رکن اپنے تمام ووٹ کسی ایک امیدوار کو دے سکتا ہے یا ایک سے زائد امیدواران میں اپنی مرضی کے انداز میں تقسیم کر سکتا ہے، جو کسری نہ ہوں۔

(د) جو امیدوار سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرے گا ڈائریکٹر منتخب قرار دیا جائے گا اور اس کے بعد جو امیدوار اس سے کم ووٹ حاصل کرے گا اسے بھی ایسا ہی قرار دیا جائے گا اور یہ سلسلہ تمام ڈائریکٹروں کے انتخاب تک جاری رہے گا۔

(دو) اگر ان اشخاص کی تعداد جو خود کو بطورِ ڈائریکٹر منتخب کرنے کی پیش کش کرتے ہیں اس تعداد سے زیادہ نہیں ہے جو ڈائریکٹروں نے دفعہ ۱۵۹ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مقرر کر رکھی ہے تو، تمام اشخاص جنہوں نے خود کو ڈائریکٹر کے طور پر پیش کیا منتخب شدہ ڈائریکٹر تصور کر لئے جائیں گے۔

## ڈائریکٹرز کے اختیارات و فرائض

۲۲۔ کمپنی کے معاملات ڈائریکٹرز کی جانب سے چلائے جائیں گے ،جو کمپنی کے مذکورہ تمام اختیارات جنہیں کمپنی کی جانب سے اجلاس عام میں ایکٹ کی طرف سے بروئے کارلانے کا مطالبہ نہ کیا گیا ہو کو بروئے کارلا سکتے ہیں۔

## ڈائریکٹرز کی کارروائیاں

۲۳۔ (۱) ڈائریکٹرز، اپنے اجلاس کو ملتوی کر کے اور بصورت دیگر منضبط کر کے معاملات نمٹا سکتا ہے، جسے وہ مناسب سمجھیں۔

(۲) ایک ڈائریکٹر، اور چیف ایگزیکٹو یا سیکرٹری ڈائریکٹر کے مطالبے پر، کسی بھی وقت، ڈائریکٹرز کا اجلاس بلائیں گے۔

۲۴۔ (۱) بااستثنااس کے کہ جیسے ایکٹ میں فراہم کیا گیا ہے، ڈائریکٹرز کے اجلاس میں پیدا ہونے والے سوالات ووٹوں کی اکثریت سے طے کئے جائیں گے۔

(۲) ووٹوں کے برابر ہونے کی صورت میں، چیئر مین دوسرا یا فیصلہ کن ووٹ ڈالے گا۔

۲۵۔ برقرار ڈائریکٹرز کسی بھی خالی آسامی کے باوجود اپنے فرائض سرانجام دے سکتے ہیں لیکن، اگر اور بشرطیکہ ان کی تعداد ایکٹ کے ذریعے طے کی گئی تعداد سے کم ہو تو برقرار ڈائریکٹر یا ڈائریکٹرز، ڈائریکٹرز کی مذکورہ تعداد میں اضافے کی غرض سے یا کمپنی کا اجلاس عام طلب کرنے کے لئے اپنے فرائض سرانجام دے سکتے ہیں مگر شرط یہ ہے کہ یہ ڈائریکٹرز کسی بھی دیگر مقصد کے لئے کام نہیں کریں گے۔

۲۶۔ (۱) ڈائریکٹرز ایک چیئر مین کو منتخب کر سکتے ہیں اور ایکٹ میں صراحت کی گئی مدت کے اندر اندر اس کے عہدہ رکھنے کی مدت کا تعین کر سکتے ہیں۔

(۲) اگر مذکورہ چیئر مین کا انتخاب نہ کیا جائے، یا اگر کوئی بھی ڈائریکٹر اجلاس کے لئے مقرر کئے گئے وقت کے بعد ۱۵ منٹس کے اندر اندر موجود نہ ہو یا بطور چیئر مین کام کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو موجودہ اراکین چیئر مین بننے کے لئے اپنے میں سے ایک رکن کا انتخاب/چناؤ کریں گے۔

۲۷۔ ڈائریکٹروں کے اجلاس یا ڈائریکٹروں کی کمیٹی کے، یا کسی شخص کے جو بطورِ ڈائریکٹر کام کر رہا ہو کے انجام دئے گئے افعال، باوصف اس امر کے کہ بعدازاں یہ انکشاف ہو کہ ایسے ڈائریکٹروں یا اشخاص جیسا کہ مذکور بالا ہے کے تقرر میں کوئی

جھول تھا، یا یہ کہ وہ یاان میں سے کوئی نااہل تھا، قانونی ہوں گے جیسا کہ ہر ایسے شخص کا باقاعدہ تقرر کیا گیا تھااورڈائریکٹر بننے کااہل تھا۔

۲۸۔ڈائریکٹروں کی کل تعداد کا کم از کم ایک تہائی (۱/۳) یادو (۲) ڈائریکٹر جو بھی زیادہ ہو، کمپنی کے لئے فی الوقت،، بذات خود یابذریعہ ویڈیولنک موجود ہوں تو ایک کورم تشکیل دیں گے۔

۲۸۔ فی الوقت ڈائریکٹروں کے اجلاس کا نوٹس موصول کرنے کا استحقاق رکھنے والے تمام ڈائریکٹروں کی دستخط شدہ تحریری قرار داد اتنی ہی قانونی اور مؤثر ہو گی جیسا کہ یہ باقاعد طلب اور منعقد کئے گئے اجلاس میں منظور کی گئی ہے۔

## کتاب روداد س (کتب روداد)

۲۹۔ ڈائریکٹر درج ذیل کی بابت کتاب یا کتب میں ریکارڈ رکھنے اور روداد قلمبند کرانے کا بندوبست کریں گے۔

(الف) اجلاسِ (اجلاس ہائے) عام کی تمام قراردادوں اور کارروائیوں کی، اور ڈائریکٹروں کے اجلاسِ (اجلاسوں) کی، ڈائریکٹروں کی کمیٹی (کمیٹیوں) کی بابت، اور اجلاسِ عام میں موجود ہر رکن اور ڈائریکٹروں یاڈائریکٹروں کی کمیٹیوں کے اجلاس میں موجود ہر ڈائریکٹر اس غرض کے لئے رکھی گئی کتاب میں اپنے دستخط ثبت کرے گا؛

(ب) ڈائریکٹروں کے ہر اجلاس میں اور ڈائریکٹروں کی کمیٹیوں کے اجلاس میں اور اجلاسِ عام میں موجود اشخاص کے نام ریکارڈ کرنے کی بابت؛

(ج) ڈائریکٹروں اور ڈائریکٹروں کی کمیٹیوں کی جانب سے جاری کئے گئے تمام احکامات کی بابت:

مگر شرط یہ ہے کہ وڈیو لنک کے ذریعے کارروائیوں سے متعلقہ تمام ریکارڈز کمیشن کی جانب سے مقرر کئے گئے متعلقہ ضوابط کی مطابقت میں رکھے جائیں گے جنھیں مناسب انداز میں کتبِ روداد کے حصہ کے طور پر مناسب انداز میں مذکورہ ضوابط کے مطابق قلمبند کیا جائے گا۔

## چیف ایگزیکٹو

۳۰۔ ایکٹ کے احکامات سے مشروط، ایک چیف ایگزیکٹو کا تقرر، ڈائریکٹرز کی جانب سے مذکورہ مدت کے لئے، مذکورہ معاوضے پر، اور مذکورہ شرائط کے مطابق جسے وہ مناسب سمجھیں کیا جائے گا۔

## سرکاری مہر

۱۳۱۔ ڈائریکٹر مہر کی محفوظ تحویل کی صراحت کریں گے، جو بورڈ کی یا اس حوالے سے ڈائریکٹروں کی جانب سے مجاز کردہ ڈائریکٹروں کی کمیٹی کی قرارداد کی عطا کردہ اتھارٹی کے بغیر کسی انسٹرومنٹ پر ثبت نہیں کی جائے گی، اور کم از کم دو ڈائریکٹرز اور سیکرٹری یا ایسے کسی بھی دیگر شخص کی جانب سے جسے اس مقصد کے لئے ڈائریکٹرز کی جانب سے تعینات کیا جاسکتا ہے کی موجودگی میں؛ اور دو ڈائریکٹر یا ایک ڈائریکٹر اور کمپنی کا سیکرٹری یا دیگر شخص جیسا کہ پہلے ذکر کیا جاچکا ہے ہر اس انسٹرومنٹ پر دستخط کریں گے جس پر مہر ثبت کی جائے گی۔

ہم، وہ کئی اشخاص، جن کے نام اور پتے ذیل میں درج ہیں ان قواعد وضوابط کی پیروی میں ایک کمپنی کی شکل میں تشکیل کے خواہش مند ہیں:-

| مکمل نام (موجودہ و سابقہ) جلی حروف میں | قومی شناختی کارڈ نمبر (غیر ملکیوں کے لئے پاسپورٹ نمبر) | والد/خاوند کا نام | قومیت کسی سابقہ قومیت سمیت | | رہائش کا مکمل پتہ یا ذاتی فرد کے مبصورتِ دیگر شخص کی صورت میں رجسٹر شدہ/پرنسپل | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | |
| | | | | | | |
| | | | | | | |
| | | | | | | |

بتاریخ__________ بروز________، __۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں دستاویزات جمع کروانے کی صورت میں)

| | |
|---|---|
| دستخط | |
| مکمل نام (جلی حروف میں) | |
| والد/خاوند کا نام | |
| قومیت | |

درج بالا دستخطوں کا گواہ

| | |
|---|---|
| دستخط | |
| مکمل نام (جلی حروف میں) | |
| والد/خاوند کا نام | |
| قومیت | |
| پیشہ | |
| قومی شناختی کارڈ نمبر | |
| رہائش کا پتہ | |

درج بالا دستخطوں کا گواہ (برقیاتی طریقے سے جمع کروائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

(یک رکنی کمپنی کے لئے قابل اطلاق ہے)

میں، جس کا نام اور پتہ ذیل میں درج ہے، درج ذیل قواعد وضوابط کی پیروی میں یک رکنی کمپنی تشکیل دینے کا خواہش مند ہوں:

| مکمل نام (موجودہ و سابقہ) جلی حروف میں | قومی شناختی کارڈ نمبر (غیر ملکیوں کے لئے پاسپورٹ نمبر) | والد/خاوند کا نام | قومیت کسی سابقہ قومیت سمیت | | رہائش کا مکمل پتہ یا ذاتی فرد کے مبصورتِ دیگر شخص کی صورت میں رجسٹر شدہ/پرنسپل | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | |

بتاریخ____________ بروز________، ___۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں دستاویزات جمع کروانے کی صورت میں)

| | |
|---|---|
| دستخط | |
| مکمل نام (جلی حروف میں) | |
| والد/خاوند کا نام | |
| قومیت | |
| پیشہ | |
| قومی شناختی کارڈ نمبر | |
| رہائش کا پتہ | |

درج بالا دستخطوں کا گواہ (برقیاتی طریقے سے جمع کروائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

**جدول د**

[دیکھئے جدول ۴۱]

## بذریعہ ضمانت لمیٹڈ اور سرمایہ حصص کی حامل کمپنی کی یادداشت تاسیس اور قواعد وضوابط

### یادداشت تاسیس

۱۔ کمپنی کا نام ''الف ب ج ہسپتال (ضمانت) لمیٹڈ ہے۔''

۲۔ کمپنی کا رجسٹر شدہ دفتر صوبہ بلوچستان میں واقع ہو گا۔

۳۔ (ایک) کمپنی کا پرنسپل کاروبار ہسپتال قائم کرنا، چلانا اور ان کا انصرام ہو گا۔

(دو) ذیل میں ذیلی شق (تین) میں مذکور کاروباروں کے علاوہ، کمپنی تمام قانونی کاروباروں میں حصہ لے گی اور ان کی بابت تمام ضروری اقدامات اور افعال انجام دینے کی مجاز ہوگی۔

(تین) اس شق کی سابقہ ذیلی شقات میں کسی امر کی موجودگی کے باوصف اس میں موجود کسی امر سے کمپنی کو با اختیار بنانے والے کے طور پر نہیں لیا جائے گا کہ وہ قبول کرے یا ملوث ہو، براہِ راست یا بلواسطہ کسی بینکی کمپنی، غیر بینکی مالیاتی کمپنی (میوچل فنڈ، پٹہ داری، سرمایہ کاری کمپنی، مشیرِ سرمایہ کار، رئیل سٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ مینجمنٹ کمپنی، ہاؤسنگ فنانس کمپنی، وینچر کیپیٹل کمپنی، ڈسکاؤنٹنگ سروسز، مائیکرو فنانس یا مائیکرو کریڈٹ کاروبار)، کاروبارِ بیمہ، مضاربہ مینجمنٹ کمپنی، سٹاک بروکریج کا کاروبار، فاریکس، رئیل سٹیٹ کا کاروبار، مینجنگ ایجنسی، سکیورٹی گارڈ کی خدمات فراہم کرنے کا کاروبار یا دیگر کاروبار جو کسی فی الوقت قانون کے تحت محدود ہو یا جیسا کہ کمیشن صراحت کر سکتا ہے۔

(چار) بذریعہ ہٰذا حلفیہ بیان کیا جاتا ہے کہ کمپنی:

(الف) کسی ایسے کاروبار کا حصہ نہیں بنے گی جو درج بالا ذیلی شق (تین) میں مذکور ہے یا کسی غیر قانونی کاروبار کا؛

(ب) کثیر سطحی مارکیٹنگ (ایم ایل ایم)، مخروطی (pyramid) اور پونزی (Ponzi) سکیموں یا دیگر ملتی جلتی سرگرمیوں/کاروباروں یا کسی دیگر لاٹری کے کاروبار کا آغاز نہیں کرے گی؛

(ج) کسی اجازت شدہ کاروبار میں شریک نہیں ہوگی تاوقتیکہ مجاز اتھارٹی سے کسی فی الوقت رائج قانون کے تحت مطلوبہ اجازت، منظوری، رضامندی یا لائسنس حاصل نہ کر لیا گیا ہو۔

۴۔ اراکین کے وجوب محدود ہیں۔

۵۔ کمپنی کا ہر رکن اس کا خاتمہ کئے جانے کی صورت میں کمپنی کے اثاثہ میں حصہ ڈالنے کا حلف اٹھاتا ہے جب کہ وہ رکن ہے، یا اس کے بعد ایک سال کے اندر اندر، کمپنی کے ان قرضوں اور وجوب کی ادائیگی کے لئے جن کا معاہدہ اس کی رکنیت کے خاتمے سے قبل کیا گیا، اور خاتمے کی لاگت، مصارف اور اخراجات کے لئے اور شراکتیوں کے مابین باہم حقوق کی تقسیم کے لئے، اتنی رقم جیسا کہ مطلوب ہو سکتی ہے جو ____________ روپے سے متجاوز نہ ہو۔

۶۔ کمپنی کا مجاز سرمایہ ۱۰۰۰،۰۰۰ (فقط دس لاکھ روپے) جو کہ ۱۰ روپے (دس روپے) فی حصص کے حساب سے ۱۰۰،۰۰۰ (ایک لاکھ) عمومی حصص میں تقسیم شدہ ہے۔

ہم، متعدد افراد جن کے نام اور پتے ذیل میں درج ہیں، اس یادداشت تاسیس کی پیروی میں ایک کمپنی کی تشکیل پانے کے خواہش مند ہیں، اور ہم بالترتیب کمپنی کے سرمایہ میں سے اتنی تعداد میں حصص لینے پر متفق ہیں جیسا کہ ہمارے ناموں کے بالمقابل مصرحہ کی گئی ہے:

| مکمل نام (سابقہ و حالیہ) (جلی حروف میں) | قومی شناختی کارڈ نمبر (غیر ملکی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر) | والد/خاوند کا مکمل نام | قومیت بمع کسی سابقہ قومیت کے | پیشہ | عمومی رہائش کا مکمل پتہ یا ذاتی فرد کے بصورتِ دیگر کسی رکنیت حاصل کرنے والے کی صورت میں رجسٹر شدہ /پرنسپل دفتر کا پتہ | رکنیت حاصل کرنے والے کی جانب سے لئے گئے حصص کی تعداد (ہندسوں اور حروف میں) | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | حاصل کئے گئے حصص کی کل تعداد (ہندسوں اور حروف میں) | | | | | |

بتاریخ__________بروز__________________، ___۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

| | |
|---|---|
| دستخط | |
| مکمل نام (جلی حروف میں) | |

| | |
|---|---|
| والد/خاوند کا نام | |
| قومیت | |
| پیشہ | |
| قومی شناختی کارڈ نمبر | |
| عمومی رہائش کا پتہ | |

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (برقیاتی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

(یک رکنی کمپنی کی صورت میں قابل اطلاق)

میں، جس کا نام اور پتہ ذیل میں درج ہے، اس یادداشت تاسیس کی پیروی میں ایک کمپنی کی تشکیل پانے کا خواہش مند ہوں، اور کے سرمایہ میں سے اتنی تعداد میں حصص لینے پر متفق ہوں جیسا کہ میرے نام کے بالمقابل مصرحہ کی گئی ہے:

| مکمل نام (سابقہ و حالیہ) (جلی حروف میں) | قومی شناختی کارڈ نمبر (غیر ملکی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر) | والد/خاوند کا مکمل نام | قومیت بمع کسی سابقہ قومیت کے | پیشہ | عمومی رہائش کا مکمل پتہ یاذاتی فرد کے بصورتِ دیگر کسی رکنیت حاصل کرنے والے کی صورت میں رجسٹر شدہ /پرنسپل دفتر کا پتہ | رکنیت حاصل کرنے والے کی جانب سے لئے گئے حصص کی تعداد (ہندسوں اور حروف میں) | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | |

بتاریخ__________ بروز______________، ___۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

| | |
|---|---|
| | دستخط |
| | مکمل نام (جلی حروف میں) |
| | والد/خاوند کا نام |
| | قومیت |
| | پیشہ |
| | قومی شناختی کارڈ نمبر |
| | عمومی رہائش کا پتہ |

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (برقیاتی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

## بذریعہ ضمانت لمیٹڈ اور سرمایہ حصص کی حامل کمپنی کے قواعد وضوابط

### ابتدائیہ

۱۔(۱)ان ضوابط میں۔

(الف) ''دفعہ'' سے ایکٹ کی دفعہ مراد ہے؛

(ب) ''ایکٹ'' سے کمپنیات ایکٹ ۲۰۱۶ مراد ہے؛

(ج) ''مہر'' سے کمپنی کی عمومی مہر یا سرکاری مہر جیسی بھی صورت ہو مراد ہے۔

(۲) بجز اس کے کہ سیاق و سباق بصورتِ دیگر متقاضی ہو، ان ضوابط میں دئے گئے الفاظ یا عبارتات کا وہی مطلب ہو گا جیسا کہ ایکٹ میں ہے اور الفاظ جو واحد مفہوم کے حامل ہیں میں جمع بھی شامل ہو گا اور اسی طرح اس کے بالعکس

بھی، اور مذکر صنف مفہوم کے حامل الفاظ میں مؤنث بھی شامل ہو گا، اور الفاظ جو اشخاص کا مفہوم دیتے ہوں میں باڈیز کارپوریٹ بھی شامل ہوں گی۔

۲۔ اراکین کی تعداد سو ہے جن کے ساتھ کمپنی رجسٹر کئے جانے کی تجویز ہے، مگر شرط یہ ہے کہ ڈائریکٹر وقتاً فوقتاً اراکین کی تعداد میں اضافہ رجسٹر کر سکتے ہیں۔

۳۔ اس جدول کی ٹیبل الف میں دئے گئے تمام ضوابط ان ضوابط کے ساتھ شامل متصور کئے جائیں گے اور کمپنی پر لاگو ہوں گے۔

ہم، متعدد افراد جن کے نام اور پتے ذیل میں درج ہیں، ان قواعد وضوابط کی پیروی میں ایک کمپنی کی تشکیل پانے کے خواہش مند ہیں، اور ہم بالترتیب کمپنی کے سرمایہ میں سے اتنی تعداد میں حصص لینے پر متفق ہیں جیسا کہ ہمارے ناموں کے بالمقابل مصرحہ کی گئی ہے:

| مکمل نام (سابقہ و حالیہ) (جلی حروف میں) | قومی شناختی کارڈ نمبر (غیر ملکی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر) | والد/خاوند کا مکمل نام | قومیت بمع کسی سابقہ قومیت کے | پیشہ | عمومی رہائش کا مکمل پتہ یا ذاتی فرد کے بصورتِ دیگر کسی رکنیت حاصل کرنے والے کی صورت میں رجسٹر شدہ /پرنسپل دفتر کا پتہ | رکنیت حاصل کرنے والے کی جانب سے لئے گئے حصص کی تعداد (ہندسوں اور حروف میں) | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | حاصل کئے گئے حصص کی کل تعداد (ہندسوں اور حروف | | | | | |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | میں) | | | |

بتاریخ__________بروز__________،__۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

| | |
|---|---|
| دستخط | |
| مکمل نام (جلی حروف میں) | |
| والد/خاوند کا نام | |
| قومیت | |
| پیشہ | |
| قومی شناختی کارڈ نمبر | |
| عمومی رہائش کا پتہ | |

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (برقیاتی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

(یک رکنی کمپنی کی صورت میں قابل اطلاق)

میں، جس کا نام اور پتہ ذیل میں درج ہے، ان قواعد وضوابط کی پیروی میں ایک کمپنی کی تشکیل پانے کا خواہش مند ہوں، اور کے سرمایہ میں سے اتنی تعداد میں حصص لینے پر متفق ہوں جیسا کہ میرے نام کے بالمقابل مصرحہ کی گئی ہے:

| مکمل نام (سابقہ وحالیہ) (جلی حروف میں) | قومی شناختی کارڈ نمبر (غیر ملکی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر) | والد/خاوند کا مکمل نام | قومیت بمع کسی سابقہ قومیت کے | پیشہ | عمومی رہائش کا مکمل پتہ یا ذاتی فرد کے بصورتِ دیگر کسی رکنیت حاصل کرنے والے کی صورت میں رجسٹر شدہ/پرنسپل | رکنیت حاصل کرنے والے کی جانب سے لئے گئے حصص کی تعداد (ہندسوں اور حروف میں) | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | دفتر کا پتہ | | | |
| | | | | | | | |

بتاریخ__________بروز_______________، ___ ۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

| | |
|---|---|
| دستخط | |
| مکمل نام (جلی حروف میں) | |
| والد/خاوند کا نام | |
| قومیت | |
| پیشہ | |
| قومی شناختی کارڈ نمبر | |
| عمومی رہائش کا پتہ | |

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (برقیاتی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

## ٹیبل ہ

(دیکھئے دفعہ ۴۱)

## سرمایہ حصص کی حامل ان لمیٹڈ کمپنی کی یادداشت تاسیس اور قواعد وضوابط

۱۔ کمپنی کا نام ''خیبر فروٹ پروڈکٹس کمپنی ان لمیٹڈ'' ہے۔

۲۔ کمپنی کا رجسٹر شدہ دفتر صوبہ سندھ میں واقع ہو گا۔

۳۔(ایک) کمپنی کا پرنسپل کاروبار پھلوں اور پھلوں کی مصنوعات کو محفوظ رکھنا، انہیں ڈبہ میں پیک کرنا اور مارکیٹنگ ہو گا

(دو) ذیل میں ذیلی شق (تین) میں مذکور کاروباروں کے علاوہ، کمپنی تمام قانونی کاروباروں میں حصہ لے گی اور ان کی بابت تمام ضروری اقدامات اور افعال انجام دینے کی مجاز ہو گی۔

(تین) اس شق کی سابقہ ذیلی شقات میں کسی امر کی موجودگی کے باوصف اس میں موجود کسی امر سے کمپنی کو با اختیار بنانے والے کے طور پر نہیں لیا جائے گا کہ وہ قبول کرے یا ملوث ہو، براہِ راست یا بلواسطہ کسی بینکی کمپنی، غیر بینکی مالیاتی کمپنی (میوچل فنڈ، پٹہ داری، سرمایہ کاری کمپنی، مشیرِ سرمایہ کار، رئیل سٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ مینجمنٹ کمپنی، ہاؤسنگ فنانس کمپنی، وینچر کیپیٹل کمپنی، ڈسکاؤنٹنگ سروسز، مائیکرو فنانس یا مائیکرو کریڈٹ کاروبار)، کاروبارِ بیمہ، مضاربہ مینجمنٹ کمپنی، سٹاک بروکریج کا کاروبار، فاریکس، رئیل سٹیٹ کا کاروبار، مینجنگ ایجنسی، سکیورٹی گارڈ کی خدمات فراہم کرنے کا کاروبار یا دیگر کاروبار جو کسی فی الوقت قانون کے تحت محدود ہو یا جیسا کہ کمیشن صراحت کر سکتا ہے۔

(چار) بذریعہ ہٰذا حلفیہ بیان کیا جاتا ہے کہ کمپنی:

(الف) کسی ایسے کاروبار کا حصہ نہیں بنے گی جو درج بالا ذیلی شق (تین) میں مذکور ہے یا کسی غیر قانونی کاروبار کا؛

(ب) کثیر سطحی مارکیٹنگ (ایم ایل ایم)، مخروطی (pyramid) اور پونزی (Ponzi) سکیموں یا دیگر ملتی جلتی سرگرمیوں/کاروباروں یا کسی دیگر لاٹری کے کاروبار کا آغاز نہیں کرے گی؛

(ج) کسی اجازت شدہ کاروبار میں شریک نہیں ہو گی تاوقتیکہ مجاز اتھارٹی سے کسی فی الوقت رائج قانون کے تحت مطلوبہ اجازت، منظوری، رضامندی یا لائسنس حاصل نہ کر لیا گیا ہو۔

۴۔ اراکین کے وجوب غیر محدود ہیں۔

۵۔ کمپنی کا ہر رکن اس کا خاتمہ کئے جانے کی صورت میں کمپنی کے اثاثہ میں حصہ ڈالنے کا حلف اٹھاتا ہے جب کہ وہ رکن ہے، یا اس کے بعد ایک سال کے اندر اندر، کمپنی کے ان قرضوں اور وجوب کی ادائیگی کے لئے جن کا معاہدہ اس کی رکنیت کے خاتمے سے قبل کیا گیا، اور خاتمے کی لاگت، مصارف اور اخراجات کے لئے اور شراکتیوں کے مابین باہم حقوق کی تقسیم کے لئے، اتنی رقم جیسا کہ مطلوب ہو سکتی ہے جو ____________ روپے سے متجاوز نہ ہو۔

۶۔ کمپنی کا مجاز سرمایہ ۱۰۰۰،۰۰۰،۱ (فقط دس لاکھ روپے) جو کہ ۱۰ روپے (دس روپے) فی حصص کے حساب سے ۱۰۰،۰۰۰ (ایک لاکھ) عمومی حصص میں تقسیم شدہ ہے۔

ہم، متعدد افراد جن کے نام اور پتے ذیل میں درج ہیں، اس یادداشت تاسیس کی پیروی میں ایک کمپنی کی تشکیل پانے کے خواہش مند ہیں، اور ہم بالترتیب کمپنی کے سرمایہ میں سے اتنی تعداد میں حصص لینے پر متفق ہیں جیسا کہ ہمارے ناموں کے بالمقابل مصرحہ کی گئی ہے:

| مکمل نام (سابقہ و حالیہ) (جلی حروف میں) | قومی شناختی کارڈ نمبر (غیر ملکی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر) | والد/خاوند کا مکمل نام | قومیت بمع کسی سابقہ قومیت کے | پیشہ | عمومی رہائش کا مکمل پتہ یاذاتی فرد کے بصورتِ دیگر کسی رکنیت حاصل کرنے والے کی صورت میں رجسٹر شدہ /پرنسپل دفتر کا پتہ | رکنیت حاصل کرنے والے کی جانب سے لئے گئے حصص کی تعداد (ہندسوں اور حروف میں) | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | حاصل کئے گئے حصص کی کل تعداد (ہندسوں اور حروف میں) | | | | | |

بتاریخ____________ بروز_______________، ___۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

| | |
|---|---|
| دستخط | |
| مکمل نام (جلی حروف میں) | |
| والد/خاوند کا نام | |
| قومیت | |
| پیشہ | |
| قومی شناختی کارڈ نمبر | |
| عمومی رہائش کا پتہ | |

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (برقیاتی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

(یک رکنی کمپنی کی صورت میں قابل اطلاق)

میں، جس کا نام اور پتہ ذیل میں درج ہے، اس یادداشت تاسیس کی پیروی میں ایک کمپنی کی تشکیل پانے کا خواہش مند ہوں، اور کے سرمایہ میں سے اتنی تعداد میں حصص لینے پر متفق ہوں جیسا کہ میرے نام کے بالمقابل مصرحہ کی گئی ہے:

| مکمل نام (سابقہ و حالیہ) (جلی حروف میں) | قومی شناختی کارڈ نمبر (غیر ملکی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر) | والد/خاوند کا مکمل نام | قومیت بمع کسی سابقہ قومیت کے | پیشہ | عمومی رہائش کا مکمل پتہ یاذاتی فرد کے بصورتِ دیگر کسی رکنیت حاصل کرنے والے کی صورت میں رجسٹر شدہ /پرنسپل دفتر کا پتہ | رکنیت حاصل کرنے والے کی جانب سے لئے گئے حصص کی تعداد (ہندسوں اور حروف میں) | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | |

بتاریخ__________ بروز______________،___۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

| | |
|---|---|
| دستخط | |
| مکمل نام (جلی حروف میں) | |
| والد/خاوند کا نام | |
| قومیت | |
| پیشہ | |
| قومی شناختی کارڈ نمبر | |
| عمومی رہائش کا پتہ | |

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (برقیاتی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

## ان لمیٹڈ کمپنی کے قواعد وضوابط

### ابتدائیہ

۱۔ (۱)ان ضوابط میں۔

(الف)''دفعہ'' سے ایکٹ کی دفعہ مراد ہے؛

(ب)''ایکٹ'' سے کمپنیات ایکٹ ۲۰۱۶ مراد ہے؛

(ج)''مہر'' سے کمپنی کی عمومی مہر یا سرکاری مہر جیسی بھی صورت ہو مراد ہے۔

(۲) بجز اس کے کہ سیاق و سباق بصورتِ دیگر متقاضی ہو، ان ضوابط میں دئے گئے الفاظ یا عبارتات کا وہی مطلب ہو گا جیسا کہ ایکٹ میں ہے اور الفاظ جو واحد مفہوم کے حامل ہیں میں جمع بھی شامل ہو گا اور اسی طرح اس کے بالعکس بھی، اور مذکر صنف مفہوم کے حامل الفاظ میں مؤنث بھی شامل ہو گا، اور الفاظ جو اشخاص کا مفہوم دیتے ہوں میں باڈیز کارپوریٹ بھی شامل ہوں گی۔

۲۔ اس جدول کی ٹیبل الف میں دئے گئے تمام ضوابط ان ضوابط کے ساتھ شامل متصور کئے جائیں گے اور کمپنی پر لاگو ہوں گے۔

ہم، متعدد افراد جن کے نام اور پتے ذیل میں درج ہیں، ان قواعد وضوابط کی پیروی میں ایک کمپنی کی تشکیل پانے کے خواہش مند ہیں، اور ہم بالترتیب کمپنی کے سرمایہ میں سے اتنی تعداد میں حصص لینے پر متفق ہیں جیسا کہ ہمارے ناموں کے بالمقابل مصرحہ کی گئی ہے:

| مکمل نام (سابقہ و | قومی شناختی کارڈ نمبر (غیر | والد/خاوند کا مکمل نام | قومیت بمع کسی سابقہ | پیشہ | عمومی رہائش کا مکمل پتہ یا ذاتی | رکنیت حاصل کرنے والے | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|---|

| حالیہ (جلی حروف میں) | ملکی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر) | | قومیت کے | | فرد کے بصورتِ دیگر کسی رکنیت حاصل کرنے والے کی صورت میں رجسٹر شدہ /پرنسپل دفتر کا پتہ | کی جانب سے لئے گئے حصص کی تعداد(ہندسوں اور حروف میں) | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | حاصل کئے گئے حصص کی کل تعداد(ہندسوں اور حروف میں) | | | | | |

بتاریخ____________بروز________________، __۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

| | |
|---|---|
| دستخط | |
| مکمل نام (جلی حروف میں) | |
| والد/خاوند کا نام | |
| قومیت | |
| پیشہ | |
| قومی شناختی کارڈ نمبر | |
| عمومی رہائش کا پتہ | |

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (برقیاتی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

(یک رکنی کمپنی کی صورت میں قابل اطلاق)

میں، جس کا نام اور پتہ ذیل میں درج ہے، ان قواعد وضوابط کی پیروی میں ایک کمپنی کی تشکیل پانے کا خواہش مند ہوں، اور کے سرمایہ میں سے اتنی تعداد میں حصص لینے پر متفق ہوں جیسا کہ میرے نام کے بالمقابل مصرحہ کی گئی ہے:

| مکمل نام (سابقہ و حالیہ) (جلی حروف میں) | قومی شناختی کارڈ نمبر (غیر ملکی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر) | والد/خاوند کا مکمل نام | قومیت بمع کسی سابقہ قومیت کے | پیشہ | عمومی رہائش کا مکمل پتہ یا ذاتی فرد کے بصورتِ دیگر کسی رکنیت حاصل کرنے والے کی صورت میں رجسٹر شدہ /پرنسپل دفتر کا پتہ | رکنیت حاصل کرنے والے کی جانب سے لئے گئے حصص کی تعداد (ہندسوں اور حروف میں) | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | |

بتاریخ__________بروز_______________، ___۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

| | |
|---|---|
| دستخط | |
| مکمل نام (جلی حروف میں) | |
| والد/خاوند کا نام | |
| قومیت | |
| پیشہ | |
| قومی شناختی کارڈ نمبر | |

| | |
|---|---|
| | عمومی رہائش کا پتہ |

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (برقیاتی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

## ٹیبل و

(دیکھئے دفعہ ۴۲)

## دفعہ ۴۲ کے تحت لائسنس یافتہ کمپنی کی یادداشت تاسیس اور قواعد وضوابط

## [کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۶ کے تحت تشکیل دی گئی کمپنی]

## یادداشت تاسیس

ایک۔ کمپنی کا نام ''خ ذ ض'' ایسوسی ایشن ہے۔

دو۔ کمپنی کا رجسٹر شدہ دفتر صوبہ بلوچستان میں واقع ہو گا۔

تین۔ درج ذیل مقاصد کے لئے کمپنی قائم کی گئی ہے:

(۱) ملک میں دیہی اور شہری علاقوں میں کم آمدنی والے افراد کے لئے سکولز اور کالجز قائم کر کے، بحال رکھ کر، معاونت کر کے، چلا کر اور ان کا انتظام وانصرام کرتے ہوئے تعلیم کا فروغ۔

(۲) ۔۔۔۔۔۔۔کے لئے

(۳) ۔۔۔۔۔۔۔کے لئے

چار۔ اپنے مقاصد حاصل کرنے کے لئے، کمپنی درج ذیل اختیارات کا استعمال کرے گی:

(۱) نقدی یا اجناس کی شکل میں قانونی ذرائع سے امداد، چندہ، عطیات یا تحائف کی اپیل کرنا، درخواست کرنا، یا قبول کرنا اور انہیں یا ان کی آمدن کو کمپنی کے مقاصد کے لئے استعمال کرنا۔

(۲) کمپنی کے نام پر بینک اکاؤنٹس کھولنا اور چلانا اور پرمیسری نوٹس، بلز، چیکس اور دیگر انسٹرومنٹس نکالنا، بنانا، قبول کرنا، توثیق کرنا اور جاری کرنا۔

(۳) حاصل کرنا، تبدیل کرنا، بہتری لانا، بار، پٹہ پر لینا، تبادلہ کرنا، کرایہ پر لینا، فروخت کرنا، اجازت دینا یا بصورتِ دیگر کسی منقولہ یا غیر منقولہ املاک کو فروخت کرنا یا کسی حقوق اور استحقاق کو جو بھی ہو درج بالا مقاصد اور اغراض کے لئے۔ مگر شرط یہ ہے کہ کمپنی رئیل سٹیٹ یا ہاؤسنگ کا کاروبار نہیں کرے گی۔

(۴) رقم حاصل کرنا یا قرض لینا، بذریعہ ضمانت یا بغیر اس کے، کمپنی کی اغراض کے لئے مطلوب ایسی شرائط پر اور ایسے انداز میں جیسا کہ کمپنی اپنے مقاصد کو فروغ دینے کے لئے مصرحہ کر سکتی ہے۔

(۵) کمپنی کے اثاثوں کو رہن رکھنے کا اور/یا کئے گئے کسی معاہدے کے بدلے میں ضمانت دینے، عائد ہوئے کسی وجوب کی ادائیگی کا یا کمپنی کی قرض لی گئی رقوم کی واپس ادائیگی کا۔

(٦) زمینیں خریدنے، فروخت کرنے، پٹہ پر لینے، کرایہ پر لینے یا بصورتِ دیگر حاصل کرنے، کسی عمارت کی تعمیر، بحالی یا تبدل کرنے کسی دیگر منقولہ یا غیر منقولہ املاک کی یا کسی حقوق یا استحقاق جو ضروری ہیں یا باسہولت ہیں کمپنی کے استعمال اور اغراض کے لئے۔

(۷) کانفرنسوں، حکومتی اداروں اور دیگر اجتماعات میں کمپنی کی نمائندگی کرنے کے لئے وفود اور مشیران کو نامزد کرنے کا۔

(۸) دیگر فلاحی ٹرسٹس، سوسائیٹیوں، انجمنوں، اداروں یا ان تمام یا چند مقاصد کے لئے تشکیل شدہ کمپنیوں کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے اور ملتی جلتی اغراض کے لئے کام کرنے والی دستوری اتھارٹیز کے ساتھ اور ان کے ساتھ معلومات اور مشوروں کا تبادلہ کرنے کے لئے۔

(۹) کمپنی کی تشکیل اور رجسٹریشن کے اور اس سے منسلکہ لاگتیں، اخراجات اور بار کی کمپنی کے فنڈز میں سے ادائیگی کا۔

(۱۰) کمپنی کی اضافی رقم جو فوری ضرورت نہ ہو کی سرمایہ کاری کا، ایسے انداز میں جیسا کہ کمپنی وقتاً فوقتاً مصرحہ کرے۔

(۱۱) فنڈز بشمول انڈومنٹ فنڈ اخذ کرنے، قائم کرنے، انصرام کرنے اور انتظام کرنے کا جو کمپنی کے مقاصد کے فروغ کے لئے سازگار فنڈ ہو۔

(۱۲) کمپنی کے کارہائے منصبی اور سرگرمیوں کی انجام دہی کی غرض کے لئے تنظیموں، اداروں، باڈیز اور افراد کے ساتھ سمجھوتے، معاہدے اور انتظام کرنے کا۔

(۱۳) کمپنی کی حیثیت بلند کرنے اور کار گزاری بہتر کرنے کے لئے ایسے اقدامات کرنا جو ضروری تصور کئے جائیں۔

(۱۴) سمپوزیم، سیمینار، کانفرنسیں، لیکچرز، ورک شاپس، اور مباحثوں کا انصرام، انعقاد اور انتظام کرنے کا، اور جرنلز، میگزین، کتب، مراسلہ جات، رپورٹیں، کیٹلاگ اور دیگر افعال کمپنی کے مقاصد سے متعلقہ یا کمپنی کے انجام دئے گئے کام سے کی چھپائی، اشاعت اور تیاری کرنے کا، اگر ضرورت ہو، تو متعلقہ حکام کی اجازت سے مشروط۔

(۱۵) ایسے دیگر قانونی افعال اور امور انجام دینے کے لئے جیسا کہ منسلکہ ہیں یا موزوں ہیں درج بالا مقاصد کے حصول کے لئے یا ان میں سے کسی کے بھی۔

پانچ۔ کمپنی درج بالا مقاصد درج ذیل شرائط کو مدِ نظر رکھتے ہوئے حاصل کرے گی:-

(۱) کمپنی بطورِ پبلک کمپنی لمیٹڈ بذریعہ ضمانت تشکیل دی گئی۔

(۲) کمپنی یا اس کے ذیلی ادارے کی جانب سے خدمات کے معاوضے کی ادائیگی یا بصورتِ دیگر کمپنی کے اراکین کو یا ان کے افرادِ خاندان کو چاہے کمپنی میں کسی عہدے کے حامل ہوں یا اس کی کسی ذیلی میں یا نہ ہوں، ممنوع ہو گی مگر شرط یہ ہے کہ امتناع رکن کی جانب سے رکنیت چھوڑنے کے پانچ سال تک لاگو ہو گا۔

(۳) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی پیشگی منظوری کے بغیر یادداشت تاسیس اور قواعد و ضوابط میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

(۴) کسی حکومت یا اتھارٹی کی سرپرستی، صریح یا مخفی، کا دعویٰ نہیں کیا جائے گا بجز اس کے کہ ایسی حکومت یا اتھارٹی نے اس کی تحریری منظوری کا اظہار کیا ہو۔

(۵) کمپنی بذاتِ خود صنعتی یا تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دے گی نہ ہی ایسی سرگرمیوں کا حصہ بنے گی یا نہ ہی کسی بھی انداز میں بطورِ تجارتی تنظیم کام کرے گی۔

(۶) کمپنی عوام کی مذہبی حساسیت کا نہ تو فائدہ اٹھائے گی نہ ہی اسے ٹھیس پہنچائے گی۔

(۷) کمپنی، بلواسطہ یا بلا واسطہ، کسی سیاسی مہم میں شریک نہیں ہو گی کسی منتخب عوامی عہدہ کے لئے یا سیاسی سرگرمیوں کے لئے کسی سیاسی جماعت کی یا کوئی فنڈز یا وسائل کسی سیاسی جماعت یا ذاتی فرد یا کسی باڈی کے سیاسی مقاصد کے لئے استعمال نہیں کرے گی۔

(۸) کمپنی کی یادداشت تاسیس اور قواعد و ضوابط کی رکنیت کے حامل کمپنی کے رکن رہیں گے تاوقتیکہ کمیشن کی جانب سے بذریعہ درخواست بطورِ رکن چھوڑ دینے کی اجازت نہ لے لیں۔

(۹) کمپنی کسی شخص کا بطورِ ڈائریکٹر یا انتظامی سربراہ تقرر نہیں کرے گی تاوقتیکہ وہ مناسب اور موزوں کے معیارِ اہلیت پر پورا اترتا ہو جیسا کہ کمیشن وقتاً فوقتاً مقرر کر سکتا ہے۔

(۱۰) کمپنی اپنے تمام لیٹر ہیڈز، سائن بورڈز، اور مواصلات کے دیگر طریقوں میں اپنے نام کے ساتھ اس بیان کا حامل جملہ بھی شامل کرے گی کہ "کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۶ کے تحت قائم کی گئی کمپنی"۔

(۱۱) کمپنی کی کوئی آمدن یا منافع، فقط کمپنی کے مقاصد کے فروغ کے لئے استعمال کیا جائے گا اور اس کا کوئی حصہ بذریعہ منافعِ منقسمہ، بونس یا بصورتِ دیگر اراکین یا ان کے افرادِ خاندان میں بطورِ منافع براہِ راست یا بلواسطہ تقسیم، ادا یا منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(۱۲) کمپنی متعلقہ پبلک تھارٹیز کی پیشگی، اجازت، صداقت نامہ یا منظوری جیسا کہ کسی متعلقہ دستوری ضوابط یا قوانین کے تحت مطلوب ہو سکتا ہو کے بغیر غیر ملکی ذرائع سے کوئی فنڈز، امداد، چندہ، یا تحائف کے لئے، نقدی یا اجناس کی شکل میں، کوئی اپیل، درخواست، وصول یا قبول نہیں کرے گی۔ کوئی فنڈز باقاعدہ بینکی ذرائع یعنی بذریعہ کراس چیک، پے آرڈر، بینک ڈرافٹ وغیرہ کے علاوہ وصول نہیں کئے جائیں گے۔

(۱۳) کمپنی ہر سال ۳۰ جون کو اپنے اکاؤنٹس بند کر دے گی۔

(۱۴) کمپنی کمیشن کی پیشگی منظوری کے بغیر اور ایسی شرائط کے تابع جیسا کہ وہ موزوں تصور کر سکتا ہے کے بغیر کسی صورت بھی اپنی ذیلی کمپنی میں کوئی سرمایہ کاری نہیں کرے گی۔

(۱۵) کمپنی کسی تجارتی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے گی اور متعلقہ دستوری ضوابط اور قوانین کی پاسداری کرے گی۔

(۱۶) شقِ مقاصد میں کسی امر کی موجودگی کے باوصف، کمپنی متعلقہ پبلک تھارٹیز سے اپنے مخصوص مقاصد کے حصول کے لئے ایسے دیگر لائسنس، اجازتیں یا منظوریاں حاصل کرے گی جیسا کہ فی الوقت نافذ العمل کسی متعلقہ دستوری ضوابط یا قوانین کے تحت مطلوب ہو سکتا ہے۔

(۱۷) کمپنی سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج پاکستان کی جانب سے وقتاً فوقتاً عائد کی گئی شرائط پر عمل درآمد کرے گی۔

چھ۔ اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ علاقے جن پر کمپنی کے مقاصد وسعت پذیر ہوں گے میں پورا پاکستان شامل ہے۔

سات۔ اراکین کے وجوب محدود ہوں گے۔

آٹھ۔ کمپنی کا ہر رکن حلف اٹھاتا ہے کہ وہ کمپنی کے خاتمے کی صورت میں جب کہ وہ رکن ہے یا اس کے ایک سال بعد کے دوران کمپنی کے اثاثوں میں حصہ ڈالے گا، کمپنی کے وجوب جن کا معاہدہ اس کی رکنیت ختم ہونے سے پہلے ہوا کے بدلے میں قرضوں کی ادائیگی کے لئے اور خاتمے کی لاگت، بار اور اخراجات کے لئے اور شراکتیوں کے مابین باہم حقوق کے تصفیہ کے لئے ایسی رقم جیسا کہ مطلوب ہو مگر ۱۰۰،۰۰۰ روپے (ایک لاکھ روپے فقط) سے متجاوز نہ ہو۔

نو۔ کمیشن کی جانب سے کمپنیات ایکٹ ۲۰۱۶ کی زیرِ دفعہ ۴۲ کی کمپنی کا لائسنس منسوخ کئے جانے پر:

(الف) کمپنی تمام سرگرمیاں روک دے گی ماسوائے اس رقم کی وصولی کے جو اسے واجب الادا ہے، اگر کوئی ہو؛

(ب) کمپنی کسی ذریعہ سے عطیات کی اپیل یا وصولی نہیں کرے گی؛

(ج) تمام قرضوں اور وجوب کی ادائیگی کے بعد کمپنی کے تمام اثاثے، لائسنس منسوخ ہونے کے نوے ایام یا اتنے اضافہ عرصہ کے اندر اندر جیسا کہ کمیشن اجازت دے سکتا ہے کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۶ کے دفعہ ۴۲ کے تحت لائسنس یافتہ کسی دوسری کمپنی کو جو ترجیحاً کمپنی کے ایک جیسے یا ملتے جلتے مقاصد کی حامل ہو منتقل کر دئے جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ کمپنی رضاکارانہ خاتمے یا رجسٹرار کو کمپنی کا نام رجسٹر سے حذف کرنے کی درخواست دینے کے لئے مناسب رقم روکے رکھ سکتی ہے۔

دس۔ کمپنی کے خاتمے یا تحلیل کی صورت میں، اضافی اثاثے یا املاک، تمام قرضوں اور وجوب کی ادائیگی کے بعد، اراکین کو ادا یا تقسیم نہیں کئے جائیں گے بلکہ کمپنیات ایکٹ ۲۰۱۶ کے دفعہ ۴۲ کے تحت لائسنس یافتہ کسی دوسری کمپنی جو ترجیحاً کمپنی کے ایک جیسے یا ملتے جلتے مقاصد کی حامل ہو اور انکم ٹیکس ایکٹ کے متعلقہ احکامات کے تحت مطلوب منظوری کے ساتھ اور سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان کو مطلع کرتے ہوئے کو ادا یا منتقل کر دئے جائیں گے۔

ہم، متعدد افراد جن کے نام اور پتے ذیل میں درج ہیں، ان قواعد وضوابط کی پیروی میں ایک کمپنی کی تشکیل پانے کے خواہش مند ہیں:

| مکمل نام (سابقہ و حالیہ) (جلی حروف | قومی شناختی کارڈ نمبر (غیر ملکی ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر) | والد/خاوند کا مکمل نام | قومیت بمع کسی سابقہ قومیت کے | پیشہ | عمومی رہائش کا مکمل پتہ یا ذاتی فرد کے بصورتِ دیگر کسی رکنیت حاصل کرنے والے کی صورت میں | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|

| میں) | | | | | رجسٹر شدہ /پرنسپل دفتر کا پتہ | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | |
| | | | | | | |
| | | | | | | |
| | | | | | | |

بتاریخ___________بروز_______________، __۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

| | |
|---|---|
| دستخط | |
| مکمل نام (جلی حروف میں) | |
| والد/خاوند کا نام | |
| قومیت | |
| پیشہ | |
| قومی شناختی کارڈ نمبر | |
| عمومی رہائش کا پتہ | |

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (برقیاتی شکل میں جمع کرائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

[کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۶ کے تحت قائم کی گئی ایک کمپنی]

۱۔ ان قواعد میں تاوقتیکہ سیاق وسباق یا زیر جائزہ مواد بصورتِ دیگر متقاضی ہو:

(الف) ''کمپنی'' سے خ ذ ض ایسوسی ایشن، مراد ہے۔

(ب) ''دفتر'' سے کمپنی کا فی الوقت رجسٹر شدہ دفتر مراد ہے۔

(ج) ''ڈائریکٹرز'' کمپنی کے فی الوقت ڈائریکٹر مراد ہے۔

(د) ''مہر'' سے کمپنی کی عمومی مہر یا سرکاری مہر جیسی بھی صورت ہو مراد ہے۔

(ہ) ''ایکٹ'' سے کمپنیات ایکٹ ۲۰۱۶ مراد ہے۔

(و) ''کمیشن'' سے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان مراد ہے۔

(ز) ''رجسٹرار'' سے کمپنیوں کا رجسٹرار مراد ہے جیسا کہ کمپنیات ایکٹ ۲۰۱۶ صراحت کی گئی ہے۔

(ح) ''رجسٹر'' سے ایکٹ کے دفعہ ۱۱۹ کی پیروی میں رکھا جانے والا اراکین کا رجسٹر مراد ہے۔

(ط) ''انتظامی سربراہ'' سے کمپنی کا انتظامی سربراہ مراد ہے۔

(ی) ''سیکرٹری'' سے کمپنی کا کمپنی سیکرٹری مراد ہے۔

(ک) ''یادداشت'' کمپنی کی یادداشت تاسیس مراد ہے۔

(ل) ''شخص'' میں ایک ذاتی فرد، کمپنی، کارپوریشن، اور باڈی کارپوریٹ مراد ہے۔

(م)''قواعد'' سے کمپنی کے قواعد وضوابط مراد ہے۔

(ن) ''بورڈ'' سے کمپنی کا بورڈ آف ڈائریکٹر مراد ہے۔

(س) ''سال'' کے مالی معاملات کی تناظر میں استعمال سے مراد کمپنی کا مالیاتی سال ہو گا۔

(ع) تحریر سے محولہ عبارت میں ٹائپ رائٹنگ، پرنٹنگ، لتھو گرافی، فوٹو گرافی اور دیگر طریقے جو الفاظ کی نمائندگی یا دوبارہ تشکیل کرتے ہوں شامل ہیں۔

(ف) الفاظ جو واحد مفہوم کے حامل ہیں میں جمع بھی شامل ہو گا اور اسی طرح اس کے بالعکس بھی، اور مذکر صنف مفہوم کے حامل الفاظ میں مؤنث بھی شامل ہو گا۔

(ص) بجز اس کے کہ سیاق وسباق بصورتِ دیگر متقاضی ہو ان قواعد میں موجود الفاظ اور عبارتات کا وہی مفہوں ہو گا جیسا کہ ایکٹ میں یا اس کی کسی دستوری تبدیل شدہ شکل میں نافذ العمل ہے اس تاریخ پر جس سے ان قواعد کی پیروی کمپنی پر لازم ہو جائے۔

## رکنیت

۲۔ ____________ اراکین کی تعداد کے ساتھ کمپنی رجسٹر کئے جانے کی تجویز ہے، مگر شرط یہ ہے کہ اراکین کی تعداد ،کسی بھی وقت، تین (۳) سے کم نہ ہو گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ ڈائریکٹرز، وقتاً فوقتاً، جب بھی کمپنی یا کمپنی کا کاوبار متقاضی ہو، اراکین کی تعداد بڑھا سکتے ہیں۔

۳۔ کمپنی اجلاسِ عام میں وقتاً فوقتاً تعلیمی قابلیت اور شرائط کا تعین کر سکتی ہے جن کے تابع کسی شخص یا اشخاص کے گروہ کو کمپنی کی رکنیت کے لئے تسلیم کیا جائے گا۔

۴۔ اراکین کے حقوق اور استحاق قابلِ انتقال نہیں ہوں گے اور اس کی وفات پر ختم ہو جائیں گے یا بصورتِ دیگر رکن نہ رہنے کی صورت میں۔

۵۔ یادداشت کی رکنیت حاصل کرنے والے اور ایسے دیگر افراد جیسا کہ ڈائریکٹر رکنیت کے لئے منظور کر لیں گے کمپنی کے رکن ہوں گے۔

۶۔ ایک شخص ایک رکنیت رکھنے کا اہل ہو گا۔

## رکنیت کا حصول

۷۔ کمپنی کی رکنیت کے حصول کی درخواست کے لئے موجودہ رکن کی جانب سے تائید مطلوب ہو گی ایسا ہو جانے کے بعد بورڈ آف ڈائریکٹر اس کی بطورِ رکن شمولیت یا بصورتِ دیگر کا ایسی درخواست کئے جانے کے تین ماہ کے اندر فیصلہ کرے گا۔ کسی نابالغ یا ذہنی معذور شخص کو بطورِ رکن شامل نہیں کیا جائے گا۔

۸۔ ہر شخص، رکنیت کے حصول کے لئے درخواست دیتے ہوئے، کمپنی کو موزوں مالیت کے اشٹام پیپر پر ایک حلف نامہ جمع کروائے گا کہ:

(الف) میں تطہیرِ زر یا دہشت گردی کی سرگرمیوں کی مالیات کاری سے منسلک نہیں رہا اور نہ ہی ایسی رقوم کی وصولی کی منظوری دی یا وصولی کی اور اسی طرح نہ ہی کسی بھی انداز میں تطہیرِ زر یا دہشت گردی کی مالیات کاری کی اغراض کے لئے ایسی رقوم کی تقسیم کی منظوری دی یا تقسیم کیں؛ اور

(ب) میں بینکوں سے متعلقہ کسی غیر قانونی کاروبار، رقوم کی وصولی، مالیاتی لین دین یا کسی دیگر غیر قانونی سرگرمی میں ملوث نہیں رہا۔

۹۔ بورڈ قواعد کے تابع، رکنیت کی کوئی درخواست منظور یا مسترد کرے گا۔ بورڈ کا فیصلہ حتمی ہوگا اور وہ اس کی کوئی وجہ بیان کرنے کا مستوجب نہیں ہوگا۔

## رکنیت کی منسوخی/بے دخلی

۱۰۔ کوئی رکن بورڈ کی جانب سے خود کی رکنیت کی بے دخلی یا معطلی کے لئے پیش کرے گا اگر:

(الف) بورڈ کے کسی فیصلے پر عمل درآمد سے انکار کرے یا اس سے صرفِ نظر کرتا ہے؛ یا

(ب) وہ قواعد کے کسی ضوابط کو توڑتا ہے؛ یا

(ج) مجاز دائرہ کار کی حامل عدالت کی جانب سے اسے کسی فراڈ کا مرتکب، یا بینک کا نادہندہ، یا فاترالعقل یا بصورتِ دیگر نااہل قرار دیا گیا ہے؛ یا

(د) کمپنی کی کمیٹی کی جانب سے اسے کسی ایسے فعل کا مرتکب قرار دیا گیا ہے جو کمپنی کے رکن کے شایانِ شان نہیں ہے؛ یا

(ہ) وہ کمپنی، یا کسی دیگر ادارے، باڈی کارپوریٹ، انجمن، ایسوسی ایشن یا ادارے جس میں کمپنی کا کوئی مفاد ہو کے مقاصد، مفادات یا کارگزاری کے لئے مضر انداز میں کام کر رہا ہے یا ایسا کرنے کی دھمکی دے رہا ہے۔

۱۱۔ کمپنی اجلاسِ عام میں، متاثرہ رکن کی اپیل پر اور شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد، بورڈ کے رکن کے اخراج فیصلہ کو دو تہائی اکثریتی قرارداد کے ذریعے مسترد یا اس میں ترمیم کر سکتی ہے۔ خارج کیا گیا رکن اجلاسِ عام کی تاریخ سے جس پر بورڈ کے فیصلے کو مسترد کیا گیا بحال کر دیا جائے گا۔

۱۲۔ رکنیت خود بخود وقوع پذیر ہو جائے گی:

(الف) رکن کی وفات ہو جانے کی صورت میں؛ اور

(ب) ایسی صورت میں کہ رکن اپنے ذمے کمپنی کی کوئی واجب الادا رقم واجب الادا ہونے کے تین ماہ کے اندر اندر ادا کرنے میں ناکام ہو گیا۔

## اجلاسِ عام اور کارروائیاں

## سالانہ اجلاسِ عام

۱۳۔ اجلاسِ عام جسے سالانہ اجلاسِ عام کہا جائے گا، دفعہ ۱۳۲ کے احکامات کی مطابقت میں، کمپنی کی تشکیل کے سولہ ماہ کے اندر اندر اور اس کے بعد ہر تقویمی سال کے دوران اس کا مالیاتی سال ختم ہونے کے چار ماہ کے اندر اندر ایک بار جیسا کہ ڈائریکٹرز تعین کر سکتے ہیں منعقد کیا جائے گا۔

## دیگر اجلاسِ عام

۱۴۔ کمپنی کے اراکین کے سالانہ اجلاسِ عام کے علاوہ دیگر اجلاس "غیر معمولی اجلاس ہائے عام" کہلائیں گے۔

## غیر معمولی اجلاسِ عام

۱۵۔ ڈائریکٹر، جب بھی مناسب سمجھیں، ایک غیر معمولی اجلاسِ عام طلب کر سکتے ہیں، اور غیر معمولی اجلاسِ عام مطالبے پر بھی بلائے جا سکتے ہیں جیسا کہ ایکٹ کے دفعہ ۱۳۳ میں صراحت کی گئی ہے۔

## عمومی اجلاسوں کا نوٹس

۱۶۔ عمومی اجلاسِ عام کے لئے، اجلاس کے مقام، دن اور وقت اور، خصوصی کارروائی کی صورت میں، اس کارروائی کی عمومی نوعیت، کی صراحت کرتے ہوئے، ایکٹ میں دئے گئے انداز میں، ایسے اشخاص کو جو کہ، ایکٹ کے تحت یا کمپنی کے قواعد وضوابط کے تحت، کمپنی کی جانب سے ایسے نوٹس موصول کرنے کا استحقاق رکھتے ہوں کو دیا جائے گا مگر شرط یہ ہے کہ نوٹس دینے میں یا کسی ممبر کو نوٹس موصول ہونے میں غیر دانستہ چوک کسی اجلاسِ عام میں کارروائیوں کو غیر مؤثر نہیں کرے گی۔

## خصوصی کارروائی

۱۷۔ کوئی بھی کارروائی جو غیر معمولی اجلاسِ عام میں کی گئی اور جو سالانہ اجلاسِ عام کے موقع پر کی گئی ماسوائے مالی گوشواروں اور ڈائریکٹروں اور آڈیٹروں کی رپورٹوں پر غور وخوض، ڈائریکٹروں کے انتخاب، آڈیٹروں کا تقرر اور ان کے معاوضے کے تعین کے سوا خصوصی کارروائی متصور ہو گی۔

## کورم

۱۸۔ کسی اجلاسِ عام میں کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی تاوقتیکہ اراکین کا کورم، جواتنے اراکین کی نمائندگی کرتا ہو جو دو سے یا کمپنی کے اراکین کے پچیس فیصد سے کم نہ ہو، جو بھی زیادہ ہو، ذاتی طور پر موجود ہو یا وڈیو لنک کے ذریعے جب اجلاس کی کارروائی شروع ہو۔

(الف) پبلک لسٹڈ کمپنی کی صورت میں، تاوقتیکہ قواعد و ضوابط زیادہ تعداد کی صراحت کریں، ذاتی طور پر یا بذریعہ وڈیو لنک حاضر اراکین کی تعداد دس سے کم نہ ہو، جو پچیس فیصد سے زائد کے حقِ رائے دہی کی نمائندگی کرتے ہوں، اپنے اکاؤنٹ سے یا بطورِ پراکسی؛

(ب) سرمایہ حصص کی حامل کسی دوسری کمپنی کی صورت میں، تاوقتیکہ قواعد و ضوابط زیادہ تعداد کی صراحت کریں، ذاتی طور پر یا بذریعہ وڈیو لنک حاضر اراکین کی تعداد دو سے کم نہ ہو جو پچیس فیصد سے زائد کے حقِ رائے دہی کی نمائندگی کرتے ہوں، اپنے اکاؤنٹ سے یا بطورِ پراکسی؛

## کورم حاضر نہ ہونے کا اثر:

۱۹۔ اگر اجلاس کے لئے مقررہ وقت کے آدھے گھنٹے کے اندر اندر کورم موجود نہیں ہے تو، اگر اجلاس اراکین کے مطالبے پر بلایا گیا، ختم کر دیا جائے گا اور کسی دوسری صورت میں، یہ اگلے ہفتے اسی روز اسی مقام اور اسی وقت تک کے لئے ملتوی تصور کر دیا جائے گا اور اگر کسی ملتوی شدہ اجلاس کے لئے مقررہ وقت کے آدھے گھنٹے کے اندر اندر کورم موجود نہیں ہے تو، ذاتی طور پر یا بذریعہ وڈیو لنک حاضر اراکین، جو دو سے کم نہ ہوں، کورم ہو گا۔

## اجلاس کا چیئرمین

۲۰۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کا چیئرمین، کمپنی کے ہر اجلاسِ عام میں بطورِ چیئرمین صدارت کرے گا، مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ اجلاس کے لئے مقررہ وقت کے پندرہ منٹ کے اندر اندر حاضر نہیں ہوتا، یا بطورِ چیئرمین کام کرنے کے لئے رضامند نہیں، تو حاضر ڈائریکٹروں میں سے کسی کو بھی بطورِ چیئرمین منتخب کر لیا جائے گا اور اگر حاضر ڈائریکٹروں میں سے کوئی بھی بطورِ چیئرمین کام کرنے کے لئے رضامند نہ ہو تو، حاضر اراکین اپنے میں سے کسی کو چیئرمین منتخب کر لیں گے۔

## التواء

۲۱۔ چیئرمین، کسی اجلاس کی رضامندی سے جس میں کورم حاضر ہو (اور اگر اجلاس ایسا کرنے کی ہدایت دے تو کرے گا)، وقتاً فوقتاً اجلاس ملتوی کر دے گا مگر شرط یہ ہے کہ ملتوی کئے گئے اجلاس کی غیر مکمل کارروائی کے علاوہ کوئی دیگر کارروائی ملتوی کردہ اجلاس میں نہیں کی جائے گی۔ جب کوئی اجلاس پندرہ یا زائد ایام کے لئے ملتوی کیا گیا تو، ملتوی شدہ اجلاس کا نوٹس ویسے ہی دیا جائے گا جیسا کہ اصل اجلاس کی صورت میں دیا جاتا، بہ استثناء درج بالا کے، ضروری نہیں ہو گا کہ ملتوی شدہ اجلاس کا نوٹس دیا جائے یا ملتوی شدہ اجلاس میں کی جانے والی کارروائی کا۔

## ووٹنگ

۲۲۔ کسی اجلاسِ عام میں کسی قرارداد جو ووٹنگ کے لئے پیش کی گئی کا فیصلہ ہاتھ بلند کر کے کیا جائے گا اور چیئرمین کی جانب سے اعلان کہ کوئی قرارداد منظور کر لی گئی، یا متفقہ طور پر منظور کر لی گئی، یا کسی خاص اکثریت سے، یا ناکام ہوئی، اس اثر کا حامل اندراج اس حقیقت کی حتمی شہادت ہو گی، قرارداد کے حق یا مخالفت میں ریکارڈ کئے گئے ووٹوں کی تعداد یا تناسب کے ثبوت کے بغیر۔

## فیصلہ کن ووٹ

۲۳۔ ووٹوں کی تعداد برابر ہونے کی صورت میں، اجلاس کے چیئرمین کے پاس دوسرا یا فیصلہ کن ووٹ ہو گا اور اسے استعمال کرے گا۔

## اراکین کے ووٹ

۲۴۔ (۱) کسی بھی معاملہ میں اراکین کی جانب سے ذاتی طور پر یا بذریعہ وڈیو لنک یا بذریعہ پراکسی یا بذریعہ پوسٹل بیلٹ ووٹ دئے جا سکتے ہیں۔

(۲) کسی اجلاسِ عام میں، کمپنی ایسی کارروائیاں جیسا کہ کمیشن کی جانب سے مطلع کی جا سکتی ہیں بذریعہ پوسٹل بیلٹ ہی کرے گی۔

## ووٹ پر اعتراض

۲۵۔ کسی ووٹر کی اہلیت پر کوئی اعتراض نہیں اٹھایا جائے گا ماسوائے ایسے اجلاس یا ملتوی شدہ اجلاس جس میں ووٹ ڈالا اور استعمال کیا گیا، اور ہر ووٹ جس کی ایسے اجلاس میں اجازت روکی نہیں گئی تمام اغراض کے لئے جائز ہو گا۔ کوئی ایسا اعتراض جو مقررہ وقت کے اندر کیا گیا اجلاس کے چیئرمین کو بھجوادیا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی اور قطعی ہو گا۔

## انتظام وانصرام

۲۶۔ کمپنی کے مجموعی معاملات کے انتظام کے لئے، ایک بورڈ آف ڈائریکٹرز ہو گا، جو اراکین میں سے منتخب کیا جائے گا۔

۲۷۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ایک مدت تین سال کے لئے ہو گی۔

۲۸۔ کسی شخص کا بطورِ ڈائریکٹر تقرر نہیں کیا جائے گا اگر وہ ایکٹ کے دفعہ ۱۵۳ کے تحت کمپنی کے ڈائریکٹر کا عہدہ رکھنے کا اہل نہیں ہے۔

۲۹۔ کوئی رکن/ شخص کمپنی میں بیک وقت ایک سے زائد عہدہ نہیں رکھے گا، جیسا کہ انتظامی سربراہ/ڈائریکٹر یا کمپنی سیکرٹری

۔

## اولین ڈائریکٹرز

۳۰۔ یادداشت تاسیس کے درج ذیل اراکین کمپنی کے اولین ڈائریکٹر ہوں گے، چنانچہ، مگر شرط یہ ہے کہ، یہ کہ کسی بھی صورت میں اراکین کی تعداد دفعہ ۱۵۴ مقرر کردہ تعداد سے کم نہ ہو گی اور وہ اس عہدہ پر رہیں گے جب تک کہ سالانہ اجلاسِ عام میں ڈائریکٹروں کا انتخاب نہ ہو جائے:

۱۔ الف ب

۲۔ ج د

۳۔ ہ و

۴۔ ز ح

## ڈائریکٹروں کی تعداد

**۱۳۱۔** ڈائریکٹروں کی تعداد تین سے کم اور نو سے زائد نہیں ہو گی۔ کمپنی کے ڈائریکٹر، دفعہ ۱۵۴ سے مشروط، کمپنی کے منتخب کردہ اراکین کی تعداد مقرر کریں گے اجلاسِ عام جس میں ڈائریکٹروں کا انتخاب کیا جانا ہے سے کم از کم پینتیس ایام قبل، اور اس طریقہ سے مقرر کی گئی تعداد تبدیل نہیں کی جائے گی ماسوائے کمپنی کے اجلاسِ عام کی پیشگی منظوری کے بغیر اور یہ کہ ڈائریکٹروں کی کم از کم تعداد، کسی بھی وقت، تین (۳) سے کم نہیں ہو گی۔ ریٹائر ہونے والا ڈائریکٹر دوبارہ منتخب کئے جانے کا اہل ہو گا۔

## ڈائریکٹروں کے انتخاب کا طریق کار

**۱۳۲۔** (ایک) کمپنی کے ڈائریکٹروں کا انتخاب دفعہ ۱۵۹ کی ذیلی دفعات (۱) تا (۴) کے احکامات کی مطابقت میں، درج ذیل انداز میں کیا جائے گا:

(الف) کمپنی کے اراکین اجلاسِ عام میں کمپنی کے ڈائریکٹر منتخب کریں گے۔

(ب) ہر رکن کے اتنے ہی ووٹ ہوں گے جتنی کہ ڈائریکٹروں کی تعداد۔

(ج) کوئی رکن اپنے تمام ووٹ کسی ایک امیدوار کو دے سکتا ہے یا ایک سے زائد امیدواران میں اپنی مرضی کے انداز میں تقسیم کر سکتا ہے، جو کسری نہ ہوں۔

(د) جو امیدوار سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرے گا ڈائریکٹر منتخب قرار دیا جائے گا اور اس کے بعد جو امیدوار اس سے کم ووٹ حاصل کرے گا اسے بھی ایسا ہی قرار دیا جائے گا اور یہ سلسلہ تمام ڈائریکٹروں کے انتخاب تک جاری رہے گا۔

(دو) اگر ان اشخاص کی تعداد جو خود کو بطورِ ڈائریکٹر منتخب کرنے کی پیش کش کرتے ہیں اس تعداد سے زیادہ نہیں ہے جو ڈائریکٹروں نے دفعہ ۱۵۹ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مقرر کر رکھی ہے تو، تمام اشخاص جنہوں نے خود کو ڈائریکٹر کے طور پر پیش کیا منتخب شدہ ڈائریکٹر متصور کر لئے جائیں گے۔

## عارضی آسامیاں اور مبادلہ کے یا متبادل ڈائریکٹر

۳۳۔ (الف) ڈائریکٹروں میں سے کوئی آسامی عارضی طور پر خالی ہونے پر ڈائریکٹر آسامی خالی ہونے کے تیس ایام کے اندر اندر پُر کر سکتے ہیں اور اس طریقے سے تقرر شدہ شخص اس ڈائریکٹر کی بقیہ مدت تک کے لئے عہدہ پر برقرار رہیں گے جس کی جگہ اس کا تقرر کیا گیا۔

(ب) کوئی بھی موجودہ ڈائریکٹر پاکستان سے اس کے غیر حاضری کی صورت میں جو تین ماہ سے کم نہ ہو، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کے ساتھ، اپنی جگہ کام کرنے کے لئے متبادل ڈائریکٹر کا تقرر کر سکتا ہے۔ اس طریقے سے تقرر کیا گیا متبادل ڈائریکٹر خود بخود یہ عہدہ چھوڑ دے گا جب اور جس وقت اس کا تقرر کرنے والا ڈائریکٹر پاکستان واپس آتا ہے۔

(ج) کوئی شخص عارضی آسامی پر تقرر یا بطورِ متبادل ڈائریکٹر کا صرف اس صورت میں اہل ہو گا کہ وہ ایک رکن ہے اور پہلے سے ہی کمپنی کا ڈائریکٹر نہیں ہے۔

## ڈائریکٹر کی برخاستگی

۳۴۔ کمپنی کسی ڈائریکٹر کو ایکٹ کے دفعہ ۱۶۳ کے تحت اراکین کے اجلاسِ عام میں منظور کی گئی قرارداد کے ذریعے برخاست کر سکتی ہے۔

## بورڈ کا چیئر مین

۳۵۔ ڈائریکٹرز اپنے اراکین میں سے کسی ایک کا بورڈ کے چیئر مین کے طور پر انتخاب کر سکتے ہیں۔ بورڈ کا چیئر مین بورڈ کے تمام اجلاسوں کی صدارت کرے گا لیکن، اگر کسی اجلاس میں اس کے انعقاد کے لئے مقرر وقت کے دس منٹ بعد بھی چیئر مین موجود نہیں ہے یا بطورِ چیئر مین کام کرنے کے لئے رضا مند نہیں تو، اجلاس میں بنفسہ یا بذریعہ وڈیو لنک موجود ڈائریکٹر اپنے اراکین میں سے کسی ایک کا بطورِ چیئر مین انتخاب کر سکتے ہیں۔

## بورڈ کے فرائض اور اختیارات

۳۶۔ بورڈ کمپنی کے تمام کاروباری معاملات کا انتظام و انصرام کرے گا، کمپنی کے اختیارات، اتھارٹیز اور اصوابدیدوں کا استعمال کرے گا، دیگر کی طرف سے رعایتوں، عطیات، چارٹرز اور قانون سازی کے افعال انجام دے گا اور کسی حکومت یا اتھارٹی سے اجازت حاصل کرے گا، ایسے معاہدوں میں داخل ہو گا اور دیگر تمام امور انجام دے گا جو کہ کمپنی کا کاروبار چلانے کے لئے ضروری ہوں، ماسوائے ان کے جن کے لئے دستور اور قواعد و ضوابط میں واضح طور پر ہدایت ہو کہ صرف

اجلاسِ عام میں بجالائے جائیں گے اور (ایسے عمومی اختیارات کو کسی بھی حوالے سے مضرت پہنچائے اور محدود کئے بغیر) درج ذیل خصوصی اختیارات اور فرائض کا حامل ہوگا:

(الف) کمپنی کے اجلاسِ عام میں کوئی معاملہ پیش کرنا جسے ڈائریکٹر کمپنی، اس کے مقاصد یا مفادات یا اراکین کے مفادات کو متاثر کرنے کے حوالے سے اہم سمجھتے ہوں اور ایسے معاملات کی بابت موزوں سفارشات مرتب کرنے کے۔

(ب) قواعد کے ذریعے اراکین کا داخلہ قبول کرنے کو منضبط کرنے کے۔

(ج) قانونی مشیران، بینکاروں، یا دیگر افسران کا ایسی شرائط وضوابط کے تابع جنہیں وہ موزوں تصور کرتے ہوں اور جن پر اتفاق کیا جاسکتا ہو تقرر یا برخاستگی کرنے کا۔

(د) ایسی تقرریوں کے لئے معاوضے، شرائط وضوابط اور اختیارات کا تعین کرنے کے اور وقتاً فوقتاً، ایسی تقرریاں واپس لینے کے اور اسی حیثیت کے حامل کسی دیگر شخص کو اس عہدے کے لئے نامزد کرنے کے ماسوائے آڈیٹر کے جس کی صورت میں ایکٹ کے متعلقہ احکامات کی پیروی کی جائے گی۔

(ہ) وقتاً فوقتاً ایسی تقرریوں کو بورڈ کے تمام یا کوئی سے اختیارات اور اتھارٹی تفویض کرنے کے اور ایسی تفویض کی تشکیل نو کرنے، اسے محدود کرنے یا ان میں تبدیلی کرنے کے۔

(و) کسی اہل شخص کا ایکٹ کے احکامات کے تابع بطورِ اولین آڈیٹر (آڈیٹرز) تقرر کرنے کے۔

(ز) کمپنی کے مقاصد اور انڈر ٹیکنگز کے ضمن میں کوئی اخراجات سے اتفاق کرنے اور ادا کرنے کے اور کمپنی کی تشکیل اور انضباط سے منسلکہ تمام اخراجات ادا کرنے کے۔

(ح) خود اپنے میں سے یا اس غرض کے لئے دیگر اشخاص کو نامزد کرتے ہوئے وقتاً فوقتاً کمیٹی (کمیٹیاں) تشکیل دینے کے اور انہیں ایسے کارہائے منصبی اور اختیارات تفویض کرنے کے جیسا کہ بورڈ کمپنی کے مقصد حاصل کرنے کے لئے موزوں متصور کرتا ہو۔

(ط) ایکٹ کے دفعہ ۱۸۳ کے احکامات سے مشروط، ڈائریکٹر قرض لینے، گروی رکھنے یا اس کی انڈر ٹیکنگز، املاک اور اثاثے (دونوں موجودہ اور مستقبل کے) تبدیل کرنے یا سیکورٹیز، خواہ کمپنی کے کسی قرض، وجوب یا دیگر ذمہ داری کی مد میں کھلے بندوں سیکورٹیز جاری کرنے کے، کمپنی کے تمام اختیارات استعمال کر سکتے ہیں۔

## بورڈ کی کارروائیاں

۳۷۔ بورڈ سال کی ہر سہ ماہی میں ایک بار اجلاس ضرور کرے گا، اس شرط کے ساتھ کہ بورڈ کے اجلاس ایسے وقت میں منعقد کئے جائیں گے جیسا کہ بورڈ موزوں متصور کرے۔ تمام اجلاس کمپنی کے رجسٹرڈ شدہ دفتر میں منعقد کئے جائیں گے یا

کسی ایسے دیگر مقام پر جیسا کہ بورڈ وقتاً فوقتاً طے کرے گا۔ چیئرمین بورڈ کے اراکین کو کم از کم سات ایام کا نوٹس دیتے ہوئے اجلاس اپنی موافقت کے حساب سے منعقد کرے گا یا انتظامی سربراہ کی درخواست پر (یا کوئی سے تین ڈائریکٹروں کی)۔

۳۸۔ ڈائریکٹروں کی کل تعداد کا کم از کم ایک تہائی (۱/۳) یا دو (۲) ڈائریکٹر جو بھی زیادہ ہو، کمپنی کے لئے فی الوقت، بنفسہ یا بذریعہ وڈیو لنک موجود ہوں، تو ایک کورم تشکیل دیں گے۔

۳۹۔ بہ استثناء اس کے کہ ایکٹ میں واضح صراحت کر دی گئی ہو، بورڈ کے اجلاسوں میں ہر سوال کا تعین ذاتی طور پر یا بذریعہ وڈیو لنک حاضر ڈائریکٹروں کے اکثریتی ووٹ سے کیا جائے گا، ہر ڈائریکٹر ایک ووٹ کا حامل ہو گا۔ ووٹوں کی تعداد یکساں ہونے یا برابری کی صورت میں، چیئرمین کے پاس بطورِ ڈائریکٹر ایک ووٹ کے اضافی فیصلہ کن ووٹ ہو گا۔

۴۰۔ درج ذیل کی بابت ڈائریکٹر ریکارڈ محفوظ رکھنے اور رودادیں تحریر کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔

(الف) اجلاسِ (اجلاس ہائے) عام کی تمام قراردادوں اور کارروائیوں کی، اور ڈائریکٹروں کے اجلاسِ (اجلاسوں) کی، ڈائریکٹروں کی کمیٹی (کمیٹیوں) کی بابت، اور اجلاسِ عام میں موجود ہر رکن اور ڈائریکٹروں یا ڈائریکٹروں کی کمیٹیوں کے اجلاس میں موجود ہر ڈائریکٹر اس غرض کے لئے رکھی گئی کتاب میں اپنے دستخط ثبت کرے گا؛

(ب) ڈائریکٹروں کے ہر اجلاس میں اور ڈائریکٹروں کی کمیٹیوں کے اجلاس میں اور اجلاسِ عام میں موجود اشخاص کے نام ریکارڈ کرنے کی بابت؛

(ج) ڈائریکٹروں اور ڈائریکٹروں کی کمیٹیوں کی جانب سے جاری کئے گئے تمام احکامات کی بابت:

مگر شرط یہ ہے کہ وڈیو لنک کے ذریعے کارروائیوں سے متعلقہ تمام ریکارڈز کمیشن کی جانب سے مقرر کئے گئے متعلقہ ضوابط کی مطابقت میں رکھے جائیں گے جنہیں مناسب انداز میں کتبِ روداد کے حصہ کے طور پر مناسب انداز میں مذکورہ ضوابط کے مطابق قلمبند کیا جائے گا۔

## قرارداد بذریعہ سرکولیشن

۴۱۔ فی الوقت ڈائریکٹروں کے اجلاس کا نوٹس موصول کرنے کا استحقاق رکھنے والے تمام ڈائریکٹروں کی دستخط شدہ تحریری قرارداد اتنی ہی قانونی اور مؤثر ہو گی جیسا کہ یہ باقاعدہ طلب اور منعقد کئے گئے اجلاس میں منظور کی گئی ہے۔

## انتظامی سربراہ

۴۲۔ڈائریکٹر کسی شخص کا کمپنی کے انتظامی سربراہ کے طور پر تقرر کر سکتے ہیں اور اپنی عمومی نگرانی اور کنٹرول کے تابع کمپنی کے انتظام اور انصرام کی بابت اسے ایسے اختیارات اور کار ہائے منصبی تفویض کر سکتے ہیں جیسا کہ وہ موزوں تصور کریں۔انتظامی سربراہ، اگر پہلے سے ہی ڈائریکٹر نہیں، کمپنی کا ڈائریکٹر متصور ہو گا اور اس عہدے کے تمام حقوق اور استحقاق کا حامل اور تمام وجوب کے تابع ہو گا۔

## انتظامی سربراہ کی تعلیمی قابلیت

۴۳۔ کسی بھی شخص جو ایکٹ کے دفعہ ۱۵۳ کے تحت کمپنی کا ڈائریکٹر بننے کا اہل نہیں ہے، بطورِ انتظامی سربراہ تقرر نہیں کیا جائے گا یا اس عہدہ پر بدستور فائز نہیں رہے گا۔

## انتظامی سربراہ کی برخاستگی

۴۴۔ڈائریکٹر فی الوقت موجود ڈائریکٹروں کی کل تعداد کی تین چوتھائی اکثریت سے قرارداد منظور کرتے ہوئے یا کمپنی اجلاسِ عام میں خصوصی قرارداد منظور کرتے ہوئے انتظامی سربراہ کو اس کے عہدے کی معیاد ختم ہونے سے قبل عہدے سے برخاست کر سکتی ہے۔

## کتبِ روداد

۴۵۔ڈائریکٹر درج ذیل کی بابت کتاب یا کتب میں ریکارڈ رکھنے اور روداد قلمبند کرانے کا بندوبست کریں گے۔

(الف) اجلاسِ (اجلاس ہائے) عام کی تمام قراردادوں اور کارروائیوں کی، اور ڈائریکٹروں کے اجلاسِ (اجلاسوں) کی، ڈائریکٹروں کی کمیٹی (کمیٹیوں) کی بابت، اور اجلاسِ عام میں موجود ہر رکن اور ڈائریکٹروں یا ڈائریکٹروں کی کمیٹیوں کے اجلاس میں موجود ہر ڈائریکٹر اس غرض کے لئے رکھی گئی کتاب میں اپنے دستخط ثبت کرے گا؛

(ب) ڈائریکٹروں کے ہر اجلاس میں اور ڈائریکٹروں کی کمیٹیوں کے اجلاس میں اور اجلاسِ عام میں موجود اشخاص کے نام ریکارڈ کرنے کی بابت؛

(ج) ڈائریکٹروں اور ڈائریکٹروں کی کمیٹیوں کی جانب سے جاری کئے گئے تمام احکامات کی بابت:

مگر شرط یہ ہے کہ وڈیو لنک کے ذریعے کارروائیوں سے متعلقہ تمام ریکارڈز کمیشن کی جانب سے مقرر کئے گئے متعلقہ ضوابط کی مطابقت میں رکھے جائیں گے جنہیں مناسب انداز میں کتبِ روداد کے حصہ کے طور پر مناسب انداز میں مذکورہ ضوابط کے مطابق قلمبند کیا جائے گا۔

## سیکرٹری

۴۶۔ سیکرٹری کا تقرر (برطرفی) کمپنی کا چیئرمین بورڈ کی منظوری کے ساتھ کرے گا۔

۴۷۔ سیکرٹری تمام سیکرٹری کے تمام کارہائے منصبی کا ذمہ دار ہوگا اور بورڈ، کمیٹیوں اور اراکین کے اجلاسِ عام اور کارروائیوں کا ریکارڈ رکھنے کی بابت ایکٹ کی مقتضیات پر عمل درآمد یقینی بنائے گا، حصولِ رکنیت کی درخواستوں اور ان کے ہمراہ سفارشات کا یہ یقینی بنانے کے لئے کہ وہ مصرحہ فارم میں ہوں جائزہ لے گا، یقینی بنائے گا کہ ان قواعد و ضوابط یا ایکٹ کے تحت مطلوب تمام نوٹسز باقاعدہ بھجوائے گئے ہیں اور یہ کہ ایکٹ کے تحت مطلوب تمام گوشوارے کمپنی رجسٹریشن کے متعلقہ دفتر میں باقاعدہ جمع کروائے گئے ہیں۔

## کمیٹیاں

۴۸۔ ڈائریکٹر اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی ایسے ارکان یا ان کی باڈی کے اراکین کی کمیٹیوں کو تفویض کر سکتے ہیں جیسا کہ وہ موزوں تصور کریں اور وہ وقتاً فوقتاً ایسی تفویض واپس لے سکتے ہیں۔ ایسے تشکیل دی گئی کوئی بھی کمیٹی، اس طریقے سے تفویض کئے گئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، ڈائریکٹروں کی جانب سے اس پر وقتاً فوقتاً عائد کردہ ضوابط کی پابندی کرے گی۔

## کمیٹی اجلاس کا چیئرمین

۴۹۔ کمیٹی اپنے اجلاسوں کے لئے ایک چیئرمین منتخب کر سکتی ہے، مگر شرط یہ ہے کہ، اگر ایسا کوئی چیئرمین منتخب نہیں کیا گیا تو، یا اگر کسی اجلاس میں اس کے انعقاد کے لئے مقرر وقت کے پندرہ منٹ بعد بھی چیئرمین موجود نہیں ہے یا بطورِ چیئرمین کام کرنے کے لئے رضامند نہیں تو، اجلاس میں موجود اراکین اپنے میں سے کسی ایک کا بطورِ چیئرمین انتخاب کر سکتے ہیں۔

## کمیٹی اراکین کی کارروائیاں

۵۰۔ کمیٹی جیسا وہ مناسب سمجھے اجلاس منعقد اور ملتوی کر سکتی ہے۔ کسی اجلاس میں اٹھنے والے سوالات کا تعین حاضر اراکین کے اکثریتی ووٹ سے کیا جائے گا۔ ووٹ کے برابر ہونے کی صورت میں چیئرمین کے پاس بطورِ رکن ایک ووٹ کے اضافی ایک فیصلہ کن ووٹ ہو گا۔

## ڈائریکٹروں کے افعال کا جائز ہونا

۵۱۔ ڈائریکٹروں کے اجلاس یا ڈائریکٹروں کی کمیٹی کے، یا کسی شخص کے جو بطورِ ڈائریکٹر کام کر رہا ہو کے انجام دیئے گئے افعال، باوصف اس امر کے کہ بعدازاں یہ انکشاف ہو کہ ایسے ڈائریکٹروں یا اشخاص جیسا کہ مذکور بالا ہے کے تقرر میں کوئی جھول تھا، یا یہ کہ وہ یا ان میں سے کوئی نااہل تھا، قانونی ہوں گے جیسا کہ ہر ایسے شخص کا باقاعدہ تقرر کیا گیا تھا اور ڈائریکٹر بننے کا اہل تھا۔

## مہر

۵۲۔ ڈائریکٹر مہر کی محفوظ تحویل کی صراحت کریں گے، جو بورڈ کی یا اس حوالے سے ڈائریکٹروں کی جانب سے مجاز کردہ ڈائریکٹروں کی کمیٹی کی قرارداد کی عطا کردہ اتھارٹی کے بغیر کسی انسٹرومنٹ پر ثبت نہیں کی جائے گی، اور دو ڈائریکٹر یا ایک ڈائریکٹر اور کمپنی کا سیکرٹری ہر اس انسٹرومنٹ پر دستخط کریں گے جس پر مہر ثبت کی جائے گی۔

## مالیات

۵۳۔ کمپنی کے فنڈز اخراجات ادا کرنے کے لئے استعمال کئے جائیں گے اور بذریعہ خریداری، پٹہ داری یا بصورتِ دیگر حصول کے لئے قابلِ استعمال ہوں گے اور کمپنی کے استعمال کے لئے مناسب احاطہ کو فرنیچر سے آراستہ کرنے اور اثاثے برقرار رکھنے کے لئے استعمال ہوں گے اور بورڈ کے عمومی کنٹرول اور ہدایات کے تابع ہوں گے۔

۵۴۔ کوئی بھی شخص، ماسوائے ان اشخاص کے جو بورڈ سے باقاعدہ اجازت شدہ ہیں اور اتھارٹی کے تحت فعال ہیں جیسا کہ تفویض کی گئی، کسی چیک پر دستخط کرنے کا مجاز نہیں ہو گا یا کسی معاہدہ میں داخل ہونے کا جس کے ذریعے کہ کمپنی پر کوئی وجوب عائد ہوں یا کمپنی کے اثاثے گروی رکھنے کا۔

## اکاؤنٹس

## کتبِ اکاؤنٹ

۵۵۔ ڈائریکٹر اکاؤنٹ کی مناسب کتب رکھنے کا بندوبست کریں گے جیسا کہ ایکٹ کا دفعہ ۲۲۰ متقاضی ہے تا کہ اکاؤنٹ کی ایسی کتب رجسٹر شدہ دفتر میں رکھی جائیں یا ایسے دیگر مقام پر جیسا ڈائریکٹر موزوں سمجھیں جیسا کہ مذکورہ دفعہ ۲۲۰ میں مصرحہ ہے اور اوقاتِ کار کے دوران معائنہ کے لئے ڈائریکٹروں کو دستیاب ہوں گی۔

## اراکین کی جانب سے معائنہ

۵۶۔ ڈائریکٹر وقتاً فوقتاً اکاؤنٹس اور کمپنی کی کتب کا اراکین جو ڈائریکٹر نہیں ہیں کی جانب سے معائنہ کرنے کے لئے وقت اور جگہ کا تعین کریں گے، اور کسی بھی رکن (جو ڈائریکٹر نہیں ہے) کو یہ حق حاصل نہیں ہو گا کہ وہ کمپنی کے کسی اکاؤنٹ اور کتاب یا کاغذات کا معائنہ کرے ماسوائے جیسا کہ قانوناً تفویض شدہ ہے یا ڈائریکٹروں کی جانب سے یا کمپنی کی جانب سے اجلاسِ عام میں اجازت دی گئی۔

## سالانہ گوشوارے

۵۷۔ ڈائریکٹر جیسا کہ ایکٹ کے دفعہ ۲۲۳ کا تقاضا ہے ایسے مالیاتی بیان باقاعدہ آڈٹ شدہ اور آڈیٹروں اور ڈائریکٹروں کی رپورٹیں جیسا کہ ایکٹ کے تحت مطلوب ہیں تیار کرنے اور کمپنی کے سامنے سالانہ اجلاسِ عام میں رکھنے کا بندوبست کریں گے۔

## گوشواروں کی نقل اراکین کو ارسال کی جائے گی

۵۸۔ مالیاتی بیانات بہمراہ کمپنی کے آڈیٹروں اور ڈائریکٹروں کی رپورٹ کی ایک نقل، اجلاسِ عام کے انعقاد سے کم از کم اکیس ایام قبل، تمام اراکین اور اشخاص جو سالانہ اجلاسِ عام کا نوٹس موصول ہونے کا استحقاق رکھتے ہیں کو ارسال کر دی جائے گی، ایسے انداز میں جیسا کہ ایکٹ کے دفعہ ۵۵ میں نوٹسز ارسال کرنے کے لئے صراحت کی گئی ہے۔

## آڈٹ

۵۹۔ آڈیٹروں کا تقرر اور ان کے فرائض کا انضباط ایکٹ کے دفعات ۲۴۶ تا ۲۴۹ کی مطابقت میں کیا جائے گا۔

## اراکین کو نوٹس

۶۰۔ کمپنی کی جانب سے کمپنی کے اراکین اور آڈیٹروں اور دیگر اشخاص جو نوٹس موصول کرنے کا استحقاق رکھتے ہیں کو ایکٹ کے دفعہ ۵۵ کی مطابقت میں نوٹس دیا جائے گا۔

## تلافی

۶۱۔ کمپنی کے فی الوقت کے ہر افسر یا ایجنٹ کو کسی ایسے وجوب کی نسبت جو اس نے کسی کارروائی، خواہ دیوانی یا فوجداری، کا دفاع کرتے ہوئے خرچ کئے کمپنی کے اثاثوں میں سے زرِ تلافی ادا کی جائے گی، جو کمپنی کے معاملات کے ضمن میں اس کی جانب سے معاملت کے نتیجے میں سامنے آئیں، ماسوائے ان کے جو کمپنی کی جانب سے اس کے خلاف لائی گئیں جن میں فیصلہ اس کے حق میں آیا یا جن میں اسے بری کر دیا گیا، یا دفعہ ۴۹۲ کے تحت کسی درخواست کی مد میں جس میں عدالت کی جانب سے اسے دادرسی فراہم کی گئی۔

## رازداری

۶۲۔ ہر ڈائریکٹر، سیکرٹری، آڈیٹر، ٹرسٹی، کمیٹی کارکن، افسر، نوکر، ایجنٹ، اکاؤنٹنٹ، یا دیگر شخص جو کمپنی کے کاروبار میں ملازم ہو کمپنی کی تمام معاملت کرتے ہوئے سختی سے رازداری برتے گا، اور ذاتی افراد کے ساتھ اکاؤنٹ کی صورتِ حال کے بارے میں اور اس سے متعلقہ معاملات میں اور کوئی بھی معاملہ ظاہر نہیں کرے گا جو اس کے فرائض کی انجام دہی کے دوران اس کے علم میں آسکتا ہے ماسوائے اس کے کہ ڈائریکٹروں کی جانب سے یا کمپنی کی جانب سے اجلاسِ عام میں یا کسی قانونی عدالت کی جانب سے اسے ایسا کرنے کا کہا جائے، اور ماسوائے اس کے کہ جس حد تک اس میں رکھے گئے احکامات پر عمل درآمد کے لئے جتنا ضروری ہے۔

## خاتمہ

۶۳۔ کمپنی کے خاتمے یا تحلیل کی صورت میں، اضافی اثاثے یا املاک، تمام قرضوں اور وجوب کی ادائیگی کے بعد، اراکین میں تقسیم یا کو ادا نہیں کئے جائیں گے، بلکہ دفعہ ۴۲ کے تحت قائم کی گئی کسی دوسری کمپنی کو منتقل کر دئے جائیں گے، ترجیحاً جس کے کمپنی کے مقاصد کے جیسے یا ان سے ملتے جلتے ہوں اور انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ کے متعلقہ احکامات کے لئے مطلوب منظوری کے ساتھ اور سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان کو مطلع کرتے ہوئے۔

۶۴۔ خاتمے کی بابت، کمپنی ایکٹ کے متعلقہ احکامات اور دفعہ ۴۲ کے تحت جاری کئے گئے لائسنس کی شرائط پر پر عمل کرے گی یا کمیشن کی جانب سے واپس لئے جانے کے جاری شدہ حکم میں دی گئی ہدایات پر۔

## ٹیکس سے متعلق ضمنی احکامات

۶۵۔ کمپنی درج ذیل قواعد کی پابندی کریں اور ان پر کاربند رہیں گے:

(ایک) کمپنی اپنے سالانہ گوشواروں کا آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی فرم سے کرروائیں گے۔

(دو) کمپنی، اپنی تحلیل کی صورت میں، تمام وجوب کی ادائیگی کے بعد، اپنے تمام اثاثے کسی ادارے، فنڈ، ٹرسٹ، انجمن یا تنظیم کو منتقل کر دے گی، جو کہ ایک منظور شدہ غیر منافع بخش تنظیم ہو، اور تحلیل کے تین ماہ کے اندر اندر ایسی منتقلی کی وفاقی ریونیو بورڈ کے کمشنر کو اطلاع دے گی۔

(تین) کمپنی اپنی رقم، املاک یا آمدن یا ان کا کوئی حصہ، فقط اپنے مقاصد کے فروغ کے لئے استعمال کرے گی۔

(چار) کمپنی اپنی رقم، املاک یا آمدن کا کوئی حصہ، براہِ راست حصہ منقسمہ، بونس یا منافع کی مد میں، اپنے کسی رکن (اراکین) یا کسی رشتہ دار یا رکن یا اراکین کے رشتہ داروں میں تقسیم نہیں کرے گی۔

(پانچ) کمپنی اپنے بینک اکاؤنٹس کسی شیڈولڈ بینک میں یا ڈاک خانہ میں یا نیشنل سیونگ آرگنائزیشن، نیشنل بینک آف پاکستان یا نیشنل کمرشلائزڈ بینکوں میں برقرار رکھے گی۔

(چھ) کمپنی باقاعدگی سے اپنی کتبِ اکاؤنٹس عمومی طور پر قابل قبول اکاؤنٹنگ اصولوں کی مطابقت میں برقرار رکھے گی اور عوام میں سے کسی خواہشمند اراکین کو، بغیر کسی رکاوٹ کے، تمام مناسب اوقات کے دوران، ان کے معائنہ کی اجازت دے گی۔

(سات)  ایکٹ کے دفعہ ۴۲ کے تحت کمیشن کو سونپے گئے اختیارات کو مضرت پہنچائے بغیر، انجمن اپنی یادداشت تاسیس اور قواعد وضوابط کمشنر انکم ٹیکس کی پیشگی منظوری کے بغیر تبدیل نہیں کرے گی، اگر یہ اس کی جانب سے بطورِ غیر منافع بخش تنظیم منظور شدہ ہے۔

(آٹھ)  کمپنی فاضل یا رقوم کو، محدود فنڈ کے علاوہ، باضابطہ طور پر علیحدہ رکھے جانے کے لئے سالانہ کل آمدنی کا پچیس فیصد (۲۵%) تک پابند کرے گی۔ بشرطیکہ علیحدہ رکھا گیا فاضل یا رقوم کی سرکاری تمسکات میں، ایک مجموعی سرمایہ کاری منصوبہ جو نان بینکنگ فنانس کمپنیات (اسٹیبلشمنٹ اینڈ ریگولیشنز) قواعد، ۲۰۰۳ کے تحت مجاز یا رجسٹرڈ ہو، میوچل فنڈ میں، رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ ریگولیشنز، ۲۰۰۸ کے تحت رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ کی جانب سے منظور شدہ یا مجاز یا شیڈولڈ بینکوں میں سرمایہ کاری کی جائے۔

ہم، وہ کئی اشخاص، جن کے نام اور پتے ذیل میں درج ہیں ان قواعد وضوابط کی پیروی میں ایک کمپنی کی شکل میں تشکیل کے خواہش مند ہیں:-

| مکمل نام (موجودہ و سابقہ) جلی حروف میں | قومی شناختی کارڈ نمبر (غیر ملکیوں کے لئے پاسپورٹ نمبر) | والد/خاوند کا نام | قومیت کسی سابقہ قومیت سمیت | پیشہ | رہائش کا مکمل پتہ یا ذاتی فرد کے مبصورتِ دیگر شخص کی صورت میں رجسٹر شدہ/پرنسپل | دستخط |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | |
| | | | | | | |
| | | | | | | |
| | | | | | | |
| | | | | | | |

بتاریخ__________ بروز________، ___۲۰

درج بالا دستخطوں کا گواہ: (طبعی شکل میں دستاویزات جمع کروانے کی صورت میں)

| | |
|---|---|
| دستخط | |

| | |
|---|---|
| | مکمل نام (جلی حروف میں) |
| | والد/خاوند کا نام |
| | قومیت |
| | پیشہ |
| | قومی شناختی کارڈ نمبر |
| | رہائش کا پتہ |

درج بالا دستخطوں کا گواہ (برقیاتی طریقے سے جمع کروائی گئی دستاویزات کے لئے)

(ڈیجیٹل دستخطوں کی سند فراہم کرنے والا)

نام:

پتہ:

شیڈول دوم

**کمپنی جو تعارفی کتابچہ جاری نہیں کرتی کی جانب سے رجسٹرار کو تعارفی کتابچے کے بجائے بھجوائے جانے والی سٹیٹمنٹ کا فارم**

حصّہ اول

**سٹیٹمنٹ کا فارم اور اس میں موجود کوائف**

(کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۶ کی دفعہ ۱۹ کی پیروی میں)

| | | |
|---|---|---|
| | کمپنی کا نام | ا۔ |
| | کارپوریٹ ہمہ گیر شناختی نمبر (سی یو آئی این): | ۲۔ |
| | رجسٹرڈ دفتر: | ۳۔ |
| | ٹیلی فون نمبر | ۴۔ |
| | فیکس نمبر | ۵۔ |
| | ویب سائٹ کا اڈریس: | ۶۔ |
| | ای میل اڈریس: | ۷۔ |

۸۔ کمپنی کا منظور شدہ سرمایہ حصص:-

| سیریل نمبر | حصص کی اقسام | زمرہ حصص | حقیقی قیمت (روپے) | حصص کی تعداد | کل رقم (روپے) | عمومی حصص کے علاوہ ہونے کی صورت میں خصوصی حقوق |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ا۔ | | | | | | |
| ۲۔ | | | | | | |
| ۳۔ | | | | | | |

۹۔ درحقیقت کئے جانے والے کاروبار کی تفصیلات:-

| |
|---|
| |
| |

۱۰۔ مذکورہ کاروبار سے مستقبل میں توقعات:-

| |
|---|
| |
| |

۱۱۔ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو، ڈائریکٹرز، کمپنی سکریٹری، چیف اکاؤنٹنٹ، چیف فنانشل افسر، آڈیٹر، قانونی مشیر اور مینجنگ ایجنٹ (اگر کوئی ہو) کے کوائف:

| نام | والد/خاوند کا نام | شناختی کارڈ نمبر | دیگر کمپنی میں پیشہ اور ڈائریکٹرشپ | ٹیلی فون نمبر | موبائل نمبر | ای میل ایڈرس | رہائشی پتہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| (الف) چیف ایگزیکٹو | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| (ب) ڈائریکٹرز:- | | | | | | | |
| ا۔ | | | | | | | |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۔ | | | | | | | |
| ۳۔ | | | | | | | |
| ۴۔ | | | | | | | |
| ۵۔ | | | | | | | |
| ۶۔ | | | | | | | |
| ۷۔ | | | | | | | |
| (ج) کمپنی سکریٹری:- | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| (د) چیف اکاؤنٹنٹ/چیف فنانشل افسر:- | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| (ہ) کمپنی کا آڈیٹر(ز):- | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| (و) قانونی مشیر:- | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| (ز) مینجنگ ایجنٹ؛ اگر کوئی ہو:- | | | | | | | |
| | | | | | | | |

۱۲۔ اوپر ۱۱ میں محولہ افراد کو قابل ادا معاوضہ:-

| سیریل نمبر | کمپنی میں عہدہ | قابل ادا معاوضہ | قواعد کے متعلقہ احکامات، اگر کوئی ہو | معاہدے کی متعلقہ شق، اگر کوئی ہو |
|---|---|---|---|---|
| (الف) | چیف ایگزیکٹو | | | |
| (ب) | ڈائریکٹرز | | | |
| | (۱) | | | |
| | (۲) | | | |
| | (۳) | | | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | (۴) | | | |
| | (۵) | | | |
| | (۶) | | | |
| | (۷) | | | |
| (ج) | کمپنی سکریٹری | | | |
| (د) | چیف اکاؤنٹنٹ/چیف فنانشل افسر | | | |
| (ہ) | آڈیٹر | | | |
| (و) | قانونی مشیر | | | |
| (ز) | مینجنگ ایجنٹ | | | |

۱۳۔ جاری کردہ حصص کی رقم اور تعداد، بشمول ان کے جن کو بذریعہ کمپنی کے دستور نقدی کے عوض لینے پر اتفاق ہوا ہو:-

| سیریل نمبر | حصص کی اقسام | زمرہ حصص | حقیقی قیمت (روپے) | حصص کی تعداد | کل رقم (روپے) | مقسوم الیہ کے نام |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | |

۱۴۔ حصص کی رقم اور تعداد جن کا نقدی کے علاوہ کسی معاوضے کے عوض اجرا پر اتفاق کیا گیا ہو:-

| حصص کی تعداد | حقیقی قیمت | رقم | نقدی کے علاوہ معاوضے کی تفصیلات | یہ اختیار استعمال میں لانے کی تاریخ | یہ اختیار کسے پیش کیا گیا |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |
| | | | | | |

۱۵۔ حصص کے سبسکرائبرز کے بندوبست کے لئے ادا کئے جانے والا کمیشن جس پر اتفاق کیا گیا ہو:-

| کمیشن کی نوعیت | کمیشن کے عوض سبسکرائب کئے جانے والے | کمیشن کا نرخ | اداشدہ کمیشن کی رقم | قابل ادا کمیشن کی رقم | شق ۱۱ میں بیان کردہ افراد کا بلواسطہ یا بلاواسطہ |
|---|---|---|---|---|---|

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | حصص کی تعداد | | | | مفاد، اگر کوئی ہو |
| | | | | | |

۱۶۔ سند مقروضیت کی رقم اور تعداد جن کو نقدی کے عوض جاری کرنے پر اتفاق کیا گیا ہو:-

| سند مقروضیت کی تعداد | حقیقی قیمت | رقم | یہ اختیار استعمال میں لانے کی تاریخ | یہ اختیار کسے پیش کیا گیا | آیا پیشکش قبول کی گئی ہاں/نہیں |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |

۱۷۔ سند مقروضیت کی رقم اور تعداد جن کو نقدی کے علاوہ کسی معاوضے کے لئے جاری کرنے پر اتفاق کیا گیا ہو:-

| سند مقروضیت کی تعداد | حقیقی قیمت | رقم | معاوضے کی تفصیلات | یہ اختیار استعمال میں لانے کی تاریخ | یہ اختیار کسے پیش کیا گیا |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |
| | | | | | |

۱۸۔ سند مقروضیت کے سبسکرائبرز کا بندوبست کرنے پر قابل ادا متفقہ کمیشن:-

| کمیشن کی نوعیت | کمیشن کے عوض متفقہ طور پر سبسکرائب کئے جانے والے سند مقروضیت کی تعداد | کمیشن کا نرخ | اداشدہ کمیشن کی رقم | قابل ادا کمیشن کی رقم | شق ۱۱ میں بیان کردہ افراد کا بلواسطہ یا بلاواسطہ مفاد، اگر کوئی ہو |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |

۱۹۔ تاریخ تشکیل سے جائیداد یا دیگر غیر طبعی اثاثوں، جن کی قدر ایک لاکھ روپے سے تجاوز کر جائے، سے متعلق ہر کئے گئے معاہدے کی تفصیلات:-

| خریدار/بائع کے نام | جائیداد یا دیگر غیر طبعی | نقد وصولی یا ادائیگی | معاوضہ | شق ۱۱ میں بیان کردہ |
|---|---|---|---|---|

| اور پتے | اثاثوں کے کوائف جسے بیچنے یا خریدنے کا ارادہ کیا گیا ہو | کے ارادے سے دی یا لی جانے والی رقم | | افراد کا بلواسطہ یا بلا واسطہ مفاد، اگر کوئی ہو |
|---|---|---|---|---|
| | | | | |

۲۰۔ کمپنی کی جانب سے کئے گئے یا جن کے کئے جانے کا ارادہ کیا گیا ہو ان تمام دیگر اہم معاہدوں کی تفصیلات:-

| سیریل نمبر | معاہدے کی نوعیت | معاہدوں کے انجام دہی کی تاریخیں اور مقام | معاہدوں کے معائنے کا وقت اور مقام | معاہدے کے فریقوں کے نام | معاہدوں کے اہم شرائط و ضوابط | شق ۱۱ میں بیان کردہ افراد کا بلواسطہ یا بلاواسطہ مفاد، اگر کوئی ہو |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۔ | | | | | | |
| ۲۔ | | | | | | |
| ۳۔ | | | | | | |

(معاہدوں کی نقول لف کی جائیں۔ اگر معاہدے کی تحریر میں تخفیف نہ ہو، ایک دستاویز جو مکمل تفصیلات دے اور اگر انگریزی میں نہ ہو، اس کا انگریزی یا اردو ترجمہ لف کیا جائے)

۲۱۔ اس صورت میں کہ جب ایک چلتا ہوا کاروبار حاصل کرنے کی تجویز پیش کی جائے، آڈیٹر سے مصدقہ اس کاروبار کے پچھلے پانچ سال کا کل نفع/نقصان:-

| سال اختتامی | کل نفع/نقصان کی رقم | کاروبار (تاریخ) سے چلایا جارہا ہے | شق ۱۱ میں بیان کردہ افراد کا بلواسطہ یا بلاواسطہ مفاد، اگر کوئی ہو |
|---|---|---|---|
| | | | |
| | | | |
| | | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | | |
| | | | |

۲۲۔ ابتدائی اخراجات کی تفصیلات:-

| سیریل نمبر | ادائیگی کی تفصیلات | ابتدائی اخراجات کی رقم | اداشدہ/ قابل ادا | کس کی جانب سے ادا کیا گیا | کس کی جانب سے قابل ادا | معاوضہ (نقد یا جو مصرحہ ہو) |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ا۔ | | | | | | |
| ۲۔ | | | | | | |
| ۳۔ | | | | | | |
| ۴۔ | | | | | | |

۲۳۔ کم از کم سبسکرپشن اور اس کا مجوزہ استعمال

| | | |
|---|---|---|
| کم سے کم سبسکرپشن کی رقم | | |
| **کم از کم سبسکرپشن کا مجوزہ استعمال:-** | | |
| (ایک) | خریدی گئی یا خریدی جانے والی کسی بھی جائیداد کی قیمت | |
| (دو) | کمپنی کی جانب سے قابل ادا ابتدائی اخراجات | |
| (تین) | ایک شخص کو کمپنی میں کسی حصص کے حصول یا سبسکرپشن سے اتفاق کے بدلے قابل ادا کمیشن | |
| (چار) | مذکورہ بالا کسی بھی معاملے کے حوالے سے کمپنی کی جانب سے قرض لی گئی رقوم کی ادائیگی | |
| (پانچ) | کاروباری سرمایہ | |
| (چھ) | دیگر اخراجات | |

۲۴۔ مذکورہ بالا معاملات کے حوالے سے فراہم کی جانے والی رقم بصورت دیگر کم از کم سبسکرپشن سے حاصل ہونے والی آمدنی سے اور وہ ذرائع جس سے یہ رقم فراہم کی جاتی ہے۔

| سیریل نمبر | رقم | فنڈز کے ذرائع |
|---|---|---|

| | | |
|---|---|---|
| | | |
| | | |

۲۵۔ ڈائریکٹرز یا تحریری طور پر مجازان کے ایجنٹوں کے دستخط۔

| سیریل نمبر | نام | دستخط |
|---|---|---|
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |
| | | |

تاریخ: ____________

نوٹ: *۔آڈیٹر اور قانونی مشیر کے فرم ہونے کی صورت میں، فرم کا نام بیان کیا جائے گا

**۔فرد کا پیشہ اور کمپنی کا نام بیان کیا جائے گا جس میں وہ چیف ایگزیکٹو/ڈائریکٹر کے عہدے کا حامل ہو

***۔آڈیٹر اور قانونی مشیر کی صورت میں، ان کے دفتر کا پتہ بیان کیا جائے گا

دفعہ دوم

## واضح کی جانے والی رپورٹس

ا۔جہاں کاروبار کے حصول کی تجویز دی جائے تو، آڈیٹرز (جن کے نام سٹیٹمنٹ میں درج ہیں) کی جانب سے درج ذیل پر بنائی ہوئی رپورٹ:۔

(الف) رجسٹرار کو سٹیٹمنٹ کی سپردگی کے فوراً پچھلے پانچ مالیاتی سالوں میں ہر ایک کے حوالے سے کاروبار کے نفع ونقصان پر؛اور

(ب) کاروبار کے اثاثے اور ذمہ داریاں جو کاروبار کے آخری تاریخ پر بنائے گئے حسابات میں درج ہوں۔

۲۔(ا) جہاں یہ تجویز دی جائے کہ باڈی کارپوریٹ میں حصص حاصل کئے جائیں، جو بوجہ حصول یا اس کے نتیجے میں کچھ بھی کئے جانے پر یا علاوہ ازیں اس سے متعلق ایک ضمنی کمپنی بن جائے گی، آڈیٹرز (جن کے نام سٹیٹمنٹ میں درج ہیں) کی جانب

سے دیگر باڈی کارپوریٹ سے متعلق رجسٹرار کو سٹیٹمنٹ کی سپردگی کے فوراً پچھلے پانچ مالیاتی سالوں میں ہر ایک کے حوالے سے کاروبار کے نفع ونقصان اور اثاثوں اور ذمہ داریوں پر بنائی ہوئی رپورٹ؛

(۲) اگر دیگر باڈی کارپوریٹ کی کوئی ضمنی کمپنی نہ ہو تو، ذیلی شق (۱) میں محولہ رپورٹ۔

(الف) جہاں تک نفع ونقصان کا تعلق ہے، رجسٹرار کو سٹیٹمنٹ کی سپردگی کے فوراً پچھلے پانچ مالیاتی سالوں میں ہر ایک کے حوالے سے باڈی کارپوریٹ کے نفع یا نقصان سے نمٹے گی؛ اور

(ب) جہاں تک اثاثوں اور ذمہ داریوں کا تعلق ہے، باڈی کارپوریٹ کے اثاثے اور ذمہ داریاں جو باڈی کارپوریٹ کے آخری تاریخ پر بنائے گئے حسابات میں درج ہوں سے نمٹے گی۔

(۳) اگر دیگر باڈی کارپوریٹ کی کوئی ضمنی کمپنی ہو تو، ذیلی شق (۱) میں محولہ رپورٹ۔

(الف) جہاں تک نفع یا نقصان کا تعلق ہے، جیسا کہ ذیلی شق (۲) میں فراہم کردہ ہے دیگر باڈی کارپوریٹ کے نفع یا نقصان سے علیحدہ سے نمٹے گی، اور اس کے علاوہ آیا۔

(ایک) جہاں تک دیگر باڈی کاپوریٹ کے اراکین کا تعلق ہے، بحیثیت مجموعی اپنی ضمنی کمپنی کے مشترکہ نفع یا نقصان سے؛ یا

(دو) جہاں تک دیگر باڈی کارپوریٹ کے اراکین کا تعلق ہے، ہر ضمنی کمپنی کے انفرادی نفع یا نقصان سے؛ یا بجائے دیگر باڈی کارپوریٹ کے نفع یا نقصان سے علیحدہ علیحدہ نمٹنے کے، دیگر باڈی کارپوریٹ کے نفع یا نقصان سے بحیثیت مجموعی نمٹیں اور، جہاں تک اس کا تعلق دیگر باڈی کارپوریٹ کے اراکین سے ہے، اس کی ضمنی کمپنیوں کے مجموعی نفع یا نقصان سے؛ اور

(ب) جہاں تک اثاثوں اور ذمہ داریوں کا تعلق ہے جیسا کہ ذیلی شق (۲) میں فراہم کردہ ہے دیگر باڈی کارپوریٹ کے اثاثوں اور ذمہ داریوں سے، اور، اس کے علاوہ، نمٹے گی آیا۔

(ایک) بحیثیت مجموعی اس کی ضمنی کمپنیوں کے مشترکہ اثاثوں اور ذمہ داریوں سے، دیگر باڈی کارپوریٹ کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کے ہمراہ یا اس کے بغیر؛ یا

(دو) انفرادی طور پر ہر ضمنی کمپنی کے اثاثوں اور ذمہ داریوں سے؛ اور ضمنی کمپنیوں کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کے حوالے سے ظاہر کرے گی، کمپنی کے اراکین کے علاوہ افراد کے لئے بنائے جانے والا وظیفہ۔

دفعہ سوم

## اس سٹیٹمنٹ کی دفعہ اول اور دوم پر قابل اطلاق احکامات

۳۔(ا)اس سٹیٹمنٹ کے مقاصد کے لئے ہر فرد جس نے کوئی معاہدہ کیا ہو، غیر مشروط یا مشروط، خرید و فروخت کے لئے، یا خرید کی کسی آپشن کے لئے، کمپنی کی جانب سے کسی املاک کے حصول کے لئے، ایک بائع تصور کیا جائے گا، جہاں ہر صورت میں—

(الف) سٹیٹمنٹ کے اجرا کی تاریخ پر خریداری کی رقم مکمل طور پر ادا نہیں کی گئی؛

(ب) خریداری کی رقم، مکمل طور پر یا حصّوں میں، سبسکرپشن کے اجرا کی پیشکش سے حاصل ہونے والے معاوضے سے ادا یا بے باک کی جائے گی؛ یا

(ج) معاہدہ اپنے باضابطہ ہونے یا تکمیل کے لئے اجرا کے نتیجے پر منحصر ہو۔

(۲) ایسی صورت میں جب سٹیٹمنٹ بنانے سے قبل کمپنی یا مذکورہ بالا باڈی کارپوریٹ کی تشکیل کو پانچ سال سے کم عرصہ گزرا ہو تو، دفعات اول اور دوم میں پانچ مالیاتی سال کا دیا گیا حوالہ اس حقیقی عرصے سے متبادل تصّور کیا جائے گا۔

۴۔ سٹیٹمنٹ کی دفعہ دوم میں درکار کوئی بھی رپورٹ آیا—

(الف) بذریعہ نوٹ رپورٹ میں نمٹے گئے نفع یا نقصان یا اثاثوں اور ذمہ داریوں کے اعداد میں اور ان کے حوالے سے کسی بھی اصلاح کو ظاہر کیا جائے گا جو رپورٹ بنانے والے شخص کو ضروری لگے؛ یا

(ب) وہ اصلاح کرے گا اور ظاہر کرے گا کہ یہ اصلاح کر دی گئی ہے۔

۵۔ سٹیٹمنٹ کی دفعہ دوم میں آڈیٹرز کے جانب سے درکار کوئی بھی رپورٹ، ایکٹ کے تحت کمپنی کے آڈیٹر کے طور پر مقرّر ہونے کے اہل آڈیٹر کی جانب سے بنائی جائے گی۔

## شیڈول سوم

(ایکٹ کی دفعہ ۲۲۴ ملاحظہ کریں)

## کمپنیوں کی اقسام

| سیریل نمبر | کمپنیوں کی اقسام کا معیار | قابل اطلاق حساباتی فریم ورک | کمپنیز بل کا متعلقہ شیڈول |
|---|---|---|---|

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ا۔ | پبلک انٹرسٹ کمپنی اور بڑے حجم کی کمپنی (پی آئی ایل ایس سی) | | | |
| | پی آئی ایل ایس سی کے ذیلی زمرے | | | |
| | (الف) | لسٹڈ کمپنی | بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات | شیڈول چہارم |
| | (ب) | نان لسٹڈ کمپنی جو کہ :<br>(ایک) جیسا کہ ایکٹ میں واضح کیا گیا ہے ایک پبلک سیکٹر کمپنی ہے؛ یا<br>(دو) ایک پبلک یوٹیلیٹی یا مماثل کمپنی ہے جو ضروری عوامی خدمات کا کاروبار چلاتی ہے؛ یا<br>(تین) باہر والوں کی ایک وسیع جماعت کے لئے بطور امانت دار اثاثوں کی حامل ہے، جیسے بینک، بیمہ کمپنی، سکیورٹیز کا بروکر/بیوپاری، پنشن فنڈ، میوچل فنڈ یا انویسٹمنٹ بینکنگ اینٹیٹی | بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات | شیڈول پنجم |
| | (ج) | نان لسٹڈ کمپنی جس کے پاس:<br>(ایک) بیس کروڑ روپے یا زیادہ کا ادا شدہ سرمایہ ہو؛ یا<br>(دو) مجموعی آمدنی ایک ارب یا زیادہ ہو؛ یا<br>(تین) ساڑھے سات سو سے زائد ملازمین ہوں؛ یا<br>(چار) عمومی حصص کے حامل اراکین کی ایسی تعداد ہو جو مصرحہ ہو؛ یا<br>(پانچ) اثاثے ہوں جو نوٹی فائیڈ حد سے تجاوز کرتے ہوں۔ | | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | (د) | غیر ملکی کمپنی جس کی مجموعی آمدنی ایک ارب یا زائد ہو | | |
| | (ہ) | ایسی نان لسٹڈ کمپنی جو ایکٹ کی دفعہ ۴۲/۴۵ کے تحت لائسنسڈ/ قائم کی گئی جس کے سالانہ مجموعی محاصل (عطیہ/ آمدن/امداد/خیرات) بشمول دیگر آمدن/ محاصل بیس کروڑ یا زائد ہوں۔ | بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات اور این پی اوز کے لئے حسابی معیارات | شیڈول پنجم |
| ۲۔ | **درمیانے حجم کی کمپنی (ایم ایس سی)** | | | |
| | ایم ایس سی کے ذیلی زمرے | | | |
| | (الف) | نان لسٹڈ پبلک کمپنی جس:<br>(ایک) کا ادا شدہ سرمایہ بیس کروڑ روپے سے کم ہو؛<br>(دو) کی کل آمدن ایک ارب روپے سے کم ہو؛<br>(تین) کے ملازمین ڈھائی سو سے زیادہ مگر ساڑھے سات سو سے کم ہوں۔ | ایس ایم ایز کے لئے بین الاقوامی رپورٹنگ کے معیارات | شیڈول پنجم |
| | (ب) | نجی کمپنی جس:<br>(ایک) کا ادا شدہ سرمایہ ایک کروڑ روپے سے زیادہ ہو لیکن بیس کروڑ روپے سے کم ہو؛<br>(دو) کی کل آمدن دس کروڑ روپے سے زیادہ ہو لیکن ایک ارب روپے سے کم ہو؛<br>(تین) کے ملازمین ڈھائی سو سے زیادہ مگر ساڑھے سات سو سے کم ہوں۔ | | |
| | (ج) | غیر ملکی کمپنی جس کی مجموعی آمدنی ایک ارب | | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | سے کم ہو | | |
| | (د) | ایسی نان لسٹڈ کمپنی جو ایکٹ کی دفعہ ۴۲ یا ۴۵ کے تحت لائسنسڈ/ قائم کی گئی جس کے سالانہ مجموعی محاصل (عطیہ/ آمدن/امداد/خیرات) بشمول دیگر آمدن/ محاصل بیس کروڑ سے کم ہوں۔ | این پی اوز کے لئے حساباتی معیارات | شیڈول پنجم |
| ۳۔ | **چھوٹے حجم کی کمپنی (ایس ایس سی)** | | | |
| | (الف) | ایک نجی کمپنی جس: (ایک) کا اداشدہ سرمایہ ایک کروڑ روپے تک ہو؛ (دو) کی کل آمدن دس کروڑ روپے سے تجاوز نہ کرے؛ (تین) کے ملازمین ڈھائی سو سے زائد نہ ہوں۔ | ایس ایس ایز کے لئے نظر ثانی شدہ اے ایف آر ایس | شیڈول پنجم |

**نوٹ:**

۱۔ کمپنی کی اقسام پچھلے سال کے آڈیٹڈ مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر بنائی جائیں گی۔

۲۔ کمپنیوں کی اقسام میں تبدیلی لائی جاسکتی ہے اگر یہ مسلسل دو سالوں تک سابقہ معیار پر پورا نہ اترے۔

۳۔ ملازمین کی تعداد سے اس مالیاتی سال میں کمپنی کی جانب سے ملازم رکھے گئے افراد کی اوسط تعداد مراد ہے جس کا تخمینہ ماہانہ بنیادوں پر لگایا گیا ہو۔

## شیڈول چہارم

(دفعہ ۲۲۵ ملاحظہ کریں)

## لسٹڈ کمپنیوں اور ان کی ضمنی کمپنیوں کے مالیاتی گوشواروں کے اظہار کی مقتضیات

### حصّہ اول

## عمومی مقتضیات

ایک۔ تمام لسٹڈ کمپنیاں اور ان کی ضمنی کمپنیاں مالیاتی گوشواروں کے حوالے سے بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات کی پیروی کریں گی جیسے کمیشن کی جانب سے اس مقصد کے لئے کمپنیات ایکٹ، ۲۰۱۶ (ایکٹ) کی دفعہ ۲۲۵ کے تحت سرکاری جریدے میں نوٹی فائیڈ ہے؛

دو۔ افشا کی مقتضیات، جیسا کہ شیڈول میں فراہم کردہ ہیں، کمیشن کی جانب سے نوٹی فائیڈ بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات میں مصرحہ افشا کی مقتضیات کے علاوہ ہیں اور اکاؤنٹس کو نوٹس میں کی جائیں گی تاوقتیکہ خصوصی طور پر بصورت دیگر درکار ہو؛

تین۔ اس ایکٹ اور شیڈول کے تحت واضح طور پر درکار معلومات کے علاوہ، ایسی دیگر معلومات کا بھی اضافہ کیا جائے جو یہ یقینی بنائے کہ مطلوبہ افشا گمراہ کن نہ ہو۔

چار۔ اس شیڈول میں، تاوقتیکہ کوئی بھی امر سیاق وسباق یا مضمون میں منافی نہ ہو—

(الف) ''کیپٹل ریزرو'' میں شامل ہیں:

(ایک) حصص کی اقساط کا اکاؤنٹ؛

(دو) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت بنایا گیا ریزرو؛

(تین) بندوبست کے منصوبوں کے نتیجے میں اٹھنے والے ریزرو؛

(چار) تشکیل سے قبل منافع؛ اور

(پانچ) کوئی بھی دیگر ریزرو جسے حصّہ منقسمہ کے ذریعے تقسیم کے لئے آزاد نہ سمجھا جائے

(ب) ''ایگزیکٹو'' سے ایسا ملازم مراد ہے جو چیف ایگزیکٹو اور ڈائریکٹرز کے علاوہ ہو اور جس کی بنیادی تنخواہ مالیاتی سال میں بارہ لاکھ روپے سے تجاوز کرتی ہو؛

(ج) ''ریونیو ریزرو'' سے ایسا ریزرو مراد ہے جو بالعموم نفع اور نقصان کے اکاؤنٹ کے ذریعے تقسیم کے لئے دستیاب سمجھا جاتا ہے، بشمول عمومی ریزروز اور دیگر مخصوص ریزروز جو منفع سے اور سابقہ سالوں کے غیر مختص یا جمع شدہ منافع جات سے بنائے گئے ہوں؛

پانچ۔ کوئی لفظ یا عبارت جو یہاں استعمال کی گئی مگر ایکٹ میں اس کی وضاحت نہیں اسی مفہوم کی حامل ہو گی جیسا کہ مالیاتی رپورٹنگ کے بین الاقوامی معیارات کے تحت مفہوم رکھتی ہے۔

چھ۔مالیاتی گوشوارے میں درج ذیل کااظہار کیاجائے گا،یعنی:-

ا۔ کمپنی کے بارے میں درج ذیل پر مبنی عمومی معلومات:

(ایک)تمام کاروباری یونٹس بشمول ملوں اور پلانٹوں کاجغرافیائی حدودِاربع اور پتہ:

(دو) کمپنی کے غیر منقولہ مصرحہ اثاثوں کی تفصیلات، بشمول حدوداربع اور زمین کارقبہ؛

(تین)ایک صنعتی یونٹ کی گنجائش، حقیقی پیداوار اور پیداوار میں کمی کی وجوہ؛

(چار)مالیاتی گوشوارے کی تاریخ پر اشخاص کی تعداد جو ملازمت پر ہیں اور سالانہ کے دوران ملازمین کی اوسط تعداد، فیکٹری کے ملازمین کوالگ ظاہر کرتے ہوئے؛

(پانچ)منسلکہ کمپنیوں اور ریلیٹڈ پارٹیوں یاانڈرٹیکنگز کے نام بمع تعلق کی بنیاد مشترکہ ڈائریکٹر شپ اور حصص کی فیصد تعداد کااظہار کرتے ہوئے۔

۲۔منسلکہ کمپنیوں،ذیلی، مشترکہ منصوبوں اور پاکستان سے باہر تشکیل دی گئی ہولڈنگ کمپنیوں کی تفصیل کے ضمن میں، درج ذیل کاالگ سے اظہار کیاجائے گا:-

(ایک)انڈرٹیکنگ کانام،رجسٹر شدہ پتہ اور ملک جس میں تشکیل دی گئی؛

(دو)تعلق کی بنیاد؛

(تین) حصص داری کا مجموعی تناسب،بشمول دیگر کمپنیوں یااداروں کے ذریعے کی حصص داری؛

(چار) انتظامی سربراہ یاپرنسپل افسر یامجاز ایجنٹ کانام؛

(پانچ)آپریشنل حیثیت؛

(چھ) تازہ ترین موجود مالیاتی گوشوارے کے متعلق آڈیٹر کی رائے۔

۳۔کسی معاہدے کے تحت کمپنی کو میسر قرض کی سہولتوں کی عمومی نوعیت، کمپنی کے عمومی کاروبار کے لئے میسر تجارتی قرض کے علاوہ،اور جو مالیاتی حیثیت کے گوشوارے کی تاریخ تک جس سے استفادہ نہیں کیاگیا؛

۴۔رقم کی صورت میں یابصورتِ دیگر کسی اتھارٹی کی جانب سے کسی قانون کے تحت کمپنی پر عائد کردہ کوئی جرمانہ، جرمانہ عائد کئے جانے کے بعد جمع کروائی جانے والی پہلی سالانہ رپورٹ میں ظاہر کیاجائے گا۔اگر، کسی اپیل، نظرِثانی کی پٹیشن یاازسرِنو جائزہ کی درخواست کے نتیجے میں،ایسا جرمانہ کم، زیادہ یاختم کردیاگیا، پھر بھی اصل جرمانہ جو عائد کیاگیا تھا کااظہار کیاجائے

گا،اور ایسی کمی، بیشی یا خاتمہ کئے جانے کے بعد جمع کروائی جانے والی اولین رپورٹ میں اس میں کسی کمی، بیشی یا خاتمہ کئے جانے کی حقیقت بھی ظاہر کی جائے گی۔

۵۔ سال کے دوران کمپنی کی مالی حیثیت اور کارکردگی کو متاثر کرنے والی اہم معاملت اور واقعات کا مختصر خاکہ ؛

۶۔ سکیورٹیز یا پروانۂ قرض کے اجراء کی ابتدائی یا ثانوی عوامی پیشکش (پیشکشوں) کے بعد جاری کئے جانے والے مالیاتی گوشواروں میں منصوبوں کے نفاذ، جیسا کہ تعارفی کتابچہ /پیشکشی دستاویز میں ظاہر کیا گیا ہونے والی آمدن کے حوالے سے، ایسے منصوبوں کے کلی طور پر نافذ ہونے تک کا اظہار کیا جائے گا۔

۷۔ کمپنی کے ادا شدہ سرمایہ میں سے پانچ فیصد سے زائد کے حامل بڑے غیر ملکی حصص داروں، جو ذاتی فرد کے علاوہ ہوں، کی تفصیلات:

(ایک) سود مند مالکان کے نام اور پتے اور قانونی حیثیت بمع انتظامی سربراہ یا پرنسپل افسر یا مجاز ایجنٹ کے نام کے ؛

(دو) پاکستان کے ایسے رہائشیوں کے نام اور پتے جو ایسی حصص دار یا ادارے کے ساتھ منسلک ہیں، اگر کوئی ہو؛اور

(تین) ان کے حالات اور ان کی جانب سے، پاکستان میں /یا بیرونِ ملک کی انضباطی اتھارٹیوں کی جانب سے غیر ملکی سرمایہ کاری کے حوالے سے عائد کردہ، عملدرآمد کی تفصیل، اگر کوئی ہو۔

۸۔ ایسی صورت میں کہ کمپنی نے قرض یا پیشگیاں دے رکھی یا غیر ملکی کمپنیوں یا انڈرٹیکنگز میں سرمایہ کاریاں کر رکھی ہیں (قلیل مدتی اور طویل مدتی دونوں) تو درج ذیل اظہار بھی مطلوب ہیں:

(ایک) کمپنی یا انڈرٹیکنگ بمہراہ حدود جس میں واقع ہے کا نام؛

(دو) جس کمپنی میں سرمایہ کاری کی گئی اس کے سود مند مالک کا نام اور پتہ؛

(تین) قرض/سرمایہ کاری کی مالیت (مقامی اور غیر ملکی کرنسی دونوں میں)

(چار) شرائط وضوابط اور عرصہ جس کے لئے قرض، پیشگی یا سرمایہ ادا کیا گیا؛

(پانچ) موصول شدہ منافع کی مالیت؛

(چھ) غیر ملکی حدود میں کمپنی جس میں سرمایہ کاری کی گئی کے خلاف قانونی کارروائیوں کی تفصیلات؛

(سات) غیر ملکی سرمایہ کاری/قرض کی بابت کوئی نادہندگی یا خلاف ورزی؛اور

(آٹھ) غیر ملکی سرمایہ کاری کو بیچنے کی صورت میں نفع یا نقصان۔

۹۔ ایسی صورت میں کہ جہاں کمپنی نے برآمدت فروخت کیں بقایا تجارتی قرضوں کی بابت درج ذیل اظہار مطلوب ہیں:

(ایک) ہر ایک غیر ملکی حدود میں کی گئی برآمدات کی فروخت سے ہونے والی مالیت بمراہ توثیق شدہ ایل سی، معاہدہ یا دیگر اہم ترین درجات؛

(دو) ریلیٹڈ پارٹی کی صورت میں کمپنی یا انڈر ٹیکنگ کا نام؛

(تین) نادہندگی کے مرتکب فریقوں کے نام، تعلق اگر کوئی ہو، اور جتنی رقم کی نادہندگی ہے؛ اور

(چار) نادہندگی کے مرتکب فریقوں کے خلاف کئے گئے اقدامات کی مختصر روداد۔

۱۰۔ شریعہ مطیع کمپنیاں اور اسلامی اشاریئے کے ساتھ فہرست شدہ کمپنیاں درج ذیل اظہار کریں گی:

(ایک) اسلامی اصولوں کے مطابق حاصل کئے گئے قرضے/پیشگیاں؛

(دو) شرعی اصولوں سے ہم آہنگ بینک ڈپازٹس/بینک بیلنسز؛

(تین) شرعی اصولوں سے ہم آہنگ بینک ڈپازٹس/بینک بیلنسز سے کمایا گیا منافع؛

(چار) شرعی اصولوں سے ہم آہنگ کاروبار سے کمائے گئے محاصل؛

(پانچ) شرعی اصولوں سے ہم آہنگ سرمایہ کاری سے حاصل شدہ منافع/نقصان یا حصہ منقسمہ؛

(چھ) حقیقی کرنسی سے حاصل شدہ مبادلہ کا منافع؛

(سات) شرعی اصولوں سے ہم آہنگ مالیت کاری پر ادا کیا گیا مارک اپ؛

(آٹھ) شرعی اصولوں سے ہم آہنگ بینکوں کے ساتھ تعلق؛

(نو) روایتی قرض یا پیشگی پر کمایا گیا منافع یا ادا شدہ سود۔

## حصہ دوم

## مالیاتی حیثیت کے ضمن میں مقتضیات

۱۱۔ درج ذیل آئیٹم مالی گوشوارے کے سرِ ورق پر بطور الگ لائن آئیٹم ظاہر کئے جائیں گے؛

(ایک) زائد از ضرورت املاک، پلانٹ اور ساز و سامان کی قدر کی تشخیصِ نو؛

(دو) طویل مدتی ڈپازٹس اور پیشگی ادائیگیاں؛

(تین) غیر ادا شدہ منافعِ منقسمہ؛

(چار) بے دعویٰ منافعِ منقسمہ؛

(پانچ) نقدی اور بینک بیلنسز۔

## مصرحہ اثاثے

۱۲۔ جہاں کوئی املاک یا اثاثہ کمپنی کے فنڈز سے حاصل کیا گیا اور کمپنی کے نام پر زیرِ تصرف نہیں ہے یا کمپنی کے قبضہ یا کنٹرول میں نہیں ہے تو، یہ حقیقت بمراہ املاک یا اثاثہ کے کمپنی کے نام، قبضہ یا کنٹرول میں نہ ہونے کی وجہ بیان کی جائے گی؛اور املاک یا اثاثہ کی نوعیت اور مالیت، جس شخص کے نام پر اور قبضہ یا کنٹرول میں یہ زیرِ تصرف ہو بھی ظاہر کیا جائے گا؛

۱۳۔ زمین اور عمارت کے درمیان مطلق ملکیت اور ملکیت پٹہ داری کی بنیاد پر امتیاز کیا جائے گا؛

۱۴۔ املاک، پلانٹ اور ساز و سامان یا املاکِ سرمایہ کاری کی مالیت کی تشخیصِ نو کی صورت میں جبری فروخت کی مالیت کا اظہار الگ سے کیا جائے گا؛

۱۵۔ مصرحہ اثاثوں کی فروخت کی صورت میں، اگر اثاثوں کی مجموعی کتابی قیمت پانچ لاکھ روپے سے متجاوز ہو تو، ہر اثاثے کی درجِ ذیل تفصیلات ظاہر کی جائیں گی،-

(ایک) لاگت یا مالیتِ تشخیصِ نو کی رقم، جیسی بھی صورت ہو؛

(دو) کتابی قیمت؛

(تین) قیمتِ فروخت اور فروخت کا طریق کار (مثلاً بذریعہ ٹینڈر یا باہمی گفت و شنید)

(چار) خریدار کی تفصیلات؛

(پانچ) نفع یا نقصان؛

(چھ) تعلق، اگر کوئی ہو، خریدار کا کمپنی کے ساتھ یا اس کے کسی ڈائریکٹر کے ساتھ۔

### طویل مدتی سرمایہ کاریاں

۱۶۔ ضمنی کمپنیوں یا انڈرٹیکنگز میں کی گئی سرمایہ کاریاں ایکٹ کے مقتضا کی مطابقت میں کی گئی ہیں؛

### طویل مدتی قرضے اور پیشگیاں

۱۷۔ ڈائریکٹروں کو قرضوں اور پیشگیوں کی نسبت سے درج ذیل کا اظہار کیا جائے گا:

(ایک) یہ کہ قرضے اور پیشگیاں ایکٹ کے مقتضا کی تعمیل میں ادا کئے گئے ہیں؛

(دو) اغراض جن کے لئے قرضے یا پیشگیاں ادا کی گئیں۔

(تین) مدت کے آغاز اور اختتام پر آمدہ رقوم میں ہم آہنگی، تقسیم اور وصولیوں کا اظہار کرتے ہوئے۔

۱۸۔ حاصل کردہ/فراہم کردہ قرضوں یا پیشگیوں کی صورت میں، آرمز لینتھ بنیادوں کے دیگر شرائط پر، ان کی وجہ ظاہر کی جائے گی؛

۱۹۔ منسلکہ اور ریلیٹڈ فریقین کو قرضوں اور پیشگیوں کے ضمن میں درج ذیل کا اظہار کیا جائے گا۔-

(ایک) ہر منسلکہ اور ریلیٹڈ فریق کا نام؛

(دو) قرضوں اور پیشگیوں کی شرائط؛

(تین) زیرِ تصرف کولیٹرل سکیورٹی کی تفصیلات، اگر کوئی ہوں؛

(چار) مہینے کے اختتام پر بیلنس کے حوالے سے سال کے دوران کسی بھی وقت زیادہ سے زیادہ مجموعی بقایا رقم کا حساب:

(پانچ) مشکوک قرضوں اور پیشگیوں (ایڈوانسز) کے لئے شرائط؛ اور

(چھ) منہا کئے گئے قرضے اور پیشگیاں، اگر کوئی ہوں۔

**موجودہ اثاثہ جات**

۲۰۔ منسلکہ اور ریلیٹڈ فریقین کو قرضوں اور پیشگیوں کے ضمن میں درج ذیل کا اظہار کیا جائے گا۔-

(ایک) ہر منسلکہ اور ریلیٹڈ فریق کا نام؛

(دو) مہینے کے اختتام پر بیلنس کے حوالے سے سال کے دوران کسی بھی وقت زیادہ سے زیادہ مجموعی بقایا رقم کا حساب؛

(تین) واجب الادا یا امکانی وصولیاں بمعہ انکی مدت کی تفصیلات جس میں تجارت، قرضے، ادھار، پیشگیوں اور دیگر وصولیاں کو الگ الگ بیان کیا گیا ہو؛

(چار) بطور ناقابل تلافی منہا کئے گئے قرضے جس میں تجارت، قرضے اور کوئی بھی دیگر وصولیاں الگ ہوں؛

(پانچ) مشکوک اور ناقابل وصولی قرضے جس میں تجارت، قرضے، ادھار، پیشگیوں اور دیگر وصولیوں کے لئے الگ شرائط ہوں؛ اور

(ششم) مشکوک قرضوں کی شرائط کی تبدیلی کے لئے معقول وجہ، اگر کوئی ہو۔

۲۱۔ قرضوں اور پیشگیوں کے مد میں، ان کے علاوہ جو مصنوعات اور خدمات فراہم کرنے والوں کو کی گئی قرض خواہ کا نام اور قرضے کی واپسی کی شرائط اگر قرض یا پیشگی کی رقم دس لاکھ سے متجاوز ہوں، ہمراہ کولیٹرل سکیورٹی کی تفصیلات کے ساتھ ،اگر کوئی ہوں، کو علیحدہ ظاہر کیا جائے گا؛

۲۲۔ ناقابل وصولی یا مشکوک قرضوں اور پیشگیوں کے لئے بنائی گئی شرائط، اگر کوئی ہوں، یا کسی بھی اثاثہ جات کی مد میں قدر یا نقصان میں کمی کو کل رقم میں سے کٹوتی کے طور پر ظاہر کیا جائے گا؛

## سرمایہ حصص اور ریزروز

۲۳۔ سرمایہ اور ریونیو ریزروز کا فرق واضح کیا جائے گا۔ کوئی بھی ریزروز جنہیں ایکٹ کے تحت برقرار رکھنے کا مطالبہ کیا گیا ہو کو علیحدہ ظاہر کیا جائے گا۔ کمپنی کے تمام اقسام کے محفوظ ریزور کو تقسیم کرنے کے لئے کمپنی کی اہلیت پر عائد کسی قسم کی قانونی یا دیگر پابندی کو ظاہر کیا جائے گا؛

۲۴۔ کمپنی کے سرمایہ حصص کے اجرا کے ضمن میں درج ذیل کو علیحدہ ظاہر کیا جائے گا؛

(ایک) غور و خوض کے لئے الاٹ کئے گئے حصص کی نقد کی صورت میں ادائیگی؛

(دو) نقد کے علاوہ غور و خوض کے لئے الاٹ کئے گئے حصص، جائیداد اور دیگر (جو مخصوص کردہ ہوں) کے عوض جاری کئے گئے حصص کو علیحدہ ظاہر کیا جائے؛

(تین) بونس حصص کے طور پر الاٹ کئے گئے حصص؛

(چار) ٹریژری حصص

۲۵۔ ووٹنگ کے حقوق، سب سے پہلے انکار کا حق اور بلاک ووٹنگ کے لئے حصص داروں کے ساتھ کیا گیا معاہدہ لازمی ظاہر کیا جائے گا۔

## موجودہ غیر واجبات

۲۶۔ منسلکہ اور ریلیٹڈ فریقین کی واجب الادا رقم کو علیحدہ ظاہر کیا جائے۔

موجودہ واجبات

۲۷۔ مندرجہ ذیل اشیا کو بطور علیحدہ لائن آئیٹمز ظاہر کیا جائے گا؛

(ایک) پراویڈنٹ فنڈ کے واجب الادا کو؛

(دو)ڈیپازٹس، جمع شدہ واجبات اور پیشگیوں کو؛

(تین)علاوہ ریلیٹڈ فریقین کے بینکنگ کمپنیوں اور دیگر مالیاتی اداروں کے قرضوں کو؛

(چار)ریلٹڈ فریقین کے قرضوں اور پیشگیوں کو بشمول سپانسرز اور ڈائریکٹرز کے مقصد اور رقم کے استعمال کے ساتھ؛

(پانچ)قرض اور پیشگیوں کی محفوظ اور غیر محفوظ کے طور پر درجہ بندی کی جائے گی۔

۲۸۔اس صورت میں کہ کمپنی نے پراویڈنٹ فنڈ/پراویڈنٹ فنڈ ٹرسٹ مقرر کر رکھا ہو، تو کمپنی پراویڈنٹ فنڈ/ٹرسٹ میں سے اجتماعی سرمایہ کاری سکیموں، لسٹڈ ایکویٹی اور لسٹڈ ڈیٹ سکیورٹیز میں کی گئی سرمایہ کاری کے حوالے سے ایک اسٹیٹمنٹ دے گی کہ یہ سرمایہ کاری ایکٹ کی دفعہ ۲۱۸ اور اس مقصد کے لئے وضع کئے گئے قواعد کے احکامات کے مطابق کی گئی ہے۔

۲۹۔واجب الادا سکیورٹی ڈیپوزٹ کے حوالے سے مندرجہ ذیل معلومات ظاہر کرنا لازمی ہیں:

(ایک)فراہم کی جانے والی مصنوعات اور خدمات کے عوض وصولی شدہ سکیورٹی ڈیپوزٹ کی رقم کی کمپنی کے کاروبار اور دیگر سرگرمیوں کے لئے قابل استعمال رقم سے علیحدگی؛

(دو)ایکٹ کی دفعہ ۲۱۷ کے مطابق، تحریری معاہدوں کے مطابق سکیورٹی ڈیپازٹ میں سے کاروباری سرگرمیوں کے لئے استعمال کی گئی رقم کی تفصیلات اور:

(تین) کسی علیحدہ بینک اکاؤنٹ میں رکھی گئی رقم۔

## امکانات اور وعدے

۳۰۔کوئی بھی مقامی یا غیر ملکی ایجنسی، یا حکومتی اتھارٹی، کسی بھی عدالت کے تحت ہونے والی قانونی سماعت کو بیان کرتے ہوئے اس عدالت، جس میں سماعت زیر سماعت ہے، ایجنسی یا اتھارٹی کا نام، قانونی کارروائی شروع ہونے کی تاریخ، کارروائی میں شامل فریق کے نام و دیگر تفصیلات اور سماعت کا خلاصہ اور حقائق اور عدالے سے طلب کردہ انصاف کا خلاصہ شامل کریں؛

حصہ سوم

## نفع و نقصان کے اکاؤنٹ کی شرائط

۳۱۔ٹرن اور میں سے مندرجہ ذیل کو بطور علیحدہ لائن آئٹم منہا کرنے کی تفصیلات ظاہر کریں:

(ایک) تجارتی رعایت :اور

(دو)فروخت (سیل) سے منسلک سیلز و دیگر محصولات

۳۲۔آڈیٹرز کو اداشدہ مجموعی معاوضہ جس میں فیسوں اور اخراجات اور آڈیٹرز کی تعیناتی کے لئے کئے گئے اخراجات اور اس قسم کی دیگر خدمت، سروسز اور اس خدمت کی نوعیت کو اور ان سب کے اخراجات کو علیحدہ علحیدہ ظاہر کیا گیا ہو۔ مشترکہ آڈیٹرز کی صورت میں، ہر ایک آڈیٹر کے حوالے سے مندرجہ بالا معلومات الگ الگ ظاہر کی جائیں۔

۳۳۔اگر، کسی ایک فریق کو دی جانے والی رقم پانچ لاکھ روپے سے متجاوز ہو تو، رقم وصول کرنے والوں کے نام اور یہ کہ کیا رقم وصول کرنے والے کے ساتھ کسی ڈائریکٹر یا اس کی بیوی کا کوئی مفاد وابستہ ہے، تو خواہ کوئی بھی رقم ہو، اس ڈائریکٹر کا نام اور ان کے مشترک مفادات کی تفصیلات ظاہر کی جائیں۔

۳۴۔ کمپنی کی ٹیکس سٹیٹمنٹ میں مینجمنٹ کی جانب سے ٹیکس کی شقات کو تسلی بخش حد تک پوا کرنے کا بیان واضح طور پر شامل کیا جائے اور اکاؤنٹ کے مطابق ٹیکس کی شرائط کا موازنہ اور گزشتہ تین سالوں کی ٹیکس تفصیلات شامل کی جائیں۔

۳۵۔ کمپنی کی جانب سے چارج کی گئی مجموعی رقم کی مکمل تفصیلات کو بہمراہ مذکورہ ڈائریکٹرز اور ایگزیکٹوز کی تعداد کے ساتھ ڈائریکٹرز، چیف ایگزیکٹو اور ایگزیکٹوز کو علیحدہ ظاہر کیا جائے گا جیسا کہ :

(ایک)فیسیں؛

(دو)منتظمانہ معاوضے؛

(تین) کمیشن یا بونس، جو اس کی نوعیت کو واضح کریں؛

(چار) قابل واپسی اخراجات جو مراعات اور فائدے کی شکل میں ہوں؛

(پانچ)پنشن، گریجویٹی، پراویڈنٹ میں کمپنی کا حصہ، ماہانہ پنشن اور دیگر سٹاف فنڈز، دفتر کے کسی نقصان اور دفتر سے الگ ہونے کے عوض معاوضہ؛

(چھ) نقد کی صورت میں مراعات اور فوائد یا ان کی نوعیت بیان کرتے ہوئے اور، جہاں اطلاق ہو، اس کی رقم کی تقریبا قدر؛اور

(سات)مہیا کی گئی کسی بھی دیگر خدمات کے لئے رقم؛

۳۶۔ کمپنیوں/اداروں/انفرادی اشخاص کو ادا کی گئی رائلٹی کی صورت میں درج ذیل کا اظہار کیا جائے گا:

(ایک)نام اور رجسٹرڈ دفتر کا پتہ؛اور؛

(دو) کمپنی یا ڈائریکٹرز کے ساتھ رشتہ، اگر کوئی ہو۔

شیڈول پنجم

(دفعہ ۲۲۵ دیکھیں)

**لسٹڈ کمپنیوں اور ان کی ضمنی کمپنیوں کے مالیاتی گوشواروں کے اظہار کی مقتضیات**

حصہ اول

عمومی مقتضیات

ایک۔ تمام لسٹڈ کمپنیاں اور ان کی ضمنی کمپنیاں جس طرح تیسرے شیڈول میں وضاحت کی گئی ہے مالیاتی گوشواروں کے حوالے سے قابل اطلاق مالیاتی رپورٹنگ فریم ورک کی پیروی کریں گی جیسے کمیشن کی جانب سے اس مقصد کے لئے کمپنیات ایکٹ، ۲۰۱۶(ایکٹ) کی دفعہ ۲۲۵ کے تحت سرکاری جریدے میں نوٹی فائیڈ ہے؛

دو۔ افشا کی مقتضیات، جیسا کہ شیڈول میں فراہم کردہ ہیں، کمیشن کی جانب سے نوٹی فائیڈ قابل اطلاق مالیاتی رپورٹنگ فریم ورک میں مصرحہ افشا کی مقتضیات کے علاوہ ہیں اور اکاؤنٹس کو نوٹس میں کی جائیں گی تاوقتیکہ خصوصی طور پر بصورت دیگر درکار ہو؛

تین۔ اس ایکٹ اور شیڈول کے تحت واضح طور پر درکار معلومات کے علاوہ، ایسی دیگر معلومات کا بھی اضافہ کیا جائے جو یہ یقینی بنائے کہ مطلوبہ افشا گمراہ کن نہ ہو۔

چار۔ کوئی لفظ یا عبارت جو یہاں استعمال کی گئی مگر ایکٹ اور/یا شیڈول چہارم میں اس کی وضاحت نہیں اسی مفہوم کی حامل ہو گی جیسا کہ قابل اطلاق اکاؤنٹنگ فریم ورک کے تحت مفہوم رکھتی ہے۔

پانچ۔ مالیاتی گوشوارے میں درج ذیل کا اظہار کیا جائے گا، یعنی:-

ا۔ کمپنی کے بارے میں درج ذیل پر مبنی عمومی معلومات:

(ایک) تمام کاروباری یونٹس بشمول ملوں اور پلانٹوں کا جغرافیائی حدودِ اربع اور پتہ:

(دو) ایک صنعتی یونٹ کی گنجائش، حقیقی پیداوار اور پیداوار میں کمی کی وجوہ؛

(تین) مالیاتی گوشوارے کی تاریخ پر اشخاص کی تعداد جو ملازمت پر ہیں اور سالانہ کے دوران ملازمین کی اوسط تعداد، فیکٹری کے ملازمین کو الگ ظاہر کرتے ہوئے؛

(چار) منسلکہ کمپنیوں اور ریلیٹڈ پارٹیوں یا انڈر ٹیکنگز کے نام بمع تعلق کی بنیاد مشترکہ ڈائریکٹر شپ اور/یا حصص کی فیصد تعداد کا اظہار کرتے ہوئے۔

۲۔ منسلکہ کمپنیوں، ذیلی، مشترکہ منصوبوں اور پاکستان سے باہر تشکیل دی گئی ہولڈنگ کمپنیوں کی تفصیل کے ضمن میں، درج ذیل کا الگ سے اظہار کیا جائے گا؛

۳۔ سال کے دوران کمپنی کی مالی حیثیت اور کارکردگی کو متاثر کرنے والی اہم معاملت اور واقعات کا مختصر خاکہ؛

۴۔ کمپنی کے اداشدہ سرمایہ میں سے پانچ فیصد سے زائد کے حامل بڑے غیر ملکی حصص داروں، جو ذاتی فرد کے علاوہ ہوں، کی تفصیلات:

(ایک) سود مند مالکان کے نام اور پتے اور قانونی حیثیت بمع انتظامی سربراہ یا پرنسپل افسر یا مجاز ایجنٹ کے نام کے؛

(دو) پاکستان کے ایسے رہائشیوں کے نام اور پتے جو ایسی حصص دار یا ادارے کے ساتھ منسلک ہیں، اگر کوئی ہو؛ اور

(تین) ان کے حالات اور ان کی جانب سے، پاکستان میں/یا بیرونِ ملک کی انضباطی اتھارٹیوں کی جانب سے غیر ملکی سرمایہ کاری کے حوالے سے عائد کردہ، عملدرآمد کی تفصیل، اگر کوئی ہو۔

۵۔ ایسی صورت میں کہ کمپنی نے قرض یا پیشگیاں دے رکھی یا غیر ملکی کمپنیوں یا انڈر ٹیکنگز میں سرمایہ کاریاں کر رکھی ہیں (قلیل مدتی اور طویل مدتی دونوں) یا کمپنی یا انڈر ٹیکنگ بمراہ حدود جس میں واقع ہے کا نام بھی ظاہر کیا جائے گا:

### حصہ دوم

## مالیاتی حیثیت کے ضمن میں مقتضیات

٦۔ درج ذیل آئیٹم مالی گوشوارے کے سرِ ورق پر بطور الگ لائن آئیٹم ظاہر کئے جائیں گے؛

(ایک) زائد از ضرورت املاک، پلانٹ اور ساز و سامان کی قدر کی تشخیصِ نو؛

(دو) طویل مدتی ڈپازٹس اور پیشگی ادائیگیاں؛

(تین) غیر اداشدہ منافعِ منقسمہ؛

(چار) بے دعویٰ منافعِ منقسمہ؛

(پانچ) نقدی اور بینک بیلنسز۔

## مصرحہ اثاثے

۷۔ جہاں کوئی املاک یا اثاثہ کمپنی کے فنڈز سے حاصل کیا گیا اور کمپنی کے نام پر زیرِ تصرف نہیں ہے یا کمپنی کے قبضہ یا کنٹرول میں نہیں ہے تو، یہ حقیقت بہمراہ املاک یا اثاثہ کے کمپنی کے نام، قبضہ یا کنٹرول میں نہ ہونے کی وجہ بیان کی جائے گی؛اور املاک یا اثاثہ کی نوعیت اور مالیت، جس شخص کے نام پر اور قبضہ یا کنٹرول میں یہ زیرِ تصرف ہو بھی ظاہر کیا جائے گا؛

۸۔ زمین اور عمارت کے درمیان مطلق ملکیت اور ملکیتِ پٹہ داری کی بنیاد پر امتیاز کیا جائے گا؛

۹۔ املاک، پلانٹ اور ساز و سامان یا املاکِ سرمایہ کاری کی مالیت کی تشخیصِ نو کی صورت میں جبری فروخت کی مالیت کا اظہار الگ سے کیا جائے گا؛

۱۰۔ مصرحہ اثاثوں کی فروخت کی صورت میں، اگر اثاثوں کی مجموعی کتابی قیمت پانچ لاکھ روپے سے متجاوز ہو تو، ہر اثاثے کی درجِ ذیل تفصیلات ظاہر کی جائیں گی،۔

(ایک) لاگت یا مالیتِ تشخیصِ نو کی رقم، جیسی بھی صورت ہو؛

(دو) کتابی قیمت؛

(تین) قیمتِ فروخت اور فروخت کا طریق کار (مثلاً بذریعہ ٹینڈر یا باہمی گفت و شنید)

(چار) خریدار کی تفصیلات؛

(پانچ) نفع یا نقصان؛

(چھ) تعلق، اگر کوئی ہو، خریدار کا کمپنی کے ساتھ یا اس کے کسی ڈائریکٹر کے ساتھ۔

### طویل مدتی سرمایہ کاریاں

۱۱۔ ضمنی کمپنیوں یا انڈر ٹیکنگز میں کی گئی سرمایہ کاریاں ایکٹ کے مقتضا کی مطابقت میں کی گئی ہیں؛

### طویل مدتی قرضے اور پیشگیاں

۱۲۔ ڈائریکٹروں کو قرضوں اور پیشگیوں کی نسبت سے درج ذیل کا اظہار کیا جائے گا:

(ایک) یہ کہ قرضے اور پیشگیاں ایکٹ کے مقتضا کی تعمیل میں ادا کئے گئے ہیں؛

(دو) اغراض جن کے لئے قرضے یا پیشگیاں ادا کی گئیں۔

(تین) مدت کے آغاز اور اختتام پر آمدہ رقوم میں ہم آہنگی، تقسیم اور وصولیوں کا اظہار کرتے ہوئے۔

۱۳۔ حاصل کردہ/فراہم کردہ قرضوں یا پیشگیوں کی صورت میں، آرمز لینتھ بنیادوں کے دیگر شرائط پر، ان کی وجہ ظاہر کی جائے گی؛

۱۴۔ منسلکہ اور ریلیٹڈ فریقین کو قرضوں اور پیشگیوں کے ضمن میں درج ذیل کا اظہار کیا جائے گا،۔

(ایک) ہر منسلکہ اور ریلیٹڈ فریق کا نام؛

(دو) قرضوں اور پیشگیوں کی شرائط؛

(تین) زیرِ تصرف کولیٹرل سکیورٹی کی تفصیلات، اگر کوئی ہوں؛

(چار) مہینے کے اختتام پر بیلنس کے حوالے سے سال کے دوران کسی بھی وقت زیادہ سے زیادہ مجموعی بقایا رقم کا حساب:

(پانچ) مشکوک قرضوں اور پیشگیوں (ایڈوانسز) کے لئے شرائط؛ اور

(چھ) منہا کئے گئے قرضے اور پیشگیاں، اگر کوئی ہوں۔

## موجودہ اثاثہ جات

۱۵۔ منسلکہ اور ریلیٹڈ فریقین کو قرضوں اور پیشگیوں کے ضمن میں درج ذیل کا اظہار کیا جائے گا،۔

(ایک) ہر منسلکہ اور ریلیٹڈ فریق کا نام؛

(دو) مہینے کے اختتام پر بیلنس کے حوالے سے سال کے دوران کسی بھی وقت زیادہ سے زیادہ مجموعی بقایا رقم کا حساب؛

(تین) واجب الادا یا امکانی وصولیاں بمعہ انکی مدت کی تفصیلات جس میں تجارت، قرضے، ادھار، پیشگیوں اور دیگر وصولیاں کو الگ الگ بیان کیا گیا ہو؛

(چار) بطور نا قابل تلافی منہا کئے گئے قرضے جس میں تجارت، قرضے اور کوئی بھی دیگر وصولیاں الگ ہوں؛

(پانچ) مشکوک اور نا قابل وصولی قرضے جس میں تجارت، قرضے، ادھار، پیشگیوں اور دیگر وصولیوں کے لئے الگ شرائط ہوں؛ اور

(ششم) مشکوک قرضوں کی شرائط کی تبدیلی کے لئے معقول وجہ، اگر کوئی ہو۔

۱۶۔ ناقابل وصولی یا مشکوک قرضوں اور پیشگیوں کے لئے بنائی گئی شرائط، اگر کوئی ہوں، یا کسی بھی اثاثہ جات کی مد میں قدر یا نقصان میں کمی کو کل رقم میں سے کٹوتی کے طور پر ظاہر کیا جائے گا؛

## سرمایہ حصص اور ریزروز

۱۷۔ سرمایہ اور ریونیو ریزروز کا فرق واضح کیا جائے گا۔ کوئی بھی ریزروز جنہیں ایکٹ کے تحت برقرار رکھنے کا مطالبہ کیا گیا ہو کو علیحدہ ظاہر کیا جائے گا۔ کمپنی کے تمام اقسام کے محفوظ ریزور کو تقسیم کرنے کے لئے کمپنی کی اہلیت پر عائد کسی قسم کی قانونی یا دیگر پابندی کو ظاہر کیا جائے گا؛

۱۸۔ کمپنی کے سرمایہ حصص کے اجرا کے ضمن میں درج ذیل کو علیحدہ ظاہر کیا جائے گا؛

(ایک) غور وخوض کے لئے الاٹ کئے گئے حصص کی نقد کی صورت میں ادائیگی؛

(دو) نقد کے علاوہ غور وخوض کے لئے الاٹ کئے گئے حصص، جائیداد اور دیگر (جو مخصوص کردہ ہوں) کے عوض جاری کئے گئے حصص کو علیحدہ ظاہر کیا جائے؛

(تین) بونس حصص کے طور پر الاٹ کئے گئے حصص؛

(چار) ٹریژری حصص

۱۹۔ ووٹنگ کے حقوق، سب سے پہلے انکار کا حق اور بلاک ووٹنگ کے لئے حصص داروں کے ساتھ کیا گیا معاہدہ لازمی ظاہر کیا جائے گا۔

## موجودہ غیر واجبات

۲۰۔ منسلکہ اور ریلیٹڈ فریقین کی واجب الادا رقم کو علیحدہ ظاہر کیا جائے۔

## موجودہ واجبات

۲۷۔ مندرجہ ذیل اشیا کو بطور علیحدہ لائن آئیٹمز ظاہر کیا جائے گا؛

(ایک) پراویڈنٹ فنڈ کے واجب الادا کو؛

(دو) ڈیپازٹس، جمع شدہ واجبات اور پیشگیوں کو؛

(تین) علاوہ ریلیٹڈ فریقین کے بینکنگ کمپنیوں اور دیگر مالیاتی اداروں کے قرضوں کو؛

(چار) ریلٹڈ فریقین کے قرضوں اور پیشگیوں کو بشمول سپانسرز اور ڈائریکٹرز کے مقصد اور رقم کے استعمال کے ساتھ؛

(پانچ) قرض اور پیشگیوں کی محفوظ اور غیر محفوظ کے طور پر درجہ بندی کی جائے گی۔

۲۲۔ اس صورت میں کہ کمپنی نے پراویڈنٹ فنڈ/پراویڈنٹ فنڈ ٹرسٹ مقرر کر رکھا ہو، تو کمپنی پراویڈنٹ فنڈ /ٹرسٹ میں سے اجتماعی سرمایہ کاری سکیموں، لسٹڈ ایکویٹی اور لسٹڈ ڈیٹ سکیورٹیز میں کی گئی سرمایہ کاری کے حوالے سے ایک اسٹیٹمنٹ دے گی کہ یہ سرمایہ کاری ایکٹ کی دفعہ ۲۱۸ اور اس مقصد کے لئے وضع کئے گئے قواعد کے احکامات کے مطابق کی گئی ہے۔

۲۳۔ واجب الادا سکیورٹی ڈیپوزٹ کے حوالے سے مندرجہ ذیل معلومات ظاہر کرنا لازمی ہیں:

(ایک) فراہم کی جانے والی مصنوعات اور خدمات کے عوض وصولی شدہ سکیورٹی ڈیپوزٹ کی رقم کی کمپنی کے کاروبار اور دیگر سرگرمیوں کے لئے قابل استعمال رقم سے علیحدگی؛

(دو) ایکٹ کی دفعہ ۲۱۷ کے مطابق، تحریری معاہدوں کے مطابق سکیورٹی ڈیپازٹ میں سے کاروباری سرگرمیوں کے لئے استعمال کی گئی رقم کی تفصیلات اور:

(تین) کسی علیحدہ بینک اکاؤنٹ میں رکھی گئی رقم۔

## امکانات اور وعدے

۲۴۔ کوئی بھی مقامی یا غیر ملکی ایجنسی، یا حکومتی اتھارٹی، کسی بھی عدالت کے تحت ہونے والی قانونی سماعت کو بیان کرتے ہوئے اس عدالت، جس میں سماعت زیر سماعت ہے، ایجنسی یا اتھارٹی کا نام، قانونی کارروائی شروع ہونے کی تاریخ، کارروائی میں شامل فریق کے نام و دیگر تفصیلات اور سماعت کا خلاصہ اور حقائق اور عدالے سے طلب کردہ انصاف کا خلاصہ شامل کریں؛

حصہ سوم

## نفع ونقصان کے اکاؤنٹ کی شرائط

۲۵۔ٹرن اور میں سے مندرجہ ذیل کو بطور علیحدہ لائن آئٹم منہا کرنے کی تفصیلات ظاہر کریں:

(ایک) تجارتی رعایت: اور

(دو)فروخت (سیل) سے منسلک سیلز ودیگر محصولات

۲۶۔آڈیٹرز کو اداشدہ مجموعی معاوضہ جس میں فیسوں اور اخراجات اور آڈیٹرز کی تعیناتی کے لئے کئے گئے اخراجات اور اس قسم کی دیگر خدمت، سروسز اور اس خدمت کی نوعیت کو اور ان سب کے اخراجات کو علیحدہ علحیدہ ظاہر کیا گیا ہو۔ مشترکہ آڈیٹرز کی صورت میں، ہر ایک آڈیٹر کے حوالے سے مندرجہ بالا معلومات الگ الگ ظاہر کی جائیں۔

۲۷۔اگر، کسی ایک فریق کو دی جانے والی رقم پانچ لاکھ روپے سے متجاوز ہو تو، رقم وصول کرنے والوں کے نام اور یہ کہ کیا رقم وصول کرنے والے کے ساتھ کسی ڈائریکٹر یا اس کی بیوی کا کوئی مفاد وابستہ ہے، تو خواہ کوئی بھی رقم ہو، اس ڈائریکٹر کا نام اور ان کے مشترک مفادات کی تفصیلات ظاہر کی جائیں۔

۲۸۔ کمپنی کی ٹیکس سٹیٹمنٹ میں مینجمنٹ کی جانب سے ٹیکس کی شقات کو تسلی بخش حد تک پوا کرنے کا بیان واضح طور پر شامل کیا جائے اور اکاؤنٹ کے مطابق ٹیکس کی شرائط کا موازنہ اور گزشتہ تین سالوں کی ٹیکس تفصیلات شامل کی جائیں۔

۲۹۔ کمپنی کی جانب سے چارج کی گئی مجموعی رقم کی مکمل تفصیلات کو بہمراہ مذکورہ ڈائریکٹرز اور ایگزیکٹوز کی تعداد کے ساتھ ڈائریکٹرز، چیف ایگزیکٹو اور ایگزیکٹوز کو علیحدہ ظاہر کیا جائے گا جیسا کہ:

(ایک)فیسیں؛

(دو)منتظمانہ معاوضے؛

(تین) کمیشن یا بونس، جو اس کی نوعیت کو واضح کریں؛

(چار) قابل واپسی اخراجات جو مراعات اور فائدے کی شکل میں ہوں؛

(پانچ) پنشن، گریجویٹی، پراویڈنٹ میں کمپنی کا حصہ، ماہانہ پنشن اور دیگر سٹاف فنڈز، دفتر کے کسی نقصان اور دفتر سے الگ ہونے کے عوض معاوضہ؛

(چھ) نقد کی صورت میں مراعات اور فوائد یا ان کی نوعیت بیان کرتے ہوئے اور، جہاں اطلاق ہو، اس کی رقم کی تقریبا قدر؛ اور

(سات) مہیا کی گئی کسی بھی دیگر خدمات کے لئے رقم؛

۳۰۔ کمپنیوں/اداروں/انفرادی اشخاص کو ادا کی گئی رائلٹی کی صورت میں درج ذیل کا اظہار کیا جائے گا:

(ایک) نام اور رجسٹرڈ دفتر کا پتہ؛اور؛

(دو) کمپنی یا ڈائریکٹرز کے ساتھ رشتہ، اگر کوئی ہو۔

## شیڈول ششم

(دفعہ ۲۵۸ ملاحظہ کریں)

**دفعہ ۲۵۸ کے تحت قابل سزا جرائم**

**(سنگین دھوکہ دہی)**

ا۔دفعہ ۴۹۶ کے تحت قابل سزا جرائم

## شیڈول ہفتم

(دفعہ ۴۶۲اور ۴۶۹ ملاحظہ کریں)

**رجسٹرار اور کمیشن کو قابل ادا فیس کا جدول**

| آئیٹم | برقی طور پر دستاویزات جمع کرانے کے لئے روپے | طبعی شکل میں دستاویزات جمع کرانے کے لئے روپے |
|---|---|---|
| ا۔سرمایہ حصص کی حامل کمپنی کی جانب سے | | |
| (ا) کوئی کمپنی جس کا برائے نام سرمایہ حصص ایک لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو کی رجسٹریشن کے لئے، فیس۔۔۔ | ایک ہزار | دو ہزار |
| (۲) کوئی کمپنی جس کا برائے نام سرمایہ حصص ایک لاکھ روپے سے متجاوز ہو کی رجسٹریشن کے لئے، اضافی فیس کا تعین برائے نام سرمایہ حصص کی مالیت کے | | |

| | | |
|---|---|---|
| حساب سے درج ذیل انداز میں کیا جائے گا، یعنی | | |
| (ایک) برائے نام سرمایہ حصص کے ہر ایک لاکھ روپے یا ایک لاکھ روپے کے کسی حصّے کے لئے، ایک کروڑ روپے تک، فیس۔۔۔۔ | پانچ سو | ایک ہزار |
| (دو) برائے نام سرمایہ حصص کے ہر ایک لاکھ روپے یا ایک لاکھ روپے کے کسی حصّے کے لئے، پہلے ایک کروڑ روپے کے بعد، پانچ کروڑ روپے تک، فیس۔۔۔ | چار سو | سات سو پچاس |
| (تین) برائے نام سرمایہ حصص کے ہر ایک لاکھ روپے یا ایک لاکھ روپے کے کسی حصّے کے لئے، پہلے پانچ کروڑ روپے کے بعد، کسی بھی زائد رقم تک، فیس۔۔ مگر شرط یہ ہے کہ کوئی کمپنی جو کلی طور پر وفاقی حکومت کی ملکیت ہو اور وفاقی حکومت کی جانب سے سرکاری جریدے میں فیس کی ادائیگی سے مستثنا قرار دینے کی اطلاع دی جا چکی ہو تو اس پر دس ہزار روپے فیس عائد کی جائے گی: مزید شرط یہ ہے کہ کمپنی کی رجسٹریشن کے وقت قابل ادا فیس برقیاتی طریقے سے جمع کروانے کی صورت میں چالیس لاکھ روپے سے زائد اور طبعی طریقے سے جمع کروانے پر پچاس لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو گی۔ | ڈیڑھ سو | اڑھائی سو |
| (۳) سرمایہ حصص میں کمپنی کی اولین رجسٹریشن کے بعد کئے جانے والے کسی اضافے کے لئے، کمپنی کی رجسٹریشن کے لئے اس کے بڑھے ہوئے سرمایہ کے لئے قابل ادا رقم اور اس رقم کے فرق کے برابر رقم جو اس کے سرمایہ کے حوالے سے سرمایہ میں اضافے سے فوری پہلے قابل ادا ہوتی، جس کا تخمینہ ذیلی آئیٹم (۲) کے تحت دئے گئے ریٹس کیا جائے گا: مگر شرط یہ ہے کہ ایکٹ کے دفعہ ۲۷۹ سے دفعہ ۲۸۲ یا دفعہ ۲۸۴ کی پیروی میں کمپنیوں کی تصفیہ، انتظامات یا تعمیرِ نو کے لئے ادغام کی درخواست کو کمیشن کی جانب سے پذیرائی ملنے کے بعد، منتقل کنندہ اور انتقال الیہ کمپنی کے مجموعی مجاز سرمایہ حصص کی حد تک، ادغام کے بعد انتقال الیہ کمپنی کے مجاز | | |

| | | |
|---|---|---|
| سرمایہ حصص میں اضافہ پر رجسٹریشن کی کوئی فیس لاگو نہ ہو گی۔<br>وضاحت-ایسی کمپنی کے سرمایہ حصص میں اضافہ کی<br>فیس کا تخمینہ لگانے کی غرض کے لئے جو طبعی طریقے سے دستاویزات جمع کروانے سے برقیاتی طریقے سے دستاویزات جمع کروانے کے طریقے پر آچکی ہے، فیس کا فرق سرمایہ کی قدر پر برقیاتی طریقے سے جمع کروانے کے لئے لاگو فیس کی شرح کے حساب کی بنیاد پر کیا جائے گا:<br>مزید شرط یہ ہے کہ جہاں تشکیل دی جانے والی کمپنی کو وفاقی حکومت نے سرکاری جریدے میں بطور اپنی کلی ملکیت مطلع کر رکھا ہے، سرمایہ حصص کی مالیت سے قطعِ نظر دس ہزار روپے فیس عائد کی جائے گی۔ | | |
| (۴) کسی موجودہ کمپنی جو سرمایہ حصص کی حامل نہیں سے ایسی کمپنی جو سرمایہ حصص کی حامل ہو میں تبدیل کرنے کے لئے، اتنی فیس عائد کی جائے گی جیسا کہ سرمایہ حصص کی حامل نئی کمپنی کی رجسٹریشن کے لئے عائد کی جاتی ہے۔ | | |
| (۵) کمپنی کی جانب سے رہن، بار، گروی یا دیگر مفاد پیدا کرنے یا ان میں کسی تبدیلی کے لئے یا ان کی ادائیگی کے لئے سے متعلقہ تفصیلات کی اطلاع دینے والی کسی دستاویز کے جمع، رجسٹر یا ریکارڈ کروانے کے لئے، فیس۔۔۔ | پانچ ہزار | سات ہزار |
| (۶) دفعہ ۱۰۹ کے تحت مصرحہ عرصے کے بعد لیکن ایک سال سے قبل گروی یا چارج یا رہن کی ادائیگی سے متعلق کوائف جمع، رجسٹر یا ریکارڈ کروانے کے لئے، فیس۔۔۔ | دس ہزار | پندرہ ہزار |
| (۷) دفعہ ۱۰۹ کے تحت مصرحہ ایک سال کے عرصے کے بعد گروی یا چارج یا رہن کی ادائیگی سے متعلق کوائف جمع، رجسٹر یا ریکارڈ کروانے کے لئے، فیس۔ | پندرہ ہزار | بائیس ہزار پانچ سو |
| (۸) درج بالا سیریل نمبر (۵)، (۶) اور (۷) کے علاوہ کوئی بھی دستاویز جمع، رجسٹر یا ریکارڈ کروانے کے لئے، جن کے جمع، رجسٹر یا ریکارڈ کروانے کا ایکٹ متقاضی ہو یا ایکٹ کے تحت کسی بھی امر کا ریکارڈ درج کرانے کی، فیس۔۔۔ | | |

| | | |
|---|---|---|
| (ایک) ایک لاکھ روپے تک برائے نام سرمایہ حصص کی حامل کمپنی کے لئے، فیس۔۔۔۔ | دوسوپچاس | پانچ سو |
| (دو) ایک لاکھ روپے سے زائد لیکن دس لاکھ روپے سے کم برائے نام سرمایہ حصص کی حامل کمپنی کے لئے، فیس۔۔۔۔ | تین سو | چھ سو |
| (تین) دس لاکھ روپے سے زائد لیکن ایک کروڑ روپے سے کم برائے نام سرمایہ حصص کی حامل کمپنی کے لئے، فیس۔۔۔۔ | چار سو | آٹھ سو |
| (چار) ایک کروڑ روپے سے زائد لیکن دس کروڑ روپے سے کم برائے نام سرمایہ حصص کی حامل کمپنی کے لئے، فیس۔۔۔۔ | پانچ سو | ایک ہزار |
| (پانچ) دس کروڑ روپے سے زائد لیکن برائے نام سرمایہ حصص کی حامل کمپنی کے لئے، فیس۔۔۔۔ | چھ سو | بارہ سو |
| **(دو) بذریعہ گارنٹی لمیٹڈ کمپنی کی جانب سے، جو سرمایہ حصص کی حامل نہیں، اس کمپنی کے دیگر جو دفعہ ۴۲ کے تحت جاری کردہ لائسنس کے تحت رجسٹر ہے۔** | | |
| (۱) نئی کمپنی کی رجسٹریشن کے لئے، فیس۔۔۔۔<br>(۲) سرمایہ حصص کی حامل کسی موجودہ کمپنی کو بذریعہ گارنٹی لمیٹڈ میں تبدیل کرنے کی صورت میں ،وہی فیس عائد کی جائے گی جیسا کہ کسی نئی کمپنی کی رجسٹریشن کے لئے ذیلی آئیٹم (۱) کی شرائط کے مطابق عائد کی جاتی ہے۔<br>(۳) بذریعہ گارنٹی لمیٹڈ اور سرمایہ حصص کی حامل کمپنیوں پر رجسٹریشن کے لئے درج بالا آئیٹم ایک میں بیان کی گئی فیس عائد کی جائے گی۔ | بیس ہزار | تیس ہزار |
| (۴) کمپنی کی جانب سے رہن، بار، گروی یا دیگر مفاد پیدا کرنے یا ان میں کسی تبدیلی کے لئے یا ان کی ادائیگی کے لئے سے متعلقہ تفصیلات کی اطلاع دینے والی کسی دستاویز کے جمع، رجسٹر یا ریکارڈ کروانے کے لئے، فیس۔۔۔۔ | پانچ ہزار | سات ہزار |
| (۵) دفعہ ۱۰۹ کے تحت مصرحہ عرصے کے بعد لیکن ایک سال سے قبل گروی یا چارج یا رہن کی ادائیگی سے متعلق کوائف جمع، رجسٹر یا ریکارڈ کروانے کے | دس ہزار | پندرہ ہزار |

| | | |
|---|---|---|
| لئے، فیس۔۔۔۔ | | |
| (۶)دفعہ ۱۰۹ کے تحت مصرحہ ایک سال کے عرصے کے بعد گروی یا چارج یا رہن کی ادائیگی سے متعلق کوائف جمع، رجسٹر یا ریکارڈ کروانے کے لئے، فیس۔۔ | پندرہ ہزار | بائیس ہزار پانچ سو |
| (۷)درج بالا سیریل نمبر (۴)، (۵) اور (۶) کے علاوہ کوئی بھی دستاویز جمع، رجسٹر یا ریکارڈ کروانے کے لئے، جن کے جمع، رجسٹر یا ریکارڈ کروانے کا ایکٹ متقاضی ہو یا ایکٹ کے تحت کسی بھی امر کا ریکارڈ درج کرانے کی، فیس۔۔۔۔ | چھ سو | بارہ سو |
| **تین۔ کمپنی جو دفعہ ۴۲ کے تحت جاری کردہ لائسنس کے تحت رجسٹرڈ شدہ ہے اور سرمایہ حصص کی حامل نہیں کی جانب سے:-** | | |
| (۱) لائسنس کے حصول یا تجدید حاصل کرنے کی درخواست کے لئے، ناقابل واپسی پروسیسنگ فیس۔۔۔ | پندرہ ہزار | پچیس ہزار |
| (۲) رجسٹریشن کے لئے فیس۔۔۔۔ | پچیس ہزار | پچاس ہزار |
| (۳) گارنٹی کے ذریعے لمیٹڈ اور سرمایہ حصص کی حامل کمپنیوں پر اتنی فیس عائد کی جائے گی جیسا کہ آئیٹم نمبر ایک میں لسٹڈ ہے۔ | | |
| (۴) کمپنی کی جانب سے رہن، بار، گروی یا دیگر مفاد پیدا کرنے یا ان میں کسی تبدیلی کے لئے یا ان کی ادائیگی کے لئے سے متعلقہ تفصیلات کی اطلاع دینے والی کسی دستاویز کے جمع، رجسٹر یا ریکارڈ کروانے کے لئے، فیس۔۔۔۔ | پانچ ہزار | سات ہزار پانچ سو |
| (۵) دفعہ ۱۰۹ میں مصرحہ عرصے کے لئے لیکن جو ایک سال سے متجاوز نہ ہو گروی یا چارج یا رہن کی ادائیگی سے متعلق کوائف جمع، رجسٹر یا ریکارڈ کروانے کے لئے، فیس۔۔۔۔ | دس ہزار | پندرہ ہزار |
| (۶) دفعہ ۱۰۹ میں مصرحہ عرصے کے لئے جو ایک سال سے متجاوز ہو گروی یا چارج یا رہن کی ادائیگی سے متعلق کوائف جمع، رجسٹر یا ریکارڈ کروانے کے لئے ، فیس۔۔۔۔ | پندرہ ہزار | بائیس ہزار پانچ سو |

| | | |
|---|---|---|
| (۷) درج بالا سیریل نمبر (۴)، (۵) اور (۶) کے علاوہ کوئی بھی دستاویز جمع، رجسٹر یا ریکارڈ کروانے کے لئے، جن کے جمع، رجسٹر یا ریکارڈ کروانے کا ایکٹ متقاضی ہو یا ایکٹ کے تحت کسی بھی امر کا ریکارڈ درج کرانے کی، فیس۔۔۔۔ | دو سو پچاس | پانچ سو |
| **چار۔ پاکستان سے باہر قائم کی گئی کمپنی کی جانب سے جس کا پاکستان میں کاروبار کی جگہ ہے:-** | | |
| **پانچ۔ کمپنی سے متعلق رجسٹرار کے پاس رکھے گئے دستاویزات اور رجسٹر کے معائنے کے لئے، فیس۔۔۔۔** | دو سو | پانچ سو |
| چھ۔(۱) ایکٹ کے تحت جاری کردہ تشکیل کے سرٹیفکیٹ یا کاروبار کے آغاز کے سرٹیفکیٹ یا رہن یا چارج کی رجسٹریشن کے سرٹیفکیٹ یا کسی دیگر سرٹیفکیٹ یا لائسنس کی ایک مصدقہ نقل کے لئے، فیس۔۔۔۔ | ایک سو | دو سو |
| (۲) پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے قواعد و ضوابط اور دستور کی مصدقہ نقل کے لئے، فیس۔۔۔۔ | دو سو پچاس | پانچ سو |
| (۳) پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے علاوہ قواعد و ضوابط اور دستور کی مصدقہ نقل کے لئے، فیس۔۔۔۔ | پانچ سو | ایک ہزار |
| (۴) پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے مالیاتی گوشواروں کے سوائے کسی بھی گوشوارے کی مصدقہ نقل کے لئے، فیس۔۔۔۔ | ایک سو | دو سو |
| (۵) پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے علاوہ مالیاتی گوشواروں کے سوائے کسی بھی گوشوارے کی مصدقہ نقل کے لئے، فیس۔۔۔۔ | دو سو | تین سو |
| (۶) کسی دیگر دستاویز، مالیاتی گوشواروں یا رجسٹر کی مصدقہ نقل یا اقتباس کے لئے، جس کی نقل درکار ہو، اس کے نرخ کا تخمینہ، ہر صفحہ یا اس کے کسی جزوی حصّے کے مطابق کم از کم ایک سو روپے فیس سے مشروط، فیس۔۔۔۔ | بیس | بیس |
| مگر شرط یہ ہے کہ تشکیل کے سرٹیفکیٹ، کمپنی کے قواعد و ضوابط اور دستور پر | | |

| | | |
|---|---|---|
| مشتمل تشکیل کے دستاویزات کے ایک سیٹ اور کمپنی کی رجسٹریشن کے وقت صرف ایک بار جاری کئے جانے والے متعلقہ فارمز کی مصدقہ نقول کے لئے اس آئیٹم کے تحت مصرحہ فیس کی ادائیگی کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا:<br><br>شرط یہ ہے کہ کسی گوشوارے (جیسے دستوری فارمز) کی رجسٹریشن پر مذکورہ گوشوارے کی ایک مصدقہ نقل فائلنگ کے اقبال کے ہمراہ نقل کی فیس کی ادائیگی کا مطالبہ کئے بغیر جاری کی جائے گی۔ | | |
| **سات۔ سسٹم سے جاری ہونے والی رپورٹیں** | | |
| (۱) کمیشن کے ساتھ رجسٹرڈ کمپنیوں کی سسٹم سے جاری کردہ فہرست کی فراہمی کے لئے، ڈیٹا فیلڈ کے مطابق نرخ پر تخمینہ لگائی گئی فیس جو کم از کم پانچ سو روپے کی فیس سے مشروط ہو، فیس۔۔۔۔ | دو روپے فی ڈیٹا فیلڈ | دو روپے فی ڈیٹا فیلڈ |
| (۲) سسٹم سے جاری کردہ کمپنی کی پروفائل کے لئے، ہر کمپنی کے حساب سے، فیس۔ | دوسو | دوسو |
| **آٹھ۔ ایکٹ کی دفعہ ۴۲۴ کے تحت ایک غیر فعال کمپنی کی جانب سے قابل ادا سالانہ فیس، جو غیر فعال کمپنی کا درجہ حاصل کرنے کے بعد ہر سال یکم جنوری کو قابل ادا ہو گی۔** | | |
| (۱) کسی سرمائے کی حامل نہ ہونے پر | ایک ہزار | دوہزار |
| (۲) مجاز سرمایہ حصص کی حامل ہونے پر<br>(ایک) پچاس لاکھ روپے تک، فیس۔۔۔۔<br>(دو) پچاس لاکھ سے زائد اور ایک کروڑ تک، فیس۔۔۔۔<br>(تین) ایک کروڑ سے زائد پر، فیس۔۔۔۔ | <br>ایک ہزار<br>دوہزار<br>پانچ ہزار | <br>دوہزار<br>چارہزار<br>دس ہزار |
| **نو۔ ایکٹ کی دفعہ ۴۵۴ کے تحت فری زون کمپنی کے طور پر تشکیل پانے والی کمپنیوں کے لئے سالانہ تجدیدی فیس۔** | | ایک لاکھ |

| | | |
|---|---|---|
| **دس۔ درج ذیل معاملات میں کمیشن یا رجسٹرار، جیسی بھی صورت ہو، سے منظوری، توثیق، اجازت، استثنا، ہدایت یا تصدیق کے حصول کے لئے، ناقابل واپسی درخواست پروسیسنگ فیس بحوالہ درخواست برائے۔** | | |
| (۱) دفعہ ۱۰ کے تحت رجسٹرار سے کمپنی کی رجسٹریشن کے لئے کوئی مجوزہ نام محفوظ کرنے کے لئے، فیس۔۔۔۔<br>مگر شرط یہ ہے کہ مجوزہ نام محفوظ کرنے کے لئے کوئی فیس نہیں لی جائے گی اس صورت میں جب جمع کرائے جانے والے کمپنی کے تشکیل کے دستاویزات کے ہمراہ پہلے ہی تین ناموں میں سے انتخاب کے لئے درخواست دی جا چکی ہو۔ | دو سو | پانچ سو |
| (۲) دفعہ ۱۱ اور ۱۲ کے تحت کمپنی کے نام میں تبدیلی کی منظوری کے لئے، فیس۔۔۔۔ | پچیس سو | پانچ ہزار |
| (۳) دفعہ ۳۲ کے تحت کمپنی کے دستور میں ترمیم کے لئے، فیس۔۔۔۔ | پانچ ہزار | دس ہزار |
| (۴) دفعہ ۴۶ کے تحت کمپنی کے درجے میں پبلک کمپنی سے نجی کمپنی میں تبدیلی کے لئے، فیس۔۔۔۔ | پچیس سو | پانچ ہزار |
| (۵) دفعہ ۴۷ کے تحت کمپنی کے درجے میں نجی کمپنی سے یک رکنی کمپنی میں تبدیلی کے لئے، فیس۔۔۔۔ | پچیس سو | پانچ ہزار |
| (۶) دفعہ ۴۸ کے تحت کمپنی کے درجے میں غیر محدود کمپنی سے محدود کمپنی میں تبدیلی کے لئے، فیس۔۔۔۔ | پچیس سو | پانچ ہزار |
| (۷) دفعہ ۴۹ کے تحت کمپنی کے درجے میں محدود بہ ذمہ داری کمپنی سے محدود بہ حصص کمپنی میں تبدیلی کے لئے، فیس۔۔۔۔ | پچیس سو | پانچ ہزار |
| (۸) دفعہ ۸۲ کے تحت رعایت پر حصص کے اجرا پر، فیس۔۔۔۔ | پانچ ہزار | دس ہزار |
| (۹) | مزید اجرا کے لئے | مزید اجرا کے لئے |

| | | |
|---|---|---|
| (ایک)دفعہ ۸۳ کے تحت حاصل کردہ حقوق کے علاوہ مزید سرمایہ حصص کا اجر | تجویز کردہ سرمایہ حصص کا اعشاریہ ایک فیصد یا پچیس ہزار روپے، جو بھی زائد ہو | تجویز کردہ سرمایہ حصص کا اعشاریہ ایک فیصد یا پچیس ہزار روپے، جو بھی زائد ہو |
| (دو)دفعہ ۸۳ کے تحت ایمپلائی سٹاک آپشن سکیم کی منظوری کے لئے فیس | مزید اجرا کے لئے تجویز کردہ سرمایہ حصص کا اعشاریہ ایک فیصد یا پچیس ہزار روپے، جو بھی زائد ہو | مزید اجرا کے لئے تجویز کردہ سرمایہ حصص کا اعشاریہ ایک فیصد یا پچیس ہزار روپے، جو بھی زائد ہو |
| (تین)مختلف حقوق اور مراعات کے ساتھ حصص کے اجرا کے لئے فیس | مزید اجرا کے لئے تجویز کردہ سرمایہ حصص کا اعشاریہ ایک فیصد یا پچیس ہزار روپے، جو بھی زائد ہو | مزید اجرا کے لئے تجویز کردہ سرمایہ حصص کا اعشاریہ ایک فیصد یا پچیس ہزار روپے، جو بھی زائد ہو |

| | | |
|---|---|---|
| مگر شرط یہ ہے کہ مالی ادارے جس میں وفاقی حکومت کے ملکیتی حصص نوے فیصد سے کم نہ ہو کی صورت میں، الیکٹرانکلی جمع کروائی گئی درخواست کی صورت میں بطور درخواست کی پراسیسنگ فیس صرف پچیس ہزار اور طبعی صورت میں جمع کروانے پر پچاس ہزار کی مقرر کردہ رقم چارج کی جائے گی۔ | | |
| (۱۰) رہن یا چارجز یا گروی رکھنے کی تفصیلات کی درستگی یا دفعہ ۱۰۸ کے تحت رہن، چارجز اور گروی رکھی گئی تفصیلات کو جمع کروانے کی مدت میں توسیع کے لئے فیس۔۔۔ | پانچ ہزار | سات ہزار پانچ سو |
| (۱۱) دفعہ ۱۳۲ کے تحت سالانہ اجلاس عام منعقد کرنے کے لئے صراحت کی گئی مدت میں توسیع کے لئے فیس۔۔۔۔<br>(ایک) پبلک کمپنی کی جانب سے فیس۔۔۔<br>(دو) نجی کمپنی کی جانب سے فیس۔۔۔ | دس ہزار<br>تین ہزار | پندرہ ہزار<br>پانچ ہزار |
| (۱۲) دفعہ ۱۴۷ کے تحت سالانہ اجلاس عام/غیر معمولی اجلاس عام منعقد کرنے کی ہدایت<br>(ایک) پبلک کمپنی کی جانب سے فیس۔۔۔<br>(دو) نجی کمپنی کی جانب سے فیس۔۔۔ | دس ہزار<br>تین ہزار | پندرہ ہزار<br>پانچ ہزار |
| (۱۳) دفعہ ۱۶۲ کے تحت نان لسٹڈ کمپنی کے ذریعے ڈائریکٹرز کے فریش انتخاب کے لئے فیس۔۔۔ | دس ہزار | پندرہ ہزار |
| (۱۴) دفعہ ۱۸۲ کے تحت ڈائریکٹر کے قرض کی منظوری کے لئے فیس۔۔۔ | دس ہزار | پندرہ ہزار |
| (۱۵) دفعہ ۲۲۳ کے تحت ۱۲ ماہ سے زائد اکاؤنٹس کی تیاری کی منظوری کے لئے فیس۔۔۔۔ | پچیس سو | پانچ ہزار |
| (۱۶) متعلقہ شیڈول کی مقتضیات کے ضمن میں دفعہ ۲۲۵ کے تحت ترمیم کی درخواست کے لئے فیس | پچیس سو | پانچ ہزار |
| (۱۷) شیڈول چہارم یا پنجم کے اطلاق سے دفعہ ۲۲۵ کے تحت استثنا کے لئے | پچیس سو | پانچ ہزار |

| | | |
|---|---|---|
| فیس۔۔۔۔ | | |
| (۱۸) دفعہ ۲۲۸ کے اطلاق سے استثنا کے لئے فیس۔۔۔۔ | پچیس سو | پانچ ہزار |
| (۱۹) دفعہ ۲۴۶ کے تحت محاسب کے تقرر کے لئے فیس۔۔۔ | پچیس سو | پانچ ہزار |
| (۲۰) دفعہ ۲۵۶ کے تحت کمپنی کے معاملات کی تحقیقات کے لئے فیس۔۔۔ | دس ہزار | بیس ہزار |
| (۲۱) دفعہ ۲۷۶ کے تحت معاملات میڈی ایشن اور کنسی لی ایشن پینل کے حوالے کرنے کے لئے کمیشن کی منظوری کے لئے فیس۔۔۔ | پانچ ہزار | دس ہزار |
| (۲۲) دفعہ ۲۷۹تا۲۸۲ کے تحت تصفیہ یا انتظامات بشمال تعمیر نو، ادغام یا تقسیم کی منظوری کے لئے فیس۔۔۔۔ | پچاس ہزار | ایک لاکھ |
| (۲۳) دفعہ ۲۹۱ کے تحت ایڈمنسٹریٹر کے تقرر کے لئے فیس۔۔۔ | دس ہزار | بیس ہزار |
| (۲۴) دفعہ ۴۲۴ کے تحت غیر فعال کمپنی کی حیثیت حاصل کرنے کے لئے فیس۔ | پانچ ہزار | دس ہزار |
| (۲۵) دفعہ ۴۲۴ کے تحت غیر فعال کمپنی کی درخواست کے ذریعے فعال کمپنی کی حیثیت حاصل کرنے کے لئے فیس۔۔۔ | پانچ ہزار | دس ہزار |
| (۲۶) کمپنی کے نام کی بحالی جس کا نام دفعہ ۴۲۵ کے تحت رجسٹرار کی جانب سے خارج کر دیا گیا ہو کے لئے فیس۔۔۔ | پانچ ہزار | دس ہزار |
| (۲۷) دفعہ ۴۲۶ کے تحت رجسٹر سے نام خارج کرنے کے ذریعے کمپنی کا آسان اخراج کے لئے فیس۔۔۔ | پانچ ہزار | دس ہزار |
| (۲۸) دفعہ ۴۵۵ کے تحت بطور ثالثی رجسٹریشن کے لئے فیس۔۔۔ | دس ہزار | بیس ہزار |
| (۲۹) دفعہ ۴۵۶ کے تحت رئیل سٹیٹ کمپنی کی جانب سے کمیشن کی منظوری حاصل کرنے کے لئے فیس۔۔۔ | پچیس ہزار | پچاس ہزار |
| (۳۰) دفعہ ۴۶۰ کے تحت بطور تشخیص کنندہ مالیت رجسٹریشن کے لئے فیس۔۔۔ | دس ہزار | بیس ہزار |
| (۳۱) دفعہ ۴۶۷ کے تحت بطور ٹرانسفر ایجنٹ لائسنس کے لئے فیس۔۔۔ | دس ہزار | بیس ہزار |
| (۳۲) ایکٹ کے احکامات یا اس کے تحت وضع کئے گئے قواعد و ضوابط کے تحت | ایک ہزار | دو ہزار |

| | | |
|---|---|---|
| جاری کئے گئے کسی بھی سرٹیفکیٹ کے نقل کے اجرا کے لئے فیس۔۔۔ | | |
| (۳۳)اس ایکٹ کے تحت کمپنی کی جانب سے رجسٹرار یا کمیشن کو جمع کروائی گئی اپیل کے علاوہ دائر کسی درخواست کے لئے فیس۔۔۔ | پانچ سو | ایک ہزار |
| (۳۴) ایکٹ کے تحت کمیشن یا رجسٹرار کو جمع کروائی گئی درخواست /اپیل/ شکایت کے لئے<br>(ایک) کمپنی کے کسی رکن یا کسی دوسرے فرد کی جانب سے فیس جو کہ کمپنی کے ساتھ معاملات رکھتا ہو<br>(دو) کمپنی کے کسی بھی قرض دہندہ کی جانب سے فیس۔۔۔ | پانچ سو<br>پانچ سو | پانچ سو<br>ایک ہزار |
| (۳۵)فاسٹ ٹریک رجسٹریشن سروسز کے تحت پراسیسنگ کے لئے،ایف ٹی آر ایس کی فیس برائے نام فیس اور چار جز جس طرح ذیل میں دیا گیا ہے کے علاوہ ہو گی | | |
| (ایک) کمپنی کی تشکیل کے لئے۔۔۔ | عام فیس کے مساوی لیکن زیادہ سے زیادہ دس ہزار روپے سے مشروط ہو گی | عام فیس کے مساوی لیکن زیادہ سے زیادہ بیس ہزار روپے سے مشروط ہو گی |
| (دو) کمپنی کی رجسٹریشن کے لئے کسی بھی مجوزہ نام کی منظوری کے لئے۔۔۔ | پانچ سو | ایک ہزار |
| (تین)نام کی تبدیلی کی درخواست کی منظوری کے لئے۔۔۔ | پچیس سو | پانچ ہزار |
| (چار) کمپنی کی جانب سے رہن، بار، گروی یا دیگر مفاد پیدا کرنے یا ان میں کسی تبدیلی کے لئے یا ان کی ادائیگی کے لئے اس سے متعلقہ تفصیلات کی اطلاع دینے والی کسی دستاویز کے جمع،رجسٹر یا ریکارڈ کروانے کے لئے، فیس۔۔۔ | پانچ ہزار | سات ہزار پانچ سو |

نوٹس:

(ایک) دستاویزات کو برقیاتی طریقے سے جمع کروانے کی فیس صرف ان دستاویزات پر لاگو ہوگی جن دستاویزات کو آن لائن جمع کروانے کی سہولت کمیشن نے دے رکھی ہے۔

(دو) جہاں برقیاتی ذرائع سے دستاویزات جمع کوانے کے لئے کوئی بھی فیس صراحت نہ کی گئی ہو، تو اس صورت میں دستاویزات صرف طبعی شکل میں جمع کرائے جا سکتے ہیں۔

## شیڈول ہشتم

(دفعہ ۴۷۷ دیکھیں)

مخصوص جرائم کی صورت میں کمیشن، رجسٹرار، رکن یا قرض دہندہ کی جانب سے عدالت کو براہ راست شکایت

۱۔ دفعہ ۳۷ کی ذیلی دفعہ (۵)

۲۔ دفعہ ۹۵

۳۔ دفعہ ۱۷۷

۴۔ دفعہ ۲۴۳ کی ذیلی دفعہ (۲)

۵۔ دفعہ ۳۵۱ کی ذیلی دفعہ (۴)

۶۔ دفعہ ۴۰۴

۷۔ دفعہ ۴۱۸ کی ذیلی دفعہ (۵)

۸۔ دفعہ ۴۶۰ کی ذیلی دفعہ (۴) کی شرائط کے مطابق

۹۔ دفعہ ۴۹۷ کی ذیلی دفعہ (۲)

۱۰۔ دفعہ ۴۹۹ کی ذیلی دفعہ (۲)

جاوید رفیق ملک

سیکرٹری

اہم وضاحت: ایس ای سی پی نے عوام الناس کی رہنمائی کے لئے کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ (نمبر ۱۹، بابت ۲۰۱۷) کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ مجلسِ شوریٰ کے روبرو یہ ایکٹ انگریزی زبان میں پیش کیا گیا اور مجلسِ شوریٰ نے انگریزی متن کی منظوری دی ہوئی ہے لہذا کسی ابہام کی صورت میں یا قانونی رہنمائی کے لئے انگریزی متن ملاحظہ فرمائیں۔ جس کا لنک ذیل میں فراہم کیا گیا ہے۔

https://www.secp.gov.pk/laws/acts